الحمد لمن قال

یوم ندعوا کل اناس بامامہم فمن اوتی کتابہ بیمینہ فاولئک یقرؤن کتابہم ولا یظلمون فتیلا

کہ مسدس ہائے لطیف و نظم شریف مشتمل بر روایات صحیحہ در احوال ولادت و معجزات
و وفات چہاردہ معصومین علیہم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

موسوم بہ

ریاض برجیس

از تصنیف شاعر شیوا زبان و ناظم فصیح البیان ذاکر و مداح آل رسول الثقلین زائر ابا عبد اللہ الحسین

جناب ولایت حسین خاں صاحب المتخلص بہ برجیس لکھنوی تلمیذ رشید جناب میر خورشید علی صاحب نفیس اعلی اللہ مقامہ

در مطبع حسینی پریس واقع چھتہ بازار بلدہ حیدرآباد فرخندہ بنیاد

در ۱۳۴۲ھ ہجری طبع شد

قیمت دو روپیہ سکہ عثمانیہ

صرف ٹائٹل طبع ہوا

فہرست مضامین

نمبر سلسلہ	مطلع	صفحہ	تعداد	مضمون	تاریخ ہائے ولادت و وفات
۱	محمد عربی افتخار عالم ہین	۱	۱۱۸	خلقت نور محمدی و ولادت جناب سرورِ عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم	۱۷ ربیع الاول
۲	رسولِ باعث ایجاد ہر دو عالم ہین	۱۵	۸۵	معجزات و وفات آنحضرتؐ	۲۸ صفر
۳	آمد جہان مین آج علی ولی کی ہے	۲۵	۸۶	ولادت جناب امیر علیہ السلام	۱۳ رجب
۴	آرائشِ سخن ہے شہ لافتا کی مدح	۳۵	۱۲۲	معجزات و شہادت جناب امیر علیہ السلام	۲۱ رمضان
۵	پھر فصلِ بہار آگئی افضالِ خدا سے	۴۹	۱۱۲	وصایت جناب امیر علیہ السلام	۱۸ ذیحجہ
۶	مخدومۂ نسائے دو عالم ہین فاطمہ	۶۳	۱۰۳	ولادت و عروسی جناب سیدہ صلوٰۃ اللہ علیہا	۲۰ جمادی الثانی
۷	ہے جانِ روحِ جسمِ سخن فاطمہ کی مدح	۷۵	۱۱۶	معجزہ جناب سیدہ صلوات اللہ علیہا	
۸	تفسیر مصحفِ رخِ زہرا ہے یہ سخن	۸۹	۱۰۵	وفات جناب سیدہ صلوات اللہ علیہا	۱۳-۳ جمادی الاولیٰ
۹	مدحِ حسن سے حسن ہے اپنے کلام مین	۱۰۱	۱۲۱	ولادت و وفات جناب حسن مجتبیٰ علیہ السلام	ولادت ۱۵ رمضان وفات ۲۸ صفر
۱۰	جہان مین آمد ابن علی کی دھوم ہے آج	۱۱۵	۱۲۱	ولادت جناب امام حسینؑ	۳ شعبان
۱۱	سرورِ جان و دل سید البشر ہے حسین	۱۲۹	۹۰	شہادت امام حسین علیہ السلام	۱۰ محرم

۱۲	اے آفتاب روز ولادت عیاں ہو آج	۱۳۹	۱۲۴	ولادت جناب امام زین العابدینؑ	۵ شعبان
۱۳	کونین کے مسیح ہیں بیمار کربلا	۱۵۴	۱۴۳	وفات جناب زین العابدینؑ	۱۲ ر ۱۸ ر ۲۲ ر ۲۴ یا ۲۵ ماہ محرم
۱۴	اے خمسۂ حواس مضامین بہم ہو پھر	۱۶۹	۱۵۸	ولادت و وفات امام محمد باقرؑ	ولادت ۳ صفر، وفات ۷ ذی الحجہ
۱۵	اے نیر فلاکِ سخن جلوہ نما ہو	۱۸۷	۱۱۹	ولادت و وفات جناب امام جعفر صادقؑ	ولادت ۱۷ ربیع الاول، وفات ۱۵ رجب
۱۶	ساتویں فلک پہ دھوم عروجِ سخن کی ہے	۲۰۱	۱۵۴	ولادت و شہادت امام موسیٰ کاظمؑ	ولادت ۷ صفر، وفات ۲۵ رجب
۱۷	ہے کامیاب شرح علی سے زباں مری	۲۱۹	۴۵	ولادت جناب امام موسیٰ رضاؑ	۱۱ ذیقعدہ
۱۸	یارب مجھے بھی خلق میں اوج کلام دے	۲۲۵	۸۸	وفات جناب امام موسیٰ رضاؑ	۱۷ صفر یا ۱۷ رجب
۱۹	ہزار شکر خدا عید مومنین ہے آج	۲۳۵	۹۲	ولادت و وفات جناب امام محمد تقیؑ	ولادت دہم رجب، وفات دہم رجب
۲۰	پھر سبز و بلند ہوا نخل گلستان سخن	۲۴۷	۸۹	ولادت جناب امام علی نقیؑ	ولادت ۲ رجب
۲۱	کر عطا طبع سخن ساز کو جودت یارب	۲۵۷	۴۱	وفات امام علی نقیؑ	۳ ربیع الثانی
۲۲	یارب مجھے بھی نظم سخن میں کمال دے	۲۶۳	۶۹	ولادت امام حسن عسکریؑ	۴ ربیع الثانی
۲۳	مداحِ آلِ پاک رسولِ انام ہوں	۲۷۱	۸۰	وفات امام حسن عسکریؑ	۸ ربیع الاول
۲۴	آئی ہے پھر بہار ریاضِ جہاں میں آج	۲۸۱	۱۲۲	ولادت صاحب العصرؑ عجل اللہ فرجہ	۱۵ شعبان
۲۵	[illegible] ذوالجلال کا رحمت سرا	۲۹۹	۶۹	ظہور صاحب العصرؑ	العلم عند اللہ

م ۱

محمد عربی ا[illegible] تھا رعب اسم عربی
حبیب عزو شرف ان کے ہے خاص محمد عربی
رسول اللہ صلعم جو ہیں ان سے قریشی عربی
زباں [illegible] ہیں اے مکرم معظم عربی

کرے ثنا و صفت انکی کوئی کیا مداح
قدیم سے اسی بندے کا ہے خدا مداح

م ۴

جنھیں بواعث ایجاد و خلق آتا ہے
بہار عالم امکان نئی دکھاتا ہے
انھیں کا حسن حسینوں کے دل لبھاتا ہے
انھیں کا ذکر مبارک سبھوں کو بھاتا ہے

انھیں کی ذات سے ہے جلوۂ ظہور خدا
انھیں کا نور ہے بے اختلاف نور خدا

م ۷

خدا کا کون ہے بیارا رسول سا [illegible] رسل
بنا خلق بکیا [illegible] ختم رسل
[illegible] عالم [illegible] ختم رسل
[illegible] ختم رسل

جمال شاہ امم دیکھنے کا شایق ہوں
رسول پاک کا روز ازل سے عاشق ہوں

م ۲

جناب بدر دجیٰ [illegible] مجھے دکھا یارب
جناب شیخ عرب کی [illegible] دلا یارب
[illegible] مدحت و ثنا یارب
[illegible] رسول انام [illegible] یہ دعا یارب

ہو نہ کیونکر مبارک مجھے شتاب ہو نہیں
جب آپ مجھ سا بندہ ہو خدمت میں باریاب ہو نہیں

م ۵

جمال پاک جو دیکھے تو روح پاک ہے بیکل
بہشت و خلد دکھلائے خدائے عزوجل
ارم بھی دل لبھاتا ہے [illegible] جل
یہ باغ جس میں کھلتا ہے غنچۂ دل کا کنول

جہاں کی فکر نہ ہو لطف رب صمد سے
زبانکو کام ہے مدحت محمد سے

م ۸

خدا بھی بھیجتا ہے انکو [illegible] سلام
[illegible] ایسا ہی بلند مقام
[illegible] اور درود و سلام
[illegible] سب کلام

کہ مدح گو بھی ہے بڑے میں مدح خواں بھی ہے
یہاں بھی چین ہی اپنے لئے وہاں بھی ہے

م ۳

عطا ہو [illegible] دو انام ہے
جنھیں [illegible] نبی سے کلام ہے
[illegible] صبح و شام ہے
[illegible] اہتمام ہے

ہر ایک معین محمد خالق یگانہ ہے
مری زباں بھی مالک میں تصنیف کا خزانہ ہے

م ۶

[illegible] انوار ہے انبار
[illegible] گلزار
[illegible] نظم [illegible] ونار
[illegible] بہار

نظر ہے شرط عجب لطف آشکار ہے یاں
ہزار رنگ کی ہر فصل میں بہار ہے یاں

م ۹

اسی ثنا سے [illegible] سخن میرا
اسی کے ذکر سے [illegible] دہن میرا
اسی کی [illegible] جان و تن میرا
اسی [illegible] چمن میرا

اسی سے اہل سخن میں ہے اعتبار مرا
اسی ثنا سے جہاں میں بڑھا وقار مرا

۱۰م

اسی کے فیض سے یوسف نے عز و جاہ ہاتھ آیا
ملائک کو ہے سجدہ وہ مرتبہ پایا
بجا ہے مہر کی ضیا عنایت آدم نے سر پایا
ابراہیم ملائک کو وجد میں لایا

بیان کرتا ہوں منبر پہ جو میں کہتا ہوں
ہمیشہ سایۂ فضل خدا میں رہتا ہوں

۱۱م

اسی ثنا کے سبب ہے مرا جہاں میں نام
اسی ثنا کے سبب ہے اثر بلیغ سب کلام
اسی ثنا کے سبب یاں ملی داد ہی ہے آرام
اسی ثنا کے سبب ہے مرا بلند مقام

اسی ثنا کے سبب پایۂ قبول پہ ہوں
اسی ثنا کے سبب منبر رسول پہ ہوں

۱۲م

وہ شہ کہ جلوہ گر ہوئے ہیں عرش پر بھی نہ
ادا سے جس کا سایہ ہے اپنا اور سر
خدا بہ شکر دی مشغلہ ہے اس کا ہے جسر
خدا اگر کرے اسی کا میں ہوں منبر

ریاض خلد میں شہرہ ہے خوش بیانوں کا
بہشت مسکن و ماوا ہے مدح خوانوں کا

۱۳م

بزیب درود سلطان شاہ کون و مکاں
کرے ولادت سرور انبیا کا بیاں
بنور دل کے بشر عاشقان شاہ زماں
سراپا نور ورود آن آثار باغ جناں

فرشتگان مقرب کا اہتمام ہے آج
جہاں میں آمد سرور کی دھوم دھام ہے آج

۱۴م

بڑی خوشی کی یہ شب ہے بشیر و نذیر کا دن
وہ ہوگا خلق جو دونوں جہاں کا ہے محسن
کرے وہ انس سے مسرور شاد ماں ہیں جن
نبی کی دید کے مشتاق ہیں حوران و پرین

جناں سے بڑھ کے جو مکہ میں لطف پاتے ہیں
زمیں پہ غول ملائک کے آتے جاتے ہیں

۱۵م

جہاں نبی سے لاتا ہیں بشر ظفر شاہ کون و مکاں
ضلال و کفر کی راہ سے ہو رہی گلستاں ویراں
بجی نبی کی نوبت اسکے آنگا شور اذاں
جہاں میں علم اسلام کا ہے ان حق کا نشاں

زمانہ ہوئیگا مصروف جبہہ سائی میں
بجیگا دین کا ڈنکا بل خدائی میں

۱۶م

ولادت نبی محترم کا روز ہے آج
بہار جلال ہے حق کے کریم کا روز ہے آج
جہاں میں آمد شاہ امم کا روز ہے آج
ورود احمد و آل عبا کا روز ہے آج

محب کے غنچۂ دل بار بار کھلتے ہیں
بہم برادر دینی گلے سے ملتے ہیں

۱۷م

مصنف وہ ہے اسکی صحیح جلاء العیون میں تحریر ہے
زبان میں ملا کے باقر ہے
سند میں لکھے ہیں وہ قول شاہ خیبر گیر
امام وقت میں ہے یہ زبان حق پہ امیر

عدم عدم کے سوا ذکر ہست و بود نہ تھا
کسی کا نام بجز واجب الوجود نہ تھا

۱۸م

نہ عرش تھا نہ بلند تھا نہ تھا سپہر مہیب
نہ کرسی و قلم و لوح تھے نہ زہرہ حبیب
ملائکہ تھے نہ قدسی نہ علم غیب الغیب
وجود آدم و حوا ہی تھا نہ روح طیب

ہوا نہ آگ نہ ظلمت تھی نہ ضیا پہلے
خدا نے خلق کیا نور مصطفیٰ پہلے

۱۹

ہزار سال رہا جو وہ نور رسالتمآب کا پیدا
رہا ہے حالت پیش رب علا
ثنا و حمد الٰہی کا شغل اُس سے ہو رہا
کمال الفت و رحمت و دیکھا بھا خدا

خدا کا عشق اُسے وہ خدا کا پیارا تھا
وہ نور عالم وحدت میں آشکارا تھا

۲۰

بلطف ہوتا تھا رسا و نوع وجہاں
مدام رہتا ہے تو ہی و ملا عرش یزداں
تو ہی ہے مطلب و مقصود خالق دو جہاں
ہر ایک نبی کو امیر کون و مکاں

بس ابتدا ہے تو ہی اور انتہا ہے تو ہی
جہاں کا رہبر و ہادی و مقتدا ہے تو ہی

۲۱

کیا ہے جس نے بھی جن و انس ہزار
تو ہی ہے میرے خدا لی کا مالک و مختار
ہے سب ہی دوست کی خاطر ہے ظہور کا گلزار
جو ہو نبی تیری الفت ہی میں وہ بار بار

عداوت نکا مزہ ہر شریر چکھے گا
وہ رستگار ہے جو تجھ سے راہ رکھے گا

۲۲

جو ہر خلاف ہوئے اور دیکھا ہزاروں محبوب
جلا کے ہیں ہزار عشق کا اسلوب
جو دیکھ ہے وہی جلال دہ ہے مرا مغضوب
ہو مالک ہے جو اب ہے مرا مطلوب

خدائی بھر میں مری انتخاب تو ہی ہے
جہاں میں شافع یوم الحساب تو ہی ہے

۲۳

جو تو نہ ہوتا تو پیدا نہ ہوتے زمین و فلک
ہیں تیرے ہی لئے تمام جن و ملک
ترے شمس و قمر اور جہاں میں تیرے نور کی جھلک
ہے تیرا ہی دیدار یا نبی تیرا اختر ملک

ترا ہی باغ دو عالم میں جلوہ سا رہا ہے
عدو جو تیرا ہے دشمن وہی ہمارا ہے

۲۴

ہوئی تری طرف نظر رحمت الٰہی کی سدا
بنایا حبیب زمانے میں دوسرا نہ ہوا
ترے ہی سر پہ ہے تاج محبوب رب زیبا
خدا کے بارگاہ کا حبیب جو رہا جس سے ہوا

حضور قدس میں آ کے آپ خلق ہوئے
نبی کے نور سے بارہ حجاب خلق ہوئے

۲۵

جو نور پاک تھا اُن میں داخل ہوا جو نور رسول
اُسی میں ہوا ہر ایک نبی کا ظہور وہاں حصول
رہا جدا جدا مختلف وجود میں طول
جناب حق میں ہے سب کا نام مقبول

ثنائے خالق یکتا سے اشتغال رہا
وہ ہر حجاب میں بارہ ہزار سال رہا

۲۶

بنا نور محمد سے سب حجاب
ہوا جو جو نور اُن میں جلا نور جناب
نہاں تھی ہر جگہ سے وہ نور رب کا باب
قیام ہر ایک کا موجود تھا سب میں

خدا کی حمد و ثنا سے اُسے تپاک رہا
ہر ایک بحر میں بہ جوش نور پاک رہا

۲۷

نبی کا نور جو بحر بحر سے نکلا
ہوئی یہ وحی کہ تو نے بہت سیر کیا
ملے قدر ہے تو ہی تیری ذات صفات ہے سب سے جدا
ملی ہے تجھ کو فضل الٰہی تو ہی اعلیٰ

یہاں تلک کوئی صاحب یقیں پہنچا
ترے کمال کی حد تک کوئی نہیں پہنچا

۲۸

بعد اس کے دل کہا جو نوری کا جلوہ خدا میں چڑھا
تو دیکھے خالق و رزاق کہا سبحان ربی الاعلیٰ
وہ لائق اگر حمد میں [illegible] تو ہی رب ہے سب کا

اٹھایا سر کو تو دُر ہلے آبدار گرے
عرق کے قطرے جبیں سے کئی ہزار گرے

۳۱

ملا یہ آلہی کہ مطلوب تو ہمارا ہے
تو آپ ہی ہے سوا تو ہی مجکو پیارا ہے
ہزار و نار دو عالم [illegible] آشکارا ہے
[illegible] سارا ہے

تجھی سے کام بن آئیگا دل ملولوں کا
تو پیشوا ہے خدائی میں سب رسولوں کا

۳۴

جو حق نے ان کو [illegible] نعت کو بھیجا
تو اس کے [illegible] بتلایا فی الفور عرش رب علا
قیام اسکو ہوا آب پر جب سے حکم خدا
ضیائے عرش سے کرسی کو بھی کیا پیدا

جب اس طرح یہ ہوئی خلق عرش سے کرسی
نہ کس طرح سے ہوا غوق فرش سے کرسی

۲۹

انھیں کے خلق پہ ہوا اور انبیاء کے نور
[illegible] وہ سب مسرور
مثال [illegible] چمکتا تھا نور پاک حضور
[illegible] ہر گروہ اہل شعور

بنائے عالم ایجاد کا سبب ہے کون
بتاؤ کس کے ہوئے بندے تمھارا رب ہے کون

۳۲

[illegible] عرش نکال
[illegible] دونوں جہاں
[illegible] نور ہو کے دونوں نہاں
[illegible]

ہوگا دوسرا اس خُلق اس مروت کا
تجھی پہ خاتمہ بالخیر ہے نبوت کا

۳۵

[illegible] لوح [illegible]
قلم کو خلق [illegible] لوح سے یہ ہے [illegible]
ہوا قلم کو یہ فرمان حق [illegible]
[illegible] القلم [illegible] لوح [illegible]

کہا کہ اے مرے پروردگار کیا لکھوں
ہے کم سے کم جو بہت مدحت و ثنا لکھوں

۳۰

[illegible] نور مصطفیٰ [illegible]
[illegible] حجاب
[illegible]

ہر ایک صفت کا سزاوار بھی کہ ہے تو
کوئی شریک نہیں تیرا لاشریک ہے تو

۳۳

[illegible] نور مصطفیٰ [illegible]
[illegible]

جو نصف حصے کو دیکھا خدا نے ہیبت سے
وہ آب ہو گیا فی الفور اُسکی قدرت سے

۳۶

[illegible]

ادب کے ساتھ بعجلت جھکا کے سر لکھا
قلم نے کلمۂ طیب کو لوح پر لکھا

۳۸

ہوئی جو علم نے [illegible] مسعود میں بیان کلام

[illegible] نام [illegible] عشق [illegible] اس کا نام

عطا یہ آئی کہ پیغمبر [illegible] بلند مقام

انھیں کیواسطے پیدا ہوا جہان تمام

خفا سے کچھ نہ ظہور و شہود میں آتا

عدم سے کوئی نہ اصلا وجود میں آتا

۳۹

کھلا جو نور [illegible] پیغمبر [illegible]

ہزاروں [illegible] ہزاروں سال رہا

دکھاں سجدہ میں [illegible] ہزاروں سال رہا

[illegible] زمانہ [illegible] ہوا ادا

وقار دیکھئے دم بندگی کا بھرتے تھے

فرشتگان مقرب بھی سجدہ کرتے تھے

۴۰

وہ نور ذات منزہ [illegible] کو بخشا

کمال [illegible] ملا [illegible]

مبارک [illegible] سلامت [illegible] طرف [illegible]

[illegible] شاہ [illegible]

جہاں سے [illegible] کفر پاک ہوگا اب

زمانہ شرک کی ظلمت سے پاک ہوگا اب

۴۱

جو آسمان [illegible] رسول حق کا سنا

جھکا یا سر [illegible] تعظیم اور کیا سجدہ

ادب کیا [illegible] سلام [illegible] شاہ دیں کو کیا

[illegible] بھی [illegible] جواب اس کا

محمد عربی کبریا کا نائب ہے

اسی سبب سے جواب سلام واجب ہے

۴۲

ہوا جو پیدا [illegible] فلک پہ وہ نور جلوہ نما

ابو البشر کو کیا [illegible] سے پیدا

وہ نور حضرت آدم کی صلب میں آیا

ملائکہ نے [illegible] اسلئے کیا سجدہ

ہر ایک شے میں عیاں عزت نبوت تھی

کھلا یہ اب کہ وہ تعظیم نور حضرت تھی

۴۳

بہار [illegible] فضائے [illegible] دو جہاں

ظہور [illegible] خرم و خنداں

[illegible] ہیں جہاں

[illegible]

کہیں سنوارے ہوئی اپنی زلف سنبل ہے

طیور باغ میں صلو علیہ کا غل ہے

۴۴

ہوا ہے نور نبوت سے خلق باغ جناں

دیا زمین کو [illegible] ساتوں فلک ہوئے عیاں

[illegible] نمود نشاں

بحکم حق ہوا خورشید و ماہ جلوہ کناں

خدائے پاک کے بحکم کب ہوا جاری

جبھی سے سلسلۂ روز و شب ہوا جاری

۴۵

[illegible] منفعل بحکم رب

[illegible] اسی کے سبب

وہ نور صلب [illegible] کے جب

عیاں ہوا [illegible]

تجلیاں ہوئیں عالم میں نور سرمد کی

جہاں میں دھوم ہوئی آمد محمد کی

۴۶

[illegible] صحن باغ میں آج

[illegible] غنچہ [illegible] آج

[illegible]

[illegible]

وفور شوق میں [illegible] کرتے ہیں

طیور باغ [illegible] کے ذکر کرتے ہیں

٤٦ [illegible]	٤٩ [illegible]	٥٢ [illegible]
زفیلتی ہیں جو طوطی چھپے ہوئے دم ہیں کبوتر و ہمیں بھی یا ہو کے ذکر پیہم ہیں	ہیں آب و تاب میں افزوں بلور سے انگور کسی کی آنکھ لگائی ہیں دور سے انگور	خوشی سے جھومتے ہیں ملکے بار بار درخت نبی کو تکتے ہیں باندھے ہوے قطار درخت
٤٧ [illegible]	٥٠ [illegible]	٥٣ [illegible]
نبی کے عشق کا بیڑا اٹھائے ہے سبزا الگ ہر ایک سے بستر لگائے ہے سبزہ	غرور کیوں نکریں اوج بخت پر بلبلیں چڑھی ہیں بہر تماشہ درخت پر بلبلیں	بسی ہوئی ہے دماغوں میں آج دینی بو غضب ہے مولسری کی وہ بھینی بھینی بو
٤٨ [illegible]	٥١ [illegible]	٥٤ [illegible]
دکھائی دیتے ہیں کول ملے ہوئے تختے لہک رہے ہیں گلوں کے کھلے ہوئے تختے	ہرا تازہ ہرا اک نخل نیک اصول پہ ہے ہزار رنگ کا جوبن ہر ایک پھول پہ ہے	انگاروں سے ہوئے ہوئے لگے داغ پھرتے ہیں حسین ٹہلتے ہوئے باغ باغ پھرتے ہیں

٥٥

[illegible] جلوہ [illegible] انکا آنکھ اپنی ارانی
[illegible] سی کا ارنی لن [illegible]
[illegible] ہے [illegible] دھانی
وہ انکا جلیلا [illegible] جس کی فراوانی

غرور جا سے ہے فایق ہر اک ہے فایق پر
بناؤ انکا غضب ڈھا رہا ہے عاشق پر

٥٦

[illegible] سیمبر ان میں [illegible] تازہ
[illegible] کا آفاق میں ہے آوازہ
وہ غنچہ دہنی [illegible] روح ہے تازہ
کھلا ہے آج ہر اک بوستاں کا دروازہ

عجیب لطف سے بنکر نگار آئی ہے
یہی ہے دہوم کہ فصل بہار آئی ہے

٥٧

بھری ہیں جنکی [illegible] پھول دامن میں
[illegible] اپنے جوبن میں
[illegible] گلشن میں
[illegible] گلوں کو چمن میں

خوشی میں پھولے ہیں کیا دیں بانگ کا جواب
کہے جو ایک انھیں کوئی تو دیں ہزار جواب

٥٨

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سبد میں رکھے ہیں گلچیں نے پھول دھو دھو کے
چمن میں نرگس شہلا ہے آنکھیں دھوئے ہوئے

٥٩

[illegible] غنچہ دل [illegible] کھلتے ہیں
[illegible] بار بار کھلتے ہیں
[illegible] ملتے ہیں
[illegible] کھلتے ہیں

قریب ہے ولادت نبی مرسل کی
کہ ہفدہم ہے یہ ماہ ربیع الاول کی

٦٠

[illegible] ساقی پلا شراب اب
[illegible] کا باب اب
[illegible]
[illegible]

تہ سپہر یہ رندوں کو اوج مل جائے
کہ اس کے جوش میں کوثر کی موج مل جائے

٦١

[illegible] ساقی
[illegible] ساقی
[illegible] ساقی
[illegible] ساقی

ریاض دہر میں کچھ تخم نیک بو کے اٹھوں
امید ہے اسی دور میں سیر ہو کے اٹھوں

٦٢

[illegible] بہار
[illegible]
[illegible]
[illegible] بہار

بہک رہا ہی ہر اک ہوشیار دیکھ ذرا
حرم میں جھومتے ہیں میخوار دیکھ ذرا

٦٣

[illegible] جستجو ساقی
[illegible] وضو ساقی
[illegible] سبو ساقی
[illegible] ساقی

اسی پری کی ہو نہیں ہمکنار دنیا میں
نہیں ہے مجھسا کوئی بادہ خوار دنیا میں

۶۴

[illegible] کا شکار کرتا ہے
[illegible] آ شکار کرتا ہے
[illegible] کا طرز نیا اختیار کرتا ہے

یہ شوق بادہ کشی آج کیا ہوا ہے مجھے
کہ بچپنے ہی سے چسکا پڑا ہوا ہے مجھے

۶۵

[illegible]

یہ روز جشن ہے منبر پہ بیٹھکے پڑھنا ہے
رسول حق کی ولادت کا حال پڑھنا ہے

۶۶

[illegible] ساقی
[illegible] ساقی
[illegible] ساقی

اٹھی گھٹا ہے یہ ہم جان و دل سے کہتے ہیں
مدام شام و سحر خوب پیتے رہتے ہیں

۶۷

[illegible]

حلال میکشی رندے ہے حرام نہیں
فقیر مست ہوں پھر کیا کوئی کام نہیں

۶۸

[illegible]

مدام رہنا ہے اس نیک کام میں مجکو
یہ مئے حلال ہے بیت الحرام میں مجکو

۶۹

[illegible] ساقی
[illegible] ساقی

یہ روز جشن ہے رندوں کی ہمت عزور رہے
جہانگیر حشر تلک تیرا دور دور رہے

۷۰

[illegible] ساقی
[illegible] ساقی
[illegible] ساقی

دکھا وصال کی لذت نیا مزا دیکر
مزاج رند کا گرما دو آتشہ دیکر

۷۱

[illegible]

جو ذکر وصف شہ خوشخصال آتا ہے
ہر ایک بیت پہ صوفی کو حال آتا ہے

۷۲

[illegible]

چراغ فسق و فجور و نفاق کا گل ہے
جہانگیر آمد شاہ انام کا غل ہے

٧٣

کھلے ہوئے ہیں پردے جھلملاتے نور کھنچے ہیں
[illegible] کھنچے ہیں
[illegible] کھنچے ہیں
[illegible] کھنچے ہیں

لیا کرینگے عدو سے خراج جسکے نگے ہیں
رسول جلوہ فگن ہونگے آج نگے ہیں

٧٤

[illegible] آج بھی نصیب
[illegible] آ بھی نصیب
[illegible] آ بھی نصیب
خدا کے نور سے [illegible] آ بھی نصیب

عجیب نور و ضیا معبد خلیل پہ ہے
بہار شعب ابی طالب جلیل پہ ہے

٧٥

[illegible] مشتاق
[illegible] کفر و نفاق
[illegible] رونق آفاق
[illegible] حجاز و عراق

جناب آمنہ کا روشن آج سب گھر ہے
تمام روئے زمیں نور سے منور ہے

٧٦

خدا کا شکر تولد ہوا رسول اکرم
[illegible] اعظم
[illegible] و جاہ و حشم
[illegible] پیہم

جھکا کے فرق کو ماتھے پہ رکھکے ہاتھ اُٹھیں
درود پڑھتے ہوئے سب ادب کے ساتھ اُٹھیں

٧٧

[illegible] رسول آ رہے تھے
[illegible]
[illegible]
[illegible] الصدق و صفا

نبی کے نور سے سارا جہان منور تھا
زمیں چمکتی تھی کون و مکان منور تھا

٧٨

[illegible] ہیں ہم
[illegible] ہیں دم
[illegible] پیہم
[illegible]

ملک بھی بہر زیارت تلے ہوئے ہیں سب
دریچے ساتوں فلک کے کھلے ہوئے ہیں سب

٧٩

[illegible] ہو گیا ساماں
[illegible] دولت سے بھر گئے داماں
وہ کون ہے جو نہیں آج خرم و خنداں
[illegible] پیر و جواں

کہیں ہے رحمت رب ودود کے نعرے
بلند ہیں کہیں پیہم درود کے نعرے

٨٠

[illegible] ہے آج
[illegible] سلام ہے آج
ہر اک حضور میں حاضر [illegible] ہے آج
[illegible] ہے آج

ہر اک کا دل گل عبد الٰہی کا بلبل ہے
مبارک اور سلامت کا چار سو غل ہے

٨١

[illegible] ساماں
[illegible] غلماں
[illegible] رضواں
[illegible] جہاں

ہزار طرح کی رونق زمیں کے فرش پہ ہے
ولادت شہ عالم کی دھوم عرش پہ ہے

۸۲

ہوا کہ دہر میں ظاہر جو دست حق کا پیا عاشق شیدایاں
[illegible]

ہوا ظہور سب پہ ہم آپکی ہدایت سے
زمانہ پاک ہوا کفر کی کثافت سے

۸۳

[illegible]

ہوئی سی ہی تھی جو وقت وہ دم میں پست ہوئی
جبھی طاق کو کسریٰ کے بھی شکست ہوئی

۸۴

طلوع مہر نبوت کا قبل صبح ہوا
[illegible]

جو حق پرست تھے دم الفت کا بھرتے تھے
بجا کہ حسن کی حضار مدح کرتے تھے

۸۵

ولادت شہ لولاک کی ہوئی جو تمام
[illegible]

مراد دین کو ملی روشن نیا سراج ہوا
ظہور ختم رسالت جہاں میں آج ہوا

۸۶

[illegible]

جو ہوا ان کی تھی فرقت وہ دم میں پست ہوئی
گر سجو لات و ہبل کفر کی شکست ہوئی

۸۷

خدا ہی جانتا ہے جو رتبہ رسول خدا
[illegible]

انھیں کا نام لیا جائیگا دوہائی میں
نظیر و مثل نہیں آپکا خدائی میں

۸۸

[illegible]

جبیں پہ نور تھا ساطع کشادہ ابرو تھے
ڈھلے تھے نور کے سانچے میں آئینہ رو تھے

۸۹

[illegible]

اسی طرح کی انگوٹھی بھی اک اسی میں تھی
زیادہ مہر درخشاں سے روشنی میں تھی

۹۰

[illegible]

مزیل کفر ہیں بانی دین کی جاں ہیں یہ
حبیب حق نبی آخر الزماں ہیں یہ

۹۱

بجلی کے نور سے تھا نور آفتاب خجل
[illegible] تھا مسرور و شاد تھی محفل
وہ پیارا چہرہ تھا فرحناک تھا جو اک خوش دل
فلک پہ بھی تھی اس آفتاب کی منزل

نئے طریق کا ارض و سما پہ جوبن تھا
چمک بھی رخ پہ کہ مکہ تمام روشن تھا

۹۲

رسول حق کی کرے مدح جناب عبداللہ
[illegible] جری ذی جاہ
[illegible]
خدا پرست [illegible] عابد و زاہد [illegible]

رحیم نفس کشی و بردبار صفدر تھے
جو حق پرست تو مومنیں بیکس تھے انکے یاور تھے

۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھری ہوئی تھی جو حق سے وہ دل میں جلتے تھے
جو حق پرست تھے کہنے پہ انکے چلتے تھے

۹۴

جمال پاک رسول امیر کو دیکھا جب
[illegible] بادشاہ عرب
[illegible] لقب
[illegible]

جہاں نہیں دیکھتے تھے خلد کی بہار عجب
درود پڑھتے تھے مل ملکے بار بار محب

۹۵

رسول پاک کے تھے عبد مطلب دادا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہمیشہ ذکر خدا میں تھے ایسے عابد تھے
کمال زاہد و ابرار تھے موحد تھے

۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گئے ہیں آپ ہی خلق خدا یہ کہتی تھی
کہ تین روز معطر وہ راہ رہتی تھی

۹۷

[illegible] حضرت عمران
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خوشی کی سن کے خبر تہنیت کو آتے تھے
ہم درود کے نعرے فلک پہ جاتے تھے

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھے حق پرست بڑی اہل دین کی خاطر تھی
خدا کی راہ میں لٹ بھی جاں بھی حاضر تھی

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ جسم پاک درخشندہ آفتاب سے تھا
پسینہ آپکا خوشبو سوا گلاب سے تھا

۱۰۰
[illegible]

۱۰۳
[illegible]

۱۰۶
[illegible]

نبی ہیں خلق الٰہی ہر اک یہ کہتا تھا
سحاب سایہ فگن فرق شہ پہ رہتا تھا

رسول حق کے نواسے حسن حسین ہیں
خدا کے پیارے ہیں ممتاز مشرقین ہیں

ہمیشہ مدح و ثنائے نبی سے کام رہے
رہو نہیں یا نہ رہو اس سخن سے نام رہے

۱۰۱
[illegible]

۱۰۴
[illegible]

۱۰۷
[illegible]

زمانے بھر سے ہے اعلیٰ حسب نسب انکا
ہیں پاک رجس سے ہے مصطفےٰ لقب انکا

ہر اک نبی سے سوا سرفراز تھے حضرت
خلیق و خوش دل و مہمان نواز تھے حضرت

ہیں گو جواں پہ ہمیں تجربہ ہے پیری کا
خیال ہو تو غریبوں کی دستگیری کا

۱۰۲
[illegible]

۱۰۵
[illegible]

۱۰۸
[illegible]

ہر امر و نہی کو بھی ماننے لگے مشرک
وہ لاشریک ہے یہ جاننے لگے مشرک

تھے سب رسولوں کے سرتاج عرش پر پہنچے
یہی نبی شب معراج عرش پر پہنچے

یہ دل سے شکر کرتے ہیں ہزاروں اہل ایماں کی
الٰہی عمر زیادہ ہو خاں نانا ان کی

۱۰۹

بڑے رحیم ہیں [illegible] صبح و سالم و باآبرو رہیں سرکار
ہے پیار محبت آل رسول [illegible] طبع [illegible] اثبار
بلند قدر ہوں فرزند انکے نیک شعار [illegible]

۱۱۲

جو اہل بزم ہیں محتاج جلد ہوں وہ غنی
سدا امید و معاون رہیں [illegible] مدنی
غلام شاہ نجف دشمنوں کے سب ہوں [illegible]
کبھی کسی کے نہ ہوں سائل [illegible] غنی

۱۱۵

جو مومنین ہیں [illegible] مطلب دل
[illegible] ولادت کی ہو مسند محفل
[illegible] جلد [illegible]
[illegible] کامل

خدا کے فضل سے ہیں نیکنام فخر الملک
رہیں جہاں میں ہم شادکام فخر الملک

کسی طرح کا نہ دنیا میں غم سہیں ہم سب
نبی و آل نبی پر فدا رہیں ہم سب

بسیں جہاں میں نہ تاراج ہوں غلام نبی
کبھی کسی کے نہ محتاج ہوں غلام نبی

۱۱۰

جو گھر ہیں [illegible] کا بانی ہے وہ رہے آباد
جو دوستان علی ہیں رہیں ہمیشہ شاد
بر آئے جلد وہ اہل ولا کی ہے جو مراد
سعید و نیک ہوں جو ہیں مومنوں کی اولاد

۱۱۳

خدائے پاک کرے [illegible] عطا وسعت
[illegible] پنجتن و ائمہ مومنوں کو ہو راحت
زیادہ دل میں ہو آل رسول کی الفت
[illegible] باعزت

۱۱۶

[illegible] عمر خضر [illegible]
[illegible] محبوب [illegible] نصیب
[illegible] اہل صدق [illegible] خلد بریں
[illegible]

رہیں مطیع نہ یاد الٰہ ہم بھولیں
غلام شاہ امم خلق میں پھلیں پھولیں

جو دل میں ہے وہ بر آئے مراد دنیا میں
رہیں مدام سب آباد و شاد دنیا میں

نہ خاک بعد فنا گوشۂ دکن میں ملے
لحد غلاموں کو مولا کے کفش کن میں ملے

۱۱۱

الٰہی جمع و زیارت [illegible] قسمت [illegible]
وہ [illegible] وطن سے [illegible] عراق
[illegible] شہرۂ آفاق
[illegible] فراق

۱۱۴

جو اولاد [illegible] فرزند
[illegible] وہ دولتمند
[illegible] رہیں خرسند
[illegible] پابند

۱۱۷

جو [illegible] یا اللہ
[illegible] رسول عالیجاہ
[illegible] پناہ
[illegible] تباہ

نہیں ہے زاد سفر آہ سرد بھرتے ہیں
غلام دوری شاہ امم سے مرتے ہیں

خدائے پاک نہ دے رنج مفلسی کا ہمیں
کرے نہ دست نگر وہ کبھی کسی کا ہمیں

جو بے سواد ہیں ماہر وہ سب فنوں سے ہوں
نہ منفعلے رہیں سرسبز [illegible] سے ہوں

مثال

کو پہلے کی حیا بنیں جو دن میں شجاعت سے کیا رستم کی بھی ابر فوت
دنیا بھی جو وطن کی میں بہ دریا رحمت کا غارت
ورا بھی جوہر اک ثانی کی بھی ہیں جہ حرمت

جہاں سے کفر کی ظلمت کو دور فرمائیں
ابھی توحید کی ہادی ظہور فرمائیں

رباعی

بیاں یکی کی دو خیر ملکی و فتوّل لہیں
لطف و بذل میں کریم بد شمال لہیں
سخاوت میں مثال او و فراس در بر
سرکار کی دوحی بے مثال لہیں

رباعی

شد الامع ہے جراک بیک بہ جمل انجاب
محفل میں یہ دورد کا ہے عمل انجابر
تاریخ ہے تاریخ خوشی میں بھی برابر
پیدا ہوے سلطان ازل اعجاب

رباعی

سر در ہے عرال و دلا عجب ہیں
ہو لے ہے کلا مرکی ثنا عجب ہیں
بھی ہے سخن کی داد در مصرع بر
ہے عرش جی بی بڑے ہے کا از عجب ہیں

رباعی

الله ہر اک کو قلب و فرحت و قال رہے
ہر دوست کو باجمعت و اجلال رہے
حضار کے مطلب دل برآئیں
قربانی جشن کو با اقبال رہے

رباعی

ہر اہل کو قلب کی صیقل ہے آج
روشن نور خدا کی مشعل ہے آج
پیدا ہوے سرور دار ام ارکان خدا
بارہ ماہ فدا ربیع الاول ہے آج

رباعی

دولت میں بہتر کا ہوں سال بر ہے
یہ بلکہ سوا کی کامل یا سال بر ہے
اس جشن میں سدا لب دل برآئیں
قربان علی کا شاہ کا اقبال بر ہے

رباعی

لازم ہے ہر اک عاشق دادروزنا ہو
شکر و تصنیف جز مخنور ذوق شمس ہو
ہے جشن ولادت رسول مقبول
ہر اپنی کی بندگی بار ضوس ہو

رباعی

صدر شکر ہو ہے اوشہ ارسل پیدا
جب اس سے ہوا افضل اکمل پیدا
کو داور رسول اول سے ہوا بعد ظہور
نور ان کا ہوا تھا سب سے اول پیدا

۱

رسول لا عزت اکیا و حیدر و دعا طالب ہیں
انھیں سے در ہے بلا شک کلید و در بیت حرم ہیں
خدا نے پاک کیا ان کو ہیں وہ جن کی عزت جسم ہیں
وجود میں انھیں سے ہے کیا بھی عقل میں

ہر ایک چیز سے پہلے ہوا ظہور ان کا
ابھی وہ خاک تھے اور عرش پر تھا نور ان کا

۲

نبی کا ازل سے ہے یہی نور و ذات و خلق عالم ہیں
نبی کا ان میں نبوت جب ہی فتح نوح آدم ہیں
انھیں کے نور سے ہیں سب کے تاج کیف ہیں ہر ہیں
سبھی ان کے وجود سے تھا اسم علی حاضر ہیں

جہاں بھر کی حکومت انھیں پہ ختم ہوئی
دلاوری و نبوت انھیں پہ ختم ہوئی

۳

بیان کروں میں ایسا عیسیٰ کی زباں
کہ ایک سوز علی جو بنی شاہ جن و بشر
نکال سکے اپنے ہی کا سر کو لے کے باہر
ہزار دھوپ جو وہ دین آفتاب ادھر

خدا کی مہر ہوئی داخل ثواب ہوئے
حضور شاہ رسالت میں باریاب ہوئے

۴

رسول حق نے سر فضائل شیر سر عرش و کرسی کیا
نبی کا کل منھ جو کرے ثنا و دریں یہی ہے دنیا
نبی بی جن حرم کا اس میں ایسا نہیں ہیں جا ذرا
لطف نہ در سے آج کیا دیدہ ناش نکلیا

یہ ماہ چرخ رسالت ہیں اور وہ تارے ہیں
جبھی خدا کو یہ کل انبیا سے پیارے ہیں

۵

دراز دست نے تقدیر کی بھرا لیا ہیں مال کی ڈالیاں
نبی کا نور دست عدل سے تھا آشکار سرنامہ
تمام خیر و شر بات بحقانیت شاہ ارم

تھا کون روز جسمیں ستم شدید ہوئے
جفائے سنگ سے دنداں کئی شہید ہوئے

۶

اجل جو بنیہ بنا نہ رہ پاس حیلہ بہر کما ایسا
علی نے جو کر علیہ تو رسول کی اطاعت
بنے خدا کے سب یہ کہ ہوا ہیں نزول وحی خدا
علی کو نکہ چھوڑا ان کو جو ختم لگنے نکالا

فلک کو یکتا تھا خورشید رسول گھبرا کے
قریب تھا کہ چھپے مہر غرب میں جا کے

۷

جہاں میں کوئی نہ گذرا جو اوج پہ رتبہ کسے نصیب ہوا
بھلا کسی سے کبھی زیادہ رسول لاذری رہا
ہے زبان ان جل التحیۃ مصطفی ہیں ہوا

کوئی نبی نہ گیا عرش پر سوا ان کے
ہوا کسی سے نہ شق القمر سوا ان کے

۸

نہ برد و نا کبھی کسے تیغ سرور و دہشت کی
لکھا ہوا ہے ہر نظر و خلق جاں بہ لب پایاں
سبب ہوئی نظر نیم بیچ وہ دل کا بیاں
نجوم دل کو بھی نقصان شاہ زماں

فروغ آنکھ سے گر جائے مہر تاباں کا
سبھونکی دل میں جھلک اور نور ایمان کا

۹

تو اک مر ترتیب جو ہی ہوئی بہ اصطفی ارض وسما
نہ چھوڑا جسکو صف در سے مصطفی نے کیا
ٹوہی کبھی کہ ہوئی عصر کی نماز قضا
کہا علی نے کہ ہو رضا بھی سیلہ ہوا

اٹھا کے سر کو سوئے آسماں جو تکتا تھا
ادب سے شاہ امم کے یہ جل نہ سکتا تھا

۱۰

[illegible]

ہر امر سہل ہے سب کچھ ہے تیری قدرت میں
کہ وہ خدا و پیمبر کی تھا اطاعت میں

۱۱

[illegible]

نہاں نہیں ہے یہ تجھے ہر طرح کی قدرت ہے
قدیر تو ہی خداوند نور و ظلمت ہے

۱۲

[illegible]

دو چند قدر ہوئی بادشاہ ذیشاں کی
طنابیں کھچ گئیں فی الفور مہر تاباں کی

۱۳

[illegible]
علی نے ذکر خدا کر کے کی نماز ادا
صلوٰۃ حیدر صفدر کی بھی ہوئی نہ قضا
[illegible]

عیاں رسولؐ کا عز و وقار خوب ہوا
ادھر سلام پہ ابھرا ادھر غروب ہوا

۱۴

[illegible]

کہ ایک آن کی فرصت امام دینکو ندی
نماز پڑھنے کی مہلت امام دینکو ندی

۱۵

[illegible]

نہ رحم آتا تھا اُس مرتد و ستمگر کو
ستایا کرتا تھا صبح و مسا پیمبر کو

۱۶

[illegible]

وہ بے ادب غضب کبریا میں گھرنے لگا
تفحصِ نبی محترم میں پھرنے لگا

۱۷

[illegible]

جفا ہو شہ پہ ارادہ یہ تھا جفا جو کا
غضب سے سرخ تھا رخ روسیاہ بدخو کا

۱۸

[illegible]

تھا گو کہ نوم پہ یاد خدا میں تھے حضرت
حفاظت احد کبریا میں تھے حضرت

۱۹

لئے وہ سنگ گراں آیا نزد حیدر را
یعنی ہوگیا آمادہ بہر جور و جفا
تھا دل میں بس شاہ کو کر موقع جفا کا ہے اچھا
نزد وہ پھینکنا چاہا جو سنگ اس نے حیدر پہ

تھی جو وہ رہ گئی حسرت دل بدآئیں میں
لکھا ہی جم گیا وہ سنگ دست بدیں میں

۲۰

فضائے پاک نے محفوظ مصطفیٰ کو رکھا
چڑے فانوس اگر ہو تو پھر ہو سر یا ابدا
جو وہ طور ہے آنچ آ نہ سکے ہو
بچایا یوسف کو خدا نے چاہ میں کیسا

پسند حق نے کیا عجز و خاکساری کو
ضرر نہ آگ سے پہنچا خلیل باری کو

۲۱

وہ سنگ ہاتھ نہ تھا ہاتھ سے چمٹ رہا ہے
بر و شقی کے ہیں تو ہاتھ سے کلام چلا
جو ہوئے منفعل آیا وہ نبی حیدر را
بتا رحق سے ہو منہ چھپا سکیا اسکو

جدا نہ ہوتا تھا ملعونکی ساتھ سے وہ سنگ
دعائے شہ سے چھٹا اُسکی ہاتھ سے وہ سنگ

۲۲

دیا ہو جس نے نبی سے جبرئیل کا جواب
کہ جبرئیل کی نہ تکلیف دیکھ سکتا تھا
پر بیٹھ کر ردائے رسول کے بازو پہ ابن عربا
اسی کی لالی تو پھر لگا ابن ابی جفا

اُسی رسول کا پیارا نواسا قتل کیا
بلا کے گھر سے اُسے بھوکا پیاسا قتل کیا

۲۳

ملا ہے جس وہ نبی کی نگر خانوں شمال
نہیں ہے جس کے جیسے جائے قیل و قال
اسکے در معجزہ سے ہر دل ہوں شاد و کمال
نصیب ہوئے ہیں محفوظ جب تہ اتصال

دم انکی عشق کے بھرتے ہیں ابن شہر آشوب
رقم یہ معجزہ کرتے ہیں ابن شہر آشوب

۲۴

کہ ایک روز تھی مسجد میں جلوہ گر سرور
شاہ مشرق بھی تھے سرے سر انجم
تم وعظ و نصیحت میں مصروف شاہ جن و بشر
اک شخص تھا دردل تشنہ تھی ادھر

اٹھا کے راہ کی زحمت بصد تعب آیا
کسی مقام سے صحرائی اک عرب آیا

۲۵

وہاں وہ جو پا بس کی تھی تو اس کی یا رکھا
کہ ایک شخص بصد شان وہاں سے جلوہ نما
کہاں وہ عجب ہوا اسکے قلب میں پیدا
نشانہ کرکے وہ اک سوسمار لایا تھا

اُسی کو تھا وہ نہ آستیں چھپائے ہوئے
نبی کو دیکھا کیا پر نظر گرائے ہوئے

۲۶

کہا کسی نے کہ یہ کون شخص ہے ذی شان
جواب اس نے دیا یا مالک زمین و زمان
جو ہے پسند خدا نے خلق کون و مکان
انھیں کی ضو ہے ہوئی زمین سے آسمان

یہی ہیں بعد خدا محترم خدائی میں
یہی ہیں مالک خلد ارم خدائی میں

۲۷

کہا یہ لات کی عزیٰ کی بادہ اکبر و اعظم
وہ پہنچا بھی ہو ن پھر اس کی لکھا
بتا ہوا بھی کر ہو اس کے سرمیں ہم
دہ بھی ملا تو بیا ہوا اس سے خود ان ہی

عدو ہوں جانکا مطلق نہیں ڈرونگا میں
محل ہے بحث کا رد و بدل کرونگا میں

۲۸
شجاع عرب ہیں بہت ناگوار تھا ایسے نفس میں نان باہم
اسی نظر میں کسی کی نہیں ہے اور اعدل دانشیر
مغرور نہ کو بھاتا اطلس و ابلق جو

غذا حرام ہے اُس وقت تک نہ کھاؤں گا
میں جب تلک کہ نہ معلوم اسکو پاؤں گا

۲۹
یہ سنا جو یہ تو رسول امام ہوئے گویا
یہ غنیمت ملک و خصلہ راست آ
سن پہ بیس بٹھا اس کو اور بھی عصا
نحن یہ بھاگا گروہ کو انسین کے دو

کہا نہ تجھسے غرض نہ مطیع یزداں ہوں
یہ گوہ کا جو ایماں تو میں مسلماں ہوں

۳۰
اشارہ اسکی طرف کر کے آپ نے پوچھا
کرو کلمہ فاش تو جنت ہے ہو ادا گویا
خدا کی حمد بجا لاکے بیٹھ وہ بیٹھا
نبی کا راز و فاقہ

پرستشوں کا نہ ادوار ٹھیک ٹھیک وہ ہے
وہی ہے حمد کے لایق کہ لاشریک وہ ہے

۳۱
صدا دی کہ گوہ نے لبیک یا رسول خدا
خدا کا شکر کہ جس نے مجھے بھی خلق کیا
بنایا دوزخ و جنت برائے سزا و جزا
بہشت اسکے لئے تھا ادا جس نے کیا

یہ پوچھا کون ہے طاعت تو جسکی کرتا ہے
بیان کر کہ پرستش تو کس کی کرتا ہے

۳۲
بتا تو مجھکو خدا وند آسمان و زمیں
کہ کفر و شرک سے پہلا پاک اعتقاد و یقیں
جہاں اسکا ہے حق پہ یا کہ بڑا یقیں

دیا جواب کہ رب رحیم یکتا ہے
خلاوہ آپکے جو ہے ذلیل و رسوا ہے

۳۳
وہ عرب اس سے پھر بولا یہ تو بتا کہ نبی ہیں کون
دیا جواب کہ ہیں آپ نبی خلق و سما
برابر ہیں رسول ارض و سما
وہ جو ہے حق پہ وہی ہے بجا

ارم میں جانیکا سیدھا یہی تو رستا ہے
وہی ہے حق پہ جو قائل شہ ہدا کا ہے

۳۴
عدو کے پاس مرد و دلیس ہو گیا حیران
نگاہ اس کی تھا ہوا پر مطیع شاہ زمان
عجب کیا کہ ہیں یہ اصل اور سبب ادیان
اسکی طرف وہ ہیں صبح و صبا جان

باعتقاد درشہ کی جبہہ سائی کی
بفور اُسکے مقدر نے رہنمائی کی

۳۵
نبی کا دل بنا دوست اعتقاد دیکھ
وہ کلمہ پڑھ کے مسلماں ہوا العبد و صفا
خوش ہو گیا جو ظہور وہ عبد خدا
نہ اس کا دیکھ کے جو حق اس کا ہوا

سبھوں نے پوچھا روش اپنی کیوں بدلنے لگا
یہ کس طریق پہ تو اے جوان چلنے لگا

۳۶
کیا وطن میں جو یہ معجزہ بتا دے یہ
دونوں ہزار مسلماں ہوا خدا کی شان
نصیب ہوا کہ یہ حق پہ رسول کا ایمان
زینت کو جو یہ اسلام ہوا دین و ملل

جو دل میں رکھتی تھی وہ ہر طرف فساد ہوا
بھو کو شہ کی رسالت کا اعتقاد ہوا

۲۸

دیکھا جو نبی نے دور نا لہ ہے حسین ابن علی
اسلام خلق میں ہے پھیلا
اولاد محمد ہو خلق خدا
تحصیل قبول آل جفا

۲۹

نقشہ مطالعہ صبح اجر غفار
اے سب بحیرہ بطالوت ندار
پا یا بھی ہو گیا وہ خوار
لائے مسجد میں جید کرار

۳۰

فرمایا جواب کہ ای زبان ماہ رمضان
کیا ہے کہ طرف ہوا ہے پر سول
رب علی نے ہے لو دیکھا
صبح قدرت شاہ کی یتیم حرا

اُسی ولی کی امامت میں ہو کلام افسوس
بُلا کے گھر سے کریں قتل اہل شام افسوس

جو حکم حق تھا ہدایت ہر آن کرتے تھے
رسول وعظ بوقت بیان کرتے تھے

یہ مرتبہ نہ کسیکا ہے نہ یہ عزت ہے
خدا کی آپ پہ سب سے سوا عنایت ہے

۳۱

تمام عمر عبادت میں کی نبی نے بسر
رضائے حق ہی ہے دیکھنے کام شام و سحر
و طرب بھی خوف حکومت سرور
دادرسی و فرض بھی ہر دین پر

۳۲

ہوا جو زور درد مرض جان جسم علی نکلا
تمام جسم نبی کا لرزنے لگا
سب سال سیال تڑپنے لگا
سینے سے بچے ہو دم نکلنے لگا

۳۳

ابھی سے بہ دم حق ہو وہ بہا جہاں جہاں منظور
کمال مرض بیمار نبی جو دور
نبی کے وقت بعزاز مرور و جمہور
حبیب جہاں سے جس کی حضور

ہر اک نبی کی مصیبت میں کام آئے آپ
تعب اُٹھا کے رہ حق پہ ہمکو لائے آپ

غذا نہ کھانے سے بیحد ضعف تھا اعضا میں
کلام کرنیکی طاقت رہی مولا میں

کسی ولی کی یہ خاطر نہ انبیا کی ہے
خوشی ہی آپکی جسمیں خوشی خدا کی ہے

۳۴

زیادہ رنج بڑھے دن میں جو شاہ جن و بشر
بیکس لئے زینب مسجد و منبر
ہو گئی مفارقت کی خبر
ہوا فلک پہ ماہ صفر

۳۵

بیٹی عیادت کو آئے جبرئیل امیں
ہے کیسا مزاج بادشہ دو جہاں
عرض ہے اس بیمار دل ہو رہیں
بیکس کی کہ مرض کی حالت میں

۳۶

تمہاری بلا ملا ہے جو سر نظر
دو پیارے دنیا سے وہ نکلو یا سرور
وداع ہو کے ملا جسم اور شام و سحر
پہنچے ہماری جان جو ہمارے دم

طبیب نفس مرض کے ملال سہنے لگا
بخار جسم رسول امم میں رہنے لگا

گناہگاروں کا محشر میں حال کیا ہوگا
یہی ہے سوچ کہ انکا مآل کیا ہوگا

ہمارے دوست ہو تم ہم تمہارے شیدا ہیں
جہاں میں راحتیں ہر طرح کی مہیا ہیں

بند ۴۶

کہا زینب نے بیمار ہیں بابا کے دروں بیکل بیزار
مجھے نہ کام اپنا کچھ بھی ہے اب ہیبت و دشوار
بہت دنوں سے ہوں سوا ہوا ہے شدت آزار
نہیں ہے بیماری بلا اب ہے جسم بیمار

عطائے حق سے میں اب بھی مرض پہ غالب ہوں
لقائے خالق کون و مکاں کا طالب ہوں

بند ۴۷

دوبارہ عرض یہ کی آکے حاجب در نبی
جناب فاطمہ یہاں دل سے ہوں بار بار پیش نبی
کہ پھر دیا ہو تو جب در پہ ایک دیں بھی
سفیر ہوں میں جو ہے در پہ

کیا بغیر اجازت نہ قصد آنے کا
یہ پاس تھا شہ الا کے آستانے کا

بند ۴۸

کہا نبی نے کہ میرا ارادہ اسقدر ملول
یہ وہ نہیں ہے جو ہو خواستگار اذن دخول
بلاؤ گھر میں کہ باقی ہے اب بیاں میں طول
سبھی کی جانستانی کی ملک جانستان رسول

یزید شارنہ مایوس پھر کے جا ئیندو
یہ قبض روح کو آیا ہی گھر میں آیندو

بند ۴۹

ادھر پیام پیمبر پہ سن کے آئے جبرئیل
غش میں جو بیٹی دیکھا کہ نوبت عزرائیل
سر پہ آیا درد دولت یہ اسکے تو ارائیل
بیزار تھے کہ ہوا حال اسکا عبد جلیل

میں اک مطیع ہوں ربوبیت کا ہمیشہ ہوں
ملے جو اذن تو نزد رسول حاضر ہوں

بند ۵۰

سنا جو بیٹی نے ملک الموت نے بلند آواز
گلے لگا کے ملے اسکو حبیب زبان دراز
اجازت آنے کی دو کہ دم عمر دراز
جناب فاطمہ کہ روح جسم میں ہے بے آواز

اڑا تھا رنگ مبارک اداس چہرہ تھا
جناب فاطمہ کے تن بدن میں رعشہ تھا

بند ۵۲

ملا جو اذن تو حاضر ہو ملک الموت کریم
نبی کو جھک کے بجالا کے ادب سے تسلیم
جواب دیکے یہ بولے رسول رب رحیم
اے صاحب میں راضی ہوں حکم سے رب علیم

تم آشنا ہو کہ جبرئیل میرے پاس آلیں
جو کچھ پیام ہیں درگاہ حق میں پہنچا لیں

بند

بنا جبرئیل کہ اب یہاں سے ہے وقت رحلت
نہیں ہے وقت ملاقات اچھی صلح ہے
دیکھ کر حال جب اسقدر ہو طاقت
پھر یہ کہا کہ فرشتہ ہے کس طرح وار

سنیں یہ مد نظر رسم کے خلاف نہیں
پھر آنا ملنے کو اسوقت رکھ معاف نہیں

بند ۵۱

جناب فاطمہ بولیں رسول نے جو کیا
یہ عرض کی کہ اسے سال یہ رسا دا
کہ ہے یہ جو کچھ پھر آیا یہ نہیں جانا
وہ کیا ہے کہ

معروض خدمت ختم رسل میں آنیدو
حضور نے فرشتہ نہیں بار پائیندو

بند ۵۲

کہا رسول نے کہ اذن روح اب
لیکن علی کو وصی نہیں لیں گے
ہو اس کے لیے عذاب نہیں
بہت جانکنی کی ہے تکلیف

امیدوار معافی رب اکرم ہیں
سیاہکار زیادہ ہیں بخشیا کم ہیں

۵۵

جواب یہ ملا آئے جبرئیل پیش رب العلا
کہ بیٹی یہ امت عاصی کا حصہ رب جرور دا
وہ عرض یہ بخشونگا جن کا نبی شفیع ہوگا

ضرور امن مقصود کو میں بھر دوں گا
ہر اک طرح سے رضامند تجھکو کر دوں گا

۵۶

یہ سن کے فاطمہ نے داغ جدائی نہ سہا
اب اپنے لال کا امن مصروف ہو بیس کیا سب
بڑھا کے ہاتھ وہ بولی یہ سب بہت ایذا

اسی طرح سے تعب نزع کے اٹھائیں گے
نہ میرے امتی سختی کی تاب لائیں گے

۵۷

کہا کہ بیٹی ہر اک امتی کو ہوش اس کا ہوا
جناب بیبی تو بہت جن سے کہہ ہوئی ایذا
تو مرکے روح امین سے یہ بیٹی نے فرمایا

جو حال دل کا ہے میرے وہ تجھ پہ ظاہر ہے
عوض میں انکے یہ عبد ذلیل حاضر ہے

۵۸

جو ان کی نزع کی سختی کا فرق کرے وہ قضا کی راحتی کا جبر
اٹھا سکیں نہ جو اس طرح کے وہ بخت لے داور
کہ ان کی ایذا ہے جاں پہ دل پر

مزید لطف سے فرمان امن جاری ہو
جو اُن پہ ہوتی ہے اندازہ مجھ پہ ساری ہو

۵۹

خدا نے پاک کی ہے جنت عنبر شمار
سنا جبرئیل نیک شعار
کہا یہ سعی ہے مقبول خالق غفار

جو انکی حال یہ ہے شاہ مشرقین کا لطف
لحد میں پائینگے آغوش والدین کا لطف

۶۰

کہا کہ مژدہ یہ سن کے ہوئی شاد و خیر و را
اشارہ فاطمہ نے ارض و سما
ہوا اپنے کام میں مصروف یہ فرمایا

سدھارے آپ جہاں سے جو انکو درد ہوئے
جو دم نکل گیا بس ہاتھ پاؤں سرد ہوئے

۶۱

کتاب حق میں نبی کی ہے سب اسی طرح لکھا
زن ہوا جسم رسول ہو وہ بتا
اثر عیاں ہوا انتقال جبر دیا

زمانے بھر کا تزلزل ابھی کا خانہ تھا
ہوئی وفات تو پھر قیس کا زمانہ تھا

۶۲

ہوئی جو غسل سے فارغ وہ خاصہ داور
لپٹا تھا کرو وہ کفن کھولا
کفن پہنا کے جنازہ سے علی نے بچا لیا

حسین رونے لگے جب قریب نعش آ کے
دیا علی نے دلاسا گلے سے لپٹا کے

۶۳

نبی کی نعش پہ بیٹی جو حسین و حسن
لپٹ کے دونوں وہ ہاتھ وست بازو شاہ زمن
لگے رو کے حسین بیٹا بندِ کفن

فغان فاطمہ خاتم کے ہوش اُڑاتی تھی
صدائے گریہ و زاری کفن سے آتی تھی

م ۶۴

کیا جو حسین نے جہاں پہ بیاں آل درد و غم بیاد
پدر کی لاش سے لپٹی جو شبیر کو بعد بیداد
بیان کیا جو بنت سکینہ نے باشاد
[illegible] جو کر لے جو کی بیداد

نہ رحم دل پہ مطلق عدوئے دیں نے کیا
طمانچے مار کے اسکو جد العیس نے کیا

م ۶۵

ہوئی بعد فنا تو وہ روز تھا و خشر کا
محل میں جو تھا رسے کے تھا حشر بپا
مفارقت کا نبی کی علی کو تھا صدمہ
فلک پہ چاند تھا خورشید آج آہ و بکا

ملال قلب تھا شغل اشک و آہ کا تھا
لکھا ہی چاک گریباں قبائے شاہ کا تھا

م ۶۶

زمانہ [illegible] جہاں کی سفر
طول فرقت [illegible] سے سوا حیدر
[illegible] کہ اپنے مرے داور
سبب [illegible] بیکس و مضطر

جہاں ہیں سرور کونین کے غلام مومنیں
ہیں اور لوگ تو مصروف اپنے کام مومنیں

م ۶۷

قرآن کی جو بھی سر رسول خدا
اٹھا کے پہلو میں تھا شہ کے ہے کا حجرا
وہیں بنا [illegible] سر در بھی
اسی میں دفن کیا آپکو بدرد و بکا

فنا کے بعد بھی کم قہر و بغض و کیں نہوئے
وطن کے لوگ شریک امام دیں نہوئے

م ۶۸

پہنچی [illegible] فاطمہ پہ
صغرو ہیں [illegible] اور اس مرا [illegible]
وہ اپنے حال میں [illegible] مضطر
مصیبتوں [illegible] کو کل جبر

جتا سکی بھی وہ ان آفتوں نہیں ٹوٹ گئی
یہاں پہ چاہنے والے پدر سے چھوٹ گئی

م ۶۹

کہاں کہ ڈھونڈے کے بابا [illegible]
غم فراق میں جس طرح دل کو بہلاؤں
اجل [illegible] دست میں تو مر جاؤں
صغرا [illegible] ایسی سمجھاؤں

یہی ضد ہی ہے بلا دو ہمارے نانا کو
جہاں ہی جا تو دکھا دو ہمارے نانا کو

م ۷۰

جو میری [illegible] ایک خانہ دنیا
اسی کے دم سے تھا آباد میرا [illegible]
بتا [illegible] کے ہیں کرو [illegible]
[illegible] والا مرا [illegible]

کہاں ملک غم فرقت دکھ بھروں بابا
نہ خاک اڑاؤں جو سر پہ تو کیا کروں بابا

م ۷۱

زمانہ رکھتا تھا [illegible] آپ پیش کہیں
[illegible] نقط ہیں
تھا صدر شاہ امم علم حق [illegible]
[illegible] مثال [illegible]

کسی طریقے سے صورت ملال کی نہوی
عدو جان سے بھی حضرت کو دشمنی نہوی

م ۷۲

جہاں [illegible] آپکو الفت
[illegible] دولت و حشمت
[illegible] جھکا کے لئے حضر
[illegible] عزیز [illegible]

شرر یہ آ دیتے ملیں کبھی نہ صاف رہے
ہزاروں معجزے دیکھے پہ برخلاف رہے

ص ٧٣

نہ ہونگی حضور کے بعد لٹیں جہاں کی وضع مدا
بڑی جو کہ نہ بچہ بچے کے آپ نصیب بھی پادہا
اذیتیں بہی پیا پیا ہے سہا سکے ہوا لا
اسے اضطبا بہ بھی جا جز نیاہ دیتے نہ کسیا

امور دین کی اشاعت سے کام آپ کو تھا
مدام حق کی عبادت سے کام آپکو تھا

ص ٧٤

حضور سا کوئی آفاق میں نہ تھا ممتاز
رہا ہے سجدوں میں ہر شب خدا سے ہوتے تھے راز و نیاز
مصلیٰ حج میں ہر ایک رکعت میں آپ نماز
وہ بوجھ ہیں کہ جو بیٹے بادشاہ حجاز

ہے کون ایسا جو مسجد میں جائے آپکی جا
نمازی آئے ہیں خالی ہے ہائے آپکی جا

ص ٧٥

جو لوگ ذرہ نیچے تھے ایذا ہیں بادشاہ والا کو
ہے انتہا کہ زہر و انہ سے کھینچے تھے جو
ہمدم سمجھا کے سے معجزہ ولب سے بھی جو
وہ نصیب جن ہے نہ تھا ایسی ہو

مصیبتوں میں دیا ہے اُنکا ساتھ حضرت نے
بلاؤں میں نہ اٹھایا نہ ہاتھ حضرت نے

ص ٧٦

تمام عمر جو کی حضور کی سرکاری اُس گھر میں کس زبان ہیں
سنا یا کرتے نہ غم جو الا ان پر کا سر کو بجز دیں بات
بہو ولا نہ تھا نصرت نہ پوچھا بات

سدا ادا کئے غیروں کے دین حضرت نے
کسی کے ہاتھ سے پایا نہ چین حضرت نے

ص ٧٧

یہ نوحہ کر کے لحد میں ان پر کا طمع نہ تھا
بے کسی نہ کہیں کسی کو سب ایذا
ہمارے حال پہ ہیں جب ہمکو سب پایا
غریب جان دیتے ہیں بیٹی بنا رہیو پایا

ہے جائے غور کہ کیا خوب دادخواہی ہے
مجھے حضور یہ رونے کی بھی مناہی ہے

ص ٧٨

وہ کون سی تھی مصیبت نہ جس پہ زینب نے سہی
کہ جسے مصطفیٰ کی راہ پہ
ہماری بات بھی اب پوچھا نہیں کوئی
سنا ہے بیٹی کی بھی زینب نے سہی

یہ سیدہ کی تھی تکلیف نہیں ہے کسی بد اختر کی
محال ہے لب تک ابھی غریب دختر کی

ص ٧٩

جو ادا کر کے حضور کی رحلت ہیں ہمارے سینے ہیں
کوئی گھڑی بھی نہ راحت ہے کوئی آہ میں
ہے یاد رسول اس غم میں شب کو ہوں وہ رہیں
اب بلا کی بیٹی کو پاتے ہیں

امید کس سے رکھوں حیف پاس میں نہ رہا
بس اب جہاں میں ٹھکانا مرا کہیں نہ رہا

ص ٨٠

کیا جہان بیٹی کا چلنے والا
غم فراق سے جیسے پایا
ہم تھی وفا سے دل نہ کبھی نالا

مفارقت کا فزوں رنج دمبدم ہوگا
یقین ہے مرا صدمہ کبھی نہ کم ہوگا

ص ٨١

کے مصطفیٰ غم حیدر صفدر
غم رسول کے اصحاب پہ غم در پہ
پیغمبر کا غم تھا اللہ اکبر
زہرا نے صبر اللہ الودود

غلام خاص بلا لیجئے آپکی مرتے
رسول رب من جیتے امتی مرتے

۸۳ھ

ہے اک جدائی کی ہے پیر بیٹھا تخت غم فراق بچو درد خواب

سب نے جو سنا جوانی کی خبر اورا سے تھا بیتاب

اور اس جدائی کا غم سچا کو ہر اک احباب

ملال رنج سے صحبت جہاں کی برہم تھی
غم رسول سے ہر دوست کی کمر خم تھی

۸۵ھ

اٹھا کے ہاتھ حبیب کبریا نے کہا

کہ دوست نے مجھے جو اس جہان سے بلا لیا

ہیں زیارت کے لئے جو اس جہاں سے جدا ہوں میں

کہیں یا علی ہے صلا نیک تیری خدمت کا
حسین ہیں مجھے مژدہ ریاض جنت کا

رباعی

کرتی ہیں بیان جو اس جہاں سے ہیں رحلت ہے ہے

جنت کو سدھارے ہیں پیغمبر ہے ہے

سب روتے ہیں صغرا کی سب داد بیداد

ہے آج نبی کی رحلت ہے ہے

۸۳ھ

صغرا کی لب آج وا ویلا

ہیں صبا جان و دل

سولی کے ہیں لکہ ہیں کیا

سب کے پیغمبر ہوں

ہمارا چاہنے والا جو تھا نبی نہ رہا
ہزار حیف کہ اب لطف زندگی نہ رہا

رباعی

در پیش ہے خالق کے ولا کی رحلت

صد حیف جہاں سے ہے نبی کی رحلت

کیا بیٹھے ہو اب اٹھو پیٹو سر

ہے آج رسول عربی کی رحلت

رباعی

دولت میں ترقی ہو برس سال بہ سال

جو ملک سوا تھا اس سال

جو جو ہیں مطالب دل بر آئیں

فیضان علی شاہ کا اقبال

۸۴ھ

جو دوست ہے مبتلا ہے آج

مضطر کا سر ہے آج

انبیا ہے آج

خلق میں اٹھا ہے آج

لبوں پہ ہے غم فرقت سے جان آئی ہوئی
زمانے بھر میں اداسی آج چھائی ہوئی

رباعی

اب داخل دربار خدا ہوتے ہیں

راہی طرف ملک بقا ہوتے ہیں

جبریل لئے ہیں حبیب

افسوس نبی ہم سے جدا ہوتے ہیں

رباعی

یارب نبی و علی و نبیرہ دل

لطف و کرم سب

سرخم ہیں مثال ماہ نو اس در پر

سرکار کی دوستی میں کامل ہیں سب

مخمس

م ١

[illegible] آج علی ولی کی ہے
[illegible] ولادت وصی کی ہے
[illegible] وصی کی ہے
[illegible] حضرت علی کی ہے

م ٢

[illegible]

م ٣

[illegible]

لازم ہے ہم کو ملکے کریں بار بار شکر
فصل بہار آئی الٰہی ہزار شکر

یکتائے روزگار شہ ذوالفقار ہیں
جائے ظہور قدرت پروردگار ہیں

مثل انکے اور کون ہوا کائنات میں
مردے کو زندہ کرتے ہیں یہ ایک بات میں

م ٤

[illegible] بندہ رب العلا علی
[illegible] تابع حکم خدا علی
[illegible] رہنما علی
[illegible] علم نبی مرتضیٰ علی

م ٥

[illegible]

م ٦

[illegible]

کامل ہے دیں گذر ہو جو زوج بتول تک
بیٹے ملے علی ہو تو پہنچے رسول تک

اولاد لا ولد کو تو بے گھر کو گھر دیا
دم بھر میں نہال گلشن عالم کو کر دیا

سب پیران خیبر شکن بہرہ مند ہیں
پیہم علی علی کی صدائیں بلند ہیں

م ٧

[illegible] ارکان ہا کون
[illegible] اسلام کے ستون
[illegible]

م ٨

[illegible]

م ٩

[illegible]

شب کو زمیں کی عرض سنی بوتراب نے
باتیں سحر کو آپ سے کیں آفتاب نے

باغ جہاں نے تازہ بہار آن پائی ہے
حکم خدا سے مٹی میں پیاری خدائی ہے

دفتر ہیں پاک صاحب اعمال زشت کے
دروازے ہیں کھلے ہوئے باغ بہشت کے

١٠

خدا کا نام ہو [illegible] عرش نشانہ آج
[illegible] دستوں کی بیڑا لگا پار آج
[illegible] سر و دوشنا داد آج
[illegible] عقیدہ عبادوا آج

سامان جس نے کی شفاعت کا کر دیا
دامن ہمارا دولت ایماں سے بھر دیا

١١

امر ہوا اسکی [illegible] دو عالم کا افتخار آج
امر ہوا جسکی [illegible] سب کا ہے خواہ
امر ہے اسکی [illegible] فرقان [illegible] دو جاہ
امر ہوا ان کا [illegible] شان میں [illegible]

وقعت انہیں کی دیکھ ارض و سما کی ہے
قرآن بصف شان میں اس معتقدا کی ہے

١٢

آئے ہیں جس جری کی [illegible] پیشوا
[illegible] خلق دو عالم کا پیشوا
ہے امت نبی کا مددگار و رہنما
دیکھا وہ [illegible]

حق وقار علم و امامت کے لیے ہیں
ایسے شرف جہاں میں کسے ہاتھ آئے ہیں

١٣

آتا ہے وہ جہاں میں [illegible] ہے ابر و بے
آتا ہے وہ [illegible] جس کا لقب ہے وہی
آیا ہے وہ خدا نے ولا جسکی فرض کی
آیا ہے وہ کہ جسکی [illegible] شان ایزدی

ایسا کوئی جہاں میں معجز نما نہیں
الحق حق ان سے اور حق سے جدا نہیں

١٤

[illegible] صفدر حیدر جہاں میں آج
[illegible] ہاں آج
[illegible] ہوئی ہے ریاض جناں میں آج
[illegible] ارض جناں میں آج

شاداب بار ور چمن روزگار ہے
صلّو علی النبی کی جہاں میں پکار ہے

١٥

بازو جو مصطفٰے کا ہے آتا ہے آج وہ
جو فاطمہ کا [illegible] ہے آتا ہے آج وہ
[illegible] کا ہے آتا ہے آج وہ
[illegible] آتا ہے آج وہ

سر نیچے ہو گئے ہیں سب اہل خلاف کے
یہ جان و دل ہیں ہاشم و عبد مناف کے

١٦

[illegible]

آتا ہے وہ جو فخر ہر اک انبیا کا ہے
آئینہ ہے وہ جس میں [illegible] خدا کا ہے

١٧

جو [illegible] جلال ہے آتا ہے آج وہ
جو [illegible] کمال ہے آتا ہے آج وہ
[illegible] ہے آتا ہے آج وہ
[illegible] جلال ہے آتا ہے آج وہ

اجداد کو بھی فخر ہے فرزند آپ ہیں
ہاں عبد مطلب کے جگر بند آپ ہیں

١٨

[illegible]

سر جھک گیا ہے نخوت و کبر و غرور کا
دنیا سے نام مٹ گیا فسق و فجور کا

۱۹ع

[illegible] خاص جس کی زمین پر آفتاب
[illegible] پاس وہ [illegible] خدا [illegible]
[illegible] خلق [illegible]

۲۲ع

جو قبلۂ دو امام تھا فضل ایجاد ہے وہ علی
کرد ہوں [illegible] ساجد ہے وہ علی
[illegible] ساجد ہے وہ علی

ع

[illegible] آسمان تمام
معبود کی ثنا و صفت [illegible] زبان و کلام
[illegible] نقطہ تھا کلام
[illegible]

پیرو امام دیکھے ہیں حق کی امان میں
ذات علی سے یہ برکت ہے جہان میں

سجدہ بغیر خوف کیا بے نیاز کا
مابین جنگ وقت جب آیا نماز کا

راحت جگر کی آنکھوں کی بینائی تجھ سے ہی
ہر وقت یاں کے مونس تنہائی تجھ سے ہی

۲۰ع

جو [illegible] اللہ کا ہے وہ علی
اعلیٰ جو [illegible] عرش کا افسر ہے وہ علی
جو دین [illegible] سر ہے وہ علی
[illegible] ہے وہ علی

۲۳ع

جو باب حق لطف و عطا ہے وہ علی
[illegible] کا ہے وہ علی
[illegible] رضا کا ہے وہ علی
[illegible] خدا کا ہے وہ علی

۲۴ع

[illegible] جو تھا قریب
[illegible] نور امام دین
[illegible] زمین
[illegible]

جو مرضی الٰہ کا جویا ہے وہ علی
فرش رسول حق پہ جو سویا ہے وہ علی

معبود دیکھی شان جلالت بڑھائیگا
دوش رسول حق پہ جو معراج پائیگا

دونوں کے مرتبے دو جہاں پر جلی ہوئے
نور نبی سے خلق علی [illegible] ولی ہوئے

۲۱ع

جو طالب [illegible] ہے وہ علی
سبطین مصطفیٰ کا پدر جو ہے وہ علی
[illegible] جو ہے وہ علی
[illegible] ہے وہ علی

۲۵ع

بیت خدا [illegible] ہیگا وہ علی
[illegible] مصطفیٰ کا [illegible] ہیگا وہ علی
[illegible] ہیگا وہ علی
[illegible] ہیگا وہ علی

۲۶ع

[illegible] رسول [illegible] انام
[illegible] خلق لا کلام
[illegible]
[illegible]

روز ازل سے ہمدم و یاور نبی کا ہے
داماد ہی نبی کا برادر نبی کا ہے

قاتل جو ہوگا مرحب و عنتر کا وہ علی
جو سر کریگا معرکہ خیبر کا وہ علی

ظاہر نشان قدرت رب زمن ہوئے
دو حصے ایک نور کے بس [illegible] ہوئے

۲۰ [illegible]	۲۱ [illegible]	۲۲ [illegible]
بیری طرح علی بھی شہِ خاص و عام ہیں فرق اتنا ہے کہ ہیں وہ نبی یہ امام ہیں	شاگردی علی سے خوشی جبرئیل میں ہیں واصف خدا ہے انکا یہ ایسے جلیل ہیں	معلوم تو ہو کچھ متحیر ہیں آپ کیوں فرمائیے چچا متفکر ہیں آپ کیوں
۲۳ [illegible]	۲۴ [illegible]	۲۵ [illegible]
وہ ہی عدو ہمارا بھی جو اُس کی کا ہے دشمن خدا کا وہ ہے جو دشمن نبی کا ہے	اپنے شریک حال ہیں الطاف مرتضیٰ پڑھتے ہیں اور سنتے ہیں اوصاف مرتضیٰ	بے خوف جا جو درد میں تخفیف کچھ نہ ہو خوش ہو جو وضع حمل میں تکلیف کچھ نہ ہو
۲۶ [illegible]	۲۷ [illegible]	۲۸ [illegible]
بخشش کا اہل عیب کی سر انجام کر دیا خالق نے ہم پہ لطف و کرم عام کر دیا	رونق زیادہ خلد سے گلزار دیں پہ ہے آج آسماں کے برج کی تجلی زمیں پہ ہے	ٹھہرے نہ گھر میں آتے ہی باہر گئے نبی بنت اسد کو کعبے میں لیکر گئے نبی

٣٧

[illegible]

٣٨

[illegible]

٣٩

[illegible]

مشہور خلق ہوگا یہ افسانہ آپ کا خالق کا گھر بنے گا زہے خانہ آپ کا	بھرتا ہو دم ولائے جناب امیر کا بھر دے مئے جناں سے پیالہ فقیر کا	لاریب بُرد بار ہیں اہل تمیز ہیں رندان پاکباز خدا کو عزیز ہیں

٤٠

[illegible]

٤١

[illegible]

٤٢

[illegible]

پیش نگاہ حال ہو نزدیک و دور کا کھل جائیں جب آنکھیں پیئے جام نور کا	میخانے میں رہیگا وہ جو ہوشمند ہے کانونکو صوت قلقل مینا پسند ہے	امساک بادہ قہر ہے فصل بہار میں مینوش صبح ہیں ترے انتظار میں

٤٣

[illegible]

٤٤

[illegible]

٤٥

[illegible]

عقبیٰ کی نعمتوں کے سزاوار ہیں وہی دونوں جہان کے مالک و مختار ہیں وہی	ساغر پہ جان دیتے ہیں پینے پہ مرتے ہیں ہم محتسب کا خوف نہ واعظ سے ڈرتے ہیں	چسکا یہ [illegible] ہوں میخانہ کا فقیر ہوں [illegible] ہوں

[illegible]

دم بھر جدا ہو نگاہ حور دنگے ساتھ سے
واں بھی پیونگا ساقیٔ کوثر کے ہاتھ سے

میکش ادب سے اُٹھتے ہیں تعظیم کیلیے
شیشوں نے منہ جھکائے ہیں تسلیم کیلیے

مخمور ہیں جام کے لب چوم چوم کر
کیونکر نہ پڑھوں مدح علی جھوم جھوم کر

[illegible]

بنت العنب کے عشق میں دل بیقرار ہے
کب سے ترے کرم کا ہمیں انتظار ہے

ہم کو بھی ہے اپنا علیؑ دیں پناہ ہے
روز ازل سے ساقیٔ کوثر کی چاہ ہے

قاصر عباد تو سے رہی شرمسار ہوں
تجھ سے عطا و لطف کی امیدوار ہوں

[illegible]

دلکش ہے یہ ادا تیری نہیں نام نقص کا
زہرہ دکھا رہی ہے سماں اپنے رقص کا

ہر تیرہویں[۱۳] رجب کی نہیں اشتباہ بھی
چمکی ہوئی ہے چاندنی کامل ہے ماہ بھی

آگاہ خلق ہو گئی اعزاز و جاہ سے
دیوار کعبہ شق ہوئی حکم الٰہ سے

۵۵

داخل ہوئیں جو بنت اسد باصد احترام
دیوار کا شگاف برابر ہوا تمام
پیدا ہوئے علی وہیں اللہ رے [illegible]
چھ دن [illegible] وہاں [illegible] امام

رنگت تمام کفر پرستوں کی فق ہوئی
پھر جو تھے روز کعبے کی دیوار شق ہوئی

۵۸

دیکھا علی نے جب رخ پاک مصطفےٰ
مسکرا کے پڑھا سلام کیا مرحبا ادا
سارا صحیفہ آدم و ادریس کا پڑھا
قرآن پاک [illegible] کیا ادا

شان نزول و صورت تنزیل حفظ تھی
توریت خوب یاد تھی انجیل حفظ تھی

۶۱

نام آپ کا علی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے شرح جہت دین [illegible] دعا عام کی
کنیت ابوالحسن ہے امام انام کی

۵۶

مسرور ہیں رسول [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شان خدا عیاں ہوئی فتنہ فرو کیا
گہوارے ہی میں آپنے اژدر کو دو کیا

۵۹

ساماں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مسرور آج خاصۂ رب العباد ہیں
سارے غلام شاہ نجف شاد شاد ہیں

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھے وہ پدر علی کے نبی کے فدائی تھے
عبداللہ جلیل کے عمران بھائی تھے

۵۷

ایسا نہیں جہان میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مریم سے بڑھ کے بنت اسد شادماں ہوئی
تو قیر شان حیدر صفدر عیاں ہوئی

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مومن تھے شاد اہل حسد دردناک تھے
مولائے خلق جرم کثافت سے پاک تھے

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حامی ہر اک بلا میں برابر نبی کے تھے
تیرہ برس کی عمر سے یاور نبی کے تھے

٦٢ م سرکار کی ہے جو بلا میں علی جیسے سالار [illegible] چھپا نہیں نہ ہو علی مرتضیٰ امام روز دکھا اور دکھا رہا دکھا رہا [illegible] جاری کا تھا ارادت کیسے دن [illegible] نام	٦٣ م جوش ولا میں بلبلیں [illegible] ہجوم سرکار کی ولادت آج [illegible] چہرہ ہے نور [illegible] ہے ناطق [illegible] [illegible]	٦٤ م دلبر امام [illegible] علی کے [illegible] ہجوم [illegible] علی العموم [illegible] کا [illegible] ہجوم [illegible] ہیں [illegible]
مخفی نہیں ہو شہرہ آفاق آپ ہیں حق کی طرف سے قاسم الارزاق آپ ہیں	بیٹھے کھڑے ہیں عرش بھی تعظیم کیلئے شاخوں نے سر جھکائے ہیں تسلیم کیلئے	دلدار رسولِ پاک کے قائم مقام ہیں معصوم دوسرے ہیں تو پہلے امام ہیں
٦٥ م جوش طرب ہے بلبل [illegible] گلستاں میں بہار غنچوں کی [illegible] [illegible] بار بار [illegible] ہے [illegible] نثار [illegible] [illegible] انار	٦٦ م صدقے [illegible] ہو گیا بیابان مغفرت [illegible] علی کی [illegible] صفت [illegible] [illegible] منزلت [illegible] [illegible]	٦٧ م [illegible] محبت میں آ گئی [illegible] میں آ گئی [illegible] میں آ گئی [illegible] میں آ گئی
آثار دور ہو گیا نرگس بحال ہے ڈالی میں آج سیب کا چہرہ بھی لال ہے	ہوتے ہیں شاد شاد جو خوشحال آتے ہیں جھولے کی اپنے ہاتھ سے ڈوری ہلاتے ہیں	دم الفتوں کا بھرتا ہے جو حق نیوش ہے کوثر کو بھی لائے شہ دیں کا جوش ہے
٦٨ م [illegible] بستان نبی سے صفا [illegible] بستان مصطفیٰ [illegible] گھر [illegible]	٦٩ م [illegible] الطالب جری [illegible] کمال تھی [illegible] ہوئی [illegible]	٧٠ م [illegible] اعلیٰ [illegible] [illegible] نجات [illegible] زیارات [illegible]
رونق بڑھے گی شرع کی رات سجیگا اب کون و مکاں میں دین کا ڈنکا بجیگا اب	صلِ علیٰ کی گونج مکاں میں پکار ہے خوش ہر عزیز شاد ہر اک دوستدار ہے	ایثار سے دل شہ عالی نہیں پھرا در سے کوئی گدا کبھی خالی نہیں پھرا

٧٣

مشکل کشا بہ منزلۂ آیات حق سبق
سب شہر کے اثر سے ہوئے ابتر ورق
شب زندہ دار رہا بہ روزہ پڑھ لی رق
عرفان حق میں فخر رسولان ماسبق

بیخوف و بیم جنگ پہ چڑھتے تھے شاہ دیں
ہر شب ہزار رکعتیں پڑھتے تھے شاہ دیں

٧٤

لاریب جبرئیل بھی ہیں دوستان علی گلشن جناں
بے پیر یا کہ ایسی عبادت ہوئی رائیگاں
دشمن بہ حیلۂ اسلام کی ہیں جاں
جب بندہ دشمنان علی ہیں تو دو اماں

پیرو جو آپ کا ہے وہی دوزخی نہیں
ناری ہے جو محب علی ولی نہیں

٧٥

وارث ہیں ملک عرش کی اقبال کے امام
بخشا میں بہ ترا ہو جو بست کے انتظام
حاکم زیادہ تر جو حکومت صباح و شام
حاکم ہر جس لو وہ پہلے سلطنت کا کام

ہو دوست انکا شاد و دشمن ہلاک ہو
ظالم جو برخلاف ہیں پیوند خاک ہوں

٧٦

مشکل کشائے خلق ہیں بعد از نبی دونار
ان کے نسب کا ہے شرف و فضل سر رکار
مخفی نہیں کسی پہ جو ہے ماہ پیار
ہیں ذرہ وار حق بیچارہ تب ہے تشکار

انکے کمال و فضل کے بابو نہیں دیکھلے
شک ہو کسیکو گر تو کتابوں میں دیکھلے

٧٧

بے عیب حیدر کرار سے ہیں مسند و علم ہے اب
کاہو ہے راہ دین پہ جی اقوال و اعمال سب
سب ہی یہ عمولا حق کا ہے سبب
ہم سب خدا اپنے کوہ کلیسا بہ روز داروں

افضال کردگار سے حق کی طرف ہے تو
مداح مرتضیٰ کا جو ہے ذی شرف ہے تو

٧٨

اقبال و عز و جاہ ملک نے جہاں دعا
ہو عمر خضر سے بڑھ کے مسیح اور
اقبال و عز و جاہ ہو ملک انہیں عطا
ہو عمر خضر جیسے کہ ان سے جیا سوا

فضہ کے محب ہیں خاصۂ رب العباد ہیں
سچ تو ہے یہ کہ مومن پاک اعتقاد ہیں

٧٩

مقبول حق ہو وہ جو دیں ہیں بلا کلام
ملحوظ ہو بیان مجھی حق و ثنائے صحف تمام
نفس کو ہے بہ پیچھے لگ ہے سلام
ہم ہیں حق جلوہ جاہل میں ہیں غلام

الغرض نہیں علی کی تو طاعت فضول ہے
روزہ قبول ہے نہ عبادت قبول ہے

٨٠

اے کردگار رحمت علی بیچ محب ہیں کریم
ہے ہر سو کشش کا ہمیں ہے ظلم
ان روز داران بھی ہیں ہم مری
یارب غم و ملال سے ہم مری

قوت ہے انکی بدن کی سب خوش دل نہیں ہو ہیں
پیری کا عہد ہے کسی قابل نہیں ہیں

٨١

سیل نر یا در جمعت رہیں کرم
مطلب ہر جا میں علیہ زیادہ حول ہیں کرم
نجات میں علیہ ہو جیسے سلام
فرزند سادہ جلال ہیں خالق نام

آباد حشر تک رہے سرکار فخر ملک
یارب ہمارا پرا رہے دربار فخر ملک

۴۲

حاضر ہیں جو آج جشن میں سب کو آباد رکھے خدا
مشتاق جو ہوں کسی کے یاں جو آئے یہی بر آئیں مدعا
جو لا ولد ہیں یکو ہوں فرزند صاحب ولا

تکلیف و رنج دور ہوں راحت قریب ہو
ہم سب کو بحر نجف کی زیارت نصیب ہو

۴۵

ہاں آج ہے جشن شہنشاہ ذیشان ولادت
ہے بیاہ کا سب کو دن و عید بشارت
خاص بخشا کو دولت جو ہوئی بات

ہر نیکی قبل دہر میں سب پاک صاف ہوں
جتنے گناہ ہم سے ہوئے ہیں معاف ہوں

رباعی

صد شکر ہوا نبی کا یاور پیدا
ہے آج جو سرور ہوا اکبر پیدا
یاں جشن ہے دل ہے باغ باغ سب کا آج
جس نے ہوا ساجد حیدر صفدر پیدا

۴۳

سب کو ہر ایک غم سے نجات دے یا رب
جو غم زدہ ہیں شاد ہوں خالق انام
صحت مریض پائیں سب ہوں تندرست بیمار

پروردگار اپنی جلالت کا واسطہ
کر رحم پنجتن کی شرافت کا واسطہ

۴۶

پہلا امام آج خدا نے ہمیں دیا
جو منتظر تھے سب ہوئی مسرت و دنیا
مصطفیٰ نبی رسول کا جشن ولادت ہے آج

باہم معانقے ہوں برابر پڑھیں درود
لازم ہوا ہے یہی کہ سب پڑھیں درود

رباعی

اللہ رے ستارے ورد دل ہیں
نثار ہم صدقے وزیر ہیں
داماد جان نثار ہیں بھائی ہیں
احمد کے وصی و جانشیں حیدر ہیں

۴۴

کل حاضرین جشن کو خوش شاد رکھ اے رب اکبر
عید فلک سے قلب ہے پر صدمہ غم
تکلیف جو ہو جس کو دور کر
امداد مومنین کی ہو

ممکن نہیں کہ تجھ سے کوئی ناامید ہو
اولاد مومنوں کی سعید و رشید ہو

رباعی

جان ہے آج ہوا غنچۂ دل کھلے ہیں
مجمع ہے سب آج ہو رہے ہیں
یاں مہر و ماہ کی ولادت کے لئے ہیں
اے مومنین الم سے ملے ہیں

رباعی

اک نور ہے دریا کا جو ظہور پیدا
قرآن میں علم و نظم بیان سے ہیں
حق ہے جہان میں اس کی ہے یا رب
پیدا ہوا ہے خانہ حق میں حیدر

م ١ [illegible]	م ٢ [illegible]	م ٣ [illegible]
شام و سحر مدام ثنائے ولی رہے اعلیٰ یہی ہے کام کہ وصف علی رہے	انکی سبب سے رحمت باری ہے خلق میں اسلام انکی ذات سے جاری ہے خلق میں	کوئی بڑا ہے جو مدح و ثنا اس جناب کی لذت اٹھائی اسکی زباں اس ثواب کی
م ۴ [illegible] ہو [illegible] پناہ ہو [illegible]	م ۵ [illegible] جہاں [illegible]	م ٦ [illegible] ہیں [illegible]
طوفان نوح بھی ہو تو خوف و خطر نہیں انکے محب کو موج حوادث سے ڈر نہیں	ندما آوران دہر کو زیر و زبر کیا فوراً لہو میں مرحب و عنتر کو تر کیا	باقی صنم پرست رہے نہ صنم رہے کعبے میں انکے دوش نبی پر قدم رہے
م ٧ [illegible] مرتضیٰ [illegible] مرتضیٰ [illegible]	م ٨ [illegible] مرتضیٰ [illegible] مرتضیٰ [illegible]	م ٩ [illegible] جناب [illegible]
ہاں باعث وجود دو عالم یہی تو ہیں نور خدا ہیں سب سے مقدم یہی تو ہیں	انکی شرف پہ شاہد عادل گواہ ہے ہر دم انھیں کی لطف خدا پر نگاہ ہے	احسان ہیں ملائکہ و جبرئیل پر آتش کو سرد کر دیا لطف خلیل پر

۱۰

ایسا ہے روزگار میں عالی نسب کوئی [illegible] عرب کوئی
[illegible] خلق میں [illegible]
[illegible] اسرار رب کوئی

۱۳

[illegible] چمن [illegible]
[illegible] ذرے ذرے کی [illegible]
باغ [illegible]

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]

واقف یہی جہاں کی سب عقد و حل سے ہیں
آیندہ و گزشتہ کی خبریں ازل سے ہیں

مغموم ہو کے آئے جو در پر گھر گئے
دامان و جیب گوہر مقصد سے بھر گئے

ہے غیر کام کی نہ عبادت قبول ہے
انکا عدو عدوئے خدا و رسول ہے

۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]

۱۴

[illegible] رضا [illegible]
[illegible] رضا [illegible]
[illegible] رضا [illegible]

۱۷

[illegible]
[illegible] رسول [illegible]
[illegible]

شیران روزگار کو کس نے بھگا دیا
سلمان کو آکے شیر کے منہ سے چھڑا دیا

صفدر ہیں شیر دل ہیں یہ دُرِ بہا ہیں نیک ہیں
بندے یہی خدا کے خدائی میں ایک ہیں

یہ رتبہ یہ حشم کبھی انساں نے پایا ہے
دو حصے انکی شان میں قرآن آیا ہے

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]

۱۵

[illegible] خدا [illegible]
[illegible] پھول
[illegible] نزول

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]

ضربوں سے انکی کفر کا دل چاک ہو گیا
انکے سبب سے خانۂ حق پاک ہو گیا

لاریب فیہ قاریوں میں یہ ذی حشم ہیں یہ
شاداب ہے جہاں وہ سحاب کرم ہیں یہ

ذرہ نہ وصف ساقی کوثر تمام ہوں
مذکور جس کا تھا وہ سراسر تمام ہوں

۱۹

عالم میں ہیں بیاں معجزات حیدر صفدر ہزار ہا
ایسے ہیں لکھ چکے ہیں سخنور ہزار ہا
تا حشر ہو سکے نہ مدح علی رقم دفتر ہزار ہا
اس جا میں ہیں لکھے گئے ثنا و دفتر ہزار ہا

کیا ہو رقم تمام شرف بوتراب کے
لکھتا ہوں اب میں چند فضائل جناب کے

۲۰

منقول ہے کہ سنان [illegible] ہے جب
اک دن ہوا [illegible] سے بہرہ ور
مولا نے [illegible] مسند پہ جلوہ گر
فرمایا [illegible]

بیرون خانہ آج در دو اک جوانکا ہے
دریافت کر وہ کون ہے سائل کہاں کا ہے

۲۱

در پر کھڑا ہے [illegible] شہنشاہ انس و جاں
دروازے سے [illegible] و درد شاد ماں
پوچھا اسے اپنا حال [illegible] سے کیا عیاں
دیکھا [illegible] کیا بیاں

کیا دور ہے اگر اسے بہرہ ہو دین سے
بہر زیارت آیا ہے اک شخص چین سے

۲۲

وہ مومنین عقیدہ جو [illegible] کیا جلوہ [illegible]
آیا [illegible] سبب [illegible]
فرمایا [illegible] عجب [illegible] ہوا

کیا وجہ جو امام کو پہچانتا ہے تو
اس کا سبب بتا جو ہمیں جانتا ہے تو

۲۳

جب [illegible] دستہ [illegible] کلام
فرمانے [illegible] امام
اور دوسری [illegible] شاہ خاص و عام
[illegible] الفلک مقام

خوشبو مشام ہوتے ہیں تیرے جو ملتے ہیں
شام و سحر گلاب کے دو پھول کھلتے ہیں

۲۴

اک پھول [illegible] جا ہے لکھا
ایسے سوا نہیں کوئی معبود دوسرا
اور [illegible] ہے نقش [illegible] پنجتن ہوا
[illegible] ہونے کا نام

ہے دوسرے پہ نقش کہ حیدر امام ہیں
داماد ہیں برادر شاہ انام ہیں

۲۵

جو دوست [illegible] دونوں [illegible] جناب
[illegible] خالق [illegible] حساب
[illegible] عذاب

لکھا ہو گر دبیر کے تشنہ خاص عام کے
رخصت ہوا وہ جھک کے قدم پر امام کے

۲۶

عاشور کو [illegible] ہوا
پھولوں کو [illegible] فیض [illegible] گی ہم
[illegible] شاہ کا قلم
[illegible]

ظلم و ستم اٹھا کے جہاں سے گذر گئے
سب اس ولی کے غنچہ دہن پیاسے مر گئے

۲۷

ناشور [illegible] آل [illegible] نہیں نہاں
سولہ [illegible] حضرت [illegible]
تا [illegible] زباں
دیکھا [illegible] و بیکساں

یہ بھی ذبیح تھا کہ نواسا نبی کا ہے
زہرا کا جان دل ہے کلیجہ علی کا ہے

٣٠

ادھر دل [illegible] جوش جن ہے مولائے بوتراب
[illegible] سب ہیں جاہ ہے بوتراب
[illegible] سعادت ہے بوتراب
[illegible] ابو تراب

صد ہا مرید حیدر شہ بے نظیر ہیں
مرتے ہیں اشتیاق جناب امیر میں

٣١

اے شہنشہ عطا و کرم بحر فیض و جود
[illegible] رحمت و درود
[illegible]
[illegible] درود

بڑھے غم والم سے بس اب پار ہو گئے
سوتے نصیب آج سے بیدار ہو گئے

٣٢

عالم میں [illegible] مجلسیاں
[illegible] انس و جاں
[illegible] مومناں
[illegible] زباں

صد شکر اب امام کی آمد قریب ہے
ہر ایک زباں پہ حال خوشی کا عجیب ہے

٣٣

[illegible] شجاعت شعار کا ہے
[illegible] لا فتا کا ہے
[illegible] ذوالفقار کا ہے
[illegible] کا ہے

سن سن کے سامعین کے مسرور دل ہوئے
جو ہم مدح و ثنا سے مجمل ہوئے

٣٤

[illegible] سلطان بحر و بر
[illegible] الیاس و خضر
[illegible] سر
[illegible] ہیں

ورد زباں خلق کے سرتاج آپ ہیں
فیض و عطا کے قلزم مواج آپ ہیں

٣٥

[illegible] ہیں
[illegible] دنیا ہیں
[illegible] جان سب ہیں
[illegible] ہیں

مسرور تھے یہ ننگو نکو مطلق نہ ہوش تھا
مرجانکو بھی محبت حیدر کا جوش تھا

٣٦

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے امر خیر کوشش مری جستجو بڑھے
مجھ میں نیاز ہے کہ مری آبرو بڑھے

٣٧

[illegible] آپ
[illegible] آپ
[illegible] آپ
[illegible] آپ

حضرت کے مرتبہ میں کسے اشتباہ ہے
روز ازل سے ساقی کوثر کی جاہ ہے

٣٨

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرغابیاں بھی قفس چرخ میں لہرا کے رہ گئیں
سب بلبلیں گلزار ی تلک آ کے رہ گئیں

۳۷
[illegible]

۳۸
[illegible]

۳۹
[illegible]

کس طرح خیرہ گی ہو نہ چشم حباب میں
اترا اتحاد دو جہان کا خورشید آب میں

ہارون کی قمیص ہے اے بے نظیر ہے
پہنو اسے یہ ہدیۂ ربِّ قدیر ہے

حضرت ہی مورد کرم کردگار ہیں
مشہور خلق آپ ہی دُلدل سوار ہیں

۴۰
[illegible]

۴۱
[illegible]

۴۲
[illegible]

یہ فکر کی جگہ نہیں کچھ کیوں حزیں ہو تم
مقبول بارگاہ جہان آفریں ہو تم

صد حیف تیر ابر و زسے کریں تیغ زن اسے
چالیس روز ہو نہ میسر کفن اُسے

اللہ جانتا ہے جو کچھ دل کا حال ہے
بید الم تمہارے جانے کا بیحد ملال ہے

۴۳
[illegible]

۴۴
[illegible]

۴۵
[illegible]

دیکھا ادھر جو پھر کے تحیر سوا ہوا
ساحل پہ ایک خیمہ دکھا ہے کھلا ہوا

راحت ذرا نہ کوئی نہیں ہمدم تمام ہے
تربت ہے سکینہ کی افسوس شام میں

مجھ تو ہے فرق ذرے میں اور آفتاب میں
کیا عیب ہے چلے جو یہ خادم رکاب میں

۴۷

ناگاہ ایک پیدا ہوئے آگے بڑے سید البشر
[illegible] خط کی طرف جا پڑی نظر
اس سعی سے [illegible] ہو سے سلطان بحر و بر
[illegible]

روئے رسولِ حق کی جو دوا شستِ شو ہوئی
اُس چشمے کی جہاں میں اور آبرو ہوئی

۴۸

[illegible] جلد کرے ظہور با صد امتیاز
[illegible] جسم [illegible] کے پڑھی نماز
[illegible]
[illegible]

اس امر سے مو ورلوں کو بڑا ہوا
دیکھا اک ور اسپ بھی آن کے کھڑا ہوا

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مقبول کرلی میری دعا کردگار نے
یہ اسپ تمکو بھیجا ہے پروردگار نے

۵۰

تھا شان [illegible] دریا بھی بے مثال
[illegible] خط و خال
گردن [illegible] سینہ ہے [illegible]
[illegible]

مدح و ثنا محال ہے اس خوش رکاب کی
صاف آتی ہے پسینے سے خوشبو گلاب کی

۵۱

جس وقت [illegible] کر روانہ ہے
دریا پہ دوڑ جائے تو ابر بہار ہے
[illegible] عیاں کہ فراست شعار ہے
[illegible]

کیا اسکے منہ چڑھے اور کوئی خوش قدم جو خر ہے
پھر آئے منزلوں بھی تو اسکا نہ دم چڑھے

۵۲

ایسا [illegible] دیکھا کبھی جو ہو
[illegible] سب یہی ہو
[illegible]
[illegible]

ہیں بے مثال یا وُئے تو نایاب فرق ہے
سر تا قدم یہ حسن کی دریا میں غرق ہے

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بے عیب ہاتھ پاؤں نہیں یا جبیں نہیں
آفاق میں فرس کوئی ایسا حسیں نہیں

۵۴

[illegible] ہوا کیا اسکی شان ہے
[illegible] اپنی جان ہے
[illegible] آن بان ہے
[illegible] زبان ہے

خوش فہم و خوش رکاب جو ہے خوش نفس بھی ہے
فارس جو آپ سا ہی تو ایسا فرس بھی ہے

۵۵

[illegible] عجب وبار
دنیا [illegible] سوار سے سلطان نامدار
[illegible]
[illegible]

سبطِ رسولِ حق کو نہ تاب قیام تھی
تدبیر قتل میں سپہ روم و شام تھی

۵۶

کھاتا ہے جو فیض شہنشاہ جو ہر دور
پیشانی ان کی [illegible] عرب میں [illegible]
اچھوڑے سے اہل عرب [illegible] فیض کی تاب [illegible]
ہمراہ حرم میں [illegible] وارث و [illegible]

رنج و الم اٹھا نہ سکا کوچ کر گیا
سر کو پٹک کے خیمے کی ڈیوڑھی پہ مر گیا

۵۷

معراج ہوئے جو شرف [illegible] اسم
روز ازل کی عظمت سے [illegible]
[illegible] خدا کی [illegible]
فرمائے یہی [illegible] خود آپ [illegible]
وال ہوگیا نور دیدہ اللہ [illegible]

داخل اس مقام پر کسی اجنبی کا تھا
پہلو ہے عرش حق یہی بھی جلوہ علی کا تھا

۵۸

[illegible] نہیں ہے جات ابوتراب
روزی [illegible] خلق ہے ذات ابوتراب
[illegible] صفات ابوتراب
پاجی بیان سے [illegible] وفات ابوتراب

معصوم وقت تھے امام قعود و قیام میں
بیدین نے ستم کیا ماہ صیام میں

۵۹

اتھا [illegible] کا حال [illegible] عیاں
پیشانی [illegible] سلطان انس و جاں
[illegible]
[illegible]

اک آن بھی فراغ نہ تھا اشک و آہ سے
چہرے کا رنگ زرد تھا خوف اللہ سے

۶۰

[illegible] سلطان خاص و عام
اور [illegible] لالہ فام
[illegible]

سوکھا سا ایک گردہ نان شعیر تھا
اک ظرف میں نمک تھا بس اور اک میں شیر تھا

۶۱

بیٹی [illegible] قبلہ زماں
[illegible] بیاں
[illegible]

رغبت نہیں مجھے طرف شہد و شیر ہے
نان جویں مدام غذائے فقیر ہے

۶۲

دست ادب سے جوڑ کے کلثوم نے کہا
ان روز و روں ناتواں ہیں آپ [illegible]
[illegible] آپ بے غذا
افطار [illegible] خدا

طاقت نہیں ہے روزوں کی امسال آپ میں
اب اٹھنے بیٹھنے کا نہیں حال آپ میں

۶۳

[illegible]

بھر خالی ہاتھ ہو وہ نہ گھبرائے کس طرح
عبد گناہگار نہ شرمائے کس طرح

۶۴

[illegible]

تھا اس سفر میں کوئی سہارا نہیں مجھے
ممنون غیر ہوں یہ گوارا نہیں مجھے

۶۵ م

[illegible]

اس درد لا علاج کی کیونکر دوا کریں
مختار ہے اگر وہ نہ بخشے تو کیا کریں

۶۸ م

اس کرب سے [illegible]
[illegible] قبلۂ امام

گھر سے نکلنا شاق جو تھا بوتراب کا
منقار سے پکڑ لیا دامن جناب کا

۷۱ م

[illegible]

بابا کے غم میں زینب مغموم روئے گی
تم بھی نہ ہو گے گھر میں تو کلثوم روئے گی

۶۶ م

[illegible]

غرق عرق تھے گاہ خیال حساب میں
رہنا پسند تھا نہ جہان خراب میں

۶۹ م

[illegible]

خواہش تھی جتنی اس سے ہمیشہ سوا دیا
بھوکے رہے حضور پہ ہمکو کھلا دیا

۷۲ م

[illegible]

بجلی الم کی خرمن ہستی پہ گرتی تھی
ہر بار موت شہ کی نگاہوں میں پھرتی تھی

۶۷ م

[illegible]

سنتا تھا یا بیگانا حق سنا چکے
تاریکی لحد قبر میں بجھائیں گے

۷۰ م

[illegible]

آثار وہ تھے کہ جو عیاں تھے جناب سے
آخر لپٹ گئی کمر بوتراب سے

۷۳ م

[illegible]

طاعت کا خیر ہے یہ نبی کے وزیر کی
رخصت ہے مجھ سے عاصی و بد حقیر کی

۷۹

سجدے میں ہو رہا تھا ابن ملجم شقی
اللہ رے وہ صبر کہ وہ جبر ادھر وہ سی
ہر چند علم تھا کہ ہے قاتل مرا یہی
فرزند بلیں جیسا ہی ہوئی ہمنشیں کی بلا دی

شعلہ بھڑک کے صرصر ماتم سے بجھ گیا
قندیل کو جلا کے ہی دل غم سے بجھ گیا

۸۰

اٹھا ابن ملجم تیغ لئے باغ جفا
اٹھا جو در کی آڑ میں آ کر کھڑا ہوا
تھا جوش غضب خالق کونین سے ذرا
سجدے میں تھے نہ خوف نہ ڈر نہ ہراس ذرا

ہیہات نہ کچھ امام زمانکا ادب کیا
تلوار فرق شہ پہ لگائی غضب کیا

۸۱

گردوں سے خون بہا جو بہ جوش تار رہوا کیا
مولا کے عمر بھر خون وہ بلکل کر دے گئے بچا
روح الامین فرقت ہوئی کہ قتل امام ہوا

یعنی کہ بے امام زماں مومنین ہوئے
سجدے میں حق کے قتل شہنشاہ دیں ہوئے

۸۲

دنیا سے بے نیاز اٹھو عدو دیں
کیوں ایسا ظلم کیا اور بیبے ادب لعیں
واقف ہوں خوب سے آج جو سرکش ہیں
کیوں ہاتھ بے سبب بڑھا کے قتل حق پہ ہیں

آمادۂ ستم خبیث و بد خصال ہے
باز آ جو تیرے دل میں جفا کا خیال ہے

۸۳

عمر جس نے ظلم کیا آپ سے مبارک ہوئی دو نیم
خون امام اس کی حالت ہوئی لعیم
ہر ایک پہ آفت ٹوٹی ہے بڑی عظیم
ہم سب کا جان و دل و منبر بے حال و فہیم

تھامے ہوئے ہیں سر کو بہت جی نڈھال ہے
ہے ہے بس اب امام کا بچنا محال ہے

۸۴

پہنچی یہ خبر جو کلثوم بنت امیر
پیٹتی روتی ہوئی آسماں ہوا
لائی ہو کے حسن و حسین خدا جلد ہیں اشکبار
بابا کی آج ہو رہی شہادت فضل آ کے زار

اس وقت آسماں پہ ملک دردمند ہیں
رونے کی چار سمت صدائیں بلند ہیں

۸۵

آئی جو صبح ہو گئے تیغ جفا سے گھری شہید
کلمہ پڑھ کے دی اذاں
آواز ہر بار امام ہو جا عالم نے دی اور جواں
ابو الحسن بیٹا ہوئے سب خورد اور کلاں

شہرت رہی جہاں میں خضوع و خشوع کی
مولا نے جب نماز نوافل شروع کی

۸۶

جفا و محن درد و مصیبت
پہنچی جفا و محن درد مصیبت
تازہ ہے جو رنج و محن درد مصیبت
حسن و حسین سہے امام زمن درد مصیبت

خالق سے ملتجی بدل مستمند ہیں
حضرت برب کعبہ کے نعرے بلند ہیں

۸۷

اب زہر بیٹی لیے ہوئے ساتھ ابن ملجم شقی
افسوس یہ کہ قتل ہوئے سلطان ولا فتا
لوگوں کو اگر نہ کوئی ابن ملجم سے ہے جدا
ہر ایک سر پیٹ کے قتل سے دل و مصیبت

برسوں سے گوشہ گیر جناب امیر ہیں
ناحق ہمارے درپئے ایذا شریر ہیں

دیکھا کہ ہو لعیں نے امام کو پہنچے پیوستہ تن
سر تا جبیں شگافتہ ہے باغ سر و در من
[illegible] زرد ہے بدن
[illegible] بخشیں اخن

ضربت لگائی کس نے امام حجاز پر
بہتا ہے خون شاہِ امم جانماز پر

جو [illegible] کر دیا غربت میں بیکسوں تباہ
مبتلا قیدی ہی ہے زمانے کی رسم و راہ
لازم ہے بیکسوں پہ [illegible] کی اب ہے نگاہ
ایسا ہی [illegible] کس طرح ہو اطفال کا نباہ

اعدا کے ظلم و جور سے راحت نہ پائینگے
بیکس سمجھ کے اور ستمگر ستائینگے

[illegible] عاشقان وہ کہ ہیں زمان
باندھی گئی ہیں بیکسوں کے بازو میں ریسماں
مقتل سے شہر شام میں لائے گئے [illegible]
زنداں کہاں کہاں [illegible] انس و جاں

ہر روز بیکسوں پہ تعدی سوار ہی
اک سال قید عترت مشکلکشا رہی

قاتل کی [illegible] بندھا ہوا
سر کو جھکائے [illegible] ہائے جفا
[illegible] دل [illegible]
باغ [illegible] بندہ خدا

دیکھا جو سر جھکا کے وہ مولا کے سامنے
قاتل پہ کی نگاہ ترحم امام نے

اچھا نہ تھا امام بنا باغ دہر میں
[illegible] سر ہم
[illegible]
قاتل [illegible]

منظور ہے خوشی جو نبی کے وزیر کی
اے نور عین کھولدو مشکیں شریر کی

[illegible] شہنشاہ دو سرا
[illegible] عرت پدر خدا
[illegible] سر کو ادا
[illegible] فضیلت ہو قضا

شوق لقا میں صورتِ بسمل طپاں ہوں میں
اے میری جان عازمِ باغِ جناں ہوں میں

[illegible] خدا
[illegible]
[illegible] ہو گئی بتا
[illegible]

کچھ تو نے میرے ہاتھ سے تکلیف پائی ہے
بتلا تو کس لیے مجھے ضربت لگائی ہے

[illegible] جو دل
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جس روز مبتلائے الم تحت فوق تھا
ہاتھوں میں ہتکڑی تھی تو گردن میں طوق تھا

[illegible] شہ امام
[illegible] شاہ خاص و عام
[illegible] لالہ فام
[illegible]

سنکر یہ حالِ زار اُسے شاید نکل پڑے
گھر سے کہیں نہ زینبِ مضطر نکل پڑے

۹۴

جلوہ گر کے اہتمام ہو تو سنا سب نے ایک بار
سو منبر پہ بیٹھیں کلیم میں عجب و ثنا پر در
بیٹھے ہوں رحمت بخشش پر
واجب احترام حرم اسے نکو

در تک لوگ ساتھ بجائیں تو خوب ہے
آواز گریہ سننے بنائیں تو خوب ہے

۹۵

اُٹھ کی پہ سر کہ گھر میں جو جلوہ آئے حبیب
اٹھ کر تمام بیبیاں دوڑیں بہ ہزار
ان کا ہر گھر سے تازہ ہوا
صحت پوچھنے حق کو ہی اب کی تھی دعا

بی بی ہر ایک فرط قلق سے اُداس تھی
اُسوقت سب کو آپکے جینے سے یاس تھی

۹۶

سمجھا کہ نیم جان کو پہ بچھاؤ جو آیا
جو ہو گئی غشی کی ہر ایک حرم بیبیاں
مولا کے لب ہائے داد درد ناک
مولا کے حرم اڑانے غم سے

طاقت نہ دیکھنے کی کسی نیمجان میں تھی
اک حشر تھا عجیب اودا اسی جہان میں تھی

۹۳

بیٹھ سکو پردہ داری عزت سیدہ کا خیال
افسوس سر پہ ہاتھ ہوا غش یا خیال سی آل
صدمے سے مضطرب غم سے دل ہے رنج پر خصال
اونٹوں پہ بیٹھیں سر پہ ہیں سر کے بال

غش آئے جبکہ سُو ہو یہ ضرب درشت ہو
افسوس تازیانوں سے مجروح پشت ہو

۹۷

بیٹھے ہوئے تھے امام زبان فرط غم اب ہے
لشکر میں پر کے زینب و کلثوم دو ادا کر
[illegible]
[illegible]

حالت نہ تھی وصی رسالتمآب میں
ماتم کا شور تھا حرم بو تراب میں

۹۹

سکو بلائے جو نہ آئے اعوان ایک بار
تعمان کو دیکھتے ہی [illegible]
دیکھا جو زخم سر [illegible]
تکلیف امام [illegible]

حالت تغیر دیکھ کے کس طرح کل پڑے
جراح کی بھی آنکھ سے آنسو نکل پڑے

۹۷

درد اس پہ بیٹیوں کو وا آنکھیں چشم
تازہ ہو صبح و شام غم و صدمہ و الم
فاقوں کے مارے دم [illegible]
[illegible]

اتنی خوشی ہو جتنا غم و ہم اٹھائیں وہ
لاشوں پہ وارثوں کی بھی روتے نہ پائیں وہ

۹۸

حضرت نے غش میں دیکھا جو بیٹی کا حال
آنسو بھر آئے قلب پہ صدمہ ہوا کمال
کلثوم سے کہنے لگے شاہ خوش خصال
تھا صحن میں شور [illegible] ذوالجلال

طاری کہ ہر ایک پہ رنج و غم و ہم ہے کس لئے
جیتا ہوں میں ابھی یہ ماتم ہے کس لئے

۱۰۰

ہاتھوں کا تھا [illegible] اس پہ سہارا
بچھا ہے علاج ہو رہا ہمیں کمال
[illegible] شہنشاہ انس و جان
[illegible] ہو چکا عیاں

شہ پر حواس ہی نہ بجا ہیں نہ ہوش ہے
اب کوئی دم میں شمع امامت خموش ہے

۱۰۱

کنبہ وطن سے جو دوراں پہ جب نوبت ہوئی [illegible]
زینب بھی روئے یہ [illegible] شاہ خاص و عام
جو بیکسوں کو [illegible] بے امام
[illegible]

دکھ رنج و غم سے شکم ہے بھرا ہوا
کھانا جو کچھ پکایا تھا سب ہے دھرا ہوا

۱۰۲

بیٹا [illegible] شہید [illegible] سب کو
[illegible] خدا [illegible] گریہ و بکا
[illegible] شفا
[illegible]

واللہ تیرا رنج بہت ناگوار ہے
کچھ کھا لے اے حسین کہ دل بیقرار ہے

۱۰۳

[illegible] ہو گئی
[illegible] بالا امر رب
[illegible] اہل حرم
[illegible]

مولا نے کہا یہ کچھ ہو جو کارساز ہے
مظلوم پیش رب علا سرفراز ہے

۱۰۴

[illegible] ہوئے [illegible] حسن
پالیں [illegible] کا خیمہ [illegible]
[illegible] ابدان
[illegible]

راحت نہ ہو گی آہ تن پاش پاش کو
لگاڑے گا آ کے شام سے سجاد لاش کو

۱۰۵

[illegible] سر گیا
[illegible] دست و پا
[illegible] سبھی دعا
[illegible]

دنیا سے رخصت شہ عالی صفات تھی
آل رسول حق پہ قیامت کی رات تھی

۱۰۶

مولا نے وقت صبح [illegible]
[illegible] مصطفی
[illegible] و بکا
[illegible]

تھے مضطرب سبھی کہ وداع اخیر تھی
عباس نامدار کی حالت تغیر تھی

۱۰۷

فرمایا [illegible] چشم تر
[illegible] ہیں اسے پدر
[illegible] سلطان [illegible] سرور
[illegible]

حاصل اصول شرع کے آئین کر دئے
راز امامت آپ نے تلقین کر دئے

۱۰۸

جب کر چکے امام وصیت [illegible]
اس وقت اہل بیت میں محشر بپا ہوا
[illegible]
[illegible]

طاری خدا کا خوف امام زماں پہ تھا
بس بار بار کلمۂ طیب زباں پہ تھا

۱۰۹

مولا رجوع ہو کے طرف رب ذوالکرم
[illegible] قدم
[illegible] دم میں دم
[illegible]

آنسو [illegible] نظر [illegible] کوچ ہو گیا
مولا کا آہ وقت سحر کوچ ہو گیا

۱۱۰

رو رو کے [illegible] حسن بیٹے لگے شبیر نامدار
فرقت سے باپ کی نہ رہا دل پہ اختیار
بیکس [illegible] کسی پہلو نہ تھا قرار
[illegible] صدمہ [illegible]

پیش نظر جو فرقۂ اعدا کا بیر تھا
کلثوم نامدار کا بھی حال غیر تھا

۱۱۱

امداد میں علی کے [illegible] لیا تھا آسماں
سب بیٹھے [illegible] سنبھالے انہیں بیبیاں
[illegible] لٹ گیا شاہ دین جہاں
ابتر [illegible] جیسے کی [illegible] جاں

کیسا مرا بہرا ہوا گھر آج لٹ گیا
میں ہو گئی تباہ مرا راج لٹ گیا

۱۱۲

فاقوں [illegible] حق [illegible] ادریس
بے [illegible] ہوئے [illegible] ابر بہار [illegible]
[illegible] اٹھا [illegible] [illegible]
[illegible] شاہ فلک [illegible]

فرقت سے بیقرار ہر اک حق شناس تھا
محراب غم سے خم تھی تو منبر اداس تھا

۱۱۳

زینب بال کھولے [illegible] سر پہ [illegible]
[illegible] کے پہلو سے [illegible]
[illegible] زینب [illegible] لپٹیاں
[illegible] نکلی نہیں [illegible] جاں

جاتے ہیں آپ قبر میں سونے کے واسطے
ہم بد نصیب رہ گئے رونے کے واسطے

۱۱۴

بیت الشرف کو [illegible] جسم [illegible]
[illegible] جنازہ ہوا خود [illegible]
[illegible] حضرت جبریل نوحہ خواں
[illegible] الم و درد کے بیاں

بیٹوں کے سر کھلے ہوئے سینوں پہ ہاتھ تھے
مغموم سب جنازۂ حیدر کے ساتھ تھے

۱۱۵

[illegible] دار و [illegible] سر [illegible]
[illegible] امام ہو گئے [illegible]
[illegible] سر [illegible] اٹھا ایسا نقشا
[illegible] قبلہ عالم [illegible] قضا

بہتے جائے حزن وقت کو کیوں رائیگاں کریں
کس طرح ہم نہ شیون آہ و فغاں کریں

۱۱۶

[illegible] میں [illegible] ہزار حیف
[illegible] ہوا [illegible] ہزار حیف
[illegible] قبلہ عالم ہزار حیف
[illegible] عوض [illegible] ہزار حیف

کھلتا نہیں کہ قبلۂ دیں کیوں خفا ہوے
اماں چھٹ چکی تھیں حضور اب جدا ہوے

۱۱۷

سر پیٹ پیٹ [illegible] [illegible] بیاں
[illegible] صبر کا [illegible] [illegible] جہاں
[illegible] نہیں تار [illegible] جہاں
[illegible] سلطان [illegible] جہاں

اک عبد خاکسار ہوں غمگین میں بھی ہوں
مسکینوں کا جلیس ہوں مسکین میں بھی ہوں

۱۱۸

[illegible] ایسا امام ہے
[illegible] مولا [illegible] ہے
[illegible] امام ہے
[illegible] ہے

سالک ہوے انہیں کے سبب دیں کی راہ کے
ہم پر بڑے حقوق ہیں شیر الٰہ کے

۱۲۰

صدقہ علی کا [illegible] سر حق کی راہ میں دیا
[illegible] جلد ہو ادا
[illegible] صدمہ دیکھا
[illegible]

پہلے یہ مرثیہ پیش جا کر کہیں پڑھوں
صحن نجف میں روبروئے شاہ دیں پڑھوں

رباعی

ماتم علی اور [illegible] کس کی پرواہ ہے عجب
جو ناز کروں وہ آج زیبا ہے عجب
[illegible] سوال [illegible]
[illegible] دیتا ہے عجب

رباعی

[illegible] اللہ کا پیارا ہے بڑا
عالم میں [illegible] اختیار ہے بڑا
دلبند نبی کی [illegible] کے سبب
جو حسین چمک گیا ستارا ہے بڑا

۱۲۱

[illegible] مطلب ہوا [illegible]
[illegible]
[illegible] سدا

پیش حضور اور بھی رتبے جلیل ہوں
دل شاد دوست سب ہوں تو دشمن ذلیل ہوں

رباعی

ہے فیض ثنائے عاقبت ساز مری
[illegible] سر مری
[illegible] حسین
[illegible] مری

رباعی

منصف [illegible] خوشحال ہے بڑا
[illegible] آل ہے بڑا
[illegible] کے سبب
جو حسین [illegible] گلستاں ہے بڑا

۱۲۲

[illegible] آیا ولیٔ خدا
[illegible]
[illegible] صاحب ولا
[illegible]

تیرے کرم سے کیوں نہ بھلا نا امید ہو
اولاد مومنوں کی سعید و رشید ہو

رباعی

[illegible] لائے سے
[illegible] ادا لائے سے
انسان بھی [illegible]
[illegible] لائے سے

رباعی

[illegible] طبع رواں کا کام
[illegible] کی جان کا نام
درکار نہیں نام [illegible]
[illegible] زباں کا نام

۱

دل ہے کہ کھلا جاتا ہے ... پھر فصل بہار آئی ہے افضال خدا ہے
[illegible] ... جس کی صدا ہے
[illegible] ... ایک صبا ہے
[illegible] ... گلشن کی فضا ہے

نقشا نظر آنے لگا فردوس علا کا
ہر سمت ہے غل صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ کا

۲

[illegible] ... بہار آگئی ...
[illegible] ... صنعت یزداں
[illegible] ... گلستاں
[illegible] ... رضواں

بدلے ہوئے ہیں رنگ گلستان جہاں کے
یوں ہی ہونگی شگفتہ نہ چمن باغ جناں کے

۳

[illegible] ... آج ہوئے جلوہ گر ...
[illegible] ... ہے بزم میں بار
[illegible] ... اے یار
[illegible] ... دامن دیدار

یہ روز مبارک ہے مہر اک فاطمہ رب کو
نوروز بھی ہے دوہری خوشی کیوں نہ ہو سبکو

۴

[illegible] ... معبود ... جلوہ ...
[illegible] ... قابل ہے ...
[illegible] ... فردوس کا ...
[illegible] ... افزا

مخلوق کی نظروں میں ہے نظارہ بڑھی ہیں
ایسی ہیں بہاریں کہ نگاہوں پہ چڑھی ہیں

۵

[illegible] ... عجب
[illegible] ... عجب
[illegible] ... عجب
[illegible] ... عجب

ہے دید کے قابل نئے مہمان کا جلوہ
رزاق حقیقی کی ہے یہ شان کا جلوہ

۶

[illegible] ... جناں کی
[illegible] ... آج ...
[illegible] ... ہوئی ...
[illegible] ... جنا کی

پھیلے ہوئے دامان ہر اک صاحب دل کے
سب شکر خدا کے ادا کرتے ہیں مل کے

۷

[illegible] ... سنبل
[illegible] ... کاکل
[illegible] ... بلبل
[illegible] ...

اترائی ہوئی آج نسیم سحری ہے
ہر ایک روش باغ کی پھولوں سے بھری ہے

۸

[illegible] ... آئے
[illegible] ... آئے
[illegible] ... آئے
[illegible] ... آئے

پھر زخم جگر بلبل شیدا کے ہرے ہیں
دامن گل خوش رنگ گلچیں نے بھرے ہیں

۹

[illegible] ... آج
[illegible] ... آج
[illegible] ... آج
[illegible] ... آج

پہلے تو شرف خانہ خالق میں بڑھے تھے
بت توڑ کے جب دوش محمد پہ چڑھے تھے

۱۰ھ

ناصر [illegible] حق کا جی چاہا شاہ ولایت
[illegible] صاحب صولت
شان [illegible] اور اہل [illegible] ضلالت
[illegible]

دکھلائی ترقی یہ نبی ہجرت رسا نے
دی مسند احمدؐ بھی انھیں رب علا نے

[illegible]ھ

حقا کہ پوشیدہ نہیں منزلت صاحب معراج
[illegible] سلاطین [illegible] سلف کے ہیں یہ سر تاج
[illegible] زمن دیتے ہیں باج
[illegible] دنیا میں [illegible] آپ [illegible] محتاج

ہیں کعبۂ دیں قبلہ ارباب یقیں ہیں
لاریب یہی زینت افلاک و زمیں ہیں

[illegible]ھ

مطلوب تھا [illegible] مرضی [illegible]
[illegible] ترغیب اطاعت
[illegible] کی عبادت
[illegible] حضرت

اس طرح کا عالم میں سخی کون ہوا ہے
حقا کہ محمدؐ سا نبی کون ہوا ہے

۱۱ھ

[illegible] لشکر کردہ [illegible] مسعود
لاریب یہ تھے صاحب فیض و کرم و جود
[illegible] جنگ میں موجود
[illegible] مطلب مقصود

۱۲ھ

[illegible] زور و بیجاہ
[illegible] خلق کو آگاہ
[illegible] و جاہ
[illegible] خاص [illegible]

۱۳ھ

لاریب [illegible] خلق [illegible] ابرار
[illegible] لطف [illegible] اغیار
[illegible] ہدایت [illegible] و کار
[illegible] عفو و عطا غفار

خدمت کو دل و جان سے حاضر رہے مولا
جب وقت پڑا آپکا ناصر رہے مولا

لیکن کبھی شکوہ نہ گلا کرتے تھے مولا
ہو انکو ہدایت یہ دعا کرتے تھے مولا

مبعوث ہوئے ختم رسل حق کی طرف سے
آگاہ نہیں کون محمدؐ کے شرف سے

۱۴ھ

سلطان رسل [illegible] لشکر کفار
[illegible] احمد مختار
[illegible] ابرار
[illegible] تلوار

۱۵ھ

ہر حال میں [illegible]
[illegible] ناصر [illegible]
[illegible] امداد [illegible]
[illegible]

۱۶ھ

جب [illegible] عالم [illegible] بعثت
[illegible] تبلیغ رسالت
[illegible] بشارت
[illegible] غربت

جانکی نہ کیونکر ہو دل خیر بشر میں
چھوڑا نہ کبھی ساتھ سفر میں نہ حضر میں

خالی نہیں انساں پہ کہ ظاہر نہیں جن پر
حقا کہ نبوت کا ہوا خاتمہ ان پر

فرماتے تھے بندے پہ عنایت ہے خدا کی
پھر آؤنگا گر زیست نے امسال وفا کی

۱۹

فرمان نبی تھا یہی جی کی فرقت ہے سرِ کعبہ [illegible] بار بار
ملتی ہے یہی حسرت ارمانِ سخن احمدؐ مختار
جائے کبھی [illegible] سوئے خانۂ غفار
[illegible] کبھی پائے [illegible] و نثار

ہے جی میں کہ گو موردِ آفات و بلا ہوں
مر کر بھی نہ اس ارضِ مقدس سے جدا ہوں

۲۰

کیا لطف تھا اک جوش تھا حجاج میں باہم
[illegible] عمل اٹھتے تھے ہر دم خوش و خرم
ملتے [illegible] دین کی بنا اور بھی محکم
اس حج میں [illegible] ہمراہ شہنشاہِ دو عالم

ہے فیضِ خدائی میں رسولِ دوسرا سے
یہ فرض ادا ہو گیا افضالِ خدا سے

۲۱

حجاج کو [illegible] تھا دین کا مسلک
[illegible] کہ یہ حج ہر اک کو مبارک
آئی [illegible] راہیں بلا شک
تحصیلِ سعادت کی [illegible] قدم تک

انجام ہوے نیک عنایاتِ خدا سے
پھرنا نہ کبھی جادۂ تسلیم و رضا سے

۲۲

[illegible] جلوۂ آئین سب آکر
[illegible] خوش و خرم
جاری تھی [illegible] شہِ عالم

اک فیض تھا جاری شہِ لولاک کے دم سے
تھی راہ بہ از کاہکشاں نورِ قدم سے

۲۳

حجاج کا اک ریلا سا [illegible] زیادہ
کچھ لوگ سوار اور کچھ لوگ پیادہ
[illegible] منزلِ مقصود کا جادہ
[illegible] ارادہ

تکیہ تھا ہر اک شخص کو ذاتِ احدی پر
سب بھیج رہے تھے صلوٰۃ آلِ نبی پر

۲۴

[illegible] کی یہ [illegible] انصار
[illegible] سمت [illegible] تھی عیار
[illegible] سلطان [illegible]
[illegible]

یہ فرض ادا ہو گیا احسان خدا کے
اس طرح کہ ہمراہ رسولِ دوسرا کے

۲۵

اللہ [illegible] اجلال [illegible] قبلۂ مومن [illegible]
[illegible] شاہی
[illegible] دین [illegible] تماشا ہی
[illegible] محبوب آہی

معبود نے رتبے یہ محمدؐ کو دئے تھے
جبریل مہارِ شترِ شاہ لئے تھے

۲۶

تھا ناقہ [illegible] وہ نبی جس پہ سوار
[illegible] سواری [illegible] جلودار
[illegible] احمدؐ مختار
[illegible] ابرار

نعرے تھے یہ ہر لب پہ کہ قربانِ محمدؐ
اے صلِ علیٰ صلِ علیٰ شانِ محمدؐ

۲۷

[illegible] روشن
[illegible] من
[illegible] تھا بن
[illegible] ایمن

لائیں ارنی لب پہ نہ پھر طور کو دیکھیں
موسیٰ کو غش آجائے جو اس نور کو دیکھیں

۲۸

دلدل پہ سوار ہوئے نبی جس دم سے علی شاہ ولایت
[illegible] اندر سے حور جنت
[illegible] نمایاں تھی اثبات
[illegible] صدا اور جلالت

ملحوظ اطاعت ہے شاہ جزو و کل کی
ہشیار سواری ہے یہ سلطان رسل کی

۲۹

[illegible] تھا جو مقصد باری
[illegible] حضرت کی سواری
[illegible] اور پیاری
[illegible] ہوئے تیاری

خورشید سے رخ جس کا چمکتا تھا بیاباں
خوشبوئے تن شہ سے مہکتا تھا بیاباں

۳۰

[illegible] علی ابن ابی طالب
آج [illegible] شاہ رسالت
[illegible] وقت
[illegible] جنت

ہوتے ہیں بیاں مدح و ثنا اہل غرض کے
مطلب ہیں کہ آئے ہیں یہاں با غرض کے

۳۱

محبوب [illegible] مقصد ہے سب کا
خالق نے [illegible] رتبہ اعلا
[illegible] توصیف کا یارا
قرآن میں ہے [illegible] ثنا [illegible]

ظاہر ہے جو کچھ منزلت شاہ نجف ہے
کیا شان ہے کیا رتبہ و اعزاز و شرف ہے

۳۲

[illegible] درود شہ ابرار
[illegible] ہے ہر بار
[illegible] خوش ہوا دار
[illegible] نمودار

پھولوں کی چھڑی ہے بھی بادہ ہے مہک میں
ہر شاخ ہلال شب اول ہے چمک میں

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آداب سے منہ سب کے سوئے شاہ زماں تھے
باندھے ہوئے کمر ساتھ سواری کے رواں تھے

۳۴

[illegible] یہ فرمان خدا ہے
لایا ہے جبرئیل امیں [illegible] یہ پیغام
[illegible] سلام [illegible] ائمہ عظام
[illegible] تمہارا [illegible]

ارشاد یہ ہے خالق افلاک و زمیں کا
نزدیک زمانہ ہے وصال شہ دیں کا

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تم دوست بھی رکھتے ہو اُسی حق کی ولی کو
ہم چاہتے ہیں کر دو وصی اپنا علی کو

۳۶

[illegible] ہے برابر
[illegible] وصی [illegible]
[illegible] یہ بہتر
[illegible]

ثانی نہیں اس کا کوئی تسلیم و رضا میں
افضل ہے ہر ایک سے یہ خلق خدا میں

[illegible]

منکر نہیں اس کا کوئی محتاج و غنی بھی
کیسے ہوا اسی شخص نے کی بت شکنی بھی

[illegible]

یہ اوج یہ توقیر و شرافت بھی رہے گی
اولاد میں حیدر کی امامت بھی رہے گی

[illegible]

پہنچے پیمبر میں با علی جلوہ کناں سے
ہمراہ رکاب شہ دیں پیر و جواں سے

[illegible]

جو دوست تمہارے ہیں وہ بےخوف و خطر ہیں
تم دونوں کے دشمن جو ہیں وہ اہل سقر ہیں

[illegible]

کفار کو یہ وجہ عداوت ہے علی سے
پھر جائیں منافق نہ خدائے ازلی سے

[illegible]

تعجیل کا ہنگام ہے بہتر یہی جلد ہے
تعمیل ہو یاں اسکی جو داور کا حکم ہوا ہے

[illegible]

مطلب ہے ہر وقت ہی خوشنودی رب سے
ہے نام علی اس کا کہ اعلیٰ ہے یہ سب سے

[illegible]

خالق مری ہر حال میں امداد کرے گا
رد ہو گی جو اس راہ میں بیداد کریگا

[illegible]

اس باب میں چلنے کا نہیں مکر کسی کا
کھل جائیگا سب حال سعید و شقی کا

۴۰

دلبر و سنجی کی میں نے علی شاہ ولایت
بیٹی کی بھی حق ان کے قدم سے رہ جنت
دیندار دلہن کے جو آل درکی نمایاں تھی اشارت
اللہ نے نقیب بانت صد اعزہ جلالت

موزوں اطاعت ہے شاہ جہرہ گل کی
ہشیار سواری کا ہے سلطان رسل کی

۴۱

حاضر ہوئے عمر کہا کہ ایک عقد ہے میرا سر
فاروق سے اعلان کو شرف رتبہ اعلیٰ
جو کچھ زباں ان کو نہیں توصیف کا یارا
قرآن میں ہے مدح و ثنا سرور والا

ظاہر ہے جو کچھ منزلت شاہ نجف ہے
کیا شان ہے کیا رتبہ و اعزاز و شرف ہے

۴۲

کھانا ہے کہ بیاہ دو بیٹی کو بخوشی انجام
نازل ہوا جبریل امیں لے کے یہ پیغام
فرمایا یہ حسن بعد سلام ابن عم علام
خوشنود خدا اپنے حبیب اکرام

ارشاد یہ ہے خالق افلاک و زمیں کا
نزدیک زمانہ ہے وصال شہ دیں کا

۴۳

گرد و غبار تھا ناقہ خاصہ باری
حالت تھی عجب شان سے حضرت کی سواری
دولہا ہوئی پیدا ہو ادب بار دو پیاری
پیدا ہوئے شاہ نادر ہوئے تیاری

خورشید سے در چند چمکتا تھا بیاباں
خوشبوئے تن شہ سے مہکتا تھا بیاباں

۴۴

عشرت میں تمام درود شہ ابرار
ان کا بھی وہ شغل تھا سب ہمہ بار
جو خلق خلق جو نہ دار
پھول تیغ کہنا گئی نمودار

پھولوں کی چھڑی بھی نہ زیادہ ہے مہک میں
ہر شاخ ہلال شب اول ہے چمک میں

۴۵

اللہ نے تجھے عطا کی پاک ہوئی حرمت
دی اس کو نال کر لیا نہ اذیت
ہو جائے گی تم کو مصیبت سے فراغت
اسلام کی ہو گی بھی جلوہ گری صورت

تم دوست بھی رکھتے ہو اسی حق کی ولی کو
ہم چاہتے ہیں کر دو وصی اپنا علی کو

۴۶

صورا کا تھا علی کی جب حسن جنت
آج آئے یاں ہی قدر شاہ رسالت
اسلام کو بار دوسرے بھیجے ہے دولت
سب انبیاء کے بخشش کا صاحب

ہوتے ہیں بیاں بعد عرض اہل غرض کے
مطلب ہیں کہ آتے ہیں لب با غرض کے

۴۷

تھا چھوٹ پر بحکم یارب قرآن
سب سن یہ بیاں بخشے ہیں سر دل پر
ہے زبان دل پہ ہے
سب کا افتخار و شوکت تھی سلامت

آواز سے منہ سب کے سوئے شاہ زماں تھے
باندھے کمر اس شاہ سواری کے رواں تھے

۴۸

آدم سے یہی سلسلہ جاری ہے برابر
ہر ایک نبی کا تھا وصی ایک سفر
ہے سب کرو حیدر کو امام اپنا ہے پیمبر
والد تمہارا ہے نمودار و دلاور

شامل ہیں ہر ایک کو ہی تسلیم و رضا میں
افضل یہی ہر ایک سے ہے خلق خدا میں

٣٨

فاطمہ ہوئی آفاق میں بیٹی حبیب کبریا کی بنت [illegible]
جو نہ تھیں بیٹے تو کیا بہر رسالت [illegible]
[illegible] نظر بہر امامت
بابانہ علی سا کوئی با صولت و شوکت

٣٩

[illegible] اس راہ کے قائل جو ابن ابی طالب [illegible]
عالم نے سوا اس کے [illegible] فضل و [illegible]
بچپن ہی سے الفت معبود کا [illegible]
ذات ایسی کی ہے دنیا میں [illegible]

٤٠

[illegible] عالم
جبرئیل امین [illegible]
راہی [illegible] سر [illegible]
[illegible]

منکر نہیں اس کا کوئی محتاج و غنی بھی
کہتے ہیں اسی شخص لئے کی بت شکنی بھی

یہ اوج یہ توقیر و شرافت بھی رہے گی
اولاد میں حیدر کی امامت بھی رہے گی

پھلا ئے پیمبر میں با علی جلوہ کناں سے
ہمراہ رکاب شہ دیں پیر و جواں تھے

٤١

[illegible] بچپن ہی [illegible] صادق ہے ہمارا
[illegible] نہیں مارا
اعدائے [illegible]
اس کو بھی [illegible] پیارا

٤٢

[illegible] ہوس سے دو [illegible]
اس کو [illegible] جھک [illegible]
اللہ کی درگاہ میں [illegible]
ذری [illegible] بصور [illegible]

٤٣

[illegible] بجا
[illegible] جس [illegible]
[illegible] خالق [illegible]
[illegible] والا

جو دوست تمہارے ہیں وہ بے خوف و خطر ہیں
تم دونوں کے دشمن جو ہیں وہ اہل سقر ہیں

کفار کو بوجہ عداوت ہے علی سے
پھر جائیں منافق نہ خدائے ازلی سے

تعجیل کا ہنگام ہے بہتر یہی جلدی ہے
تعمیل ہو یاں اس کی جو داور کا حکم ہوا ہے

٤٤

ایسا کوئی [illegible] سوا عزت و [illegible]
[illegible] صاحب جرات
[illegible] عزت
[illegible]

٤٥

[illegible]
کیا [illegible]
[illegible]
[illegible]

٤٦

[illegible]
[illegible] رسالت
[illegible]
[illegible]

مطلب ہے ہر وقت ہی خوشنودی رب سے
ہے نام علی اس کا کہ اعلا ہے یہ سب سے

خالق مری ہر حال میں امداد کرے گا
رد ہوگی جو اس راہ میں بیداد کرے گا

اس بات میں چلنے کا نہیں بکر کسی کا
کھل جائے گا سب حال سعید شقی کا

۴۶

ہر ایک جدا کر دو ہی اپنا کرو خوف نہ کھاؤ
بھائیو فضائل میں مخالف کو وہ راستہ دکھاؤ
شمشیر جو ہے [illegible] وہ بڑھ کے جو خوف سناؤ
[illegible] پیمان کو بلاؤ

بچ جائیگا وہ چھوڑ کے جو جائیگا تم کو
پھر وقت اس طرح کا ہاتھ آئیگا تم کو

۴۷

لازم ہے کہ حیدر کو [illegible] بتائیں
ہم [illegible] کرسی کے مالک [illegible]
[illegible] تقدیس ہے سب اپنی تفضیل
[illegible] تعجیل

مخلوق پہ یہ نام معین ہے ہمارا
جو منحرف اس سے ہے وہ دشمن ہے ہمارا

۴۸

ہاں [illegible] عباس [illegible]
[illegible] رسول [illegible]
[illegible] سفر
[illegible] موقع نہیں [illegible]

زنہار نہ کرنا کبھی کچھ یاد کی خاطر
اللہ تو موجود ہے امداد کی خاطر

۴۹

ہم قلب ہیں جبریل زمانے کا [illegible]
اللہ کے الطاف کا یہ عہد ہے [illegible]
سب پیچھے ہیں وہ اس کی نہیں پنہاں
[illegible] اکثر جو ہیں سلطاں

پر خوف نہیں کچھ وہ مددگار معین ہے
احکام الٰہی میں کوئی عذر نہیں ہے

۵۰

[illegible] خوف نہ آس پیمبر
[illegible] بٹھا کے [illegible] برابر
[illegible] ڈال کے بستر
[illegible] اتر کر

نزدیک شہ دیں تھے تو کچھ دور تھے حاجی
صحرا کی فضا دیکھ کے مسرور تھے حاجی

۵۱

محمل سے اتر [illegible]
[illegible] انصار و مہاجر
[illegible] خاطر
[illegible] کا طاہر

تھا جمعے کا دن پنج سے آزاد تھے سب لوگ
اٹھارویں ذی الحجہ کی تھی شاد تھے سب لوگ

۵۲

جبریل اسی کی ہو سکا کرسی پہ برابر
تھا وزن الطاف و کرم جب ہے [illegible]
سب کچھ ہوا وصل علی آل محمد
[illegible]

ہمراہ پیمبر ہیں یہ کم فخر کی جا ہے
اس شان کا آقا ہمیں خالق نے دیا ہے

۵۳

[illegible] بڑھ کے دیا فاصلہ [illegible] پیغامبر
[illegible] یہ عام
[illegible] انجام
[illegible] سلام

دریائے کرم خالق عالم کے بہیں گے
سب زائر امم آج اسی بن میں رہیں گے

۵۴

نام [illegible] شعلہ
[illegible] رسول عربی [illegible] رحمت
[illegible] کی عزت
[illegible] شفقت

اس شرف کی توقیر بڑھائینگے شہ دیں
آج آئی ہے جو وحی سنائینگے شہ دیں

۵۵

سب جگہ شہر میں جا بیٹھیں اپنے اپنے ٹھکانے
پہونچ کے تھکے راہ سے آرام بھی پائیں
جو قافلے کہ پہونچ گئے بیٹھ وہ درود پڑھیں
نزدیک کے خیمہ حسن نظم کا اٹھائیں

خاطر رہیں محفل میں عرب ہوں کہ عجم ہوں
سب خورد و کلاں ایک جگہ آ کے بہم ہوں

۵۶

کہیں تو یہ صدا الغوث رحمت اک سحاب
جوں ہی تو کہیں وہ پانی سے اس پار آ احمد مختار
نشان جماعت تھا ہر اک سے رحمت پروردگار
مجمع ہوا ایسا کہ بیدار ہوا دامن کہسار

اونٹوں کی صداؤں سے ہوا گونج رہی تھی
عف عف سے بیابانکی فضا گونج رہی تھی

۵۷

ہر قافلہ جاں جو عرصۂ عرفات میں پہونچا
خیمے سب بپا اور ہوا ان سے خفی کی کوہ بھی جا
ترکوں کو سمجھا ملتا تھا راہ کو بھی تو درست
نظم و نسق سے بیچ و دم لگے مشہور پورے والا

جاں جگہ پائیں یہ دشوار ہوا تھا
اونٹوں کا بٹھانا انھیں اک بار ہوا تھا

۵۸

کرنا تھا زمانہ تھا وہ بھی نہ جو سب کی گرمی
تھا خوف عرق خود بخود کہ ہمہ تن انسان بھی تر
دن سے شادی تھا جو اس حال میں حضرت
میں پھنسا تھا مگر ان سب کو اپنا

تکلیف کا بھی عذر نہ کر سکتا تھا کوئی
جلتی تھی زمیں پاؤں نہ دھر سکتا تھا کوئی

۵۹

عالم سب پہ اپنے نہ جو تھا بنی میں عالم
ماحول میں تھی بھیڑ محبوب کی دعائیں
سر وقت تھی کہ دل میں یہ ترو تازہ ہیں صدائیں
لیکن ہوتی تھی زبان پہ ہر ادائیں

کھنچتے تھے نہ کچھ منہ سے گردہ جا تھی ادب کی
خورشید درخشاں میں تمازت تھی غضب کی

۶۰

تھی اونچی و بلندی کی تھی نہ تھا وہ دشت وہ بہار
کاروں طرف بڑا تھا نظر اس گرد کا انبار
ہر سمت تھا شجار جو ہول سے تیرا زار
ہر طرح تھا کسی کا تو تھا یا ہم کہیں

ہر ایک نے اوپر کی سب جمع ملا کے
ہموار کیا دامن کہسار کو مل کے

۶۱

ان کی آرزو میں وفات کی خیمہ زن
بالکل جو ان تھا سارے ملا تھا بیابان
خیمے وہاں سے ڈالے جو آمادہ مسلمان
تھا اللہ کی عبادت وہ میدان

قدرت نظر آنے لگی خلاق ازل کی
کثرت سے ہوئی تنگ فضا دشت و جبل کی

۶۲

دیا سب کچھ جو جب سب میں موجود
مشتاق بھی تھا سا آ ہی پیش جی ہیں ہیں اب
ہر ایک بے کھلا ہے کہ ہر چہرہ پر نہیں اب
دل جمع اسی سمت نظر اپنے ہیں سب

ہر دل میں ہے شوق ہم آگے رہیں سب کے
چھپتے ہیں کھوے کثرت مردم کے سبب سے

۶۳

دیکھا کہ یہ اس دشت میں آن کر نعرہ بھی ہائی
ہر سمت سے آئی ہے نظر قدرت باری
ہر طرح مخلوق کی ہے کا یہ برابری
اس کے توصیف میں جاری

تھا وہ اس کی نہ ہاتھ آئی اختر کو نہ ملک کو
گھبراتی ہے غوطہ ہی غواص فلک کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہوتا ہے عیاں آب بقا کی جھلک سے
لگتے ہیں اسے کا بلکے دیائے فلک سے

کس طرح قدمبوس ہوں یہ فکر بڑی ہے
پاؤں میں مرے موجکی زنجیر پڑی ہے

اس میکو عجب عزو شرف حق نے دیا ہے
حجاج نے حج کرکے اسی میکو پیا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تیغے کا اوس آب پہ ناظر کو گماں ہے
ہتھیں جا کے بیٹھی ہوئی جو جیز عیاں ہے

کشتی ہے وقت نہیں بیخبری کا
ساقی مجھے کرنا ہے سفر آج تری کا

ہے فصل طرب و دختہ امید ہرے ہیں
میخوار ونکے دامن گل مقصد سے بھرے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کشتا ہی طلبہ ہر خرد آگاہ اوسی کی
زمزم کو تہ دل سے رہی چاہ اوسی کی

زیبا ہے اگر بادہ جہاں آج وہیں ہو
ساقی تری کشتی کا لنگر آج وہیں ہو

خواہاں نظر لطف کا ہر جلسے میں حسن ہے
دے بادۂ کہنہ کہ یہ نوروز کا دن ہے

٤٣

کیا شان اسد اللہ کی تیغ میں ہے [illegible] وجود
اے صل علیٰ واہ ہے صدقے سے [illegible] قدرت معبود
[illegible] فیض و اکرام سے [illegible] وجود
[illegible] فیض و کرم [illegible] مقصود

٤٦

بخشش کا گنہگار کی [illegible] اس بادہ کشی کا [illegible]
دیکھا ہے [illegible] رونق [illegible] وسیلہ
[illegible] ساقی کا کوثر کا [illegible] سایا
[illegible] دورا

٤٩

ہاں [illegible] تو [illegible] آ
[illegible] سا مان [illegible]
[illegible] کا نقش
[illegible] آج جہاں [illegible]

رحمت کی یہ بارش ہے کہ نیساں کی جھڑی ہے
باران مسلسل نہیں موتی کی لڑی ہے

مملو ہے دل رندا سی حرص و ہوا سے
ہے عشق مجھے قلقل مینا کی صدا سے

صد شکر کہ آفاق کا سر تاج کریں گے
حیدر کو نبی اپنا وصی آج کریں گے

٤٤

[illegible] کس طرح [illegible]
[illegible] دنیا میں کسی کی [illegible]
[illegible] ہے [illegible]
اتنا تو [illegible] صبر کر اے اب کوئی [illegible]

٤٧

[illegible] اسلام کی زینت
[illegible] وحدت
[illegible] کی دولت
[illegible] ابن [illegible]

٥٠

[illegible] لا آج
[illegible] دل کو [illegible] آج
[illegible] لا آج
[illegible] آج

عادت پھر اثر اپنا دکھانے لگی ساقی
لے دیکھ جماہی مجھے آنے لگی ساقی

خوش فکر ہو لب کر جام عطا پھول کے مجھکو
دل صاف ہے تو درد نہ دے بھول کے مجھکو

وہ کونسا زاہد ہے جو سرشار نہیں ہے
اس مے سے تو واعظ کو بھی انکار نہیں ہے

٤٥

[illegible] ساقی
[illegible] ساقی
[illegible] ساقی
[illegible] ساقی

٤٨

[illegible] مدہوش
[illegible] نقش
[illegible] میکش
[illegible]

٥١

[illegible] صافی
[illegible] کی معانی
[illegible] ساقی
[illegible] سلامی

مغرور نہیں کچھ حشم و جاہ پہ میکش
بھٹکے ہوئے پھرتے ہیں اسی راہ پہ میکش

ہے شوق کہ مولا کے قدم چوم کے لکھوں
جو بیت لکھوں آج اسے جھوم کے لکھوں

دم بھر بھی نہ رکھیں گے جدا ساتھ سے اپنے
واں مجھکو پلائیں گے علی ہاتھ سے اپنے

۸۲

آفاق میں [illegible] لازمی ہے عمل کی یہی تلقین [illegible]

[illegible] آدل و [illegible]

پہلی امامت ہے چھکا دے لب جو بھی
نیت ہو اسی سے کر دل آج وضو بھی

۸۳

[illegible] جلوت کا [illegible]

[illegible]

مخفی بھی ہیں جو راز وہ رندوں پہ جلی ہیں
مسرور و فرحناک محبان علی ہیں

۸۴

[illegible] جلوہ [illegible] ہے ظاہر

[illegible]

[illegible] جام عمل کیا ہے پیش [illegible] کا ساقی
[illegible] اپنے دنیا کیش کا ساقی

۸۵

[illegible] مطلوب ہے

[illegible] مرغوب ہے

[illegible] محبوب ہے

آغاز بھی انجام بھی اچھا ہوا میرا
ولائے حیدر سے یہ رتبہ ہوا میرا

۸۶

[illegible] ساقی کوثر [illegible]

[illegible] سلطان [illegible]

جو رند ہے شیدا ہے اُسی حق کے ولی کا
کوثر میں بھی جوش ہو تولائے علی کا

۸۷

[illegible] لالہ کی سواری

[illegible] بہاری

[illegible] جاری

[illegible] پیاری

حاجی ہیں نہ غازی نہ زرکی یہ جا نہیں کوئی
اللہ ہے راحم مجھے پروا نہیں کوئی

۸۸

[illegible] ساقی

[illegible] باقی

[illegible] سلطان عراقی

[illegible] بلا دی

وال ساغر کوثر کا مزا مجھکو ملیگا
اس نظم کا عقبا میں صلا مجھکو ملیگا

۸۹

[illegible] بیمار

[illegible] مخوار

[illegible] خمار

[illegible]

اس خیر کا اللہ تجھے نیک صلا دے
بے دیر نکر جام مرے منہ سے لگا دے

۹۰

[illegible] جام

[illegible] کلام

[illegible] اسلام

[illegible]

وہ ضعیف ہو گیا حق نے شرف اسکو دیا ہے
اس میکدہ کا صاحب حرمت نے پیا ہے

۹۱

[illegible]

ہر بند میں صورت دم تحریر کھنچی ہے
مولا کے وصی ہونے کی تصویر کھنچی ہے

۹۲

[illegible]

پیہم یہ دعا دیتے ہیں بالیدہ زباں سے
محفوظ رہے گلشن اسلام خزاں سے

۹۳

[illegible]

دن اس سے زیادہ نہ خوشی کا کوئی ہوگا
تا حشر نہ اس شان کا جلسہ کوئی ہوگا

۹۴

[illegible]

فیض قدم شہ سے بڑھا اوج زمیں کا
ہونے لگا دھوکا چمن خلد بریں کا

۹۵

[illegible]

واقف ہو کہ ہے وہی کام یہ بے رو و ریا ہے
اب میں وہ بیاں کرتا ہوں جو حکم خدا ہے

۹۶

[illegible]

پچھتاؤ گے دیکھو کف افسوس ملو گے
انجام برا ہے جو نہ کہنے پہ چلو گے

۹۷

[illegible]

بتلاؤ میں تم سب کا ہوں مولا کہ نہیں ہوں
ہوں تم سے تمھارے لئے اولا کہ نہیں ہوں

۹۸

[illegible]

لیتا ہوں بدل کام پر اک صبر و رضا سے
حیدر کو وصی کرتا ہوں فرمان خدا سے

۹۹

[illegible]

دیکھو کوئی اس راہ سے [illegible]
مجبور [illegible] اسکی بھی [illegible]

بند ١٠٠

بازو سے یداللہ کے پکڑ کر جو اٹھایا
بالا سے فلک چھپ گیا بر فلک آیا
دکھلا کے ہر اک شخص کو پھر یوں ہوئے گویا
مولا ہوں میں جس کا یہ علی اس کا ہے مولا

ظاہر کیا یوں حکم خداوند ازل کو
سب دیکھتے تھے صاف سفیدی بغل کو

بند ١٠١

[illegible] فرمانے لگے احمد مختار
[illegible] منصب کی خبر [illegible]
جو لوگ کہ اس وقت نہیں حاضر دربار
ان سب کو بلا جو [illegible] اظہار

یہ حکم خدا ہے جو نہ مانا تو خطا ہے
حیدر کو محمد کا وصی حق نے کیا ہے

بند ١٠٢

[illegible] آیا لقب [illegible] لکھا
اس وقت ہی اکملت [illegible] آیا
جھک کر [illegible] بجا لائے کیا [illegible] کا سجدہ
[illegible] ادا احسان خدا کا

مسرور یداللہ تھے شادی تھی نبی کو
تھی عید صحابہ کی محبان علی کو

بند ١٠٣

[illegible] خبر عرش نشیناں
[illegible] سب [illegible] مسلماں
[illegible] ہوئے [illegible] ویراں
[illegible] شاداں

یوں تہنیت شاہ کو غفار نے آکے
قدموں پہ جھکے آپکے ہاتھوں کو ملا کے

بند ١٠٤

وہ لوگ [illegible] ایمان سے آگاہ
[illegible] دل میں [illegible] بندہ اللہ
[illegible] بعد [illegible] امت کہیں گمراہ
[illegible] حیدر [illegible] کہیں راہ

فیض اس کا جہاں میں سحر و شام رہے گا
اولاد سے حیدر کی مرا نام رہے گا

بند ١٠٥

[illegible] وطن قبلہ عالم
[illegible] محبوب [illegible] اعظم
[illegible] خوش [illegible] خرم
[illegible] ہم

رخصت شہ والا نے کیا خوش سیروں کو
مل مل کے گئے آپ سے لوگ اپنے گھروں کو

بند ١٠٦

[illegible] خوش [illegible] خرم
[illegible] علی سے [illegible] ہیں ہم
[illegible] سے [illegible] ہم
[illegible] عالم

اس وقت سے دم عشق کے بھرتے ہیں مردم
ہر روز دو شنبہ یہ تہنیت کرتے ہیں مردم

بند ١٠٧

[illegible] جبریل [illegible] ہو نازل
[illegible] فائق [illegible] عادل
[illegible] ہوئی کامل
[illegible] دین کو کامل

خوشنود کیا خوب رسول دوسرا نے
نعمت کو تمام آج کیا رب علا نے

بند ١٠٨

[illegible] وطن [illegible] لولاک
[illegible] صاحب ادراک
[illegible] خاک
[illegible]

ہر شخص سے جھک جھک کے ملے شاہ زمن بھی
سنکر یہ خبر خوش ہے سب اہل وطن بھی

۱۱۰۹ھ

جب حسین ابن رضا خالق عالم سے دعا کر
خوش حال ہیں یہاں سب وہ جو ہیں بیمار و بیدار
نادار ہیں جو مومن ہیں وہ ہو جائیں تونگر
ہو جلد ادا قرض سے ہر صاحب قرض

مقصود ملیں نخل تمنا میں ثمر آئیں
اس جشن کے بانی کے مطالب جو ہیں بر آئیں

۱۱۱۰ھ

یارب بر سر سرکار کی ہو عمر میں وسعت
دن رات سوا ہووے رہے دولت و حشمت
فرزند و محل بھی رہیں با شان و جلالت
آباد رہے جشن بہ تمکنت و دولت

یاں لوٹ لے ہمت عالی نہیں جاتا
سائل کوئی دروازے سے خالی نہیں جاتا

۱۱۱۱ھ

خوش وقت رہیں خلق ہیں جو چھوٹے بڑے سرکار
سامان ترقی کے ہوں اور رب ہے غفار
فرزند بھی باقبال رہیں خوش و خوش اطوار
ان کو بھی ترقی ہو خوشی ہو بیکھیو دار

فی الفور ملے خیر کا پھل اے مرے خالق
آباد رہے ان کا محل اے مرے خالق

۱۱۱۲ھ

محسن کرم افضل ہیں وہ عالم میں ہیں شاد
فرزند ہیں جنکے عطا ہو انھیں اولاد
دشمن جو ہیں بد جو ہیں ہو جائیں وہ برباد
فیض ہیں علی ان علی کا وہ رہیں آباد

دیتا ہوں میں تجکو قسم مہدی ہادی
ہم لوگ بھی دیکھیں قدم مہدی ہادی

رباعی

ہادی ہیں جن و انس کے مولا ہیں علی
حق مشکل کشا ہیں ہر آفت میں علی
جو حسین کا ہے یہی عقیدہ برملا
من بعد نبی ہر اک سے اعلیٰ ہیں علی

رباعی

صد شکر ہے کہ بہار غنچۂ دل کھلتے ہیں
سب سبب سے آج پھول کھلتے ہیں
آمد ہوئی ہے وسیم اب بر حسین
کہ عید غدیر آج گلے ملتے ہیں

رباعی

گنج ہے یکسر ہیں افضل و اعلیٰ ہے علی
کچھ ہی ہیں بہ ہمارا آقا ہے علی
کہتے ہیں خوشی کا یہی ایمان ہے علی
جب حسین ہے خدا کا وہ بندہ ہے علی

قطعہ

لوح و قلم سے کون و مکان سب نور ہیں
جن ہیں انس سب مومنوں سے دور ہیں
جن میں آج سے جو ہیں سب مومنین
مولیٰ کا آج مسعود رضا سرور ہیں

رباعی

دلبند نبی کی ہے اشک کا پیارا ہے
عالم میں ہے فرزند آج اشکبار ہے
بندہ نبی کی ہے آلِ علی کا سب
حسین چلا گیا سارا ہے

رباعی

در کار نعت ہے بہت جو دین کا خاطر
دو جگ اس نام پاک و شان ہے کا ظاہر
ہے کام اپنا بہ ہر دو محیی یہ نظر
[illegible] زبان کا ناظر

رباعی

حضرت کو لطف خوش بیانی دو کھیا
ہر جیب کیا دل ہم پر داؤنی دو کھیا
منعم دلبر بخش و فہم پیا مشتاق تر
ہر لحظہ جیب کی دو دانی دو کھیا

رباعی

ابیضر ہے تو جو دو سخا سے ہے
فدا تیرے لطف و عطا سے ہے
بانیع جن شاد و آباد ہے
ہر جیب کا ہر جا خدا سے ہے

رباعی

ابن اسد اللہ کے سر عاشق ہیں
حیدر کا دو سری کا بھی صادق ہیں
ہر جیب سلام [illegible] کر کے آیا
لطف والے جی ہم شان العلیٰ ہیں

رباعی

جنگل دین پور گلشن شان ہر جیب
منعم الہی جیب سے پر بان ہر جیب
ہو سحق خیر سے شاد و سالم
اس جیب آن قدردان ہر جیب

رباعی

اک بیک دو جہان کو باقبال رہے
ہر دو دست کو با حشمت و اجلال رہے
سلطان حسن بے مثال ہر دم
خاقان کو نغمہ و نہال رہے

رباعی

ہر جیب ہے سب تیرا ابرار جیکا دیں
الفقر ہم بے سروسر اوار جیکا دیں
دو جہان دو غیر عطا کی توقیر دے
مالک جو دو کی کو جمعیت ز دوار جیکا دیں

رباعی

منعم مرکز جہ [illegible] ۱۲۰۵
ذی شان ہے جب بیاض ۱۲۰۵
ہر عہد شاہ ملا ۱۲۰۵
ہو لطف اگر دو ۱۲۰۵

رباعی

سلطان جہاں اول الا ہر جیب
سلطان حسن کی دو مرتبہ والا ہر جیب
ہر جیب دوا دو ہم صبح
ہر جیب کا مرا ہر جیب

۱ مرثیہ

[illegible] دو عالم ہیں فاطمہ
حوران خلد سے بھی مکرم ہیں فاطمہ
[illegible] معظم ہیں فاطمہ
خلعت [illegible] ہیں فاطمہ

رونق فزا یہ نور ہوا پہلا عرش پر
جلوہ اُسی کا آج عیاں ہوگا فرش پر

۲

[illegible] نصیب تھا
[illegible] نور رب کا
[illegible]
[illegible]

تقدیس بے نیاز تھی منظور فاطمہ
تسبیح کردگار میں تھا نور فاطمہ

۳

[illegible] نور
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رتبہ نہیں ہے ان کے ریب نہ شک انکی شان میں
ہے انکے قدم قدم سے یہ رونق جہان میں

۴

[illegible] دو عالم [illegible]
[illegible] سلیمان تاج [illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے خلد خانہ باغ جناب بتول کا
حقا عجب وقار ہے بنت رسول کا

۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باتیں شکم میں ماں سے کیا کرتی تھیں بتول
واحد ہے بے نیاز یہ دم بھرتی تھیں بتول

۶

[illegible] رسول [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

راحت رسان چشم کی بینائی ہے یہی
[illegible] مونس تنہائی ہے یہی

۷

[illegible] ولادت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جنت سے بہر حصول [illegible] آئے ہیں
حکم خدا سے [illegible] خدمت کو آئے ہیں

۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] نور عیسا کو عشق ہے
[illegible] کو عشق ہے

۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اپنے محب کو [illegible] بچائے گی
حشر میں [illegible] بخشوائے گی

۱۰

مژدہ کہ پیکسِ شاد خدیجہ ہوئیں نہال
مصروف کار تھیں اِدہر زنان نکو خصال
آمادہ وضع حمل ہوئے بی بی اِدہر اِدہر ال
دردِ زِہ کہ بڑھا پس کہا عرض ذوالکمال

بس یک بیک خدا کی عنایت نشان ہو گئی
مشکل جو دردِ زہ کی تھی آسان ہو گئی

۱۱

ہاں ابتدا ہو و دین سعد کریم عیان اہل دل
گو دن کے ساتھ ہیں رحمت حق کا ہوا نزول
سب کوثرہ سے سجدۂ رب کو دیا جو طول
محبوبِ کبریا کو مسرت ہوئی حصول

تعظیم سیدہ کیلئے ملک سب اٹھیں
قصار حشر ہاں پئے تسلیم اب اُٹھیں

۱۲

ہاں میں فاطمہ مشکوٰۃ خدا کے جمال آج
صبح دلوں سے دور ہیں رنج و ملال آج
مشکل کشا دلہا بیٹے ہر اک خوشخصال آج
سرور ہیں خدیجہ کبریٰ اکمال آج

احسان کئے جدید خدائے کریم نے
بی بی حسین جیسی عطا کی کریم نے

۱۳

اُس دن زمیں ہی پہ آسمان امر کو بہشت تھی
یہ جلوہ تھا نسا طاہرہ کو جو خدا نے دی
گلدستۂ گلشن رحمت کی بس کہ شان نبی
عورت کبھی نہیں بنا تیرے افضل نہیں کوئی

الحق یہی بہشت بریں کا سراج ہیں
زہرا سرِ زنان دوعالم کا تاج ہیں

۱۴

اوصاف سیدہ کی ہے حیرت کیا کرے بیاں
یہ نور ہے انھیں کے در افشندہ جہاں
ارشاد انکو کیجئے ام ابیہا زبان
محبوب جن و انس ملک میں دو جہاں

تحریر میں وہ آ نہیں سکتے کہ کیا دئے
رتبے انھیں کریم نے لاانتہا دئے

۱۵

اعزاز پنجتن و ملاذ زمرہ اکیں ذوی الاحترام
دامادِ رسول ہے ملائک کا از دحام
ہر کس سے جو دم ہے با صیوں کا کلام
مولود دو جہاں ہے اور کلی سلام

مژدہ و شاد کام نبی کو جو پاتے ہیں
روحانیان بھرخ سوئے ارض آتے ہیں

۱۶

مسرور ہے جمال الٰہی کی بیبیاں
افلاک سے زیادہ منور ہے سب زمیں
پیکر ملک سے ملنے ہیں جھک جھک کے مومنین
پیغمبر جن و بشر ہیں آرام قرین

چہرے ہیں دوستان نبی کے بحال آج
پیدا ہوئی ہیں فاطمۂ خوشخصال آج

۱۷

اسلام کا دیا ہے انھیں بیاں کی یہ شاں
سب سوا شکوہ ہے رب سوا ہے شاں
فضل ترین خلق ہیں جب فخر دو جہاں
زہرا رسول پاک کی ہیں فرقان خود بیاں

ذی رتبہ و شکوہ ہیں عفت پناہ ہیں
رتبے جلیل آپ کے پیش الٰہ ہیں

۱۸

صدیقہ و مبارکہ و طاہرہ ہیں آپ
مرضیہ و محدثہ و راضیہ ہیں آپ
زکیہ جن بتول فاطمہ ہیں آپ
منصورہ و مقدسہ سیدہ ہیں آپ

آگاہ سب ہیں خلق میں یکتا بھی آپ ہیں
معصومۂ و ام ابیہا بھی آپ ہیں

۱۹

۱۲ الائمہ ہیں نہیں اس میں اشتباہ
رب کے سوا ازیں ملے نہیں ان کا ہے عز و جاہ
جب ساراہ پردہ ہی کہ جو ان کے ہیں خیر خواہ
روشن ہیں ان کے عز و شرف مثل مہر و ماہ

حق کی کنیز خاص ہیں زوجہ علی کی ہیں
ماں یازدہ امام کی بیٹی نبی کی ہیں

۲۰

ہے نام بتول آپکا مشہور ہے لقب
کس کو ملا جہان میں ایسا حسب نسب
ان کے پدر ہیں ختم رسل سرور عرب
ہیں والدہ خدیجۂ کبریٰ زن ذی حسب

عاشق تھیں رب کی خاصۂ پروردگار تھیں
سو جاں سے نام پاک نبی پر نثار تھیں

۲۱

مخفی نہیں جو حضرت زہرا کا ہے وقار
سرسبز انھیں کے فیض سے ہے باغ روزگار
تازہ گل نبی کی دو عالم میں ہے بہار
خدمت گزار انکے ہیں جبریل نامدار

مسرور شاد انھیں سے غفور الرحیم ہے
قائم انھیں سے نسل رسول کریم ہے

۲۲

نادر حسن کی ہیں بضعۃ النبی
حیران ہیں سب وہ ہیں پر تو فیض ازلی
دونوں جہاں میں ہیں آپ کے اوصاف ہیں جلی
فیض نسب ہے جو کہ عنایت خدا کی تھی

شب زندہ دار و عابدہ و زاہدہ ہیں آپ
آفاق میں شفیعۂ روز جزا ہیں آپ

۲۳

بنت رسول حق کے فضائل ہیں بے شمار
لاریب ان پہ سب سے سوا تھا نبی کا پیار
گھر ان کا ہی ہے جو بہ فردوس بار بار
باغ جہاں ہے انسے آج بھی دائم بہار

کیا کیا شرف بیان ہو عفت مآب کے
سرسبز ہے جہاں قدم سے جناب کے

۲۴

فردوس میں ہے کس کی ہیں خوان فاطمہ
میکال و جبرئیل ہیں دربان فاطمہ
حوران عین ہیں مروحہ جنبان فاطمہ
ارفع ہے سب سے منزلت و شان فاطمہ

رتبہ میں بے نظیر ہیں اور بے عدیل بھی
بے اذن گھر میں آ نہ سکے جبرئیل بھی

۲۵

گو دربے جو پانچ سال ایں ان بنت رسول
کی ہیں مزین پیدا ہوئیں بتول
تازہ پھل گیا چمن مصطفےٰ میں پھول
جدو ست ہیں نبی کے اصل اور فرعی اصول

اور ونکو ہوگا منصب و جاگیر سے شرف
انکے لئے ہے آیۂ تطہیر سے شرف

۲۶

ثنا فضیلت خلق الخلق نعم صدق ثنا و نیکو
خوش ادا ہیں جو بنت ختم فاطمہ کی ہو
شرح جمال حسن ادب کی ہے کس کا ہو
ہوتا تھا ایک صفحہ کمال کا درویں ہو

اسمائے حق کا ورد تھا تسبیح پڑھتی تھیں
ہفتے میں ایکماہ کے مانند بہشتی تھیں

۲۷

بچپن میں بھی طاعت رب زمن کا تھا کام
رفعت کا اور نماز روزہ کا رہتا تھا اہتمام
سمجھے کہ ایسے خلق میں بتول سے ہیں امام
جاری تھا ذات پاک سے دن رات فیض عام

افضال بے شمار جو تھے ذو الجلال کے
بڑھتی تھیں ایکماہ میں مثل اک سال کے

٢٨

اکدن حضور ختم رسل آئے پاس عائشہ
دیکھا کہ پیار کرتے ہیں زہرا کو مصطفےٰ
پوچھا کہ آپ ایسے ہیں پیار کیا انھیں سوا
فرمایا کہ قسم ہے [illegible] شاہ انبیا

ظاہر ہوا جو تم پہ خلوص و وداد ہو
اس نور عین سے تمھیں الفت زیادہ ہو

٢٩

سن [illegible] جبکہ ہو گیا عقد شہ ہدیٰ
خدمت میں سیدہ کی وہ مشغول تھیں سدا
کہتی تھیں قسم سیکھتی ہے وہ خاصہ خدا
صاحب تھی تربیت کی زہرا کو مصطفےٰ

باقی تھی کوئی بات نہ خالی صواب سے
آداب سیکھتی تھیں بس خود اس جناب سے

٣٠

تھیں جب آٹھ سال کی [illegible] آپ کا فیض عام
[illegible] ایک دولت و فیض تمام
[illegible] صبح و شام
[illegible] سب سلام

خاطر سے اپنے پاس بٹھاتی تھیں فاطمہ
خلق عظیم انکو دکھاتی تھیں فاطمہ

٣١

[illegible] عوالی میں باپ کے ہمراہ سیدہ
دس سال تک تو قیام مدینے ہی میں رہا
مصروف تھیں عبادت معبود میں سدا
یاد الٰہ میں رہتی تھیں صبح و مسا

رتبہ بڑھائے آپکے خلق عظیم نے
دی بنت مصطفےٰ کو بزرگی کریم نے

٣٢

القصہ [illegible] شرف
پہنچا جو فاطمہ پہ رسولان باسلف
آئیں یہ حق کی سمت او توقیر آپکی طرف
شوہر دیا کریم نے [illegible] نجف

منجانب اللہ تھی تکریم فاطمہ
اٹھکر رسول کرتے تھے تعظیم فاطمہ

٣٣

جب ہو گئیں [illegible] مشہور جہاں
[illegible] ظاہر و نہاں
[illegible] شاہ [illegible] جہاں
[illegible] زباں

کھلتا نہیں کہ کیا ہے ارادہ رسول کا
کیجے کسی سے عقد جناب بتول کا

٣٤

[illegible] بیٹی و لیکن ابھی ہیں وہ کمسن بالعمر
فرمایا آپ نے جو ہے محبوب کردگار
حکم خدا عز و جل کا ہے انتظار
اس امر میں ابھی نہیں مجھکو اختیار

کمسن ابھی بہت ہے وہ گو باتمیز ہے
میں ہوں خدا کا عبد وہ اسکی کنیز ہے

٣٥

[illegible] خواستگار فاطمہ [illegible]
مانع تھی شرم دل میں رہا دل کا مدعا
نادار [illegible] شاہ لافتا
[illegible] عالم [illegible] نبی

تکلیف ہے نہ میل دل باصفا پہ تھا
مولائے دو جہانکو توکل خدا پہ تھا

٣٦

اکدن نبی کے پاس [illegible]
[illegible] علی و دل [illegible]
[illegible] نے یہ دی خبر
[illegible] علی [illegible]

خوش ہو گئے یہ سن کے ادا شکر رب کیا
حیدر کو اپنے پاس نبی نے طلب کیا

۳۷

محبوب رب ہے شیع ادب حیدر صفدر زیبا ہے کیا سر
سہرا آج خوش ہیں [illegible] ایسا کیا ہے [illegible]
کہنا چاہئے ہو کر خوش بھی [illegible]
[illegible] بات کا [illegible]

فضل خدا دولت ہر اک کامیاب ہے
تمکو سوال کرنے میں مجھسے حجاب ہے

۳۸

دست ادب کو جوڑ کے نسب یہ کیا بیاں
سر کو جھکا کے عرض کروں نثار ہو نقش قدم پہ جاں
بچپن کا خانہ زاد ہے حضرت ہیں مہرباں
مجھ غریب ہیں [illegible] ہیں [illegible]

ڈر ہے یہی خلاف شہ انبیا نہ ہو
لیکن امید یہ ہے کہ رد التجا نہ ہو

۳۹

صدیق ہیں [illegible] ہیں علی کی نیکو بیاں
یا لا زباں چو [illegible] شد زباں
خادم کو چاہئے [illegible] عرض [illegible]
یا صاحب [illegible] شاہ امم [illegible] زباں

اتنا دیا عروج نہ مانا پ نے مجھے
ذرے سے آفتاب کیا آپ نے مجھے

۴۰

ہو فاطمہ کے عقد میں حیدر جان شان ربوبیت [illegible]
سرکو جھکا کے کی [illegible] عقد علی ہے [illegible]
بنت الرسول [illegible] حیدر [illegible]
[illegible]

مد نظر جو مرضی رب ودود تھی
چہرے پہ مصطفے کے مسرت نمود تھی

۴۱

تو بیٹھے ہیں [illegible] رسول فلک اساس
[illegible] بھی [illegible]
[illegible] خیر خدا نے [illegible]
منعم [illegible] پاشاہ حق شناس

حاضر حضور شاہ امم بید ریغ ہے
اک اونٹ اک ردا ایک زرہ ایک تیغ ہے

۴۲

[illegible] عنایات [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] زرہ فضول [illegible]

حرز کریم سے کوئی بہتر سپر نہیں
ہو بیع اگر زرہ تو کچھ اس میں ضرر نہیں

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ممتاز ہو سخی ہو شجاع ہو دلیر ہو
کرار ہو غیور ہو صفدر ہو شیر ہو

۴۴

جبریل آئے [illegible] ہمارا حکم خدا
[illegible]
[illegible] شاد ہو [illegible]
[illegible] عقد علی [illegible]

لازم ہے دھوم دھام ہو شادی کی فرش پر
تھی عقد فاطمہ کی خوشی شب کو عرش پر

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شان اللہ دیکھئے اور وجد کیجئے
حمد و ثنائے خالق ذو المجد کیجئے

٤٦

مطلب برآئے سجدے میں جھک کے خطبہ [illegible] کر کے ادا
سرور بہت شاد شاد ہوا شکر خداوند دوسرا
سجدے سے اٹھ کے [illegible] بجوش بندۂ خدا
[illegible] مسرور دار انبیا

شہرت رسول حق کو جو مدِ نظر ہوئی
دم بھر میں اس خوشی کی خبر مشتہر ہوئی

٤٧

مسجد میں [illegible] لائے علی کو خوش ہوا
منبر پہ جلوہ گر ہوا سرور [illegible] اور دیا
فرمایا پھر رسول نے سب سن لیں [illegible]
[illegible] خدا نے کیا

بس مختصر یہ ہے نہیں موقع یہ طول کا
قیمت زرہ کی مہر ہے بنت رسول کا

٤٨

بولے نبی قبول کیا [illegible] یہاں
حضرت نے [illegible] شہ زماں
حق مہر کا تھا [illegible] دیاں
فرمایا [illegible] عیاں

مسرور اہل دل ہیں ہر اک ارجمند تھا
گھر میں خدا کے نعرۂ شادی بلند تھا

٤٩

منبر سے اتر کے سجدۂ شکر [illegible] خطبہ ہوا ادا
[illegible] شاد و فرحناک مرتضا
حیدر [illegible] لگے خویش و اقربا
حسنین آئے [illegible] ہوئی ہر طرف صدا

مسرور دل میں خاصۂ رب العباد تھے
اغیار دل ملول تھے احباب شاد تھے

٥٠

اٹھ کر [illegible] بیت اشرف نبی
دی حکم زرہ کو بیچ لائے وہیں علی
سلماں کو دیکے بولا وہ مقبول ایزدی
لاؤ جہیز فاطمہ زہرا کا اس گھڑی

رغبت مجھے نہیں ترک و احتشام سے
کچھ نام سے غرض نہیں مطلب ہے کام سے

٥١

لائے جو [illegible] حضرت سلمان با خدا
دو چادریں سفید [illegible] کی تھی اک ردا
[illegible] ایک تشت [illegible] لیا
دو بازو بند ایک عصا [illegible]

ساماں کی کمی سے ہر اک دل ملول تھا
اس قسم کی ردا تھی کہ کم عرض و طول تھا

٥٢

دو تکیے اور ایک [illegible]
[illegible] اور [illegible] جناب
[illegible] تاب
[illegible]

سامان ظاہری سے بہت اجتناب تھا
بس یہ جہیز بنت رسالتمآب تھا

٥٣

اسباب دیکھ [illegible] رسول رب
[illegible] برکت حق سے [illegible] طلب
[illegible] سب
فرمایا [illegible] عجب

یہ خاصۂ خدا ہے مری جان روح ہے
فیض قدم سے اسکے جہاں کو فتوح ہے

٥٤

اسکی عطا و بندہ نوازی کی ہے مرحبا
[illegible] اختیار کیا ہے [illegible] عطا
دنیا کو [illegible] سمجھا ہے مصطفا
[illegible] خدا

اس طرح کا نہیں کوئی ذیجاہ دہر میں
اب تک جہاں نکاح ہے زہرا کے مہر میں

۵۵

اے فلک ہاں مرقع فرحت فزا دکھا
مشتاق بیچارہ جرار کو شاہ مقصود دکھا
سب ہیں آج رنج مدعا دکھا
نشان شکوہ بادشہ لا فتا دکھا

کوئی نہیں نظیر علی و بتول کا
نقشہ دکھا عروسئے بنت رسول کا

۵۶

شادی کی ہے آج گھر میں رسالتمآب کے
جہاں میں ہیں شاد [illegible] آفتاب کے
مجمع ہیں حور و عین [illegible] کے
[illegible]

خدمت میں باریاب جو ہیں بہرہ مند ہیں
صلو علی النبی کی صدائیں بلند ہیں

۵۷

شادی کی دھوم تہنیت کا شور زمین و آسمان پر آج
ہے فرحت و سرور کا عالم جہان میں آج
ساماں طرب کے جمع ہیں دونوں جہان میں آج
[illegible]

نزہت فزوں ہے گلشن عنبر سرشت سے
دنیا کا رنگ روپ سوا ہے بہشت سے

۵۸

گھر میں رسول کے ہے یہ پہلی خوشی کا دن شادی کا کل اہتمام
محفل ہے جن و انس و ملائک کا ازدحام
ہے تہنیت کا شور ہے یا خوش ہیں خاص و عام
[illegible]

محو طرب ہر ایک صغیر و کبیر ہے
بے انتہا کہ شاد خدائے قدیر ہے

۵۹

سارے برات دل میں ہیں مسرور و شاد کام
ایسے میں ہیں [illegible]
میکائیل و جبرئیل بھی ہیں مصروف اہتمام
[illegible]

سب جن و انس محو نظارہ ہیں شوق میں
عقد بتول کی ہے خوشی تحت و فوق میں

۶۰

دولہا نصیب ہے [illegible]
[illegible] ساماں برات کا
[illegible]

اک آنکھ کہیں یہ بھی تو یوں مشتاق ہے
محفل میں باریاب ہو نہ اشتیاق ہے

۶۱

عالم ہے [illegible] شاہ [illegible]
دامن [illegible] علی کا [illegible]
[illegible]

ارفع ملائکہ سے بھی ہے شان مرتضیٰ
غلماں ہیں غلام غلامان مرتضیٰ

۶۲

[illegible] جلوہ ہے اس بلند شاہ کا
سب مومنوں کو شوق ہے جس بارگاہ کا
[illegible]

افضل کردگار سے اعلیٰ دلہن بنی
شادی یہ ہے کہ فاطمہ زہرا دلہن بنی

۶۳

[illegible] رسول آج
[illegible] بتول آج
[illegible] پھول آج

نکہت گلشت دیکھنے کیلئے لوگ آئے ہیں
رضواں بھی گہنا پھولوں کا جنت سے لائے ہیں

۶۴

جبرائیل کی ہے عرض یہ حوریں ملک علیک نور
انصار گرد و پیش میں ہیں بعجب فرحت و سرور
[illegible] سرور بغور
ہے پیروی رسولؐ کی خوشنودی غفور

خوشبوئے مشک و عود بسی ہے مشام میں
مصروف ہے ہر ایک ملک اہتمام میں

۶۵

آراستہ بہشت ہے اس کے حسین قصور
غرفوں سے منہ نکالے ہوئے ہے ہر ایک حور
روحانیوں کا ہجوم ہے سامان [illegible]
[illegible] ہے ہر اک [illegible] فرحت و سرور

شرکت پہ اہلِ خلد ہیں جانیں دیے ہوئے
قندیل نور ہاتھوں میں ہیں سب لیے ہوئے

۶۶

سرور ہیں بہت [illegible] اسد اللہ ذی حشم
[illegible] فعلیاں ہیں ہم
[illegible] زمیں آئے قدم
[illegible] فلک بھی جم

مسرور ہیں کمال رسولؐ الٰہ بھی
پروانہ اس سراج کے ہیں مہر و ماہ بھی

۶۷

فرحت میں جبرئیل ہیں [illegible] نور کا سماں
اوصاف فاطمہ و علی کے ہیں بر زباں
انصار دوست آج ہیں انبساط سے شادماں
روح ہے مسکراتے ہیں پیغمبر زماں

حاضر حضورِ شاہ ہیں حوریں کسے ہوئے
حضار کے ہیں عطر میں کپڑے بسے ہوئے

۶۸

[illegible] علی کی خضر [illegible]
مصروف اہتمام ہیں موسیٰ لئے عصا
الیاس بھی [illegible] رستے میں ہیں جا بجا
سورج بھی نکلے ہیں عیسیٰ باصفا

زینت دِہ جلوس ہوں یہ عزم ٹھن گئے
میکال و جبرئیل جلودار بن گئے

۶۹

[illegible] شادماں
[illegible] علی کی [illegible] شاں
[illegible] جواں
[illegible] آسماں

شادئ فاطمہ سے بہت شادماں ہیں سب
پڑھتے ہوئے درود جلو میں رواں ہیں سب

۷۰

ساقی [illegible] جام [illegible] دہن
آراستہ [illegible] میری [illegible]
واقف [illegible] جہن
دل [illegible] جن

دین پاک کا اعتقاد ہو گو مے پرست ہوں
خوشیاں نہ کیوں منائیں کہ مستِ الست ہوں

۷۱

[illegible] بہت زیادہ ہو
وہ [illegible] اعتقاد ہو
ایسا [illegible] بنیاد ہو
واعظ [illegible] معاد ہو

الحق یہی امید پہ ہم جیتے آئے ہیں
سب رند جام عشق علی پیتے آئے ہیں

۷۲

[illegible] جدا رہیں
[illegible] جدا رہیں
کس طرح [illegible] فدا رہیں
[illegible] رہیں

شادی ہے جب یہ تو مدح کا دریا ہے جوش پر
ہم جان [illegible] ہوئے ہیں میفروش پر

ص ۷۳

سہرے پہ ہے ثبت لڑی شادی کا مژدہ آج
مشہور از قرین میں ہے تیرا نام آج
پھیلا ہے شہر ابد یہ کہ اہتمام آج
شادی کا سوا ہو جب پلا دو وہ جام آج

دل میں خوشی ہے رخ سے مسرت نمود ہے
پیہم زبان رند پہ شور درود ہے

ص ۷۴

عقد علی و فاطمہ یکجا یہاں با شراب
زینت سر اساغ و کوثر میں کا سحاب
ہنگام خیب کا ہے نہیں عالم شباب
اس دور میں چھلکا دے ہے یہ طالب ثواب

نام و نشاں بلند ترا آسماں رہے
عالم میں خم کی خیر ہو تو شادماں رہے

ص ۷۵

ساقی ہے جوش یہ رخ جناب امیر آج
زوجین رسول پاس ہے زیب سریر آج
محفل میں شاد ہاں ہیں صغیر و کبیر آج
ساغر بھرے پلا دے شب بے نظیر آج

انصاف و عدل و لطف و کرم کا رواج ہے
زیبا سر علی پہ امامت کا تاج ہے

ص ۷۶

فالی کو دی ہے پیر انیس الحسن پاک ہے
ترا ہی اوج روح ہے فضل الٰہ ہے
ہوں راست باز دیکھ تو ترچھی نگاہ ہے
شادی ہے قلب فاطمہ زہرا کا بیاہ ہے

اختر مرے نصیب کا برج شرف میں ہے
میخانۂ فقیر ازل سے نجف میں ہے

ص ۷۷

منہ سے لگا دے جام کوئی بالفور ساقیا
واقف ہے تو کہ عہد ہے یہ دور ساقیا
واعظ سے بس تو کہہ کو جھگڑا ہے بے طور ساقیا
بے خوف جب مغنی اس پر کیا عذر ساقیا

میکش تو اب ہو یہ حد یہ عادت بڑی نہیں
کچے گھڑی کی مجھ کو ذرا بھی چڑھی نہیں

ص ۷۸

تردید کی جا شراب پلا کہ بھر ساقیا
مدت سے رٹ رہا ہوں ترا نام ساقیا
پی کر یہ مدام یہی کام ساقیا
بکتے ہیں بھیانے سحر و شام ساقیا

بیٹھے ہوئے ہیں آج براتی سجے ہوئے
ساقئ سلسبیل ہیں دولہا بنے ہوئے

ص ۷۹

ساقی نگاہ لطف کا امیدوار ہوں
گردش کی کاس یہ بڑا بادہ خوار ہوں
مداح آل پاک رسول کبار ہوں
پیہم چاہیں کی ہے بے اختیار ہوں

امسال زور و شور ہے فصل بہار کی
مینوش صبح سے ہیں ترے انتظار میں

ص ۸۰

خمخانہ جہاں میں بادہ ہے بہتر روح
بیاہ ہے کہ آج فاطمہ کا زوج
ہر حال میں رکفیں ہے بارش کی ہے موج
مثل عندلیب طبع رواں مضمون کی فوج

ص ۸۱

آؤ کبھی پلا کہ سحر و شام ساقیا
دے جام جاں نواز دل آرام ساقیا
پینے ہی سینے کا مرا کام ساقیا
بھر دے شراب بھر کے مرا جام ساقیا

دم بھر جدا رہوں گا نہ حوروں کے ساتھ سے
واں بھی رہوں گا ساقیٔ کوثر کے ہاتھ سے

۵۲

ہے وقت [illegible] خانہ جہاں ہے عشق نبی کا کام
اٹھو جاؤں بلبلے [illegible] خیال خام
جب [illegible] جلد [illegible] آج دو جام

۵۳

ہادی دلدار اگر [illegible] جب نصیب
مشکل ہے [illegible] ہیں [illegible]
جب جانب [illegible]

۵۴

[illegible]
دنیا کی [illegible]

بیٹھے ہوئے ہیں آس میں جانیں دیئے ہوئے
فرشتے ہیں بیکے رند بغل میں لئے ہوئے

راہیں خدا کے دوست کی سب کو پسند ہیں
ہر گام پر درود کے نعرے بلند ہیں

آرام سے غرض ہے نہ راحت سے کام ہے
دن رات اسکو حق کی عبادت سے کام ہے

۵۵

[illegible] نظیر ہے بلا جواب دے
[illegible] صاف [illegible] آفتاب دے
ہمسر ہوں [illegible]

۵۶

زوج بتول پاک کی [illegible]
حیدر کو گھر میں لا [illegible]
دست علی میں [illegible] بتول پاک

۵۷

[illegible] وقت [illegible]
دیکھو کوئی [illegible]

اندھیر ہے جدا ہوا اگر تیرے ساتھ سے
روشن دلوں کو آج بلا اپنے ہاتھ سے

فرماتے ہیں کہ ہے یہ امانت رسولؐ کی
کرتے ہیں مرتضےٰ سے سفارش بتولؑ کی

اس کا محب بھی روزِ جزا رستگار ہے
امت کی ناؤ بحرِ حوادث سے پار ہے

۵۸

ساقی [illegible]
الفت [illegible]
شادی کا حال [illegible]

۵۹

بیٹی کو [illegible] حضرت رسولؐ
[illegible] حصول
[illegible]

۶۰

تکلیف فقر فاطمہ [illegible]
وقت نماز کا [illegible]
[illegible]

دونوں سوا عزیز نبی کو ہیں جان سے
نزد عروس لائے ہیں دولہا کو شان سے

غافل نہ ہو جیو کبھی بنت رسولؐ سے
کرنا سلوک نیک ہمیشہ بتولؑ سے

اس با وفا سے کوئی بھی [illegible] نہیں ہے
تکلیف اسکو ہے کوئی [illegible] نہیں ہے

۹۱
[illegible]

۹۲
[illegible]

۹۳
[illegible]

وجہ ملال و رنج مری جاں کہو تو کچھ
رونے کی وجہ کیا ہے میں قرباں کہو تو کچھ

لیکن دیا نہ پانی کا قطرہ حسین کو
پیاسا کیا شہید شہ مشرقین کو

تکلیف رنج دیکے بد انجام لے گئے
ذریت نبی کو سوئے شام لے گئے

۹۴
[illegible] کلام [illegible]

۹۵
[illegible] الاماں [illegible] ناتواں

۹۶
[illegible]

روزی رسان خدا نے کیا خاص عالم کا
کوئی جہاں میں نہیں اس احتشام کا

کرتے تھے چاک دل کو کلام درشت سے
عابد کے دونوں ہاتھوں کو باندھا تھا پشت سے

تھا خاک نینوا پہ تن اطہر حسین
رکھا ہوا تھا تخت کے نیچے سر حسین

۹۷
[illegible] مصطفیٰ [illegible]

۹۸
[illegible]

۹۹
[illegible] بیاں [illegible]

فاقے پہ فاقے شام و سحر [illegible] کئے
بعد رسول پاک کسی پر ستم [illegible]

ہو کر اسیر شام میں آئے تھے اہل بیت
بالوں سے اپنے منہ کو چھپائے تھے اہل بیت

خوش تھا یزید بغض ستم کی امید سے
لبہائے شاہ کھولے تھے چوب یزید سے

قطعہ

انتقال جب کیا بنت علی زینب نے [illegible]
رنج کو سن کے [illegible]
[illegible]
[illegible]

صدرہ نہ نکلی کوئی اسیر بنکے چین کی
تربت ہے شہر شام میں بنت حسین کی

قطعہ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تا حشر نیکنام تہ آسمان ہیں
آباد و شاد خلق میں با عز و شان ہیں

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قطعہ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھر گھر سے جب طلب کیا دربار عام میں
زینب نے انتقال کیا راہ شام میں

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قطعہ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اہل عزا کو نار سقر سے بچائیں گی
زہرا بروز حشر ہمیں بخشوائیں گی

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرثیہ

یہ جان و دل سے جو ہیں جن بنا لیے کرسی ہیں
حسن یہاں ہے جو بنت رسول خدا کی مدح
اسماں عزت ہے جو مشکل کشا کی مدح
حق کا کلام انکی مدح ہے جو قرآن ان کی مدح

پہونچتے کسی کو پہلا ہاتھ آئے ہیں
ٹھوکر سے ایک آن میں مردے جلائے ہیں

زہرا کی مدح ہے جو ہیں سب سے بہتر
فاطمہ انکی کرے غم سے سردار انبیا
کہتے ہیں خود دوست ہوئے خاتون دو سرا
خود ہیں کے بیٹھے انھیں دینی بڑائی بیٹی ہوا

زہرا سے بڑھ کے کوئی نہ پیارا نبی کو تھا
انکا غم و الم نہ گوارا نبی کو تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
ان کے سوا نہیں کسی کی بی بی کا عز و جاہ

یہ وہ ہیں جن کہ نور صفات عرش ہیں
انکے ہی زیر پا پر جبرئیل فرش ہیں

مختار عرش و بسیط میں ہیں جن کا نظام
ہے انکے اختیار میں ان لوگوں کا مقام
یہ وہ حق ہیں جو عرش سے ان کا خالق امام
ان پر درود بھیجتا ہے خالق انام

مسرور و شاد ان سے رب ودود ہے
یہ وہ ہیں جن سے شان خدائی نمود ہے

جو پیار کرنے کا رسول پاک نے ہی کیے ہیں
دونوں حسن حسین سے آپ ہی کے ہیں
جنت کے امام ہیں آپ ہی کے ہیں
دونوں علم جن پر جبرئیل ہی کے ہیں

مختار خلد مالک جنت کیا انھیں
شوہر علی سا حق نے عنایت کیا انھیں

[illegible]
[illegible]
سب بندہ پرور آپ ہیں اللہ کے کرم
[illegible]

جو کچھ دیا انھوں نے کسی نے دیا نہیں
فاقے میں بھی سوال گدا رد کیا نہیں

یہ وہ ہیں جن کا خالق عالم ہے رتبہ دان
یہ وہ ہیں جنکی ذات سے ہے زینت جناں
یہ وہ ہیں جنکی وجہ سے پیدا ہوا جہاں
[illegible]

یہ وہ ہیں جنکے دوست کو خوف سقر نہیں
یہ وہ ہیں جن بغیر کے سقر سے مفر نہیں

خلقت سے منہ کو دیکھو تو لے ان کا احترام
واجب ہے انکا ذکر خدا میں یہ صبح و شام
[illegible]
جب ان پہ ہے درود وہ ہیں علیہ السلام

انکا ہر اک شہر سے روشن کمال ہے
عفت پہ انکی آیۂ تطہیر دال ہے

فضائل انکے ہیں [illegible]
[illegible]
ایسا جہاں میں [illegible]
[illegible]

ان کے پسر ہیں وہ جو شہ عصر سے امان پائے
یہ چاہیں گر تو مردہ مسیحا کی جان پائے

۱۱م

[illegible] سلام [illegible] سرور انبیا
[illegible] زبان قریش اور عربی
[illegible] خوش و عطا
[illegible]

۱۲م

ان کا شوق اپنا اس وقت ہے کیا
[illegible] مناسب ہے ابھی
[illegible] اختیار نہیں ہے ہم کو مطلب
کے عرض ان سے ہو کہ دوا کی

۱۳م

قانون کا منقول ہے [illegible] بیان
حقیقت ہے علی [illegible] ناداں
[illegible] لیاقت نہیں [illegible] بیان
[illegible]

جو آپ ہم سبھو کی ہدایت کیواسطے
قرآں کو بھیجا ہے تبرک کے واسطے

حاکم جناب قیم عجم اور عرب کے ہیں
لاریب آپ مالک و مختار سب کے ہیں

ہاتھ دراز سے سر پہ ہی ردا
یا گرد بھی ہوتی ہے اکثر ہی ردا

۱۱م

[illegible] مقبول
[illegible] رسول
[illegible] معمول
[illegible] رسول

۱۳م

[illegible] مبالغہ
[illegible]
[illegible]
[illegible] مصطفیٰ [illegible]

۱۴م

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شہ جہاں بھر میں ہے خلق عظیم کا
احسان بڑا ہے ہوگا رسول کریم کا

سالک ہیں جو وہ کہا پاس آئے
جانے کا قصد ہے کہ نہیں ہے بتائے

چشم کشفی ہی ہوگی زبان قریش میں
مجھکو سینے آئینگے غصے میں طیش میں

۱۷م

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۱۵م

[illegible] پادشاہ خاص و عام
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۱۶م

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] نام کا
[illegible] نیک کام کا

نبی کے سوا امین عہد کا کون ہے
ہم سے زیادہ خلق میں نادار کون ہے

نافہ کشمیر ہے [illegible] سقیم
[illegible] مصطفیٰ محبت عظیم

۱۹ [illegible]	۲۲ [illegible]	۲۵ [illegible]
قسمت طرح طرح کی مصیبت دکھاتی ہے شادی میں مجھکو جاتے ہوئے شرم آتی ہے	دل پہ ہزار رنج فقرا اُٹھاؤں بتائیے کس طرح سے میں بیاہ میں جاؤں بتائیے	تم جانتی نہیں ہو جو کچھ اس میں راز ہے عسرت کا غم نہ کھاؤ خدا کارساز ہے
۲۰ [illegible]	۲۳ [illegible]	۲۶ [illegible]
کیا کہوں سکینہ کو جادۂ صبر و رضا میں ہیں پیوند سینکڑوں مری کہنہ ردا میں ہیں	کس دن اُدھر اپنی مدد اور کمک نہیں عزت اُسی کی ہو گی جس اس میں شک نہیں	جور فلک کا رنج نہ کھاؤ بتول آج النسبہ یہی ہے بیاہ میں جاؤ بتول آج
۲۱ [illegible]	۲۴ [illegible]	۲۷ [illegible]
تحقیر ہو گی آپکی اُن کی نگاہ میں فرق آئیگا حضور کے اعزاز و جاہ میں	اپنی خوشی سے کون ہے غم و بیم میں گرفتار ہوئے [illegible]	رکھتی نہیں قلب میں جو ہمت ذرا بتول [illegible] کے گھر سے چلیں بتول

۳۰ھ

اٹھے فلک سے وہ کریم [illegible] عرش کی عصمت جناں
[illegible] حضرت جبرئیل قرباں
زینت کی لا ادر لباس کی [illegible] نیستاں
خوش کی صورت جلد کی نایاب طیباں

پڑھ کر نماز شکر بہت شاداں ہوئیں
نورا لباس خلد پہن کر رواں ہوئیں

۳۱ھ

[illegible] جاں دل افروز تھی [illegible] جاہ
فضل ہوا کہ آ کر [illegible] بعزو جاہ
وہ نور [illegible] غنچہ نرگس جگاہ
[illegible] پایا [illegible] ماہ

دل سے ہزار کے دور رہتے یکدست جو جلے
یہ اوج دیکھتے ہی ہوئے پست حوصلے

۳۲ھ

نایاب ہے زمانہ میں تابندہ سر کا تاج
عرش و گوہر وہ نصب جوہر کا لک کا خراج
جلوہ ریز ہو گیا ہے زینت کی رہنما ج
حاصل کیا [illegible] کا رواج

ریزے خزف کے سب نایاب بن گئے
رستے کے ذرے بھی جہاں تاب بن گئے

۳۳ھ

فرش تھا [illegible] بیٹے نونہال
[illegible] رسول پاک خصال
[illegible] شاہ [illegible] جمال
[illegible] جلال

اس فوج کی جلال سے تھرا گئی تو ل
مجبور ہو کے شرم سے اٹھ جائیگی تو ل

۳۴ھ

[illegible] شان و جلال [illegible]
[illegible] مست ہیں مشتاق
[illegible] بام نمایاں
[illegible]

ہر کی بہار وجد میں سب خاص و عام ہیں
خوشبو ہوا اس قدر کہ معطر مشام ہیں

۳۵ھ

کامل ہیں [illegible] بہشت خلد کے اشتیاں
کامل ہے دیکھنے کے وہ نور کا سماں
[illegible] کا ہیں ارشاں
[illegible] ولیل

رستے میں کس شکوہ سے مڑتی ہیں بیرقیں
بیم ہوا کے جھونکوں سے اڑتی ہیں بیرقیں

۳۶ھ

[illegible] بالا دار
[illegible] ہیں بے شمار
[illegible] باوقار
[illegible] نگار

حضرت کا ہے رسول کو اعلام پیغام
[illegible] ناظر

۳۷ھ

[illegible]

جنت [illegible] جاوداں
شادی [illegible] جاودانہ

۳۸ھ

[illegible] خوش ہے
[illegible] ادھر اور دم
[illegible] پر ہیں با مر و در
[illegible] زیادہ تر

خوش قدم پھر ایک نذر کا چاند ہے
پھیلا ہے [illegible] کا نور کہ خورشید ماند ہے

۳۳ [illegible]	۳۴ [illegible]	۳۵ [illegible]
شہرہ جہان بھر میں ہے اس عزّ و جاہ کا نورہ قدم قدم پہ ہے روشن نگاہ کا	رونق ہے سبز رنگ کی گلزار دین میں ہے [illegible] عرش کا جلوہ زمین پر ہے	اعدائے دین نے آگ لگادی خیام میں نکلے حرم حسین کے بلوائے عام میں
۳۶ [illegible]	۳۷ [illegible]	۳۸ [illegible]
کرتا ہے قدر پاید دباری بتول کی جاتی ہے بزم عیش بچاری رسول کی	افسوس خوف خدا بھی نہ پاس ادب کیا بنت رسول حق کو ستایا غضب کیا	[illegible] عظیم تھا خلش نوک خار کا بچہ تھا گود میں سر اشتر دونی مہار کا
۳۹ [illegible]	۴۰ [illegible]	۴۱ [illegible]
اس پہ جو چھپے ہیں وہی بہرہ مند ہیں ان کے قدم بہ عرش کے پائے بلند ہیں	گلزار دیں ہے گستہ راہ خدا کی نقش [illegible] تھی شہ کربلا کی نقش	[illegible] تھے شہ مشرقین کو [illegible] لگاتے تھے ابن حسین کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھا خاک بنوا پہ تن اطہر حسین
رکھا ہوا تھا تخت کے نیچے سر حسین

صدمے دئے لحد میں رسول انام کو
کاٹا تھا سے شمر نے فرق امام کو

واقف بنیں آل رسول انام ہے
اے اہل شام ان پہ تصدق حرام ہے

[illegible]

۵۰
[illegible]

[illegible]

خوش تھا یزید شوم ستم کی نوید سے
لب ہائے شاہ کھولے گئے چوب بید سے

اُمّتوں پہ بے نقاب جو تھے ازدحام میں
بالوں سے منہ چھپاتے تھے بلوائے عام میں

رونق ہزار رنگ کی گلزار دیں پہ ہے
رخ کی ضیا سے عرش کا جلوہ زمیں پہ ہے

[illegible]

۵۱
[illegible]

[illegible]

و شاہ حرم کو آگ لگا دی خیام میں
تھیں غیرتیں ناظر بلوائے عام میں

بچے جو صفر سن تھے شہ نامدار کے
نان و رطب وہ دیتے تھے صدقہ اتار کے

[illegible] شاہ جہاں میں [illegible]
جنت کا پھول [illegible] قدم آنکھوں پہ فرق پر

۵۵

مسنون ہیں یہ حضور نے ہے جو کیا کرم
احسان یہ نہ جو لیں اس کے [illegible] دم بدم
کہا ہے سرفراز ہیں کہ اس کے گھر میں یہ قدم
ارشاد جو ہوا اس کو جا الامین (ع)

دنیا سے بے نیاز کیا آپ نے ہمیں
یاں آگے سرفراز کیا آپ نے ہمیں

۵۸

بھلا کر مفلسی کی کو دولت بخشی ہے
دنیا سے نفرو دفا [illegible] کو نعمت بخشی ہے
تکلیف جتنی ہو اسے راحت بخشی ہے
دنیا کی فنا کی ساری کو قوت بخشی ہے

لعل و زر و گہر کے خریدار ہم نہیں
دنیا کے کروفر کے طلبگار ہم نہیں

۶۱

وضو سے کہیں کہ [illegible] سب جو جم الحرس
دین کی بات سمجھا کر دو [illegible] راہ پر
کہیں کہ [illegible] سے [illegible] ان سے [illegible]
عقبیٰ کے [illegible] ہو [illegible]

ہر وقت یاد خالق علام چاہیے
انجام جس میں نیک ہو وہ کام چاہیے

۵۶

فاصلہ جتنا ہوا ہے اس [illegible] روش کیجئے
یہ محبت [illegible] ہے حسرت ہی جا ہیئے
پہلے پیچھے رہیں یہ دعا ہمکو دیجئے
سنہ یہ آپ بیٹھ کے اپنے [illegible] دیجئے

شادی ہو سازوار تو افراط عیش ہو
ممتاز اور خلق میں قوم قریش ہو

۵۹

روز سے پیر روز سے [illegible] ہیں محبوب رب
فاقہ ہے ایک [illegible] روز [illegible] ہے غذا
تکلیف و درد و رنج کا شکوہ ہے نہ گلا
عقبیٰ کی نعمتوں کے طلبگار ہیں سدا

ہر جزو و کل جہان کا ہے اختیار میں
رہتے ہیں محو طاعت پروردگار میں

۶۲

کیا یار اثر کلام تھا سنت رسول کا
مضموں سے دل [illegible] طبیب کیا ادا
نفرت ہے بار بار [illegible] روی [illegible] الغذا
صرف [illegible] شور تھا [illegible] جا بجا

نقش قدم پہ آپکے قرباں ہوئے یہود
نشتر سے بھی زیادہ مسلماں ہوئے یہود

۵۷

وہ شب ہو کے [illegible] سیدہ یہ انکو دیا جواب
لذات دنیوی سے ہیں خود ہمے اجتناب
لازم ہے [illegible] حسرت حساب
دنیا کے دو [illegible] کی [illegible] حجاب

عقبیٰ بخیر ہو یہی دُھن ہر نفس رہے
پھر کیا جو مبتلائے ہوا و ہوس رہے

۶۰

دنیا کے [illegible] ہیں [illegible] منتسب
رہتے ہیں اپنے نفس [illegible]
سوتا [illegible] ہیں [illegible]
[illegible] نصیب [illegible]

پاتے ہیں جو وہ دیتے ہیں خالق کی راہ میں
ڈوبے ہوئے ہیں معرفت حق کی چاہ میں

۶۳

ہاں [illegible] پلا دے شراب طہور آج
کھلا ہوا ہے محفل عالم میں نور آج
[illegible] دونوں کو سرور آج
[illegible] انجمن [illegible] فلک ظہور آج

حضار شادماں ہوں غم و رنج دور ہوں
اس معجزے کو سنتے دونوں کے سرور ہوں

۶۲

[illegible]

۶۳

[illegible]

۶۴

[illegible]

ہیں جنس شراب کی جو سبجو کریں
زاہد دیکھوں بیعت دست سبو کریں

مشکل کے وقت منہ سے نکلے یا علی
کشتی نہ ہو گی غرق کہ ہیں ناخدا علی

ناز و ادا لوٹ ہی جائے ہر اک کا دل
ایسی لچک کی لے کہ کھینچ آئے ہر اک کا دل

۶۵

[illegible]

۶۶

[illegible]

۶۷

[illegible]

تشریف کس شکوہ سے لائی ہیں فاطمہ
شادی میں کس وقار سے آئی ہیں فاطمہ

ہر ایک تان جوش طرب میں چڑھی ہے
دل میں ولائے ساقی کوثر بڑھی ہے

پہنچے صدا الاپنے کی آسمان پر
حضار لوٹتے رہیں ہر ایک تان پر

۶۸

[illegible]

۶۹

[illegible]

۷۰

[illegible]

چلتی ہوا بادہ عجب امتیاز سے
لطف و کرم کا ابر اٹھا ہے حجاز سے

دل صاحب مذاق کا پھنس جائے دام میں
ہر ایک چیز گرم ہو اپنے مقام میں

کمخواب ہے نہ کام نہ مطلب ہے شال سے
صحبت مدام گرم رہی ہے کلال سے

ربع ٧٣

[illegible]

ربع ٧٦

[illegible]

ربع ٧٩

[illegible]

جسکے تمام بزم معطر دماغ ہوں
جنت بنی ہے کہو وہ دل باغ باغ ہوں

پریوں کے جھرمٹ میں بیٹھے ہوں حسینوں کے ساتھ ہوں
نیمرے ہاتھوں باغ خلد کی ناہو نہیں ہاتھ ہوں

پڑتے ہیں بار رحمت پروردگار سے
اس بزم میں خلش نہیں چھو نہ کو خار سے

ربع ٧٤

[illegible]

ربع ٧٧

[illegible]

ربع ٨٠

[illegible]

ذروں میں روشنی ہے اسی آفتاب سے
گرما مزاج رندئ مشک ناب سے

بد کو بد دل سے نیک کو الفت ہی نیک سے
ملتے ہیں ہم تو جھک کے جہانمیں ہر ایک سے

ڈوبا ہوا ہوں عشق میں خالق گواہ ہے
روز ازل سے ساقی کوثر کی چاہ ہے

ربع ٧٥

[illegible]

ربع ٧٨

[illegible]

ربع ٨١

[illegible]

دنیا میں نام بادہ کشوں کا بلند ہے
ہمکو صدائے قلقل مینا پسند ہے

بر جبیں آفتاب پرستی سے کام ہے
دل کو سرور طبع کو مستی سے کام ہے

دونوں جہاں کی سیر دکھائیگی حشر تک
بادہ کشی کی لہر نہ جائیگی حشر تک

ھ [illegible]

[illegible] ڈالا ہے بڑی ہی سے کام ہے
[illegible] بڑی ہی سے کام ہے
[illegible] سے کام ہے

ھ [illegible]

دولہا دلہن کا بول کے جام سے نشے کا منہ بلا
ساقی [illegible] کہ بس پری ابھی
[illegible] نظر [illegible]
[illegible]

ھ [illegible]

[illegible] پہنچی دولہن [illegible]
[illegible] باجا [illegible]
[illegible]

پھیلا ہے گیسا ہالہ کا در پر سدا نہ کی
جز تیرہ [illegible] کی

عالم ہے برج سرخ کا اک اک حباب ہیں
کیا کیا شناوری کا ہوئی موج شراب ہیں

فخر شاہیں عزت و تکریم کرتی ہیں
ال ال کے سب وہ سجدۂ تعظیم کرتی ہیں

ھ [illegible]

[illegible] بادہ [illegible] ابر بہار
[illegible] کی بہار
[illegible] ابتشار

ھ [illegible]

[illegible] آ گیا
[illegible] باغ [illegible]
[illegible] آل المصطفیٰ

ھ [illegible]

[illegible] اتھا تمام گھر
[illegible]
[illegible]

ہر نازنیں جھک کے قدم چومتا رہوں
پیپہ کا [illegible] کریں جھومتا رہوں

جان آ گئی ہے شیشوں کا منہ چوم چوم کے
اس معجزے کو پڑھتا ہوا اب جھوم جھوم کے

چھایا یہ رعب دل پہ کہ جی گذر گئی
تازہ عروس حجلۂ شادی میں مر گئی

ھ [illegible]

[illegible] سا دیا
[illegible] ہوں سا دیا
[illegible] سا دیا

ھ [illegible]

[illegible] سبکدوش دل
[illegible] سبکدوش دل
[illegible] سبکدوش دل

ھ [illegible]

[illegible] مصطفیٰ
[illegible] دعا
[illegible]

عالم کو وجہ ہوئی صفائی بیاں نہیں ہو
الفاظ میں [illegible] نقص لکنت زباں نہیں ہو

ذو فہم فخر خصال ہر نازک خیال ہیں
پڑھنے کا اب مزا ہے کہ سب باکمال ہیں

اے کبریا بٹھا دے اٹھا کر عروس کو
پھر رخصت زندگی کا عطا کر عروس کو

۹۱

[illegible] جو مرگئی تھی کہ ناگہاں

زندہ ہوئی [illegible] سانس کی عیاں

[illegible] شاد و میہماں

[illegible]

تھا دولہا [illegible] کی وہ نہ پھر پڑی
جلدی سے آگے پاؤں پہ زہرا کے گر پڑی

۹۲

[illegible] جاری ہوئی لب پہ پیارے نبی کا کلام

[illegible] پیغمبر انام

[illegible] اسلام

کلمہ پڑھا بالصدق و صفا باصد احترام

کرتی تھیں انکے رخ کی طرف غور عورتیں
ایمان لائے سینکڑوں مرد اور عورتیں

۹۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پھر کر تبرک سے خدمت خیر البشر سے آئیں
ہمراہ لیکے آپ سے اپنے گھر میں آئیں

۹۴

[illegible] تھا جو وہ عرض کیا شہ پناہ دیں

[illegible]

فرمایا امر [illegible]

[illegible] صاحب یقیں

اس واقعے سے خوش ہوا دل ہر عزیز کا
اُم حبیبہ نام رکھا اُس کنیز کا

۹۵

خاص ہوئی علی [illegible]

[illegible]

[illegible]

والا ابن حارث [illegible]

راضی اُسے جو پایا شہ خاص و عام نے
عقد اُس جوان سے کردیا شاہ انام نے

۹۶

[illegible] حبیب مرتضیٰ علی

[illegible]

[illegible]

[illegible] انتقال [illegible]

روئی وہ سبط اکبر احمد کے واسطے
تڑپی بہت زیارت مرقد کے واسطے

۹۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اپنے کو اطلاع نہ کچھ دو نہ غیر کو
گھر سے نکل کے تم بھی چلو انکی سیر کو

۹۸

ام حبیبہ [illegible] عذر اور [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مجھکو بس اب معاف کرو آنے جانے سے
وہ بولیں خیر دیکھو اسی آستانے سے

۹۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ظاہر ہوا [illegible] بد نہاد ہیں
فوج امیر شام میں سب شاد شاد ہیں

[illegible]	[illegible]	[illegible]
بولتے یہ یقیں کہ نہیں اجنبی ہے یہ یارب ہو خیر شکل تو دیکھی ہوئی ہے یہ	بس اس کا دل اولٹنے لگا رنگ فق ہوا صوت نحیف سنکے زیادہ قلق ہوا	پانی کا جام دیکے یہ بولی کہ پیجیے پر میرے واسطے یہ دعا آپ کیجیے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
پالا تھا تجکو قبر میں سونیکے واسطے یہ واں جیتی رہگئی رونیکے واسطے	آفاق میں خدا نرکھے بے وسیلے کے اے قیدیو بتاؤ ہو تم کس قبیلے کے	افسوس ان لعینوں پہ کچھ دسترس نہیں کیونکر چھڑاؤں قید ستم سے کہ بس نہیں
[illegible]	[illegible]	[illegible]
چہرے سے اُسکے شان جلالت نمود ہے سمجھی کوئی یہ خاصۂ رب ودود ہے	گھبرا نہ اپنے ہاتھ سے کھانا کھلائینگے منزل پہ ہم پہنچتے ہی پانی پلائینگے	زندہ رہے مدام نواسی رسولؐ کی مشتاق ہو زیارت بنت بتولؐ کی

۱۰۹

دیکھا جو بہن نے یہ ماتم حبیبؑ تو [illegible]

وہ بولی [illegible] زینب [illegible]

فرمایا [illegible] دیکھو تو [illegible]

کی عرض جا کے ہدیہ سوغات دونگی میں
بے شک بغیض جو دیکھا تو پہچانونگی میں

۱۱۰

فرمایا [illegible] حبیب غضب ہوا

زینب [illegible] ورد

[illegible] حسین مع خویش و اقربا

عابد بچا ہے ایک سو وہ دستگیر ہے
سارا بتول پاک کا کنبہ اسیر ہے

۱۱۱

[illegible]

مقتل [illegible] تیغ و تبر

معصوم [illegible] بحالت تغیر

تاریک اپنی نظر میں کل تحت و فوق ہے
دو ہرا مرے بھتیجے کی گردن میں طوق ہے

۱۱۲

بھائی [illegible] وہ نیکو شعار

[illegible] ہو کے بے قرار

منہ اپنا پیٹ پیٹ کے روئی زار زار

حسرت [illegible] بار بار

غم سے نڈھال ہوگئی تھرا کے گر پڑی
کوٹھے سے روتے روتے وہ غش کھا کے گر پڑی

۱۱۳

[illegible] دل [illegible]

[illegible] بیاں

[illegible] حسین [illegible]

زہرا بروز حشر تجھے بخشوائینگی
اہل عزا کو نار سقر سے بچائینگی

۱۱۴

[illegible] صحبت [illegible] مدام

[illegible] نیکنام

مطلب بر آئیں [illegible]

[illegible]

آباد حشر تک رہے سرکار فخر ملک
یارب بہار پر رہے دربار فخر ملک

۱۱۵

یارب [illegible] مصطفیٰ

[illegible]

[illegible]

حضار نیکنام تہہ آسماں رہیں
آباد و شاد خلق میں با عز و شاں رہیں

۱۱۶

[illegible] کلام

[illegible] مدام

[illegible] غلام

پروردگار اپنی جلالت کا واسطہ
کر رحم پنجتن کی شرافت کا واسطہ

رباعی

[illegible] آستان زہرا

[illegible] زہرا

[illegible]

[illegible]

رباعی

کیا مسند و پیر جب سے ہوتا ہے غبار
دنیا میں یہ گندہ وہ جب سے [illegible] سے غبار
برجیس یہیں دعدہ و چرخ [illegible] ہیں
بچاسے کی جنت میں ولادت سے بہار

رباعی

برجیس حق تفصیل سعادت کی ہے
عالم ہے جب نزول رحمت کی ہے
ہاں آج ہے بزم جمادی الاخری
معنا طرز ہے اک ولادت کی ہے

رباعی

مجلس میں طرح سے ہوتی دل و صد بار
مجلس میں یہاں بکا کریں کہ ہو بار
ہر سو ہے دام جس سے دی اللہ و ذکی
ہر ایک اعلیٰ ہیں فاکی لطف کے اسرار

رباعی

ایک جشن سر ہے یا نور نظر جلوہ نشاں مدینہ ہے یہی
برجیس یہ موقع فضائل [illegible] کا نگینہ ہے یہی
ہر آں ولادت کا مہینہ ہے یہی

رباعی

مجلس میں بیان ہوتا جمال زہرا
جو کہتے ہو دل کو جو ملال زہرا
یہ جشن یہاں ہم قریب رسول ہوا
دنیا سے مع آج انتقال زہرا

رباعی

عالم ہے [illegible] دایم نہیں یہ مقام ایجاد کا ہے
قربت ہے ملال [illegible] اسرار [illegible] کا ہے
دولی ہے [illegible] احباب پڑھا لئے ہیں دل
[illegible] ہے [illegible] کا ہے

رباعی

برجیس میں کیا مالک یا شفیعت احمد
ہر دل بیں ہے سے ولا سے عزت احمد
اولاد جو ہے نظم ہوا سے تاثر
ہے یہ نظم ثنا سے بنت احمد

رباعی

جدال کا جلوہ سبب زینت تھا
ظلم و ستم جو دور کو آنکھ ملا
غم جو دعوی ہے بس جمادی الاولی کی
کیا صد ہزار سے [illegible] شہزادہ فضا

رباعی

برجیس کو جنون کیا کرتے ہیں
تکلیف کا انتظار کا کرتے ہیں
کیونکر میرا [illegible] پڑھا سے ہیں
احباب [illegible] ستارا کرتے ہیں

تضمین ١ تفسیر مصحف رخ زہرا ہے پنجتن فیض ثنا ہے افضل و اعلیٰ ہے پنجتن قدرت ہے جس کی جلوہ گر وہ دیا ہے پنجتن تصویر باغ خلد سراپا ہے پنجتن	٢ اس ماہ پارہ کو عطا جو دعا ہے فوق ہے اس ذی شرف کو مادر عیسیٰ پہ فوق ہے اس بلند اختر کو حوا و مریم پہ فوق ہے اسکی بلندی کو عرش معلیٰ پہ فوق ہے	٣ [illegible] رفیع ہیں [illegible] کا مرتبہ ہے [illegible] جن کا ادب ہے واجب [illegible] شان خدا ہے [illegible] [illegible]
دیکھو وقار صفحۂ نیکو سرشت کا گویا جواب ہے یہ ریاض بہشت کا	افضل کیا خدا نے اسے کائنات سے دنیا میں نور پھیل گیا اسکی ذات سے	برہم ہوئیں حضور نہ گفت و شنید پر راضی رہیں رضائے خدائے مجید پر
٤ [illegible] علیہ نبی پیارا خوشبو ہے [illegible] نہیں ہے نثار [illegible] لالہ زار [illegible] چاروں طرف پکار صلو علی النبی کی ہے چاروں طرف پکار	٥ [illegible] عصمت گواہ ہے [illegible] عز و جاہ ہے [illegible] الہ ہے [illegible] نگاہ ہے وہ کون ہے نبی کی جو نور نگاہ ہے	٦ [illegible] [illegible] کا نام [illegible] زبان [illegible] کا سر [illegible] [illegible]
اکثر یہ ثواب ہے حق کے ولی کی مدح مد نظر ہے ابضعۂ جان نبی کی مدح	خیر البشر خود اٹھتے تھے تعظیم کے لئے حکم خدا تھا عزت و تکریم کے لئے	فیض و عطا و جود کا ان پر ہے خاتمہ زہرا لقب ہے نام مبارک ہے فاطمہ
٧ [illegible] ثواب ہے [illegible] ثواب ہے [illegible] جواب ہے [illegible] ام الکتاب ہے [illegible]	٨ [illegible] الائے [illegible] [illegible] [illegible] سرور دو [illegible] [illegible] [illegible]	٩ [illegible] نام [illegible] [illegible] نام [illegible] خلقت [illegible] نام [illegible] [illegible]
یہ کس کی شان و منزلت عز و جاہ ہے کس کے شرف پہ سورۂ مریم گواہ ہے	غلمان کے بھی گلے میں غلامی کا طوق ہے حوران عین کو کس کی کنیزی کا شوق ہے	لطف و کرم مدام تھے رب ودود کے بیشک یہ نام پاک ہے قابل درود کے

١٠

[illegible] نام [illegible] مرض و رافع قضا
[illegible] مریض [illegible] اس نام سے شفا
خالق نے ان کا اسم [illegible]
[illegible] قبول [illegible] بلا

دریائے فیض و جود ہیں والا گہر ہیں یہ
نور خدائے پاک کی نور نظر ہیں یہ

١١

[illegible] احسان فاطمہ
[illegible] قربان فاطمہ
[illegible] شان فاطمہ
[illegible] ایمان فاطمہ

دل ہے مطیع حکم خدا کے ولی کی ہیں
بیٹی رسول پاک کی زوجہ علی کی ہیں

١٢

[illegible] صاحب وقار
[illegible] اختیار
[illegible] نثار
[illegible]

چاہا انہوں نے جو وہی حق نے سدا کیا
بیٹے جو یہ تو بچہ آہو عطا کیا

١٣

[illegible] فاطمہ
[illegible] قصر خلد [illegible] فاطمہ
فردوس باغ خلد ہے [illegible] فاطمہ
قصر نبی کے پاس ہے [illegible] فاطمہ

ہے مرتفع کمال خدا کے ولی کا قصر
ہے اسکے قصر پا کسی ملحق علی کا قصر

١٤

[illegible] فاطمہ [illegible] بیاں
[illegible] نہیں بیاں
[illegible] خدا [illegible] کہاں
[illegible] جہاں

یہ صاحب وقار خدا کو عزیز ہے
سلماں غلام بنت سلیماں کنیز ہے

١٥

[illegible] خیر النسا
[illegible] سدا
[illegible] صدا
[illegible]

دنیا کا چین قبر کی راحت انہیں سے ہے
محشر میں عاصیوں کی شفاعت انہیں سے ہے

١٦

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غش سر امقیم ہیں دنیائے زشت میں
مرنے کے بعد جائینگے ہم سب بہشت میں

١٧

درگاہ ذوالجلال [illegible]
[illegible] راز
[illegible]
[illegible] نیاز

راحت سے کچھ غرض ہے نہ دولت سے کام ہے
شام و سحر خدا کی عبادت سے کام ہے

١٨

[illegible] قبول ہے
[illegible] بتول ہے
[illegible]
[illegible] بتول ہے

پر نور آسمان منور زمیں ہوئی
ان کے قدم سے رونق دین مبین ہوئی

۱۹

گھر سے کہیں کا ہوتا تھا منظور جب سفر
ملتے تھے بعد حضرت زہرا سے آن کر
ہوتی تھی جب مراجعت سید البشر
[illegible] شہنشاہ دو جہاں [illegible]

پھولے تھے شاد غنچۂ مقصود کھلتے تھے
پہلے رسول فاطمہ زہرا سے ملتے تھے

۲۰

اولاد کی محبت کا [illegible] روایت میں لکھا
[illegible] یہ زہرا [illegible] سرور ابرا
محبوب خدا کی [illegible] ہیں [illegible]
محبوب [illegible] رسول کو محبوب مرتضیٰ

پائی ہے وصال ہے دید کا مطلوب آپ کو
عقیق عورتوں میں فاطمہ محبوب آپ کو

۲۱

سلمان فارسی کی روایت ہے یہ لکھا
اک دن میں [illegible] خدمت صدیقہ میں آگیا
دیکھا کہ بی بی بیٹھی ہیں [illegible] اشرف النسا
[illegible] چکی [illegible] جب سے آسیا

اکثر حسین بھوک کے صدمے سہے ہیں
آتا نہیں قرار تو اشکوں سے دہلے ہیں

۲۲

[illegible] کی [illegible] احتشام
[illegible] گھر کا کام
فضہ [illegible] رسول فلک مقام
گویا ہوئی [illegible] شہنشاہ خاص و عام

دلگیر محنتوں سے نہیں ہوں ہنوز میں
اک روز فضہ کرتی ہے کام ایک روز میں

۲۳

اس وقت [illegible] الالتماس
[illegible] حسین کو [illegible] فلک اساس
[illegible] حسین [illegible] مہرباں
فرمایا [illegible]

نیکی کے تخم اپنے لئے بوتے جاتے تھے
سلمان چکی پیس کے خوش ہوتے جاتے تھے

۲۴

سلمان نے [illegible] دی اذاں
سلمان [illegible] جانب مسجد ہوئے رواں
فارغ ہوئے نماز سے جب سرور زماں
سب ماجرا فاطمہ کا علی سے کیا بیاں

مغموم اپنے دل میں امیر جہاں ہوئے
مسجد سے اٹھ کے گھر کی طرف کو رواں ہوئے

۲۵

سرور [illegible] آفتاب
پوچھا سبب نبی نے تو [illegible] دیا جواب
اس وقت خواب میں [illegible] فلک جناب
[illegible] خود دیکھو شتاب

غمگیں نہیں ہے لطف ہے مشرقین سے
پیارا نواسہ آپکا سوتا ہے چین سے

۲۶

[illegible] سید البشر
بھائی [illegible] سلمان [illegible]
[illegible] سمجھ [illegible]
[illegible] کام [illegible]

شکر یہ چاہیے کہ عنایت خدا کی ہے
خدمت تمہاری عین عبادت خدا کی ہے

۲۷

عادت [illegible] بیاں
اک دن جناب [illegible] خدا شاہ انس و جاں
[illegible] گھر میں [illegible] جہاں
فرمایا فاطمہ [illegible] زباں

نقش قدم پہ آپکے قربان جاؤں میں
مطلوب ہو تو حال زمانہ سناؤں میں

۲۹

فقط لیکے ہوا جو کہ بلقعت آدم سے پیشتر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۳۰

وہ سب بیان کر دیا حضرت سے ہو بہو
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پوچھا اک دن کو جناب رسول ﷺ نے
تفصیل سے بیان کیا قصہ بتول نے

دریافت کی جو چاہتا ہوں میں حضور سے
نور بتول پاک ہے گیا میرے نور سے

خوشبو کمال گلشن عنبر سرشت تھا
سرسبز اس کے فیض سے سارا بہشت تھا

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ دونوں نور [illegible]

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرقت ہوئی کو رہی پھر لگا سے گئے
لکھو ہاں پیش رسول خدا گئے

غمگین یہ سن کے سب ستم ایجاد ہو گئے
سر کو جھکا کے شیر خدا شاد ہو گئے

راغب جو قطب پاک کو پایا رسول ﷺ نے
پھل اس کا ایک توڑ کے کھایا رسول ﷺ نے

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ساری ضیا ہے نور نبوت کے خلق میں
کوئی فصیح تر نہیں حضرت سے خلق میں

فضل خدا سے ہے مجھے علم نجوم بھی
صاحب مرا کلام بجا ہے درست بھی

علام غیب حق نے کیا سر بسر مجھے
آئندہ و گزشتہ کی سب ہے خبر مجھے

٣٤٢ اس نے عالم کو علم سے آراستہ کیا — جلد علی نے سجدہ شکر کیا * عابد مشرف ہوا پیغمبر کے نور سے — عالم ہوا نور خدا کی طرح	[illegible]	[illegible]
ممتاز و سرفراز خدا کے حضور ہیں خالق کا وہ بھی نور ہے اور یہ بھی نور ہیں	درد جگر ہے گو کہ میں بیہوش ہو گئی لیکن ادب سے آپ کے خاموش ہو گئی	تشویش ہے جگر کو صد بخت کیا کروں ہے آسمان دور زمیں سخت کیا کروں
[illegible]	[illegible]	[illegible]
نہ ملک سے نہ دولت و حشمت سے کام تھا قرآن کے جمع کرنے ہی کا اہتمام تھا	بابا سے کچھ غرض ہے نہ کھانے سے کام ہے دن رات مجھکو اشک بہانے سے کام ہے	یہ ضعف تھا کہ چلنے میں گرتی تھیں کانپ کے ہر وقت رویا کرتی تھیں منہ ڈھانپ کے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
نظروں میں ہیں جہاں کی بہت خوار ہو گئی دو دن کی زندگی مجھے دشوار ہو گئی	کچھ اور ذکر سن کے بہلتے نہیں ہیں یہ اب تو کسی طرح سے سنبھلتے نہیں ہیں یہ	ہر وقت تلخ کرتی ہیں سب کی حیات کو دن کو اگر رو رہیں تو سا کت ہوں رات کو

۴۶

کاٹا ہے دن یہ بکا میں کہ اللہ کی پناہ
سب بھی ساتھ روتے ہیں ہادی احسن اکرواہ
تکلیف رونے [illegible] ہیں ہر وقت بھری آہ
[illegible] ہو تو ہو کس طرح نباہ

غمگین بیٹھے رہتے ہیں اپنے مقام پر
رغبت ذرا نہیں ہے انہیں آب و طعام پر

۴۷

[illegible] فاطمہ نے یہ کہا
دل کو ذرا سنبھالا کہ [illegible] صبر کی ہے جا
بیٹی کو [illegible] سر اپا
رنج و الم سے باپ کے ہم جان دو گئی

منت کی واسطے نہ سماجت کو آئے تھے
اہل مدینہ آج شکایت کو آئے تھے

۴۸

[illegible] کر زاری کی [illegible]
بیٹھیں [illegible] سب [illegible]
[illegible]
[illegible]

سوتے نہیں ہیں شب کو بھی اک آن چین سے
تکلیف سب کو ہوتی ہے زہرا کے بین سے

۴۹

[illegible] ہو گیا خیر النساء کا فق
[illegible] تھا عرق
[illegible] کا فرق
[illegible] شق

رنج و الم میں جان کو کھویا کروں گی میں
جبتک جیونگی باپ کو رویا کروں گی میں

۵۰

[illegible] سوگوار
اتنا نہیں [illegible] سرخ و گلنار
کہا [illegible] شاہ نامدار
[illegible] اچھا کیا [illegible]

بیکس ہیں ہم ملول ہیں غم میں جاگو رہے
تھوڑی دن کی خلق کو تکلیف اور ہے

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب حکم شیر الٰہی جو پاتے تھے
بیرون شہر ماں کو حسن لیکے جاتے تھے

۵۲

[illegible] فاطمہ
[illegible] خشک [illegible]
تنہا [illegible] ان [illegible]
[illegible] رنج [illegible]

تا شام منہ کو اشکوں سے دھوتی تھیں فاطمہ
زیر درخت بیٹھ کے روتی تھیں فاطمہ

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رونا جو اہل شہر نے دشوار کر دیا
بیت الحزن امام نے تیار کر دیا

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دورا جو شاق تھی شہ عالیمقام کو
آتے تھے علی ولی جا کے شام کو

۵۵

[illegible]

کچھ کام تھا کسی کے نہ آنے نہ جانے سے
فرصت تھی ایکدم کی نہ آنسو بہانے سے

۵۶

[illegible]

تھا کوچ کا جو دھیان دل مستہام میں
مصروف ہو کے خود ہوئیں بچونکے کام میں

۵۷

[illegible]

غم ہے مفارقت کا تو جی کھوئی جاتی ہیں
آ آ کے خیمہ کرتی ہیں اور روتی جاتی ہیں

۵۸

[illegible]

یوں تو کبھی صغیر ونکے بوسے لئے نہ تھے
دو کام ایک وقت کسی نے کئے نہ تھے

۵۹

[illegible]

ہے آرزو کہ قرب رسول زماں سے ہو
کیا ہے عجب جو کوچ ابھی اس جہاں سے ہو

۶۰

[illegible]

فرقت کے دن گذر گئے کیوں بیقرار ہو
جنت میں جلد آؤ نہ یوں اشکبار ہو

۶۱

[illegible]

کس کی مجال ہے جو وہاں کچھ سخن کرے
سر یہ ہم بھی ہو جو مدد ذوالمنن کرے

۶۲

[illegible]

اس جا کسی رفیق کا بھی آسرا نہیں
جز ذات کردگار کوئی آسرا نہیں

۶۳

[illegible]

سب کے دلوں کے پار یہ برچھی کی نوک ہے
سنتی ہو ہر مقام پہ واں روک ٹوک ہے

۲۴

[illegible] آل [illegible] خطا
جو مصیبت [illegible] ادا کیا
[illegible] وقت ابتلا
[illegible] نہیں [illegible] مصیب

۲۷

سبطین مصطفےٰ [illegible] رسول [illegible] قصور
[illegible] عفو [illegible] حسن ان کی غفور
[illegible] دور
[illegible] ضرور

۳۰

[illegible] زینب [illegible] حال
[illegible] خیال
[illegible] حال
[illegible] غم و ملال

سُن کے یہ معنی فکر نہ باب رکات ہیں
ہر روز و شب کی ہوں صوم و صلوٰۃ میں

کھاؤ نگی غم جو روکے یہ جانو نکو گھونٹنگے
یہ چین ہو نگی خوش یہ مغموم ہو ئینگے

تا زور کے فتونکے یہ پالے ہیں یا علی
بچے مرے تمہارے حوالے ہیں یا علی

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۲۸

[illegible] میں جب
[illegible] پنہاں ابر
[illegible] مہر
[illegible] نشاں ابر

۳۱

[illegible] فلک پناہ
[illegible] آہ آہ
[illegible]
[illegible] نگاہ

سامان ترک کا کوئی نہ ہمراہ بھیجیو
میرا جنازہ رات ہی کو دفن کیجیو

پہنچ دفن میں محو نہ فرمائے گا آپ
ہر روز فاتحہ کے لئے آئے گا آپ

نیزے پہ نیزے مار کے بیحال کر دیا
مرنیکے بعد لاش کو پامال کر دیا

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۲۹

[illegible] خیال
[illegible] وصال
[illegible] سال
[illegible] فال

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible] رسول بر
[illegible]

شاید نہیں قضا کوئی موجب سزا کا ہو
بخشو اگر قصور کوئی فاطمہ کا ہو

رکھتی ہے دولت پیمبر کی نورعین کو
دل سے چاہتی ہے حسن اور حسین کو

تیغیں علم کئے ہوئے خانہ خراب تھے
چہرے پہ سر کے بال بجائے نقاب تھے

۷۳

حالت یہ بیکسی کی روتے تھے [illegible]
دل پائمال تھا الم و صدمہ و محن
رقت کا تھا یہ جوش کہ لرزاں تھا سب بدن
لیکن بجا حواس تھے لب پہ [illegible] سخن

مغموم سوئے قبر پیمبر گئے علی
اشکوں سے رخ کو پونچھ کے باہر گئے علی

۷۴

اسما کو فاطمہ نے طلب کر کے یہ کہا
نزدیک وقت اب ہے مری وفات کا
پانی تو لاؤ باپ نے جو تھا عطا کیا
لا دو [illegible]

ہے دل کو لطف بندگی بے نیاز میں
اب غسل کر کے محو میں ہونگی نماز میں

۷۵

فارغ ہوئیں جو غسل سے زہرا [illegible]
[illegible] ذو الجود و الکرم
[illegible] سماتا نہ تھا دم بدم
تھا ضعف اس قدر [illegible]

تھی یاد حق نبی ہوئی تھی گو کہ جان پر
تھا بار بار کلمۂ طیب زبان پر

۷۶

[illegible] فرض حق
جاری تھا لب پہ [illegible] خشوع
ساری [illegible] خضوع
[illegible] رکوع

حق بندگی حق کا ادا کر گئیں بتول
فارغ نماز سے ہوئیں اور مر گئیں بتول

۷۷

اسما نے [illegible] دیکھا یہ ماجرا
[illegible] صدا
[illegible] دست دیا
[illegible]

ہے ہے یہ گھر تباہ ہوا قہر کر گئیں
دو نور دو جہاں کے فاطمہ زہرا گذر گئیں

۷۸

[illegible] سے جب
بی بی کا [illegible] سفر
[illegible] سر بسر
[illegible]

مشکل تھا ضبط گریہ دل اندوہناک تھا
صدمے سے فاطمہ کے جگر چاک چاک تھا

۷۹

اس وقت گھر میں حشر کا ہنگامہ تازہ تھا
زینب برہنہ سر [illegible]
ہائے یہ نوحہ [illegible] دل فگار
[illegible]

اس سانحے سے جن و ملک بھی ملول تھے
بیتاب و بیقرار محمد رسول تھے

۸۰

[illegible]
[illegible]
اہل ولا کی آنکھوں میں تھا درد کا بیاں
[illegible]

صدمے سے اہل بیت نبی اشکبار تھے
میت سے بچے لپٹے ہوئے بیقرار تھے

۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تسکین جی سے ہو و قلب کی یہ وہ غذا نہیں
مادر نہ ہو تو زیست کا پھر کچھ مزا نہیں

۸۴

پاس اپنے ابا اس جان بلا لیتے ہیں
اب سبب ہے اس آن بلا لیتے ہیں
مشکل میں تن میں جان بلا لیتے ہیں
بچھڑے ہوئے کو جان بلا لیتے ہیں

ہم بیکسوں کا مونس و غمخوار کون ہے
دنیا میں اب ہمارا پرستار کون ہے

۸۵

ساتھ ہے ہمارا دیکھیے منہ کون دکھائیگا
یا نعش پہ بیٹھے رات کو اب کون سو جائیگا
بن باپ کے یہاں اب کوئی نہ ہو سکا
بالی ہے ہماری سکینہ کون بہلائیگا

کہرام تھا کہ سید کا نہ تھا قلب چین سے
گوش الٰہ ہلتا تھا زینب کے بین سے

۸۶

راحت بلا نہ بعد پدر وا مصیبتا
اب کیا جہاں میں سے سفر وا مصیبتا
اس جان کی ماں نے نبی جو پدر وا مصیبتا
بچوں کو دیکھے جا بھی کدھر وا مصیبتا

مخفی نہیں ہے کون زمانے میں ایک ہے
آل رسول پاک کا دشمن ہر ایک ہے

۸۷

آ ٹکڑے ہوا جو ملکہ کو جگر ہو گئے ذرا
ہم دل فگار رہا یہیں کس کدھر ہو گئے ذرا
کس کا ہمارا کون خبر ہو گئے ذرا
جب کس طرح سے ہو گیا بسر ہو گئے ذرا

مد نظر یہی تھا کہ بیکانہ بال ہو
تھا اہتمام یہ کہ نہ ہمکو ملال ہو

۸۸

قصہ یہ ہے کہ ترک کی کلی کھلے سے بال
کہ ہے جہاں سے حضور کا بلبل کا انتقال
بیٹا دن نہ بیٹے ابھی اٹھارہ وال تھا سال
خیر النسا کا ہو گیا گلزار پائمال

دو چار دن سے حال نہایت سقیم تھا
کیا ضبط ہو تا صدمۂ فرقت عظیم تھا

۸۹

اتنا نہیں فراق اب لونڈی کی ہے ناصبور
افسوس اس کا ہے کہ وہ مقدر میں تھا سرور
ٹھہرے وہ دل ہے کہ بیاہ کی تہ گل امور
[illegible]

کیا دخل ہے بشر کا جو مرضی اللہ کی
حسرت ہزار دل میں رہ گئی بیٹو نکے بیاہ کی

۹۰

ہم کو اکیلا چھوڑ کے اب پیارے چل بسیں
دنیا میں اب ہمارا ٹھکانا نہیں کہیں
[illegible]
[illegible]

مجبور ہیں بشر ہے جو قابو میں جی نہ ہو
اٹھ جائیں ہم جہاں سے تو بے حرمتی نہ ہو

۹۱

دنیا سے آکو جن پہ گزرتے ہیں [illegible]
پہلو میں ہے درد کے سبب [illegible]
زخمی تھا [illegible] سر زمین
[illegible]

دنیا میں چند روز تلک رو کے مر گئیں
گو من دو دنیکے جور و ستم سہ کے مر گئیں

۹۲

[illegible] نصیب
اولاد کے [illegible] سے دیکھنا نصیب
[illegible] غریب
[illegible] عجیب

عشق پدر میں رشتہ الفت کو توڑ کے
بی بی سدھاریں خلد میں بچوں کو چھوڑ کے

٩١١

[illegible] عاشق حسین و حسن کچھ تو جواب دو
صدمہ ہوں سے کلیجے ہیں [illegible] کچھ تو جواب دو
[illegible] شاہ زمن کچھ تو جواب دو
[illegible]

ہے ہے یہ کیا ہے آنکھ تلک کھولتی نہیں
شہزادے دونوں روتے ہیں تم بولتی نہیں

٩١٢

[illegible] بیکسوں کی کس کا ہے خیال
ان کمسنوں کی لونڈی کو ہے دشوار ہے سنبھال
[illegible] تو ہو ویگا غیر حال
مشکل [illegible] جز ذوالجلال

ہے سوچ کس طرح سے یتیموں کو پالے گی
کس کس کو اٹھ کے راتوں کو لونڈی سنبھالے گی

٩١٣

دیکھو انکی کون سر سے لگا بتائے
اس طرح ان یتیموں کو سر سے لگا بتائے
[illegible] کون سر سے لگا بتائے
[illegible] سر پہ ہاتھ [illegible] بتائے

مشکل ہے عافیت کہ اسیر بلا ہیں یہ
بی بی خدا گواہ کہ بے دست و پا ہیں یہ

٩١٤

[illegible]

مخفی نہیں جو حال گروہ عدو کا ہے
بیوجہ جسم کو دیکھئے پیاسا لہو کا ہے

٩١٥

[illegible] سب نہیں [illegible]
[illegible] پہلو میں [illegible]
[illegible] لطف و عطا [illegible]
[illegible]

ہے جائے امن کوئی نہ کوئی یگانہ ہے
جینے نہ پائینگے کہ مخالف زمانہ ہے

٩١٦

[illegible]

دیدار سے کہیں نہ ہو نہ محروم دیکھ لو
لو ماں کو آ گئے زینب و کلثوم دیکھ لو

٩١٧

[illegible] انقلاب
[illegible] نہیں ہے تاب
[illegible]
[illegible]

کچھ دل کی حسرتیں فلک نے نکال دیں
بانہیں گلے میں فاطمہ زہرا نے ڈال دیں

٩١٨

[illegible] آسمان [illegible]
[illegible] محبوب کردگار
[illegible]
[illegible]

حالت جو غم سے غیر تھی ہر دو شاہ کی
میت سے آ رہی تھی صدا آہ آہ کی

٩١٩

[illegible] جو دیکھ [illegible]
[illegible] صبر کس [illegible]
[illegible]
[illegible]

اس رنج و غم میں بھی نہ کسیکا گلا کیا
سمجھا کے ماں کی نعش سے آخر جدا کیا

سلام ۱۰۰

اکبر ان کو کہاں لے گئے آہ علی اکبر ہم
[illegible] بڑا جوان پہ جو بلا ہے سر اپنا ہم
[illegible] کا منہ دیکھا تھا [illegible] پہ دم
[illegible] پہنچا صدر [illegible]

آفت پہ آفتیں نہ گزرتے تھے حسین کو
پانی نہ تین دن سے ملا تھا حسین کو

سلام

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا خوب حق آل پیمبر ادا کیا
درّہ لگا کے شمر لعین نے جدا کیا

رباعی

کس طرح سے وہ مومنوں کو صبر و قرار
مجلس میں ہے [illegible] دیکھ کر غمخوار
[illegible] ۱۱ [illegible]
زینب کا [illegible] اور وہ بیمار

سلام ۱۰۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سو بار [illegible] گھر کہیں ملا
چالیس روز [illegible] تک نہیں ملا

سلام ۱۰۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جلدی وہ سبب ادا ہو جو کچھ مجھ پہ دین ہو
پیری کا وقت [illegible] ال کو چین ہو

رباعی

رو دل نہیں پہ چھپ کے جو ہیں صبح و مسا
آنکھوں [illegible] جدا
[illegible]
اٹھارہ برس [illegible] زمانے سے قضا

سلام

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ناوقت غش ظلم میں [illegible] تھا
[illegible] شاہ امم چور چور تھا

سلام ۱۰۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یا رب [illegible] کبھی ال ملول ہوں
جو مطلب دلی ہے جلدی حصول ہوں

رباعی

[illegible] نہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] گھر میں جا کر مرا

ترجیع بند

۱

پنج تن سے حسن ہے اپنے کلام میں
مصروف ہے زبان اسی کی ثنا کے کام میں
[illegible] وصف امام میں
[illegible]

دل ہے رہ ثواب کا جویا کیا مجھے
احسان کردگار کہ گویا کیا مجھے

۲

[illegible] وہ حسن [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب پر عیاں کمال و شرف اس ولی کے ہیں
فرزند فاطمہ کے نواسے نبی کے ہیں

۳

[illegible] وہ حسن
[illegible] وہ حسن
[illegible]
[illegible]

محبوب کبریا کی طرح با کمال ہیں
[illegible] اسد شیر ہیں [illegible] لال ہیں

۴

[illegible] چمن ملا
[illegible] ملا
[illegible] ملا
[illegible] باغ جناں دو چمن ملا

راحت سوا ہے روح کو خوشبو دماغ ہے
فصل بہار آگئی دل باغ باغ ہے

۵

[illegible] وہ حسن
[illegible] وہ حسن
[illegible] وہ حسن
[illegible]

بفضل خدا کے رکن ہیں ارکان خلد کے
سردار ہیں حضور جوانان خلد کے

۶

[illegible] حسن
[illegible] حسن
[illegible] حسن
[illegible]

خوش لحن ہیں پسند طریقہ نبی کا ہے
حیدر کی جان ہیں لب و لہجہ نبی کا ہے

۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مسرور ہو کے حق محبت ادا کریں
دیندار جان و دل کو ان پر فدا کریں

۸

[illegible] وہ حسن
[illegible] حسن
[illegible] وہ حسن
[illegible]

شائع کیا ہے دین خاص و عام نے
بائیس حج کئے ہیں پیادہ امام نے

۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کوتاہ انکے زور سے تھا ہر جری کا ہاتھ
انکے کمال تک نہیں پہنچا کسیکا ہاتھ

[illegible]	[illegible]	[illegible]
سونگھا گئے گل چمن بوتراب کو بے انتہا خوشی تھی رسالتمآب کو	سرخ و سفید رنگ تھا روئے امام کا غنچہ کیا ہوا تھا شہ خاص و عام کا	بے انتہا رحیم شہ سرفراز تھے بو کو نکو سیر کرتے تھے مہماں نواز تھے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
رحمت کے آئے بڑھ کے رسالتمآب نے فرمائی گوش چپ میں اقامت جناب نے	سینہ تا بفرق نبی کی شبیہ تھے مولا کشادہ چشم و حسین و وجیہ تھے	ہمراہ بیٹھے تھے جو مغموم پاتے تھے پیارا خدا کا جان کے سب ناز اٹھاتے تھے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہونگی بلائیں دفع رنہ مطلق ڈرو جی سوراخ داہنے کان کی لو میں کرو جی	ستور مرے نواسے کی کھلوا دو جی پیراہن سفید اسے پہنا دو جی	علی ہیں مرتبہ شہ عالی وقار کے گیسو تھے دست پاک میں لے مہار کے

١٩

وہ کعبہ جو ہوا زہے چہرے پہ جلوہ گر
رخ پہ یہ وہ نور تھا اکثر جس پہ نبی کی نظر
ابرو سے ہوا سے تو دشتہ نند و نیز زر
بینی بلند نور کی گویا بلند نرگس

عمدہ لباس نرم پہناتی تھیں آپ کو
بنت عمیس دودھ پلاتی تھیں آپ کو

٢٠

پیدا ہوئے جو مدینے میں سلطان دوسرا
ہجرت میں مصطفیٰ کی وہ تھا سال انیسرا
خدمت میں ہے بیان کی عمر پہ اٹھارہ
اولاد میں بیان پہ رہ تخت کی تھا ابو نبی کا تھا

مادر فدا تھیں جان تصدق تھی باپ کی
مرقوم ہے کنیز بھی جیسے تھیں آپ کی

٢١

رنج ملے و دشمنان خدا سے ایک غنا و
اتنے گئے قدار و بد ہے سب و
ملا ہم نے کیا ساتھ سے سکے بد دل فساد
ملکہ تھا انقلاب نے کے اپنے نقش سے مٹا ہم سے جہاد
حضرت نے اپنے

با اختیار ہونے پہ جبر آپ نے کیا
ہے صبر کو بھی ناز وہ صبر آپ نے کیا

٢٢

دیکھو صف فضائل شاہ وفا اساس
بزم طرب ہے سبح ہے دو سرا سو
دل دیکھے ہے رخ شہ زادہ زینت فزا سو
حال ولادت حسن مجتبےٰ سنو

روز ازل سے قبضۂ تیغ خدائی ہے
احمد کے دوش پاک پہ معراج پائی ہے

٢٣

اس دن فیاض شاہ پلا بادہ خدا سے کو
دن ذرا جلا عطش ہے بہت بدو دار کو
سکینہ نہیں ہے دل بے اختیار کو
شاہ وفا کا تھا ہمیں بے نگار کو

ہم رند سب اسی کے سہارے پہ جیتے ہیں
ہے وہ شراب جسکو محب شہ کے پیتے ہیں

٢٤

ہاتھ موکل ہے جام لیا ہے بلا دے ہے
دن عید ہے شفیق دل کو جلا دے ہے
ہر روز جشن شراب عشق پلا دے ہے
ہو لطف اگر کیا ساقی ہے کھلا دے

تسنیم کی ریاض جہانمیں پلا شراب
دریا ہے گھیوں مہ رمضاں میں پلا شراب

٢٥

عقدہ کشائے دہر اصول شراب ہے
ساغر عیش ہے بادہ صفا روح جسم ہے
ہے مئے میں قصد ان سخن نادر ہے
دنیا کا صد شفا کا نام غیور ہے

ہے روز جشن آج مجھے بے پئے پلا
آئی ہے جو بہشت سے مجھ کو وہ مے پلا

٢٦

ساقی ہے مجھے عشق مصطفیٰ شراب
بجا ہے ہیں نظر دو ساغر شراب
جام ہیں شاہ کے کام خمور شراب
پھر ہیں پیالہ لے کے جو شراب

رندوں کو اپنے ہاتھ سے جام ولا پلا
ماہ صیام ہے سحری تک کھلا پلا

٢٧

قدرداں ہو اب تو پیام پلا شراب
بچھی ہے جو دیکھ پیش بہتر ہے وہ لا شراب
ہے خیال کر دوں کی جلا شراب
عید غدیر کا نشاں ہے نکلا ہے جلا شراب

ساغر اٹھا کہ حوصلۂ جد و جہد ہے
گرما مزاج رند کہ میری کا عہد ہے

۲۸

[illegible]

نشہ میں بھی امام کا چہرہ نظر پڑے
دیکھوں جدھر کو نور کا جلوہ نظر پڑے

۳۱

[illegible]

دم بھر جدا نہ ہونگا پیمبر کے ساتھ سے
واں بھی پیونگا ساقی کوثر کے ہاتھ سے

۳۲

ساقی نے لو چھلکا دیا [illegible] بادہ خوار کو
[illegible] رحمت پروردگار کو
[illegible]
[illegible] روزہ دار کو

کیا کام بادہ خوار کو عجب و غرور سے
روزہ ابھی کھلا ہے شراب طہور سے

۲۹

[illegible]

آل رسول حق کی ولا آب و گل میں ہے
روزہ شراب خلد سے کھولوں یہ دل میں ہے

۳۳

[illegible] انگور کی پلا
[illegible] دور کی پلا
[illegible] دور کی پلا
[illegible] پلا نور کی پلا

تکلیف میں اخیر نہ عمر دو روزہ ہو
افطار اُسی شراب سے پابند رہو ار روزہ ہو

۳۵

جشن ولادت حسن مجتبیٰ ہے آج
[illegible] ہے آج
[illegible] رسول خدا ہے آج
[illegible] آل نبی [illegible] ہے آج

کیوں خوش نہ ہوں وہ حق کا شناسا ہی گود میں
مسرور ہیں نبی کہ نواسا ہے گود میں

۳۰

[illegible] پلا سبے
[illegible] ولادت پلا سبے
[illegible] کیفیت پلا سبے
[illegible] عجب پلا سبے

عید ولادت آگئی روز سرور ہے
رندان پاکباز کی خاطر ضرور ہے

۳۴

[illegible]

نشہ میں بھی ہے ہوش حلال و حرام کا
پابند ہو شریعت خیر الانام کا

۳۶

[illegible] دوسرا امام
[illegible] علی [illegible]
[illegible] عام
[illegible] مرجع انام

تاثیر ماں کے دودھ کی خوشبو ہے باپ کی
کنیت ابو محمد و قاسم ہے آپ کی

٣٧

ہاں سبط اکبر شہ کی حضرت حسن ہیں آپ
ہم نام ... ذی شان احمد والا حشم ہیں آپ
[illegible] بالا ہمہ تن ہیں آپ
پھر رسول پنج خلق [illegible] ہیں آپ

٣٨

[illegible] مصطفیٰ کا ابن جدید
[illegible] یہ بات روز عید
مصطفیٰ کیوں ... وہ ہیں ... نور دو ... پلید
[illegible] خالق مجید

٣٩

نام فاطمہ ... [illegible] حضرت علی
راز خفی ... [illegible] پر جلی
والی تمام خلق ... خالق ... ہیں ولی
[illegible] ہیں علی

نقشبند کی بھی بات عجب دل فروز ہے
اس مشک آفتاب ہے شب مثل روز ہے

ابن علی ہیں خاصۂ رب انام ہیں
اور دوسرے امام شہ خاص عام ہیں

خوشبوئے شاہ دیں سے معطر دماغ ہیں
سب پیروان شاہ امم باغ باغ ہیں

۴٠

[illegible] صفت ... پیکر
[illegible] جہاں
[illegible] سرور زماں
[illegible] شکوہ و شاں

۴١

[illegible] خوشی کا ... سر ... ہے
[illegible] شہنشاہ خوش لقب
[illegible] ان رب
[illegible] خوش ... ہے

۴٢

[illegible] خوشی ... نور ... سوار
[illegible] سر
[illegible] نصیب ... ہو ... صف
[illegible]

خاصر ملک ہیں شاہ کی دولت سرا کے پاس
بیٹھے ہیں جبرئیل امیں مصطفیٰ کے پاس

اکثر رسول حق کے ہو زیب دوش آپ
مشہور خلق ہیں حسن سبز پوش آپ

احسان شریک حال ہے رب ودود کا
حضار میں بلند ہو نعرہ درود کا

۴٣

[illegible] صفت
[illegible] شاہ ... جنت
[illegible] مغفرت
[illegible] جنت

۴۴

[illegible] شاہ و ... ہر
[illegible] دیا ... ہر
[illegible] نظر
[illegible] جلوہ

۴۵

[illegible]
[illegible] امام دوم ... ہے
[illegible]
[illegible]

ہے برج ... پاک رسول انام کا
چاروں طرف ہے شور درود و سلام کا

پرتو ہیں سب یہ شان رسالتماب کا
شمس و قمر میں نور ہے اس آفتاب کا

اشعار ریختہ ہیں ... [illegible]
سر سبز باغ دہر ہے فیض ... [illegible]

۴۲ھ

[illegible] حسن ابن علی [illegible]

۴۹ھ

[illegible] جناب [illegible] کے ساتھ [illegible]

۵۰ھ

[illegible]

واقف تھا رسول سے جو کوئی رزم کے مقام
رہتا تھا جب ساتھ وہ شاہ انام کے

خاطر ہے حق کو شافع یوم الحساب کی
دلبند مصطفےٰ کی دعا مستجاب کی

واقف نہیں یہ آل رسول انام ہے
سلطان اہل شام ہم پہ صدقہ حرام ہے

۵۲ھ

[illegible]

۵۰ھ

[illegible]

۵۸ھ

[illegible] ابن علی [illegible]

تھا قرب اس جگہ سے [illegible]
[illegible]

لخت جگر رسول کے پیارے خدا کے ہیں
اعجاز سیکڑوں حسن مجتبیٰ کے ہیں

علم و کمال حق نے دیا ہے علی کی طرح
ہیں ماہر رموز و دقایق نبی کی طرح

۴۳ھ

[illegible]

۵۱ھ

[illegible]

۵۹ھ

[illegible]

فوراً دعا شاہ کا ظاہر اثر ہوا
[illegible] ہوا

بچے جو مضطرب تھے شہ نامدار کے
[illegible] دیتے تھے صدا [illegible] کے

ہم خوب جانتے ہیں جہاں کا مکین ہے تو
کوفے کے رہنے والوں [illegible] نہیں ہے تو

۵۵

وہ پوچھے جواب واسطے تحقیق مسئلات نزد معاویہ نے بھیجا سلطان نے بھیجا تھا
بھیجا ہے اب جو کچھ کہ وہ براے سوال ان مسئلات کی خاطر تھا اور ان بزرگ نے

لکھوا کے ہر سوال کو لایا ہے تو یہاں
تحقیق ہی کے واسطے آیا ہے تو یہاں

۵۸

معلوم ہے کہ نوع میں حرمت فصل [illegible] اسما و دین بیاں بعد ہے
ہر منع سے نکالا جو حال انقلاب [illegible] ہوئی ہے
[illegible] بھی لیے ہے

جو جانتے ہیں خاصۂ رب علا ہیں وہ
دس چیز میں غالب اک پہ جو ہی ایک کیا ہیں وہ

۶۱

ہے غرض اے ایمان کا اس قوم میں نک الکر نہیں شیطان ہے نام آرزو غور کر
سنیے پر ایک قوم میں خدا پھر بڑا عورت ہے [illegible] شیطان کا گذر

فضل خدا سے باعث بہبود ہے یہی
آفاق میں علامت محمود ہے یہی

۵۶

الحکم اے جناب جو کہ وہ اس نے کہا کہ راست ہے ارشاد آپ کا
ایسی خبر جس کو نہیں غیر جواب اس نے بھیجا ہے نزد شہ جہاں

فرمایا میرے آگے نہ کچھ قیل و قال کر
فرزند میرا ہے یہیں ان سے سوال کر

۵۹

پایا جو نکلا ہے وہ جو پوچھا ایک شہنشاہ نے حق و باطل میں انفصال
ہے کہ عرض اس کا بنی حق و باطل میں انفصال [illegible] سوال

ثابت اسی سے ہے حق و باطل کا حال بھی
ہے کان سے سنے ہوئے قیل و قال بھی

۶۲

دونوں تھا اور دیکھے عیاں ہوں جدا جدا
لازم ہو جو زبان بلوغ کا ہے وہ مغنث جس میں [illegible] آثار کا

ہو محتلم تو مرد بوجہ حسن ہے وہ
حائض ہو اور نمود ہوں پستاں تو زن ہے وہ

۵۷

فرمایا آپ نے کہ زمین سے آسمان دیکھ [illegible] التماس
ہے فاصلہ ہر دو بیان [illegible] قیاس

ظاہر ہے سب حدود و منازل کا فاصلہ
مخفی نہیں ہے یاں حق و باطل کا فاصلہ

۶۰

ہے نظر کا فاصلہ ان میں بالا اختصار
اس میں وسیلہ کا بعد کرو ان میں بار بار

ہر روز شب بدلتی ہے رنگت سپہر کی
دونوں ہیں نشانیاں کروزہ مہر کی

۶۳

عمل ذکر ہے دکھاؤ وہ بڑی مرد و زن کی نشان
اس جری کی [illegible] ہے مرد ہیں بال

امر اہم ہیں قابل تلقین ہیں یہی
لاریب فیہ دین کے آئین ہیں یہی

۶۴

[illegible]

۶۷

[illegible]

۷۰

[illegible]

پانی پہ حکم ابر کا جاری ہے حشر تک
فیض یہ ہوا سحاب میں ساری ہے حشر تک

تیر سعا ہو فرقۂ اہل نفاق کو
تبدیل کر دو آن میں شام و عراق کو

شہ نے دعا کی رنج و الم دل سے دھو گئے
فی الفور دو نو حالت اصلی پہ ہو گئے

۶۵

[illegible]

۶۸

[illegible]

۷۱

ابن علت امام دو عالم کا ذکر ہے
[illegible] کا ذکر ہے
مظلومی امام [illegible] کا ذکر ہے
[illegible] کا ذکر ہے

دولت زرق دیکھے ہمیں پاتا ہے وہ
جب جلتا ہے تو کو بھی ٹالتا ہے وہ

فرمایا شہ نے کیوں نہیں کرتا علاج تو
زن ہو کے آن بیٹھا ہی مرد وہیں آج تو

دار جہاں سے کوچ امام ہدا کا ہے
جانکاہ واقعہ حسن مجتبیٰ کا ہے

۶۶

[illegible]

۶۹

[illegible]

۷۲

[illegible] مصائب شاہ ہدا سنو
[illegible] واقعہ سنو
جانکاہ [illegible] سنو
حال [illegible] حسن مجتبیٰ سنو

افسوس ہے کہ ہم نہ تھے شہ کے ظہور میں
ہیں معجزے علی و نبی کے حضور میں

حق کو نہ بھول دہر ہے ظالم کدھر ترا
تیر شکم سے ہوگا جنت بستر ترا

راحت امام کو نہ ملی جور قوم سے
گریا کی فصل تھی شہ والا تھے صوم سے

٧٣

افطار کے قریب بہت تشنہ تھے امام
جعدہ سے یہ کہا کہ [illegible] سے کلام
شربت جو دودھ کا ہو تو لا بھر کے اک جام
اس نے ملا کے زہر ہلاہل [illegible]

اک جام لیکے آئی جو مولا کے سامنے
فرمایا نوش سبط رسولؐ انام نے

٧٤

فرمایا اس کو نوش امام [illegible] اثر کیا
[illegible] اپنے لئے دشمن خدا
دل نے کہا کہ جس نے زہر دے دیا
وعدہ کوئی وفا نہ کیا [illegible] معاویہ

مجھے کسیکو خلق میں بہتر نہ پائے گی
اسکی سزا یہ ہے کہ جہنم میں جائیگی

٧٥

تھا کس یہ سن [illegible] ٹوٹنے لگے سلطان نامدار
پھینکا زمیں پہ جو وہ ساغر وہ والا تھے بیقرار
[illegible] اضطرار
[illegible] تھا آہ شکار

جو دیکھتا تھا اُس کا جگر منہ کو آتا تھا
صدر امام پاک کا دیکھا نہ جاتا تھا

٧٦

[illegible] تشنہ امام
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بہتے لگن میں خون سے بالکل بھرا ہوا
ہمشیر صدقے جائے برادر یہ کیا ہوا

٧٧

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیجا مر اگلا نہیں دنیائے دوں سے ہے
ایوئے سارا طشت یہ لبریز خوں سے ہے

٧٨

[illegible] بھائی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

برباد خاندان رسولؐ خدا نہ ہو
اے کردگار مجھ سے یہ بھائی جدا نہ ہو

٧٩

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رخسار اشک گرم سے دھونے لگے حسین
بھائی کے پاس بیٹھ کے رونے لگے حسین

٨٠

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غش آ رہے ہیں آنکھ بھی اب کھولتے نہیں
[illegible] پکارا پر [illegible] بولتے نہیں

٨١

[illegible] حضرت حسن
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اے زینت جہاں کی کوئی بھائی نہیں ہے مجھے
جینے کی شکل اب نظر آتی نہیں مجھے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
شوق لقائے موت کا آنا ہی خوب ہے دنیائے دوں پرست سے جانا ہی خوب ہے	دار جہاں میں گو کہ با آرام کم رہا شکر الٰہ ہے کہ میں ثابت قدم رہا	جُعدہ نے خیر خواہوں کو صدمہ نیا دیا بھیجا ہوا معاویہ کا سم پلا دیا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
اٹھا مزا حیات کا جینے پہ خاک ہے امام کیونکر آئے جگر چاک چاک ہے	اسلام میں خلل اگر اب تک پڑا نہیں حکم خدا سے صلح کی پر میں لڑا نہیں	اعدا کے ظلم و جور سے راحت نہ پائیں گے جتنا ستایا جائیگا دشمن ستائیں گے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہے شغل یاد حق سوا آفتاب کے [illegible] دم نکلتا ہے صدق جناب کے	ازواج شاہ کو سفر کی خبر نہ تھی تھی کونسی وہ چشم جو اشکوں سے تر نہ تھی	بابا مفارقت کا نہ غم دیتے جائیے اب سب کو اپنے ساتھ ہمیں لیتے جائیے

۹۱

روئے یہ سن کے [illegible] عشق چاہا ارب
آیا پسینہ موت کا تن پر غشی ہوئی
رونے لگے [illegible] جب بیٹے زینب
[illegible]

فرمایا اب جہاں سے رحلت ضرور ہے
ہنگام جانکنی ہے وصیت ضرور ہے

۹۲

آنسو بہا کے زینب دلگیر نے کہا
بھائی حسین سے نہ کبھی ہم [illegible] جدا
جب ہو گیا [illegible] سفر [illegible] کربلا
[illegible] ہمراہ [illegible] میں ندا

نقشہ ستم کا پھر گیا آنکھوں کے سامنے
سب کو کیا وداع امام انام نے

۹۳

لیجانا قبر جد پہ مجھے اے عزیز جان
نانا سے حال اپنا کروں میں [illegible] بیان
بعد از زیارت لحد سرور زمان
پہنچانا نانا کی قبر پہ با نالہ و فغاں

پہلوئے جد ملیگا نہ بیچ رفیع میں
مدفون مجھکو کیجو زمین بقیع میں

۹۴

از وداع امام دو عالم نے یہ کہا
لازم ہے صبر [illegible] یہ کہکر و نالہ و بکا
سب کو حفظ خالق کونین میں دیا
رہنما اب اہل عترت شبیر ہیں سدا

دونوں جہاں میں انکی ولا فلاح ہے
رہنما مطیع حکم یہ میری صلاح ہے

۹۵

شبیر کو بلا کے امامت سپرد کی
کہکر خدا کے بھائی کو اپنا کیا وصی
جتنی تھیں نعمتیں سب وہ دیدیں جو تھیں نبی کی
فرمایا پہنچے یہ امانت جد کی تھی

آئینہ پیش چشم سب آئین کردئے
راز امامت آپنے تلقین کردئے

۹۶

[illegible] ہوئے خوش خصال
[illegible] غم سے حال
[illegible] پائمال
[illegible] دنیا سے انتقال

آخر ہوئے حضور [illegible] کی گود میں
شبر کا دم نکل گیا بھائی کی گود میں

۹۷

[illegible] امت حسین کی
[illegible] خدمت حسین کی
[illegible] الفت حسین کی
[illegible] شفقت حسین کی

پیارا ہے ذوالجلال کا عالی مقام ہے
ابن حسین دونوں جہانکا امام ہے

۹۸

[illegible] وصیت [illegible]
[illegible] الطاف [illegible]
[illegible]
[illegible]

کوئی لگائے ہاتھ نہ اہل وطن سب مجھے
دینا تم اپنے ہاتھ سے غسل و کفن سب مجھے

۹۹

[illegible] حرم شاہ خاص و عام
[illegible] درد و الم [illegible]
[illegible] امام
[illegible]

دامن کو سنگ و خشت سے اعدا نے بھر لیا
دروازہ بند روضۂ احمد کا کر لیا

بند ۱۰۰

امارۂ فساد تھا مروان بے حیا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

طاری تھا قہر و غضب ہر اک بد نہاد پر
سارا بنی امیہ تُلے تھے فساد پر

بند ۱۰۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آیا کوئی نہ باز عداوت کی راہ سے
ہفتاد تیر لگے تھے تابوت شاہ سے

بند ۱۰۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرماتے تھے حسین [illegible] بھائی کے ساتھ
[illegible] اپنے ہاتھ سے

بند ۱۰۳

اک دن حسن فراق پدر میں تھا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قرآن پڑھ کے روز و شب آنسو بہاتے تھے
قبر حسن پہ آخری جمعہ کو جاتے تھے

بند ۱۰۴

[illegible] صدا سنا دو
[illegible] بلا دو
[illegible]
[illegible]

مادر کو روؤں حیدر صفدر کو روؤں میں
قسمت میں تھا کہ جیسے برادر کو روؤں میں

بند ۱۰۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بے گور [illegible] سکتے ہیں حسنا و حسین سے
عرش عظیم [illegible] سے

بند ۱۰۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دلوایا زہر آپ کو اس نحس و شوم سے
زر بھیج کر منگایا تھا سلطان روم سے

بند ۱۰۷

افسوس [illegible] اعدائے دین کا کام
[illegible] صباح و شام
[illegible] اہتمام
[illegible] امام

افسوس آل پاک نبی نامراد ہیں
بچے یتیم ہو گئے بے رحم شاد ہیں

بند ۱۰۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نانا کے غم میں باغ کو [illegible] تھے شاہ دیں
بابا کی لحد پہ رات کو روتے تھے شاہ دیں

۱۱۱۵ھ ہائے ہائے جدا ہوا مومن صفا ہائے صد حیف ہو گئی کیا ہوئی کا نشانہ ہائے ڈھونڈیں کہاں ملیں جو زنبیل بیانات ہائے وہ تاج کا بہاری کا [illegible] ہائے	۱۱۱۲ھ جو خدو محو جو تصدیق شرف پر وصال اس سال ورا دو دل میں کیا خوف ذو الجلال آل رسول حق کو دئے صد سرو ملال سرکار مصائب سے جو ملا ہے متاع و مال	۱۱۰۹ھ ہائے وہ بن پہنکوا [illegible] بیخ و بن غنچہ صبح و شام امام غم و صد سرو محن سبز کے اڑتے سبزہ ہوا جھلسا بدن ہائے جگر کو [illegible] دل مہا بعد [illegible]
نیر کا آفتاب غروب آج ہو گیا احمد کا گھر بسا ہوا تاراج ہو گیا	گھر خاک میں رسول امم کا ملا دیا شربت میں ہائے زہر ہلاہل پلا دیا	ناشاد و نامراد اٹھے آپ خلق سے خون دل و جگر بہا روان شہ کے حلق سے
۱۱۱۶ھ جو [illegible] نیں علامات عجب جب کہ [illegible] سی جب دنیا سے ہمارے سر سے اٹھا سایا آج ہے کہ [illegible] علی جدا	۱۱۱۳ھ اس کمسنی میں جو حضرت فاطمہ کو غم ان دو جہاں کے ہو فردوس میں بہشت مولائے دو جہاں کے احوال سے ہے غم اندواج شہ کا رنج سے ہو صد مرغ [illegible]	۱۱۱۱ھ وہ دو جہان میں جو حسن گزرا نہ بکیدن غم سے ہائے آپ مطمئن دم جو ملال غم سے ہوئے انس و جن کھا دیں و جفت ہائے کا سلطان دین [illegible]
سال وفات شاہ امم دلخراش ہے سب مومنوں کا غم سے جگر پاش پاش ہے	ملتی دعا جو ہوتا مرض اور طور کا مطلب بر آیا مکر سے حکام جور کا	فرقت کا رنج ہے شہ دلگیر کم سب جئے چالیس سال بعد رسول امم جئے
۱۱۱۷ھ مصطفیٰ ہائے بیچ شاہ کا نشانات ہے صرف [illegible] کی وفات لکھا ہے [illegible] خوش صفات [illegible] حیات	۱۱۱۴ھ آل نبی پہ ظالم نے عداوت سے کیا بیم وقت اخیر تکلیف دی اشد ہے جس حال [illegible] ہو ہے ایم [illegible]	۱۱۱۰ھ اہل جہاں سے [illegible] کیا سفر سلطان بحر و بر شفقت کی [illegible] [illegible]
ملوک گرے ہائے کے دل پاش پاش ہیں لکھا ہے سات پیر تجھے پیوست لاش ہیں	گھر خاک میں نبی کا ملایا ہزار حیف بیوجہ بتا مولی نے ستایا ہزار حیف	بانا نہ امر حق کسی خانہ خراب نے دس سال کی سہی جو نکو ہدایت جناب نے

۱۱۸ھ

[illegible]

پرسادو فاطمہ کو رسول کرام کو
کر لو وداع آج امام انام کو

۱۲۱ھ

[illegible]

مرنے کے قبل خلق میں ہم پاک صاف ہوں
جتنی خطائیں ہم سے ہوئی ہیں معاف ہوں

رباعی

تھا شور بپا جنازہ جب اُٹھا
[illegible]
[illegible]
افسوس کہ سایۂ حسن سر سے اُٹھا

۱۱۹ھ

[illegible]

افضال کردگار سے حق کی طرف ہو مئیں
مداح آل پاک کا ہو ذی شرف ہو مئیں

رباعی

اُٹھ جانے سے شہنشاہ زمن [illegible]
لازم ہے بصد رنج و محن [illegible]
۲۹ صفر [illegible]
ہے آج شہادت حسن [illegible]

رباعی

ماتم ہے [illegible] آج حسن آج کی شب
[illegible] ذوالمنن آج کی شب
[illegible] ۱۵ [illegible]
[illegible] حضرت حسن آج کی شب

۱۲۰ھ

[illegible]

[illegible] کون بہلا تا امید ہو
[illegible] مومنوں کی عید و رشید ہو

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible] رسول ذوالمنن [illegible]
[illegible]

۱

جہاں میں آمد ابن علی کی دھوم ہے آج
محب ہیں شاد خوشی سب کو بالعموم ہے آج
نبی کے در پہ ملائک کا اک ہجوم ہے آج
زیادہ ماہ سے بھی جلوۂ نجوم ہے آج

جو حق کا نور ہے سارا زمیں پہ اترے گا
خدا کے عرش کا تارا زمیں پہ اترے گا

۲

شگفتہ آج چمن میں ہیں [illegible] خاص و عام
وہ آج گود میں [illegible] کا مقام
[illegible] امام

ہے انتہا کہ خدا نے بھی ناز اٹھایا ہے
انھیں کے واسطے زہرا کا بچہ آیا ہے

۳

[illegible] جنت
[illegible] ریاض جنت
[illegible] جنت

ہے انکی راہ رہ مستقیم ہیر نہیں
بس اب تو آپکے آنے میں کوئی دیر نہیں

۴

جہاں میں آج [illegible] وہ خلق کا ہے جو محسن
خوشی کا روز ہے [illegible] مسرور ہیں جوان و مسن
ملائکہ ہیں [illegible] انس و جن
[illegible] خوشی کا ہے دن

محب ولادت شہ کی خبر جو پاتے ہیں
خوشی کے جوش میں پھولوں نہیں سماتے ہیں

۵

[illegible] آج [illegible] نظر
[illegible] علی کا [illegible]
[illegible]

علی کا لخت جگر جان دل بتول کا ہے
نظیر سید لولاک سے رسول کا ہے

۶

[illegible]
[illegible]

تجلی رخ شہ وہ ضیا دکھائے گی
کہ جس سے شمع مہ و مہر جھلملائے گی

۷

[illegible] رسول [illegible]
[illegible]

جہاں میں کل کا مددگار آج آتا ہے
ہمارا سید و سردار آج آتا ہے

۸

[illegible] مسعود
[illegible]

نصیب اوں کے نشیب و فراز کا چمکا
ستارہ آج زمین حجاز کا چمکا

۹

[illegible] جاری
[illegible]

انھیں کے فیض کا دریا بہیگا محشر تک
انھیں کے نام کا سکہ رہیگا محشر تک

۱۰

نہ نکلے بطن سے جب تک ہوا دکھی تھیں فاطمہ زہرا
قریب تھا جو ہوئے وہ [illegible] بے بلا
تمام گھر میں [illegible] کی صدا
[illegible]

تھا امر کونسا جو موجب سرور نہ تھا
چراغ کچھ شب تاریک میں ضرور نہ تھا

۱۱

حسین بطن میں [illegible] شہنشاہ
[illegible] شہنشاہ
سلوک دونوں [illegible] وقار [illegible] آگاہ
[illegible] عز و جاہ

حصول ایسی بھلا منزلت کسی کو ہے
یہ شکر کرنے کی جا امت نبی کو ہے

۱۲

ضرور [illegible] رسول غیور
[illegible] کیا
[illegible] ہیں امام رہا
[illegible]

حصول حق سے ہوا منصب شہادت بھی
انھیں کی نسل میں قائم رہی امامت بھی

۱۳

بجا [illegible] فاطمہ بھی درد و کرب سبب
[illegible] رنج و تعب
[illegible] رسول عرب
زبان [illegible] اپنا نفس کریں یارب

یہ امر صعب بھی آسان تھا بتول پہ آج
اذیت ام اسکی بہت شاق ہے رسول پہ آج

۱۴

[illegible] حیدر ذی شان
[illegible] یہاں
[illegible] فیض رساں

شریک کون مصیبت میں ہو یہ حیرت ہے
ہمارے حال پہ تیری ہمیشہ رحمت ہے

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]

نہ کچھ ادا ہوا حق شرمسار ہوں تجھ سے
عطا و لطف کا امیدوار ہوں تجھ سے

۱۶

[illegible] ولادت کا جب قریب ہوا
[illegible]
[illegible]

خبر خوشی کی سنا حیدر و بتول کو بھی
ہماری سمت سے دے تہنیت رسول کو بھی

۱۷

[illegible] نور
[illegible]
[illegible]

وقار و شان سے بصد افتخار ملکر جا
ملائکہ کے قبیلے ہزار لے کر جا

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر اک مقام پہ شوکت نئی دکھاتے ہیں
صفیں جمائے ہوئے آسماں سے آتے ہیں

۱۹

[illegible]

ہر اک کے پاس ہیں نزدیک و دور کے جبے
لباس نور کے پہنے ہیں سبکے نور کے جبے

۲۰

[illegible]

جنکے عطر میں چلے بسے بسائے ہوئے
زمیں پہ آتے ہیں گردوں سے باگ اٹھائے ہوئے

۲۱

[illegible]

عذاب سخت میں تخفیف اہل نار پہ ہو
نہ آج قہر و غضب انکے حال زار پہ ہو

۲۲

[illegible]

جو انکے دوست ہیں وہ مورد عطا ہو جائیں
ابھی خلق پہ رحمت کے باب وا ہو جائیں

۲۳

[illegible]

شراب خانہ دنیا کا رنگ اور ہے آج
جہاں نہیں ہے ترے ساقی کا دور دورہ ہے آج

۲۴

[illegible]

مدام نشہ میں دم العطش کے بھرنا ہے
بیان ولادت سبط نبی کا کرنا ہے

۲۵

[illegible]

یہ روز عید کا ہے آج کر خوشی میری
جہان بھر میں ہے مشہور میکشی میری

۲۶

[illegible]

بڑھیگا وجد شرف سنکے اہل عرفاں کا
پڑھونگا حال ولادت حسین ذیشاں کا

۲۷

[illegible]

ہے میرے حال پہ رحمت جناب باری کی
مجھے ازل سے ہی عادت ہے بادہ خواری کی

۳۰
[illegible]

ہر بہشت میں مخمور حب حیدر سے
[illegible] جام کوثر سے شراب کوثر سے

۳۱
[illegible]

اُٹھو نہ صاف ہے بغض و حسد کی خاک نہیں
حساب پاک ہے جس کا مجھ کو باک نہیں

۳۴
[illegible]

ابھی سے شوق ہے معبود کی عبادت کا
خدا کے سجدے میں ہے نور عین حضرت کا

۳۳
[illegible]

دکھلاؤں [illegible] در اگر در پئے خرابی ہوں
[illegible] شراب ہوں

۳۲
[illegible]

یہ نظم ہے یہ کہ مانند ساغر دہر کے
لگاؤں گا قدم آنکھوں سے ابن حیدر کے

۳۵
زبان پاک پہ ہے حمد خالق ذوالمنن
[illegible]

ابھی سے آتی ہے بو الفت و محبت کی
گواہی دیتا ہے یہ آپکی رسالت کی

۳۰
[illegible]

[illegible] جام جہاں میں ہمارا کام ہے چلے
[illegible] آج دور جام ہے چلے

۳۷
[illegible] مصطفیٰ پیدا
[illegible] صدق و صفا
[illegible]

بڑی ہی دھوم سے رحمت بنی کہ دین کی آج
خدا کی مہر سے قسمت کھلی زمین کی آج

۳۶
[illegible]

ضیا ہیں اوج فلک تک جو راہ پاتی ہیں
نجوم چرخ فلکی بھی آنکھیں جھپکی جاتی ہیں

٣٧
[illegible] کہا نواسے کو [illegible] ہوئے شاد و خرم
وہ چھل جانب سی [illegible] شتاب لاؤ ادھر
خدا کا خاص [illegible] دکھا دو ایک نظر
[illegible]

یہ عرض کی کہ پہنا کر لباس لے آؤں
میں غسل دے لوں تو حضرت کے پاس لے آؤں

٣٨
[illegible] بولا وہ صفیۂ وادب
[illegible] اسکو [illegible]
پاک صاف ازل سے [illegible]
[illegible] طاہر و اطہر

نہ غسل اسے معرفت کے دریا میں
خدا نے پاک اوتارا ہے اسکو دنیا میں

٣٩
[illegible] نفس رسولؐ رب
سفید پارچہ میں لیکے آئیں اسماء [illegible]
[illegible] شوق میں [illegible]
[illegible] دیکھکر رسولؐ عرب

کسی کی گود میں سر قرار دیں ندیتے تھے
نواسے کے لب دعا رضی کے بوسے لیتے تھے

٤٠
[illegible] رسولؐ عیاں
[illegible] یوسف کنعاں [illegible]
دہن کو چوم کے [illegible]
نبی [illegible] وہ راحت جاں

سوا حصول ہوئی دین سے فرحت بھی
نبی نے دوسری جانب کہی اقامت بھی

٤١
رسولؐ حق نے [illegible] نفس رسول کے [illegible]
بجا دو نور کے دریا ہے [illegible]
خدا کے فضل و کرم [illegible]
[illegible]

یہ حسن یوسف کنعاں سے بھی دوبالا ہے
خدا نے نور کے سانچے میں اسکو ڈھالا ہے

٤٢
کہا یہ [illegible] علی نے [illegible]
[illegible] راحت جاں
[illegible] جمال [illegible]
[illegible] رسولؐ [illegible]

جہاں میں سب برکت آپ ہی کے دم سے ہے
بہار باغ دو عالم اسی قدم سے ہے

٤٣
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ نعمت آپکے رنج و ملال سے محفوظ
ہے جہاں میں یہ عین الکمال سے محفوظ

٤٤
[illegible] رسولؐ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بہار دہر سبب اس طفل خوش سیرت کے ہے
تمام صحن میں خوشبو سما بہشت کے ہے

٤٥
جہاں میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سما بہشت کا باغ جہاں سے پیدا ہے
زمیں کا عرش بریں پر دماغ پہنچا ہے

۱۴۶ھ

دکھا رہا ہے ضیا [illegible] جب پرورش کا
[illegible] ہی فلک آرا
[illegible] کارسازی پیارا
[illegible] جہاں پیارا

مدینہ کیوں نہ ہو روشن ضیائے سرور سے
حسین کون زیادہ ہے ابن حیدر سے

۱۴۷ھ

[illegible] کیا ہے
[illegible] کیا ہے
[illegible] کیا ہے
[illegible] گیا ہے

کمال آپ کے مخفی جہان پر کب ہیں
فضائل ان میں رسول مجید کے سب ہیں

۱۴۸ھ

[illegible] والی
[illegible] بالی
[illegible] عالی
[illegible] پامال

تمام خلق خدا بہرہ مند ہے ان سے
وقار خانۂ کعبہ دو چند ہے ان سے

۱۴۹ھ

جناب فاطمہ [illegible] بیٹے ہیں
[illegible] آنکھ کے تارے
[illegible] سارے
[illegible] زیادہ رسول کو پیارے

یہ باوقار ہیں یہ صاحب فتوت ہیں
جناب سید شبان اہل جنت ہیں

۱۵۰ھ

[illegible] ضیا بخش زیب
[illegible] قریب
[illegible] نجیب
[illegible] حبیب

ہمیشہ خیر طلب رب مشرقین سے ہوں
حسین میرا ہے مجھ سے تو میں حسین سے ہوں

۱۵۱ھ

[illegible] ہم
[illegible] اکرم
[illegible] ہم
[illegible] عالم

ادھر بھی عرش پہ کیا خوش مزاج ہیں جبریل
زیادہ سب سے فرحناک آج ہیں جبریل

۱۵۲ھ

[illegible] رسول اکرم
[illegible] واسطے [illegible]
[illegible] خیر الامم
[illegible] اکرم

بفخر حق کا درود و سلام لایا ہوں
خدا کی سمت سے میں تہنیت کو آیا ہوں

۱۵۳ھ

[illegible] فرمایا
[illegible] کیا رب
[illegible] کا
[illegible] رب

نصیب امت عاصی کا خوب ہی چمکا
بڑا کرم ہوا پروردگار عالم کا

۱۵۴ھ

[illegible] بند
[illegible] بند
[illegible] بند
[illegible] فرزند

سوا ہر ایک سے حسن و جمال ہیں یہ بھی
یہ نور عین بہت آپ سے مشابہ ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ خوش نصیب ہوا ہے کسی کو خوشحال ملتے ہیں
جہاں میں کس کو بھلا ایسے لال ملتے ہیں

زمانے بھر کو جو مسرور و شاد پاتے ہیں
فلک پہ جاتے ہیں جبریل اور آتے ہیں

جلیل قدر ہیں فی منزلت ہیں فیض رساں ہیں
انھیں کے روح [illegible] گہوارہ جنباں ہیں

[illegible]

ملک کو گرچہ فلک سے [illegible]
جناب حق کا درود و سلام لاتے ہیں
[illegible]
نبی کو [illegible]

[illegible]

جو رتبہ دال ہیں کرینگے وہ لقب اسکا
زمانے بھر سے اعلی حسب نسب اسکا

بہار نگہیں سب کی لطف پاتی ہیں
ملائکہ کے پروں کی صدائیں آتی ہیں

بھلے ہمیشہ سے ہر شخص کی بھلائی میں
جبھی تو نام ہوا آپکا خدائی میں

[illegible]

خلف علی کے ہیں [illegible]
رسول پاک [illegible]

[illegible]

جو حق شناس ہیں دم الفتوں کے بھرتے ہیں
رسول شکر خدائے ودود کرتے ہیں

ہے فخر احمد و زہرا کو وہ خلف یہ ہیں
جہاں میں فخر رسولاں سلف یہ ہیں

نہ دودھ پیتے تھے سبط رسول الٰہ کا
لکھا ہی ہو گیا تھا شیر خشک نے ہرا کا

۶۶ م زبان انھی کی [illegible] فصیح [illegible] [illegible] [illegible]	۶۷ م انھیں کا نام گرامی [illegible] یہی ہیں فاطمہ کی جان علی کے نور عین یہی ہیں [illegible] دل کا چین انھیں کی [illegible]	۶۸ م یہی ہیں [illegible] کے سردار ہیں یہ جن [illegible] وہ سوار ہیں [illegible] رسول [illegible] ہیں [illegible]
زمانے بھر میں ابتلا یہ وقار کس کا ہوا نبی کے خون سے روشیدہ جسم ان کا ہوا	انھیں کے نور سے رنگت قمر کی میلی ہے انھیں کی روشنی ارض و سما پہ پھیلی ہے	انھیں کے خلق و کرم کی پکار ہو گی انھیں سے خلق خدا رستگار ہو گی
۶۹ م [illegible] مصطفی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	۷۰ م [illegible] جنت [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	۷۱ م انھیں [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
انھیں کو عشق نبی سے [illegible] پاک رکھتے ہیں [illegible] پاک رکھتے ہیں	حسین بھی جو [illegible] ہیں محمد کے شرف ہیں عالم میں سبط احمد کے	انھیں کے بھائی حسن نام [illegible] ہیں انھیں کے لال ہیں عابد جو کل کے سرور ہیں
۷۲ م [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	۷۳ م [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	۷۴ م [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
یہ [illegible] کہیں جہاں نہیں ہیں [illegible] انھیں نہیں	ہمیشہ انھیں پہ رسول [illegible] دیتے تھے انھیں کی جگہ سجدہ کو طول دیتے تھے	وہ چاندی آئینے شبیر پہ تصدق کی ہمیشہ یکساں سی حالت رہی تعشق کی

۷۳

عزیز درد سے کس کو [illegible] رسول انام
فلک سے آکے کہا جبرئیل نے [illegible]
یہ حسین کا [illegible] ظلم و ستم
[illegible]

دغا سے آپکی امت بلائے گی ان کو
عطش میں حیف نہ پانی پلائے گی ان کو

۷۴

[illegible] کی عزت
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب اہلبیت کو بھی دربدر پھرائینگے
برہنہ اونٹوں پہ تا شام لے کے جائینگے

۷۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خوشی کی بزم میں سلطاں کا ماتم ہونے لگا
ہر ایک سنکے یہ سب واقعات رونے لگا

۷۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہا کسی کے کدہر ہیں بلاؤ حیدر کو
سنائی نور نظر کی سناؤ حیدر کو

۷۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خدا کے قہر سے ظالمین نہ کچھ ڈرینگے لعین
یتیم بچوں پہ ظلم و ستم کرینگے لعین

۷۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو دور بیٹھے تھے نزدیک آکے بیٹھیں
[illegible]

۷۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہزار حیف نہ کچھ رحم کھائینگے اظلم
بغیر غسل و کفن چھوڑ جائینگے اظلم

۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ملیگا چین نہ مظلوم کے گھرانے کو
نہ آئے کاش یہ رنج و الم دکھانے کو

۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لوٹینگے [illegible] کان اتارینگے
مری سکینہ کو ظالم طمانچے مارینگے

۵۴ [illegible] جہاں میں تم آئے [illegible] جہاں میں تم آئے [illegible] جہاں سے تم آئے	۵۵ [illegible] [illegible] [illegible]	۵۶ [illegible] [illegible] [illegible]
مصیبت قرب تشنگی کے ماں صدقے ہو تو بچہ کروں تجھ پہ اپنی جان صدقے	یہ ظلم دیکھ کے کچھ بھی نہ صدمہ ہوا ہوتا نہ ہوئی ہیں داد خواہی کو کیا اپنا سر کھولو گی	غم و ملال کو بس بس کہ جان کھوئیں گے ترے حسین کو تا حشر سب روئیں گے
۵۷ [illegible] [illegible] [illegible]	۵۸ [illegible] [illegible] [illegible]	۵۹ [illegible] [illegible] [illegible]
سکون دل کہیں نہیں اس بلا نصیبی پر نثار ہو ترا نانا تری غریبی پر	مخالفت ہمیں لازم ہے مرضی رب سے زباں نہ ہوئیگا خالی وہ آہ ہم سب سے	اسی کے دوستوں کے بیڑے پار ہوئیں گے عدو نہ اسکے کبھی رستگار ہوئیں گے
۶۰ [illegible] [illegible] [illegible]	۶۱ [illegible] [illegible] [illegible]	۶۲ [illegible] [illegible] [illegible]
سنبھو کو تیغ و ملال آئے ہیں ہر ایک بی بی نے [illegible] دکھ اٹھائے ہیں	جو سارے کنبے کا کنبہ لحد میں ہو یگا بتا غریب بچہ کو کون روئے گا	نہ اپنے لال نہ دولت عزیز ہے مجکو سنبھو کے آپکی امت عزیز ہے مجکو

۹۱

[illegible]

۹۲

[illegible]

۹۰

[illegible]

شتاب مژدۂ فرحت فزا بتول کو دے
ہماری سمت سے بھی تہنیت رسول کو دے

وہیں کا قصد ہے ہم نے فلک سے آتے ہیں
صفیں جما کے ہو شاد شاد جاتے ہیں

شبانہ روز گرفتار رنج و آفت ہوں
قصور وار ہوں پر طالب شفاعت ہوں

۹۳

[illegible]

۹۵

[illegible]

۹۴

[illegible]

اسی پہ لطف تھا پروردگار کا پہلے
یہ سرگردہ تھا ستر ہزار کا پہلے

اسی پیمبر ہاں چل کے واسطہ دونگا
مراد اپنی رسول کریم سے لونگا

طرح طرح کی نئی مجھ پہ [illegible] آفت ہے
نہ دن کو چین ہے دم بھر نہ شب کو راحت ہے

۹۷

[illegible]

۹۶

[illegible]

۹۹

[illegible]

نہیں ہے چارہ کوئی اپنی جان کھوتا ہوں
شبانہ روز میں بد قسمتی پہ روتا ہوں

جو عمل ہیں سمجھے تھے واجب ادا وہ فرض کیا
سبب اس کا سانحہ محبوب حق سے عرض کیا

سنبھو کے کام نکلتے ہیں ذرا سی گھر سے
کوئی پھرا نہیں محروم آپ کے در سے

۱۰۰ [illegible]	[illegible]	۱۰۲ [illegible]
تصور وار سزاوار ہے معافی کا غلام خاص طلب گار ہے معافی کا	سلام کرتے ہی اپنی جگہ وہ جا پہنچا ہوا یہ شور فلک پر کہ فطرس آ پہنچا	مدد میں رفقا بیدرنگ کرتا ہیں مخالفان شہ دیں جنگ کرتا ہیں
۱۰۱ [illegible]	۱۰۳ [illegible]	۱۰۴ [illegible]
یہ واسطہ کا تجھ پہ ہے حق حسن کا خدایا رب غلام خاص کی مقبول کر دعا یا رب	نبی کا لطف ہے احسان رب اکبر کا کہ میں ہوں بندۂ آزاد سبط احمد کا	عزیز رکھتا ہے احمد کے نونہالوں کو ثواب گریہ تو بخش انکے رونے والوں کو
۱۰۳ [illegible]	۱۰۵ [illegible]	۱۰۶ [illegible]
کہ بیٹھا پھر اک بات کو سنا ہوتا ہے ہر ایک بندہ ہمت گر دگار چاہتا ہے	وہ الفت و انا کا روز بھرتا تھا یہاں خدا کی عبادت مدام کرتا تھا	شبانہ روز گذرتی ہے بیقراری میں رہے گی حشر تلک یوں ہی آہ و زاری میں

۱۰۹ھ

[illegible]

رسول شاد ہوں ہے فضل کبریا ہوگا
ہر ایک بیت پہ جنت میں گھر عطا ہوگا

۱۱۰ھ

[illegible]

ہیں نوجوان پہ ہم تجربہ ہے پیری کا
خیال ہے تو غریبوں کی دستگیری کا

۱۱۱ھ

[illegible]

دعا ہے کرتے ہیں عزت ہر اہل ایماں کی
الٰہی عمر زیادہ ہو خانخاناں کی

۱۱۲ھ

[illegible]

خدا کے فضل سے ہیں نیکنام فخر الملک
رہیں جہاں میں سدا شاد کام فخر الملک

۱۱۳ھ

[illegible]

رہیں مطیع نہ یاد الٰہ ہم بھولیں
غلام شاہ نجف خلق میں پھلیں پھولیں

۱۱۴ھ

[illegible]

ہمیشہ زاد سفر آہ سرد بھر آئیں
غلام دوری شاہ امم میں مر جائیں

۱۱۵ھ

[illegible]

کسی طرح کا نہ دنیا میں غم ہمیں [illegible]
بنی آل نبی پر فدا رہیں ہم سب

۱۱۶ھ

[illegible]

حصول ہوں وہ بر آئے مراد دنیا میں
رہیں ہمیشہ ہم سب آباد و شاد دنیا میں

۱۱۷ھ

[illegible]

خدائے پاک سے ہے رنج مفلسی کا ہمیں
کریں نہ دست نگر وہ کبھی کسی کا ہمیں

۱۱۸ھ

جہاں میں [illegible] سلسلہ [illegible] [illegible]

[illegible]

بسیں جہاں میں تاراج ہو غلام علی
کبھی کسی کا نہ محتاج ہوں غلام علی

۱۲۱ھ

[illegible]

جہاں سے کفر کی ظلمت کو دور فرمائیں
بس اب تو مہدی ہادی ظہور فرمائیں

رباعی

حقا کہ حسین [illegible]
ان کے [illegible]
آفاق میں [illegible]
زینت ہے جناب کی [illegible]

۱۱۹ھ

[illegible]

نہ خاک بعد فنا گوشۂ دکن میں ملے
لحد غلام کو تو مولا کے کفش کہن میں ملے

رباعی

[illegible] احسان حسین
[illegible] ثنا خوان حسین

رباعی

[illegible] خالق دو جہاں کی
[illegible]

۱۲۰ھ

[illegible]

جو [illegible] سے ہوں
[illegible] سے ہوں

رباعی

عزت کا [illegible] آج
[illegible] حسین ابن علی
[illegible] آج

رباعی

[illegible] ابن علی
[illegible]

۱ [illegible]	۲ [illegible]	۳ [illegible]
اسی کا عاصیوں کو حشر میں سہارا ہے یہ وہ حسین ہے جو کبریا کا پیارا ہے	ضرور ہے جان کا اعدا کے دکھ اٹھاؤ گے جو ایسا تم نکروگے تو رنج پاؤ گے	نہیں ہے چارہ کوئی آپ صبر فرمائیں نہ گریہ اُنکے لئے مثل ابر برسائیں
۴ [illegible]	۵ [illegible]	۶ [illegible]
تمام خلق کے ہیں رہنما علی کی طرح جہان کے ہیں یہ مشکل کشا علی کی طرح	بُرا جو بد ذات تھا اُس روز ہی وہ گھر سے چلے سعید و نحس کی پروانہ کی وہ گھر سے چلے	بتا دو نام و نسب جانتا ہوں اے حاکم بخوبی اُنکو میں پہچانتا ہوں اے حاکم
۷ [illegible]	۸ [illegible]	۹ [illegible]
ہوا خیال کہ محفوظ کر کے آفت سے وطن سے دور انھیں بھیج کسی ضرورت سے	جو وہ بیان بندہ نوازی کا تھا شدید کر تو اُنکے قتل کا قصد ہوا شدید کر	محال ہے جو نہ ہو او سیاہ رو تصدیق بیاں کرو لعین جو سچ سچ کریگا تو تصدیق

۱۰

فلاں فلاں ہیں کسی نے کہا یہ آکے بیاں
[illegible]
[illegible]
وہ چار شخص [illegible]

نہ میر عہد نژادار بغض و کینہ سے تھے
یہ چاروں شخص بھی باشندۂ مدینہ کے تھے

۱۱

فلاں فلاں وہ ہے دزد دو چار ہے مرتبت ساکن
فلاں وقت تھا وہ اور رہزن فلاں ابن فلاں
جو اپنے دل میں یہ سمجھے یہ امر ہے باطن
[illegible]

کہا کہ کون بھلا راست گو امام نہیں
خدا کا واقعہ ہرگز مرا کلام نہیں

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عجب کی بات ہے یہ کیا اسی جگہ تھے حسین
یقین تھا کہ گویا اسی جگہ تھے حسین

۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو آئے دزد کہا خون کا یہ بدلا ہے
کہ مجھ سے یہ برے کام کا نتیجہ ہے

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ جانتا تھا ہیں فرشتہ حسین ابن علی
رسول کے ہیں دل و جان حسین ابن علی

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

برہنہ سلاسل میں تھیں چالیس قیدی میداں میں
بندھے ہیں آل محمد اسیر زنداں میں

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نفوس پاک تھے رب کے قلوب طاہر تھے
ہجوم عام تھا اصحاب خاص حاضر تھے

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عزیز رکھتا تھا وہ صدق آل جان حسین
لیے تھا مد نظر جو کچھ امتحان حسین

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لحاظ کچھ نہ تجھے اے لعین خو آیا
خراب حال ہے تو میرے روبرو آیا

۱۹

اور اس پہ [illegible] کہ اُن کا دنیا میں بھی [illegible]
[illegible] دیکھ [illegible] ہوا [illegible]
[illegible] بیٹھا [illegible]

غضب ہوا ہے کہ کرکے بُرا قیاس آیا
نہ جانا تھا تو جس طرح سے میرے پاس آیا

۲۰

[illegible] مستقد ہے [illegible] معلوم
[illegible] علی جی [illegible] معصوم
[illegible] مغرور
[illegible] علوم

فزوں ہیں مرتبے شاہِ رسل کی عزت کے
عیاں ہیں ہم پہ سب اسرار حق کی قدرت کے

۲۱

[illegible] دل [illegible]
[illegible] دولت [illegible] پائی
[illegible] کیا [illegible]

ہوا حضور سے خادم کا اعتقاد ہوا
وہ دیکھا معجزۂ شاہ [illegible] شاد ہوا

۲۲

[illegible] کیا وہ [illegible]
[illegible] ہوا [illegible]
[illegible]

جو دل سے ہو گیا قائل امام کا وہ عرب
ادب سے شہ کے قدم چوم کر گیا وہ عرب

۲۳

وہ تشنگی [illegible] ہے آہ واویلا
نبی کے پیارے نواسے پہ [illegible] جفا
خطوط لکھ کے طلب ابنِ مرتضیٰ کو کیا
[illegible] شاہِ دیں [illegible]

گرسنگی کے سبب آہ سرد بھرنے لگے
تعب سے تشنہ لبی کے صغیر مرنے لگے

۲۴

[illegible]
[illegible] آلِ رسول [illegible]
[illegible] مصیبت [illegible]

نہ رحم کھاتے تھے تف ایسی میزبانی پر
دراز دستِ ستم تھے نبی کے جانی پر

۲۵

[illegible]
[illegible] قتل [illegible]
[illegible]

کہ سبطِ شافعِ محشر کو جلد قتل کرو
یہی ہے فکر کہ سرور کو جلد قتل کرو

۲۶

وہ [illegible] اس نے نقل [illegible]
حضور سبطِ نبی [illegible]
[illegible]

الم کے جوش میں بیتاب سخت ہوتا تھا
تباہ حال تھا اُس کا بلک کے روتا تھا

۲۷

[illegible] انتقال ہوا
[illegible] امام [illegible]
[illegible]

امامِ دیں سے محبت کمال رکھتی تھی
وہ مومنہ تھی حمیدہ خصال رکھتی تھی

[illegible]	[illegible]	[illegible]
یہ عرض کرنیکو حاضر یہاں ہوا مولا کہ والد نے مری آج کی قضا مولا	زیادہ کچھ نہ شہ خوش خصال دیجے گا کنیز زادے کو دو ثلث مال دیجے گا	امام دیں نے تحول نہیں کسی پہ کیا جو کچھ تھی اسکی وصیت عمل اسی پہ کیا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
تو دختِ زیست سے زینہ ہو گئی وہ زن عجیب شان سے فدا زندہ ہو گئی وہ زن	نہ ہے جہاں کی تمتع نہ عز و جاہ سے کام امام کو ہے فقط مرضی الہٰ سے کام	برائے دفن شہ دیں بنی اسد آئے اُٹھو ادب سے کہ لیلےٰ کے باخرد آئے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
سمجھ رہا ہے توسل اسی گھرانے سے بدن میں آ گئی جان شاہ دیں کے آنے سے	ہے میرے دفن میں بھی اختیار شاہ انام نہ التجا میں کا رد ہو نثار شاہ انام	بلند قبہ شہنشاہ کربلا کا بنا مزار بائیں ہمشکل مصطفا کا بنا

۳۷

[illegible] وطن میں شاہ ہدا
[illegible] خط پہ خط لکھے صدا
[illegible] بھیج دیا
[illegible]

مقام و کوچ میں تکلیف ہر حزیں کو ملی
نہ چین بھی کرنیکی مہلت امام دیں کو ملی

۳۸

[illegible] جو کربلا میں حسین
[illegible] دریا پہ نہ بیٹھے نور العین
[illegible] طفل [illegible] بے چین
[illegible] کونین

سپاہ شام کے شمر پر ستم شدید ہوئے
غضب ہے قاسم و عباس بھی شہید ہوئے

۳۹

[illegible] جواں اکبر
[illegible] اکبر
[illegible] جان اکبر
[illegible]

پدر کو چھوڑ گئے اشک خوں بہانے کو
حسین آیا ہے لاشہ ترا اٹھانے کو

۴۰

[illegible] صدا
[illegible] دیا
[illegible]
[illegible]

جب اُنکی دید کا خواہاں حسین ہوتا تھا
اسی کو دیکھ کے رنج و ملال کھوتا تھا

۴۱

[illegible] اکبر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہا ضرور ہے اس میہماں کی خاطر
سوال آب کیا بے زباں کی خاطر

۴۲

[illegible] خوف خدا
[illegible]
[illegible] الاش
[illegible] فدا

تمہارا غم کی یہ خبر دینے گھر میں جاتا ہے
گلا کٹا کے یہ تشنہ دہن بھی آتا ہے

۴۳

[illegible]
[illegible] آہ و فغاں
[illegible] کہاں
[illegible]

سنبھالو دل کو نہ زاری مثال ابر کرو
بچے ہیں پسر کی طرح انہیں بھی صبر کرو

۴۴

[illegible]
[illegible] زمن
[illegible]
[illegible]

خوشی سے اپنی شہادت قبول کرتا ہوں
تمہیں سپرد خدا و رسول کرتا ہوں

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنا کہ تیغ و تبر لیکے دو زخمی آئے
نہ راہ راست پہ دم بھر وہ شقی آئے

٤٦

عدو کی ڈھال کو تیغ دو سر کو [illegible]

مقابلے کو جو آیا وہ پہ تلوار سے [illegible]

[illegible]

[illegible]

بتنگ ہیں اعدا یہ ہاتھ کی صفائی سے
تمام فوج کا رخ پھر گیا لڑائی سے

٤٧

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہا کہ دیکھو یہ حرب ضرب جاتا ہوں
ابھی تو [illegible] لاتا ہوں

٤٨

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] احمق ہے
[illegible] ہے

٤٩

یہ کہہ کے بیٹھا پسر آیا رو برو بیکار

کہا کہ [illegible] آیا وہ اسپ سے جب پیکار

[illegible] شمشیر ادار

[illegible] تلوار

نجات اس سے نہ آسماں نہیں ملتی
حریف کو کہیں اس سے اماں نہیں ملتی

٥٠

[illegible] افلاک

جہاں میں [illegible] تیغ تیز کی ہے دھاک

[illegible] باک

[illegible] اسفال

وغا کے خلق میں جھنڈے گڑے ہوئے ہیں مرے
دلوں پہ شیر ونکے سکے پڑے ہوئے ہیں مرے

٥١

[illegible] خدا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دغا ہماری طرح سے نہیں کسی نے کی
مہم وہ کونسی تھی سر نہ جو علی نے کی

٥٢

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نہ جو کیو کسی جا بس چلے اگر تیرا
کریگا وار تو کھل جائیگا ہنر تیرا

٥٣

دغا میں [illegible] حریف [illegible]

[illegible] کی یہی عادت

نہ حوصلہ [illegible]

[illegible] نفرت

نہ جسمیں جھگڑے لڑائی ہو وہ غزا ہی نہیں
جو ہو رد و بدل حرب کا مزا ہی نہیں

٥٤

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فرس جنگ [illegible] گیا [illegible]
[illegible]

۵۴ [illegible]	۵۵ [illegible]	۶۱ [illegible]
ذرا یگانی سے سب گرد ہو ہی جاتی ہے ہم میں ایسی تو افتاد ہو ہی جاتی ہے	نہ بزدلی میں رہے جائے گفتگو باقی نکالے ہوئے ہوں جو کینہ جو باقی	دلوں پہ رعب جو بیٹھا تھا شاہ خوشخو کا تباہ حال تھا دہشت سے ہر جفا جو کا
۵۶ [illegible]	۵۹ [illegible]	۶۲ [illegible]
حسام میان سے کھینچی یہ کم نفضیلت ہے ہوئی جو ذلت و خواری تو کیا قباحت ہے	نیا طریق نئی یہ جدال ہے ظالم علی کی تیغ سے بچنا محال ہے ظالم	حواس باختہ ہیں ہر شقی و خودسر کے نہیں ہیں ہوش ٹھکانے کسی ستمگر کے
۵۸ [illegible]	۶۰ [illegible]	۶۳ [illegible]
غرور و کبر سر نخس سے نکلنے لگا ذکار گر ہوئی پھر ضرب ہاتھ ملنے لگا	فلک کے بعد یہ بخت زبوں نے حال کیا اسی کے اسپ نے تن اس کا پائمال کیا	عیاں ہے رخ سے شہ قلعہ گیر کا نقشہ کھنچا ہے حضرت جناب امیر کا نقشہ

۶۴

دو باغ جہاں ... [illegible] ... کا بھی تھا آب
[illegible] سے جب گھوڑے سے [illegible] بیٹھے تھے جناب
[illegible] کہ وہاں [illegible]
[illegible]

فرمایا شہ نے کو جا بیٹھا اب الجھ میں نہیں
پھر کے واسطے غیر کس اگر کہا ہے میں نہیں

۶۵

[illegible] عجب [illegible] مولا
[illegible] کہ [illegible] دیکھا
[illegible] بیکسی [illegible]
[illegible] وہ جفا

جمال آب کے عجب آؤ خوں بہانے کو
ترے باہر حضور کی حق میں جانے کو

۶۶

[illegible] کیا دیکھا
[illegible] وہ جفا
[illegible]
[illegible]

کہا کہ [illegible] جائے
[illegible] ہو اپنے سے

۶۷

[illegible] شعلہ افشاں
[illegible] دشمن جاں
[illegible] مصطفیٰ کو ہاں
[illegible] وشناں

اٹھو نبی ہے نہ کچھ خوف ذوالجلال کرو
علی کے لال کو خنجر یوں ہی حلال کرو

۶۸

[illegible] ہزار افسوس
[illegible] ہزار افسوس
[illegible] ہزار افسوس
[illegible] ہزار افسوس

رواں ہے خون کی جو جسم شاہ خوش خو سے
لپٹ گئی زباں تشنگی میں تالو سے

۶۹

[illegible] عرش سر
[illegible] سر
[illegible]
[illegible]

غضب ہے رحم کوئی جیتے نہیں دیتے
عطش میں پانی کا قطرہ لعین نہیں دیتے

۷۰

[illegible] مظلوم
[illegible] مظلوم
[illegible] مظلوم
[illegible] مظلوم

بچے نہ کوئی دقیقہ شقاوت کیں کا
گر یہ فرض ہے تو سر کاٹ نوشہ دیں کا

۷۱

[illegible] ہمارا لال ہائے غضب
[illegible] ہائے غضب
[illegible] غضب
[illegible] ہائے غضب

ستم ہے اور بڑا یہ کہ سانس رکتی ہے
گلے میں تیر گڑا ہے کہ سانس رکتی ہے

۷۲

[illegible] سر
[illegible] لال کا سر
[illegible] شاہ [illegible] سر
[illegible]

معاً غش آ گیا وقفہ اک نفس کا لگا
اٹھے تو پشت پہ نیزہ سنان انس لگا

بند ۷۳

سنبھلے نہ جو بچہ کہ جہاں جانا ہو سبطِ رسولِ تشنہ دہن
[illegible] کہیں جا کے بہ حسرت ہیں بہ دہن
[illegible] آواز شاہ دو دیں کی [illegible]
[illegible] ہیں شاہِ زمن

بتول نوحہ کناں ہیں رسولؐ روتے ہیں
ارے یہ کیوں مرے بھائی پہ ظلم ہوتے ہیں

بند ۷۴

بلا کے گھر سے [illegible] سر کیا
[illegible] دیا
[illegible] آب و غذا
[illegible] العطش کی صدا

حصول کیا ہے ستانے سے گوشہ گیروں کو
نہیں ہے رحم صغیروں پہ بھی شریروں کو

بند ۷۵

[illegible] کی یا غضب
[illegible] ہیں ہے سب
[illegible] عدو سے رب
[illegible] شرم میں سب

کہو بلا نہ کہ سبب اس ہجوم کا کیا ہے
کوئی کہو کہ مرے بھائی کی خطا کیا ہے

بند ۷۶

[illegible] نکل آئیں زینب بیکس
[illegible] سیاہ سر برہنہ ہیں
[illegible] کی طرف ہیں زینب بیدل
[illegible] بیدل و حزیں

زمیں ہے گرم ردا تو مجھے بچھانے دو
لعینو بھائی کے لاشے پہ مجھکو جانے دو

بند ۷۷

[illegible] حسین پر کاری
[illegible] متصل جاری
[illegible] ناری
[illegible] جاری

جو ہوش آیا ہے یہ اہتمام کرتے ہیں
طلب ہے پانی کی حجت تمام کرتے ہیں

بند ۷۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نحیف زار کی یہ التجا ہے اے مولا
اسیر نانا کی امت کو بخش دے مولا

بند ۷۹

رسولِ حق کی صدا آئی کہ [illegible]
[illegible] ظلم [illegible]
[illegible]
[illegible]

خدا کی راہ میں تم نے یہ دکھ اٹھائے ہیں
چلو بہشت سے ہم تم کو لینے آئے ہیں

بند ۸۰

صدائے حیدرِ کرار ہے کہ [illegible]
حسین آؤ کہ مشتاقِ دید ہیں ہم
[illegible]
[illegible]

عطش میں کام تمہارا تمام کرتے ہیں
میں دیکھتا ہوں جو ظلم اہلِ شام کرتے ہیں

بند ۸۱

[illegible] سبطِ نبی [illegible]
[illegible] سید ابرار
[illegible] عرش و قار
[illegible] گفتار

ہے گو کہ پیاس کی ایذا کمال مولا کو
نظر اٹھا کے نہیں دیکھتے ہیں دریا کو

٨٢

نکالا عصمت زینب ... ادھر عرش بریں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چھری سے حلق شہ تشنہ کام کو کاٹا
سر حسین علیہ السلام کو کاٹا

٨٣

[illegible] ابن بتول و خیر بشر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نتیجہ یہ سیہ اشقیا کے بیر کا ہے
بتا یہ سر ترے بھائی کا ہے کہ غیر کا ہے

٨٤

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جو زینب جا کے ان پر اہل قہر ستائیگا
نبی کی آل پہ کوئی ترس نہ کھائیگا

٨٥

[illegible] لاش شاہ تشنہ دہاں

[illegible] آہ و فغاں

[illegible]

[illegible]

عدو نے آگ لگا دی ہائے خیمے جلتے ہیں
قیامت آئی ہے اہل حرم نکلتے ہیں

٨٦

فغان و زاری کا اہل حرم [illegible]

[illegible]

[illegible] الاعدا

[illegible]

زمانہ تیرہ و تاریک تھا جدھر دیکھا
سر حسین کو نیزے کی نوک پر دیکھا

٨٧

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فراق شاہ کا دل پر تعب اٹھاؤنگا
اسی بہانے تا بہ شام جاؤنگا

٨٨

[illegible]

[illegible] آہ و فغاں

[illegible]

[illegible]

نہ تاب لا سکی ہوش پری حور اڑے
سیاہ آندھیاں چلنے لگیں طیور اڑے

٨٩

[illegible] شاہ تشنہ دہن

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ادھر بلکتے تھے سب یاد کر کے مولا کو
فرشتے چرخ پہ روتے تھے ابن زہرا کو

٩٠

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تجھے سوا غم شہ کے کوئی نہ صدمہ ہو
خدا جہاں سے گذرے بخیر عقبیٰ ہو

۱م

نور و ضیا ہو روز ولادت عابد ہو آج
چمکیں نصیب دونوں جہاں کے منور جہاں ہو آج
اوج زمیں ہے پست [illegible] کون و مکاں ہو آج

۲م

عالم ہے دور [illegible] عرش ہے [illegible] دین محمدی
فضل و کرم ہو [illegible] زنجیر [illegible]

۳م

وقت [illegible] [illegible] آج
حسن علی کا نور [illegible] کون و مکاں میں آج

پرتو سے ایک حال ہو نزدیک و دور کا
جلوہ ہر ایک سمت ہو بیحد حق کے نور کا

اب کیا خطر کہ آگئے حق کی اماں میں
بیڑا ہمارا پار ہے دونوں جہان میں

سب منتظر کھڑے ہیں سواری کی دھوم ہے
محفل میں آج اہل ولا کا ہجوم ہے

۴م

آیا ہے وہ جو امت جد ہے جو منور ہے دو جہاں
نقش قدم [illegible] شہنشاہ انس و جاں
مشہور خلق [illegible]

۵م

ہے آج [illegible] آسماں ہے زمیں پست
نعرہ طرب [illegible] خدا پرست
[illegible]

۶م

[illegible] شام و صبح ہے آج
کون و مکاں [illegible] جلوہ گر ہے آج
صبح و شام [illegible]

جو رات دن رہیگا قیام و قعود میں
گذریگی جس ولی کی رکوع و سجود میں

چہرہ خوشی سے سرخ ہے ہر نیک ذات کا
کیا خوب ہاتھ آگیا رستہ نجات کا

بلبل ہوئی ہوا ہوئے زمیں آسمان کی
حاصل ہے آج سیر ہمیں لامکان کی

۷م

اسلام کا جہان میں [illegible] کا ہجوم
[illegible] کون و مکاں [illegible] کا ہجوم

۸م

پھولوں سے [illegible] باغ باغ
[illegible] چراغ
[illegible] آج [illegible]

۹م

[illegible] کون و مکاں [illegible]
[illegible]

دل سے رجوع ہوگی ادھر خاص و عام کی
ہوگی دہائی حضرت عابد کے نام کی

ہو دوست جان و دل سے علی و بتول کا
دامن چھٹا نہ ہاتھ سے آل رسول کا

جس گلبدن کو دیکھئے باچھیں کھلی ہیں آج
منہ مانگی ہم سبھوں کی مرادیں ملی ہیں آج

۱۰ھ

دلبند [illegible] گلشن [illegible] سجاد آپ ہیں
باغ جہاں میں [illegible] شاد آپ ہیں
شکل [illegible] بیان [illegible] آباد آپ ہیں
فرزند [illegible] سجاد آپ ہیں

۱۳ھ

کیا رتبہ حسین علیہ السلام ہے
نانا رسول سرور عالم [illegible] مقام ہے
مادر وہ جو [illegible] خاص و عام ہے
بابا وہ جو [illegible] اسلام ہے

۱۶ھ

کی زیب حسن [illegible] کلام
[illegible] خالق [illegible] امام
عالی نسب [illegible] خاص و عام
دادا امام بابا امام اور دادا امام

ان سے سراغ ملگیا خالق کی راہ کا
ہر جا ہے شور اشہد ان لا الہ کا

بھائی بڑے حسن جو شہ مشرقین ہیں
فرزند وہ بہشت کی جو زیب و زین ہیں

فخر یہ در پہ جھکتے ہیں سر شیخ و شاب کے
رتبے بڑے ہیں پیش خدا اس جناب کے

۱۱ھ

نام [illegible] کلام
[illegible] خاص و عام
[illegible] شاہ [illegible]
[illegible] کلام

۱۴ھ

علم [illegible] حال
[illegible] خیال
[illegible] سوال
لطف [illegible] ملال

۱۷ھ

[illegible] عیاں
[illegible] جان
[illegible] زبان
[illegible] و بیان

آقا کے سب غلام ہم ہونگے خلد میں
بس آنکھ بند ہوتے ہی ہم ہونگے خلد میں

دشمن سے بھی دل اثر عالی نہیں پھرا
دروازے سے گدا کوئی خالی نہیں پھرا

اسلام شاد شاد دل کفر چاک تھا
شاہان دہر کا حشم و جاہ خاک تھا

۱۲ھ

[illegible] خاص و عام
[illegible]
[illegible] امام
[illegible]

۱۵ھ

[illegible]
[illegible] طالب
[illegible]
[illegible]

۱۸ھ

فرزند [illegible] جاہ آپ ہیں
[illegible] آپ ہیں
[illegible] آپ ہیں
[illegible] آپ ہیں

روز ازل سے آپ سعید و رشید ہیں
دادا و [illegible] بیٹا پسر حسین شہید ہیں

صد ہا طرح کی گرچہ پراگندگی رہی
پنجاہ و ہفت سال فقط زندگی رہی

پوتے علی کے بیٹے امام انام کے
خود ہیں امام اور پدر آٹھ امام کے

۴۱۹

بچھونا جو سرِ حضرت کا [illegible]
حضرت اسماعیل عمر اُن کے سب [illegible]
بار تیری [illegible] عجب سے [illegible] بیں
سب یہ بار اِن کے [illegible] تو اور [illegible] بیں

ظاہر نزار گیا ہیں سبھوں پر جناب کی
ذرے سے کیا ہو مدح و ثنا آفتاب کی

۴۲۰

کرم جو شاہ اس طرح کیا ایک جہاں جب
سب طالع ہو [illegible]
کرحق ہو یہاں تو خدا ہیں پیغمبر خدا
اُس روز [illegible] بیح ہمراہ مصطفیٰ

حاشا کہ یہ لطف نہ ماں نے نہ باپ نے
بیٹے کو اپنے کر دیا منسوب آپ نے

۴۲۱

دو دن [illegible] ہو ویں جبرائیل
[illegible] ہمراہ [illegible] صفات
[illegible] جانی [illegible] بات
[illegible] وقت [illegible]

نسبت یہ حسین کو آرام کے لئے
[illegible] ہدایت اسلام کے لئے

۴۲۲

[illegible] کی عزت شرف رسول
دل [illegible] ہوئی حصول
[illegible] ہو نبی قبول
[illegible] حضرت بتول

ایمان ہاتھ آیا بڑی آبرو ہوئی
صد شکر میں نبی و علی کی بہو ہوئی

۴۲۳

[illegible] اسلام سے رشتہ [illegible]
[illegible] ہے [illegible]
[illegible] بھیں سب
[illegible]

خوشخو و خوش جمال تھیں اور خوش نہاد تھیں
بھاوج اپنی زینب و کلثوم شاد تھیں

۴۲۴

[illegible] پیدائش امام
[illegible] شاد و کام
[illegible] کا [illegible] کلام
[illegible]

خوشبو زیادہ ہوتی ہے مشک و گلاب سے
ہوتا ہے حل منعقد اُس صاف آب سے

۴۲۵

[illegible] روشن [illegible] ہو [illegible]
[illegible] ہیں [illegible]
[illegible] عبا [illegible]
[illegible] زبان پاک [illegible]

بیجد خدائے پاک کی الفت کے جوش میں
پر مصلحت اسی میں ہے اُس سے خموش ہیں

۴۲۶

[illegible] بطن میں [illegible]
[illegible] پناہ ہیں یہ رونق زمیں
[illegible] زیادہ درخشندہ [illegible] جبیں
[illegible] حسین [illegible]

یہ کم نہیں شرف کہ بھتیجے حسن کے ہیں
پوتے جناب حضرت خیبر شکن کے ہیں

۴۲۷

[illegible] شراب [illegible]
[illegible] عالم میں [illegible] آج
[illegible] آج
[illegible] اما [illegible] آج

کیفیتیں ہوں درد و غم و رنج دور ہوں
چار آتش ملے تو دلوں کو سرور ہوں

٣٢٠

[illegible] روزِ عید ہے آؤ حسین بلا دو جام
[illegible] ہے سب کا زباں [illegible] لالہ فام
[illegible] ساقی [illegible] ہوں کو کام
[illegible] لطف [illegible] رہیں بادہ پیو مدام

ہم بھی ہیں ہاں ہے مجھ خستہ حال کا
دور آج ساقیٔ کوثر کے لال کا

٣٢١

دیکھ لو بانے پھر آیا ہے ساقیا
سر و دل آج اپنا پیا پایا ہے ساقیا
صد شکر کہ آج یہ پایا ہے ساقیا
اللہ نے یہ روز دکھایا ہے ساقیا

ہیں جنتی شراب کی جو جستجو کریں
زاہد بھی آج بیعت دست سبو کریں

٣٢٢

[illegible] ہے ارادہ جوانان آج
[illegible] آج
[illegible] آج
[illegible] آج

مشکل کے وقت منہ سے نکلتا ہے یا علی
کشتی ہو گی غرق کہ ہیں ناخدا علی

٣٢٣

[illegible] نکلا آفتاب
[illegible] لعل کی کیا آب
[illegible] صفت [illegible] آب
[illegible] خراب

نسبت علی ہے جو اُن کے خمیر میں
بیٹھے رہیں گے سارے معاند سعیر میں

٣٢٤

[illegible] ساقی لالہ فام
[illegible] مدام
[illegible] سلام
[illegible] آج [illegible] ہے پیر [illegible]

امیدِ مغفرت ہے خدائے غفور سے
سارے گنہ ثواب ہیں فیضِ حضور سے

٣٢٥

[illegible] جوار
[illegible] لازم ہے اعتبار
[illegible] غفار [illegible]
[illegible] ساز

ہر ایک تان جوش طرب میں چڑھی رہے
بلبل ولائے ساقیٔ کوثر پڑھی رہے

٣٢٦

[illegible] نور دار
[illegible] دو دار
[illegible] دار
[illegible] دار

آ بیٹھو سب جلد ادھر خم لئے ہوئے
زہاد مے کشی پہ ہیں جانیں دئے ہوئے

٣٢٧

ساقی [illegible] چھلکا دو جام آج
[illegible] آج
[illegible] آج
[illegible] آج

چلتی ہے بادِ شرب عجب امتیاز سے
لطف و کرم کا ابر اٹھا ہے حجاز سے

٣٢٨

[illegible] رقص کا
[illegible] نہیں ذرا
[illegible] گرا
[illegible] گیا

دل صاحبِ مذاق کا پھنس جائے دام میں
ہر ایک چیز لطف کی ہو اس مقام میں

۳۷

کھلتا ہے غنچہ آئینہ دار وہ جس میں ہو صورت حسن کا راز
اڑجائے آج طوطی کا غول فردوس ہو چمن کا راز
اک جلوہ ہی کی ہو وہ بلبل سے گلشن کا راز
ہر چہرہ ہو تری بیاض انجمن کا راز

گلہائے مدح شہ سے معطر دماغ ہوں
سننے سے وصف شاہ کے دل باغ باغ ہوں

۳۸

عارض کی نقش سے ساغر کی گلفام کلیاں
گر ایک گلبدن کا ہے خوشبو مشام جاں
ساقی تو ہو زہرہ سا نہ ترا ہی دکاں
دیکھ آئے ہر جائے یہ جاہیاں

ڈوبا ہوا ہوں عشق میں خالق گواہ ہے
روز ازل سے ساقی کوثر کی چاہ ہے

۳۹

عالم ہے غم کی اس کی ہوائی کا اوج موج
جنا تیرے جہاں کے ہو ہیبت آسماں کا اوج
جال میں سفیل ہے ف طمس کا زوج
گرتے ہیں آنکھ سے اشک آنسوؤں کی موج

ذروں میں روشنی ہے اسی آفتاب سے
گرما مزاج رند مے لاجواب سے

۴۰

زاہد سے پوچھ جو پرچھا ہے اسے ہی مزا
صحبت میں رند کے واعظ تو ہوگا کیا
مست مشغول کی رہی ہے جبیں سدا
پھیر دیں گے وقت ہو آگ دوسرا

ناز و ادا پہ لوٹ ہی جائے ہر اک کا دل
ایسی اُچ بچ کی لے کہ کھنچ آئے ہر اک کا دل

۴۱

میں بند بادہ خوار ہوں الست ہوں
سب جانتے ہیں پیتا ہے کی بدمست ہوں
ہر جرعہ ہے کس کی گردش سے لب بست ہوں
دل غنی نقش جو گلدار کا ہیں مست ہوں

مخمور ہے عشق نہ رغبت ہے شال سے
صحبت مدام گرم رہی ہے کلال سے

۴۲

ہاں ہے جھکا دو جلد کہ ہو جائے غم غلط
حسرت کی رہے نشہ میں ہر نفط
دیر نہ لگے آج ہو جائے سبکی لب
مینا ہو دور میں بلبل مال وخط

دنیا میں نام بادہ کشوں کا بلند ہے
ہمکو صدائے قلقل مینا پسند ہے

۴۳

یہ وقت ہے کہ آج برس جائے گھٹا خیال
خوش کر دو بہن آگ ہے نور کھلا دو بھر کمال
بت عشق میں تکلے ہے پیاسو وقت کی جھنجھال
ساقی پلا آج گرم اغفلو سے بیکدو

بیٹھے صدا الاپنے کی آسمان پر
زاہد بھی لوٹنے لگیں ہر ایک تان پر

۴۴

میخانہ حشر سے پہلے چھار
زاہد کی ہو جائے بے کار
قطرہ ہے آنکھ سے کلا کہ نالہ سے
سینکی او بھی پیار

پریوں کے جھمگٹے ہوں حسینوں کے ساتھ ہوں
سیر ایسا ہو باغ خلد کی ہاتھوں میں ہاتھ ہوں

۴۵

کندوں کا بھی لگا ہے جائے اثر میں جو بیکس
دل صاف ہے میں جو ترکی نہ رہے لالس
سو ہے سول جا بلبل جالس بہار بھار گل
تو بادہ صدائیں جن عالی

گر مے نہ ملے اپنا مزاج آتشی رہے
کچھ ہو نہ ہو مدام مگر میکشی رہے

ساقی کا شیشۂ بادہ ہے [illegible]
[illegible]

وسعت بہت ہے قدرت پروردگار کو
اس بزم میں خلش نہیں پھولوں سے خار کو

فصل بہار [illegible]
[illegible]

پھیلانا کیسا ہاتھ کا در پر صدانہ کی
صد شکر منعموں سے کبھی التجانہ کی

ساقی [illegible]
[illegible]

پانی بھر آیا رشک سے چشم حباب میں
کیا کیا شناوری ہے ہر اک موج شراب میں

[illegible]
[illegible]

اس دل سے عشق [illegible] مستی بجائے گی
ہر جیس آفتاب پرستی بجائے گی

[illegible]
[illegible]

پیر مغاں کے جھک کے قدم چومتا رہوں
وہ پھول ہو کے سر کے بیں جھومتا رہوں

[illegible]
[illegible]

مستی پر چڑھی ہے شیشوں کا منہ چوم چوم کر
پڑھتا ہے حال شاہ امم جھوم جھوم کر

[illegible]
[illegible]

دونوں جہاں کی سیر کھائیگی حشر تک
بادہ کشی کی لہر جائیگی حشر تک

[illegible]
[illegible]

ہر اک کو وجد ہو وہ صفائی بیاں میں ہو
مفلس ہیں قفل نکلنت زباں میں ہو

[illegible]
[illegible]

ذی فہم خوش خصال ہیں نازک خیال ہیں
ہر شیشہ کا ابھار ہے کہ سب ہی کمال ہیں

٥٤ وارد ہوئی ... [illegible] ... شعبان ... ذوالجلال [illegible]	٥٥ [illegible] ... شاہ ... [illegible]	٦١ [illegible]
فیضِ وجودِ پاک سے گلزار دشت تھا تحقیق ہے یہی کہ سن ہی ہشت تھا	پھولونکے ہار تھے متعدد گندھے ہوے ہر جا گلاب کے تھے قرابے لنڈھے ہوے	ہے آرزو دل میں کہ ہم آئیں کام میں کس طرح پہنچیں خدمتِ شاہِ انام میں
٥٦ [illegible] ... ذوالجلال ... [illegible]	٥٩ [illegible] ... بلبلیں ... سلطان ... [illegible]	٦٣ [illegible] ... شاہ ... [illegible]
بیحد اردحام جو تھا شیخ و شاب کا فرطِ طرب سے سرخ تھا چہرہ جناب کا	گلزار مصطفےٰ سے مشرف خدا کرے ہمکو کوئی نثار گلِ مرتضیٰ کرے	ہر سمت ہر اک ملک کے سرور آشکار ہے گلزار مصطفےٰ میں عجب بہار ہے
٥٨ [illegible]	٦٠ [illegible] ... گل مصطفےٰ ... [illegible]	٦٤ [illegible]
عطرِ گلاب ہنسکے پیا پہ لگاتے تھے فرحت سوادِ لول پہ جو تھی مسکراتے تھے	بے شبہہ مستر سلالۂ آلِ رسول ہیں دونوں جہاں مہکتے ہیں یہ ایسے پھول ہیں	شکر یہ بار بار ہیں عدد بہ دو دو کے جاری ہر اک زبان پہ ہیں نعرے درود کے

٦٥

[illegible] کہ دیکھئے وہ خوش زمیں ہے
[illegible] وعید آج ہے
[illegible] دین نبی کا [illegible] ہے
[illegible] نہیں احتیاج ہے

روز مصیبت و الم و غم گذر گئے
دامن ہمارے دولت ایماں سے بھر گئے

٦٦

[illegible] نماز بھی
[illegible] گلشن جناں
[illegible] اہل بیت [illegible] آسماں
[illegible] عبادت [illegible]

مصروف روز و شب ہیں صوم و صلوات میں
سجدہ بہ سجدہ کرتے ہیں بات بات میں

٦٧

[illegible]
[illegible] علی کی ولادت [illegible]
[illegible]
[illegible] بادشاہ [illegible]

حق کی طرف سے حکم ہے تعظیم کے لئے
استادہ اہل بزم ہوں تسلیم کے لئے

٦٨

[illegible] جس کا [illegible]
[illegible]
[illegible] رسول [illegible]
[illegible]

موقع نہیں کہ ذکر اصول و فروع ہوں
مجمع ہے مومنوں کا فضائل شروع ہوں

٦٩

راوی معتبر نے [illegible] معجزہ لکھا
استادہ تھے نماز میں [illegible]
شبیر وہاں [illegible]
[illegible] سلطان انبیا

درگاہ حق میں اور مدارج بڑھا گئے
خائف ہوئے نہ آپ نمازیں بڑھا گئے

٧٠

[illegible]
[illegible] امام [illegible]
[illegible]
[illegible]

لازم ہے یہ شعار نہ کبر و غرور ہو
او موذی و لعین سیہ کار دور ہو

٧١

[illegible]
[illegible]
[illegible] خدا [illegible]
[illegible]

ایسا کبھی نہ لائے شہ خوش خصال پر
لعنت خدا کی فرقۂ اہل ضلال پر

٧٢

[illegible] معجزہ [illegible]
بیٹھا تھا ایک روز [illegible]
[illegible] شہنشاہ [illegible]
[illegible]

ہر چند دینے کے سیکڑوں ہی مجھ پہ فرض ہیں
دینار چار سو کسی تاجر کے قرض ہیں

٧٣

[illegible]
[illegible] کی قدرت نہیں ہے
[illegible] طاقت نہیں ہے
[illegible]

چھٹ جاؤں رنج و غم سے اگر زیر خاک ہوں
پھر بوذر کے تقاضے سے بعید ہلاک ہوں

م ۷۴

نہ تھا جس کے ضبط کی صلاحیت نہ تھی

چرخ خدا جبال جس کا اہل کی بندگی پیچ و تاب

فرمایا یہ اعانت تیرے سب ہیں یاں بھی ثواب

کچھ تم بھی اب بیاں کرو جو رنج و شتاب

یہ وقت بیکسی کی شکایت میں کیا کروں
اس مرد دلفگار کی خدمت میں کیا کروں

م ۷۷

آگاہ وہ خاک نہیں ہے کہ کو قدرت

سائل کو کس طرح ہو بیاں یہ ہم ہیں منفعت

ہم پادشاہ بھی کہ ہیں ایمان ہو شر جہت

لنگر یہ فیض عام ہے آباد مملکت

سرسبز نخل میں چمن روزگار کے
مالک ہمیں ہیں خانہ پروردگار کے

م ۸۰

تھا ان جو بس وہ کہنے لگا ہیں ایسی بہار ہم

بے ہیں یاں بھی تو انجیل لے مرد ہم

دو درد شیاں جو لایا وہ ہیں شیر ادا ہم

سائل کو دیکھ لیجیے یہ سلطان بار ہم

تجہیز بس اب عنایت مشکل کشا ہوئی
لے بھائی جا کہ اب تری حاجت روا ہوئی

م ۷۵

دنیا کی کیا ہاں فقیر نہیں کچھ بھی پاس ہیں

بلکہ شبہ ہے میرا ہمسایہ فقیر خدا شناس

مضطر ہو جو ہے نوا در ہیں پراگندہ حواس

سقف کہیں ہو زبان پہ جاری کلام یاس

کیا دوں اسے جواب کہ یہ دل کباب ہے
نادار ہوں میں اس سے مجھے بھی حجاب ہے

م ۷۸

سائل کو بھی کمال ہوا اس کا ملال

حضرت نے اسکے عرض کیا پیش عرض وہ حال

سوز تھا کیا دکھا اپنا شوق کو پر ملال

لنگر ہی اس پہ تھے کہ مہمان کا کمال

آنکھیں نہیں اس گدا کی بیاہتے نہیں شقی
افسوس ہیں راہ راست پہ آتے نہیں شقی

م ۸۱

اتنا کہ ہوچکا تو آیا اسے خیال

سمجھا کہ ال ان کی گلہ کا ہیں بیدار ہے یہ زوال

مشکل ہے خدمت کس کا دل جاکے میں سوال

اب غیر سے ہو اداس اسکا ہے یہ بحال

اس رنج سے کمال وہ تھا پیچ و تاب میں
جاتا تھا گھر کی سمت عجب اضطراب میں

م ۷۶

یہ کہہ کے وہ اٹھے اپنی جگہ سے شہ زمن

مسجد ہوئی جو چشم سے بیٹھے اٹھ کے مرد و زن

آ ہیں بیں کہ پڑھتے ہیں حاسد ہی سخن

سیاح لے کر ہے عزت محبوب ذو المنن

کہتے ہیں گر خدائی یہ بھی اختیار ہے
حاصل ہر اک طرح کا ہمیں اقتدار ہے

م ۷۹

فرمایا شاہ دین نے برادر زرا اٹھ

فرزند شاہ مرتضیٰ وہ اسم ہی کی ہوئی

بیٹے شاہ اولاد سے ہے بیکار

خادم کو وہ بلا جلد آوے اور ادھر سے

منظور حق ہے آج کہ دل میں جلیں لعیں
شان خدا سے کون مکاں دیکھ لیں لعیں

م ۸۲

ماہی فروش سے اک بار ہیں پیش جہاں

تھا مفلسی کا اپنی نہایت وہ نیم جاں

غمگین جو تھا تو زنگ رنج سے پیچ و تاب

گھر جاتا تھا وہ دست سے بھی ملال

تنہا تھا وہ کوئی بھی نہ تھا اسکے ساتھ میں
ماہی مردہ ایک ہی تھی اسکے ہاتھ میں

۸۲

بعطلئہ آپکے پاس آئے تھے بانان جو پرائے اپنے سعودی
تھی نانان جنت کے پاس جو شخص خوش ہو کے ہو دل دل
وہ دیکھ کر بے کس جو سوچ رہے دور دور سری
جو ملکی تھی ہوا دوئی تھی

۸۳

تھا جب آپکی کہاں ہے یہ عالم شہنشاہ رحل عرو پا میں
دولا آکر ہے یہ حکم شہنشاہ مو سنیں
یہ لکھا سے نے یہ روشنیاں ان میں
نقصان ترا ہو تو انھیں کہو ہیں

۸۴

خدمت گزار ان کے ہیں آپ بھی ہم ہے جبریل
اللہ صوح و ترات سے ہو جلیل
دو نازل ان کے پیغمبر فخر ہے جبرئیل
فضل خدا پاک ہے ان کا نہیں عدیل

نعمت جو دستیاب ہوئی نور ہو گیا
عالم میں اس عطا کا بھی اک شور ہو گیا

حقّے میں اپنے ارث یہ خیر الورا کی ہے
ہیں مستحق ہمیں کہ وہ نعمت خدا کی ہے

حقّے میں آل پاک کے عقل و تمیز ہے
اللہ کو بھی آپکی خاطر عزیز ہے

۸۵

یہ دیکھ کر خدا کو بھی جبرئیل لاکے کیا بیکہ جس حال
وہ ایک ہاتھ میں بنا ہے یہ شان خدا سے جب
جو سے کہا تو ملک ان کی تھا یہ اس کا ٹھکانہ

۸۶

بیٹھے خدا نے تو یہ ان کو بہت زیادہ وہ ان میں ہیں خرت
ان کے ان پر بھی اور جب وہ کسی میں ہیں بخت
لوگوں کو ہاں اور اس ان اوقات

۸۷

دو دل ان کو جو وہ ملک ہیں وہ ادا کیا
خدا نے سب کو بھی وہ خدا
مستحق خدا کا ایک ہے یہ حق ہے

گھر کی آئینہ تاب سے پُر نور ہو گیا
سب مفلسی کا رنج و الم دور ہو گیا

خالق کا ہم پہ لطف و کرم بے حساب ہے
دنیا کی نعمتوں سے مگر اجتناب ہے

دونوں جہاں میں دھوم ہے مشکلکشائی کی
دم میں علی کے لال نے حاجت روائی کی

۸۸

حیدر کی بیٹی کے لئے ہیں رونا گرماں
دالیں جو جو سب کے لئے اور نیا ہیں
جب ہو جا کے خلاف دو جہاں

۸۹

خادم وہ تھا کہ جو دنیا ہی بنا ہر دن
جو بچوں میں خدا حق شناس
نیا کہا کہ ہو شاہ فلک کا لباس

۹۰

اس جا ملک کی آج دنیا اور پاک ہے مقام
اس کی بہتر سے جو خدا ہی دو نام
جاری ہو جیسی ان کی یہ فضل و کرام

خوشنودیٔ خدا ہوئی شاد اپنا دل کیا
طالب جو جنت کے بھی ان حکم کو عمل کیا

لکھا سکتا تھا جا بنیگی جو دو نام نہیں
مولا نے خود ملک سے تناول کیا انہیں

اب ان ہیں سر پر ہاتھ پیر رکھے ہیں غضب
یا خود کلام کر کے سر نہیں ہی اک ہاتھ غضب

۹۲

[illegible] عطا ہوئی بیٹا علی کو وریاں

اعدا نے باندھی تھی [illegible]

[illegible]

[illegible] بجا و ناتواں

زلفیں اٹی ہوئی تھیں بیاباں کی خاک میں
دانتوں کی تھی بہار سی دستِ پاک میں

۹۳

[illegible]

اس [illegible] کا سلسلہ

[illegible] وصلہ

مرضی ذوالجلال ہے کچھ اپنا بس نہیں
چھوٹ جائیں قید سے [illegible] نہیں

۹۴

اس [illegible] نصیب

اس روز [illegible]

[illegible]

شانِ شکوہ اپنی سبھوں کو دکھاتے تھے
ہر [illegible] سر کس کے ہر اک جا پہ جاتے تھے

۹۵

کھلا [illegible] تیغ جفا [illegible]

والا [illegible] وہاں

[illegible]

[illegible] طفل بے زباں

ماں روتی ہوئی کہے زندگی نورِ عین سے
بے اختیار روئیں عجب شور و شین سے

۹۶

[illegible] بار بار

[illegible]

[illegible]

بچہ جو پالا پوسا تھا جی سے گزر گیا
باقر کنوئیں میں گر کے یقیں ہے کہ مر گیا

۹۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس طرح صبر ہوتا ہے اس دکھ میں باپ سے
بچے کو [illegible] ہیں [illegible] آپ سے

۹۸

[illegible] کا لال [illegible]

[illegible] شاہ [illegible]

[illegible]

آل نبی [illegible] صفت

بولیں یہ آپ مجھ سے خالق کی راہ میں
آواز تک بھی پہنچی نہ حضرت کے کان میں

۹۹

[illegible] جگر پناہ

[illegible] ماہ

[illegible]

[illegible] ماہ

اللہ سے پسر کے لیے تم دعا کرو
یوں پھر خوشی سے گود میں یہ التجا کرو

۱۰۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جو عقد ہونے والا تھا [illegible] ماہ میں
بس فرق آ پڑا الفتِ داور کی چاہ میں

سنہ ۱۰۱ھ

[illegible]

سنہ ۱۰۲ھ

اور حسن کے [illegible] جو دیکھا کہ [illegible] امام کا
[illegible] اس [illegible] مقام کا
[illegible] امام کا

سنہ ۱۰۳ھ

[illegible] اطاعت معبود کا [illegible]
[illegible] جلسے انفعال
[illegible]

سنتے تھے قدم جس سے سب در بند تھے
فضا میں درود کے نعرے بلند تھے

کافر ہے جس کو ہوئیگا شک اسکی شان میں
اس سے بجے گا دین کا ڈنکا جہان میں

جو کاہشیں حقیقی تھیں وہ سب دور ہو گئیں
بیٹے کو لیکے گود میں مسرور ہو گئیں

سنہ ۱۰۴ھ

[illegible]

سنہ ۱۰۵ھ

[illegible]

سنہ ۱۰۶ھ

[illegible]

بچے تجھ حق رکھے یہ عجب لاالٰہ نام ہے
یہ جو میر سارے جہاں کا امام ہے

ماں خدمتی ہو کچھ نہ پرستار باپ ہے
ہر وقت اپنے بندی کا وہ حافظ آپ ہے

یہ ہے جفا و جور کی بھی انتہا ہوئی
کیا منہ سے ہو بیاں کہ جو اس پر جفا ہوئی

سنہ ۱۰۷ھ

[illegible]

سنہ ۱۰۸ھ

[illegible] مقام

سنہ ۱۰۹ھ

[illegible]

خلق ہوا ہے اس میں کرو محبت کا جب
کیونکہ [illegible] بنیاد خدا کا ہے

خلق عظیم سے امر و ورد دل کرو
اُستاد کو بہر خدا تم بجل کرو

ششماہہ ہو کے بانجہاں سے گذر گیا
ہاتھوں پہ شہ کے ہچکیاں لے کے مر گیا

۱۱۰ [illegible]	۱۱۳ [illegible]	۱۱۶ [illegible]
نہیں ہیں کے پیر باپ کو کس طرح کل پڑے صابر بہت تھے شاہ پہ آنسو نکل پڑے	آنے سے اپنے یہاں کے خوشی کیا کسی کو ہو مد نظر یہی ہے نہ ایذا کسی کو ہو	جاری ہمیشہ فیض امام انام ہے آقا بجائے یہ کشادہ مقام ہے
۱۱۱ [illegible]	۱۱۴ [illegible]	۱۱۷ [illegible]
بیٹھے بٹھائے پڑ گئے قسمت کے پھیر میں ڈریو نہ ہم بھی آ گئے ہیں اب تو بڑی دیر میں	بڑھ کر کہیں یہ اور رہو بر ملا تو خوب ہے اس سے علیحدہ ہو کوئی جا تو خوب ہے	دو نو جہاں ہمیں رہے حصول ہوں ہر طرح بھی خانہ زاد و نکے مولا قبول ہوں
۱۱۲ [illegible]	۱۱۵ [illegible]	۱۱۸ [illegible]
پانی تھا خوشگوار کہ خنکی ہوا کی تھی پر واقعی جگہ وہ نہایت فضا کی تھی	مخفی نہیں یہ بات کسی شیخ و شاب پر راز خفی جہاں کے جلی ہیں جناب پر	حجرے بھی ذوالقدر ہیں عدیم المثال ہیں عمدہ عمدہ سرخ کلاں پہ کمال ہیں

۱۱۹ دیکھو کہیں ہیں پا بہ گل سے شوق فزا انگور ہر بہار ہاں کہو کو جو دیکھو آنکھ بھی اس ہنر کی ہے بہار ہو تماشا یہاں پر ہر جگہ آن بان سے گلزار اک ایک ذرے میں بھی ہونگی ہزار ہیں ایسے ثمر نہیں چمن روزگار میں	**۱۲۲** پڑھ کر درود جن پہ بس ہر طرف سے اور ہیں وہ جلوہ جن کی ہر ادا پر آل نبی کو فخر ہی ان میں سے ہیں جو خوب دلبری انوار بار بار زبان پہ ہیں وابستہ ہم جو دامن علی کے غلاف کے ہیں یہ پھل فقط محبت شاہ نجف کے ہیں	**رباعی** لازم ہے کہ اعلیٰ سے ادنیٰ سب ایک ہی اس کا مقام علی کا جو اور سب آپ کا ہے اور دین الٰہی اور صمد اکبر کا ہے ہر جا بجا ہے اُسی آپ کا ہے
۱۲۰ جنگل میں کیا بہار ہے طوبیٰ ہیں جس کے طبق اس سے پیدا ہو جن میں ہم سے خدا کا ہو سبق ایمان بے جگہ تھا وہ جو جعفر و ابو نقی حضرت جو صبر و کرم کردگار سے تھے امت نقی کے اثر آشکار سے تھے	**۱۲۳** دنیا میں کیا اثر تھا جن کی ہے کیا طلب حضرت نے دیکھا کہ شوق سے ان کی ہے وہ سبب کیا ہی حجت کی بات کہ ہر طرف ہیں عجب اللہ رے وقار شہ خاص و عام کا دونا یہ معجزہ ہے ہمارے امام کا	**رباعی** کیا دیکھا برنگ بدر سے ہر سو بلا ہیں مصروف دعا ہیں وہ ان [illegible] والا ہیں احسان کیا پانچوں کا ہو پیدا ہو سدا ہیں کیسے وہ جن کا پیدا ہیں
۱۲۱ دیکھو جو ان کی شان شوکت و جلال کا زیاد ہے جس کی دولت سے عطا و سخا کی بہار روشن ہوا ہے نور و ہدایت سے بار بار تھا حلقہ سب [illegible] نازاں اس طریق کے اکثر کا پیار [illegible] عقیق کے	**۱۲۴** بیعت کی جس نے اس کی اک بات کی جن کی عصمت ہے وہ امام بر حق سرور ہے ان کا جو دین ہے سدا مصطفیٰ کا ہے جو دین بالکل بیعت کی جو کس نے کی بیعت ان کی بہتر ہو دنیا میں شاہ کا ہم کو بھی عقبیٰ بخیر ہو	**رباعی** کیا ہے جن کی راہ سے مودت بپا ہیں صابر ہیں کمال ہی صاحب احساں ہیں پیدا جو ہوئے وہ دور سے شمس کا تھا نیک ہیں اے بادشاہ ہیں

مربع ١ [illegible] کونین کے صبح میں بیس بیس آ کر بلا / [illegible] بیمار کربلا	م ٢ مومن جو تھا علی کا [illegible] / الفت نبی سے رکھتا تھا اور تھا محب آل / [illegible] عشق تھا کمال	م ٣ [illegible] بادشاہ میں [illegible] / رہتا تھا سال [illegible]
محنت سے طے کیا سفر شام آپ نے بخشش کا کر دیا ہے سرانجام آپ نے	رغبت زیادہ زر پہ اُسے تھی نہ سیم پر حج کرکے آتا قبر رسولؐ کریم پر	دم بھر چین آتا تھا شہ کے فراق میں رہتا تھا روز و شب وہ اسی اشتیاق میں
م ٤ [illegible] شہنشاہ انس و جاں / [illegible]	م ٥ [illegible] جبیں / [illegible]	م ٦ [illegible] روز [illegible] / [illegible]
روز ازل سے زیر عمل تحت فوق ہیں گردن میں ہم سبھوں کی غلامی کے طوق ہیں	یاد انکی دل سے جاتی تھی دُکھ میں نہ چین میں آتا تھا وہ آل کی خدمت ابن حسین میں	نا فہمیوں کی چار طرف نقل ہوتی ہے عورت ہمیشہ جاہل و کم عقل ہوتی ہے
م ٧ [illegible] محبوب ذوالجلال [illegible]	م ٨ [illegible] صفات / [illegible]	م ٩ [illegible] وجود ہے / [illegible]
معجز نما نہیں کوئی ایسا جہان میں مردے جلائے آپ نے اکثر اک آن میں	سب خصلتیں بھی نیک تھیں اُن نیک صورت کی تحقیق تھی مسائل دین رسولؐ کی	لاریب فیہ ثانی مشکلکشا ہیں وہ ہم سب کے رہنما ہیں اور مقتدا ہیں وہ

۱۰

وہ جانشین رسول (ص) ہیں خدا کے وہی بادشاہ ہیں
ہر وقت اپنے دوستوں کے ہمراہ شہنشاہ ہیں
سب کے ہیں یہ خیر خواہ ہیں
مثل علی جواد ہیں اور دیں پناہ ہیں

ہیں بادشاہ اُنکے غلاموں کی سلک میں
جو کچھ خدائی میں ہے وہ ہے اُنکی ملک میں

۱۱

پیدا ہوئے ہیں خلق کی بھلائی کے واسطے
حجت ہیں یہ بندوں پہ الٰہی کے واسطے
ہے ذات پاک خلق پناہی کے واسطے
وہ صبح کلام حق ہے گواہی کے واسطے

اُنکی سخا و جود میں کس کو کلام ہے
بیٹے امام کے ہیں پدر اور خود امام ہیں

۱۲

[illegible] کلام
[illegible] کلام
[illegible] نیک نام
نو سال کی عمر کا عرض تھا [illegible]

گستاخ ہے اسکی بہت رنج دل میں تھا
مولا میں کچھ کیا یہ شش و پنج دل میں تھا

۱۳

آیا جو بعد حج کے طرف مرقد رسول (ص)
فارغ طواف و حج سے ہوئے جب وہ پاک اصول
تھا ایک عاشق رخ نو بادہ بتول
آیا حضور شاہ زیارت ہوئی حصول

دیکھا بار زرد رخ شاہ انام کو
آداب سے جھکا شہ دیں کے سلام کو

۱۴

جو شوق سے در شوق کے حضرت دیں پیا
جاری زبان پر تھا کہ روحی لک الفدا
ذات جناب ہے سراپا لطف [illegible]
آفاق میں حضور سکندر ہیں [illegible]

شاداب بار ور چمن روزگار ہے
حضرت کے دم قدم سے جہاں کی بہار ہے

۱۵

[illegible] خضر [illegible] امام
[illegible] صبح و شام
[illegible] تھا وہ نیک نام
اس وقت [illegible] سلطان [illegible]

رتبے بلند ہو رہے تھے خاص و عام کے
کہتا ہے سب تھے ساتھ امام انام کے

۱۶

فرمایا شاہ دیں نے کہ اے شیخ پارسا
موجود ہو جو حضرت سے [illegible] تو بھی
کی عرض [illegible] بادشاہ دوسرا
از کار ادب غلام سے [illegible] حال کیا

سب خلق فیضیاب ہے نزدیک و دور سے
ہر روز سیر ہوتا ہوں فیض حضور سے

۱۷

فرمایا ہنس کے بھائی تکلف یہ کیا ضرور
[illegible] ہو کہ مرے دل کا ہو سرور
اب عذر کیا تھا [illegible] کیا عاشق حضور
تھا ایک حال [illegible]

تھا عشق اسکو بھی دل و جان علی کے ساتھ
کھانے سے سیر ہو کے اٹھا اس ولی کے ساتھ

۱۸

فارغ ہوئے غذا سے جو سلطان انس و جان
اب رخصت [illegible] خادم [illegible] لایا [illegible]
[illegible] شادمان
[illegible] زبان

خدمت گزار دین ہو جو فضل تو خوب ہے
یہ آبرو بھی ہو مجھے حاصل تو خوب ہے

۱۹

[illegible]

ظاہر ہے دل سے شیفتۂ ذوالمنن ہے تو
حاجی ہے اور زائرِ شاہِ زمن ہے تو

۲۰

[illegible]

بجھو غیر تو نہیں ہے یہ تیرا مکان ہے
خدمت ہے لازم یہ فرض کی تو مہمان ہے

۲۱

[illegible]

تو میہمانِ خانۂ ابنِ علی میں ہے
کی عرض اُس نے میری خوشی تو اسی میں ہے

۲۲

[illegible]

خوش حال ہو بر آئے جو یہ آرزو مری
گر ہاتھ میں اُٹھاؤں تو ہو آبرو مری

۲۳

[illegible]

آلام و درد و رنج و قلق دل سے دور ہو
آنکھیں خنک ہوں اور تر دل کو سرور ہو

۲۴

[illegible]

کس طرح ہے ریاض کا حاصل ثمر نہو
جو پیرو امام ہے کیوں بہرہ ور نہو

۲۵

[illegible]

رخشندہ مثلِ گوہر اک اک حباب ہے
کی عرض ہاتھ جوڑ کے اُس نے کہ آب ہے

۲۶

[illegible]

ہے جا ہے شکر ولمن کچھ اشتباہ کر
یا قوت رنج اس میں ہیں بے خطائی نگاہ کر

۲۷

[illegible]

یاں گرد سارے اہل جہاں کے کمال ہیں
تھا حضور حیدر و زہرا کے لال ہیں

۲۸

پھر شاہ دوراں نے کہا اسد پانی پانی کا سوال
شیر بلا کی آگئی لب پر وہ نکلی خصال
دو ثلث بادشت پہ جو بھر کیا حسرت اتقال
سکینہ نے اس میں سے ... پانی کا ملال

پھر دیکھ کہ قصور نظر تو معاف ہے
عوض اس نے کی کہ پانی غدیر آب صاف ہے

۲۹

فرمایا جو ... کی تھکا ... کی جاہ
... نار ... سرگاہ
... زمرد ... وصل شاہ
... ناصر اللہ

سبزی کا کرم الٹا ہے گلزار و دو غش میں
پانی نہیں یہ شیخ زمرد کی طشت میں

۳۰

دیکھا جو ... آن نظر قدرت خدا
... ایسا سا تھا
... ابرا ... کیا
... عجب ... کیا

اعجاز جنبش لب شاہ زمن میں تھے
پانی نہ تھا زمرد سبز اس لگن میں تھے

۳۱

کار اداس پیالہ ... پیچ پر آیا کبھی
دھو لیے دست پاک سب ... پشت جبیں
پوچھا کہ کس لیے کیا اب لے بندۂ خدا
اسنے کہا کہ پانی ہوئیں ہیں خدا

فرمایا شان حق کے اثر آشکار ہیں
پانی کہاں ہے دیکھ درِ آبدار ہیں

۳۲

دیکھا جو پھر تو تھا اثر قدرت آشکار
پانی نہیں ہے ... ہیں درِ آبدار
... سب وہ ذی وقار
... وہ نکو شعار

اس معجزے سے ہوش اڑے شیخ و شاب کے
چومے ہر اک نے دست مبارک جناب کے

۳۳

... الٹ کے تب کہا
... زر خفی
... لیے جا
... بندا

حق کی عطا عزیز ہے نیک اصول کر
بیہودہ عرض ہے جو بندہ اسکو قبول کر

۳۴

ہاں ہجان کا تھا جو دم ... کیا انتخاب
لیکن خدا کی ... بہت حجاب
... واسع ... حساب
آج اس کو ... عطا ... باب

بندہ ہر ایک وقت طلبگار عون ہے
اسکے سوا معین و مددگار کون ہے

۳۵

... تھا وہ باوفا
حیران تھا کہ ... مولا سے کہہ دیا
... غیب ...
... کچھ نہیں ذرا

شمس الضحیٰ جہان کے مشکل کشا ہیں آپ
فیاض ہیں کریم ہیں معجز نما ہیں آپ

۳۶

... سردار زماں
... اروان
... وہاں
... بیاں

نعلی چال کہہ دیا کس نے امام سے
واقف وہ کس طرح ہوئے میرے کلام سے

۳۷

بولا وہ شخص جو مجھ سے کیا تھا نہ یہ کلام
واقف ہے جو کہ راز سے ہیں خاص و عام
کچھ جیسا جہاں ہے گزرتا ہے صبح و شام
رب سے عرض مجھ پہ ہے وہ ماجرا تمام

نائب ہیں وہ جناب رسالت پناہ کے
مالک ہیں حکم حق سے سفید و سیاہ کے

۳۸

کہتی تھی بیچ تو جھک کے کنیزک وہ زار و نیم
یہ آرزو کہ شاہ سے ہو نہیں دور اے کریم
بیمار ہے یہ جان کا سر در بدل عجب کریم
پھر ماہ جو نذر جور سے خون جگر کو دی قسم

دن رات ہی تڑپتی ہوں حضرت کے واسطے
میں بھی چلونگی اب کے زیارت کے واسطے

۳۹

پہنچا تو ہم کو ہوا وہ دوسرا جو سال
زوجہ کو گھر سے لیکے چلا وہ نکو خصال
بیمار راستے میں وہ عورت ہوئی کمال
قریب پہنچنے جائے کیا اس نے انتقال

رنج و غم و الم سے بہت مضمحل ہوا
غمناک اس کے مرنے سے شوہر کا دل ہوا

۴۰

آیا وہ مرد بیکس و مضطر بصد ہراس
پہنچا جو سی خلق میں امام زماں کے پاس
کہلا ایسا حال سے سلطان خوش اساس
فرمانے لگے پھر کہ والی فلک اساس

لونڈی امام پاک کی جی سے گزر گئی
بیمار راہ میں ایسا ہوئی یاں آ کے مر گئی

۴۱

یہ حال سن کے اپنا دل کیوں تڑپا نہ حزیں
مغموم اپنی جان سے تھا باغ جس زمین
گر فرض حق سے ہے بہ نشانہ فاتح زمین
زوجہ میری جہاں پہ ہے بحکم خدا نشین

مالک ہے دو جہاں کا تجھے اختیار ہے
سو بعث میں اسکی مرگ مجھے ناگوار ہے

۴۲

پڑھ کر دوگانہ خالق عالم سے کی دعا
بعد از فراغ مومن کامل سے یہ کہا
زندہ ہے جا تیری زوجہ بس اب جلد یاں سے جا
زندہ وہ عورت ہوئی ہے تو گھر جا کے دیکھ آ

پہنچا جو پھر کے خدمت ابن حسین سے
دیکھا کہ زوجہ زندہ ہے بیٹھی ہے چین سے

۴۳

دیکھا کہاں ہوا ہے خلل ہیں دل شاد
زوجہ سے بولا شکر کہ آئی مری مراد
مولا سے کوئی نہیں ہے حق جواد
بتلا کہ وہ امام کا خانہ زاد

گزرا جو تجھ پہ بعد فنا وہ عیاں تو کر
کیونکر خدا نے زندہ کیا کچھ بیان تو کر

۴۴

گویا ہوئی وہ صاحب عجب ہوا یہ حال زار
کی ملک الموت نے قبض مری روح ایک بار
لے کر خیال میں تھا وہ نکو خصال
بیٹھی جو بخود ہوئی وہ ایک بزرگوار

دل یاد حق میں حمد خدا میں زبان تھی
شکل ایسی ایسی وضع تھی ایسی شان تھی

۴۵

آیا کہیں سے بولا اٹھا وہ آئی تاب
اس شکل کے تو ہیں جگر و جان بوتراب
ایسی ہی وضع ہے مولا کی لا جواب
ناگاہ انہیں کا اٹھا کر دیا بیاب

جو کچھ کہو وہ سچ ہے کہ مولا امام ہیں
حاکم ہیں مرگ و زیست کے قدسی غلام ہیں

۴۶

[illegible] درود [illegible] نکلی وہ نکلو [illegible]
بھیجے بصد ادب ہے جو [illegible]
[illegible] قدم
پہونچا [illegible]

ہاں تیرا داں ہے قادر و قیوم آپ کا
دیرینہ غلام ہے محکوم آپ کا

۴۷

جب آپ نے [illegible] امام زماں حجت خدا
[illegible] شہنشاہ دو را
[illegible] آپ ہے جا
تعمیل [illegible] کیا

نافذ جہانگیر سبط پیمبر کا حکم ہے
حضرت کا حکم خالق اکبر کا حکم ہے

۴۸

[illegible] دیا جواب
[illegible] حجاب
[illegible]
[illegible] اضطراب

دیکھیں امام دو میں سکت اور تاب تو لا سکیں
کس طرح ہے یہ قلب صمد اٹھا سکیں

۴۹

[illegible]
دائر کا ہو کر رتبہ ہے وہ جانتا ہے تو
[illegible] بیماری ولا کی ہو
منظور [illegible] کیجیے جو

ہو ہر در جب آئے زیارت کے واسطے
زندہ ہے جہانگیر خدمت کے واسطے

۵۰

اس واسطے خدا نے اسے زیست کی عطا
[illegible] ہے اعلیٰ امام کا
اس کی عطا و بندہ نوازی کے کیسے ہیں فدا
[illegible] الفور [illegible]

پائیگی اوج صحبت خرد و کلاں میں یہ
زندہ رہےگی حشر تک جہاں میں یہ

۵۱

ارشاد [illegible] روح [illegible]
داخل ہوئی [illegible] جسم میں عجیب ہوا
[illegible]
[illegible] مصطفیٰ

پیما شوق گرد پھرا جھوم جھوم کے
پھر وہ ملک روانہ ہوا پاؤں چوم کے

۵۲

[illegible]
[illegible] حیات
[illegible] صفات
دیکھا [illegible] شہنشاہ کائنات

صدقے ہوئی حضور کرامت ظہور کے
فوراً گری قدم پہ امام غیور کے

۵۳

جاری [illegible] کلام
[illegible] پادشاہ خاص و عام
[illegible] زمام
[illegible] سرور انام

درگاہ کبریا میں سر افگندگی ہوئی
حضرت ہی کی دعا مری زندگی ہوئی

۵۴

اس طرح [illegible] بخشش [illegible]
جب تک [illegible] پاس ہم
[illegible] قدم
[illegible]

صدقے ہوئے کبھی کبھی شبیر پر فدا ہوئے
لکھا ہے تا بہ زیست نہ دونوں جدا ہوئے

۵۵

جس کی طرح ہوں ملک الموت نامور
دروازہ اسکے گھر میں چلے آئیں بے خبر
دروازہ کہ زینب خوار سے بھی چھوڑیں اہل شر
وہ بیکس زار ہو جلتی زمین پر
اعدا کو بے سبب تھی عداوت جناب سے
ہونٹوں پہ جان آگئی تھی قحط آب سے

۵۶

کیا حال ہو گیا کہ غریب صاحب عزا
وہ کونسا ستم تھا جو آپ پر نہ ہوا
دیکھا نہ ہوگا کوئی بیمار بے دوا
دُرّے لگائے پشت مبارک پہ بارہا
تاکید تھی کہ بیٹھنے پائیں نہ چھاؤں میں
ہتھکڑیاں ہاتھوں میں تھیں زنجیر پاؤں میں

۵۷

جو ہاتھ جوڑتے تھے سر ملک العون بنات
بچائیں جس طرح اپنے نظر سے جواہرات
دکھنا میں سکینہ کی تھی زینب صفات
بہن کی دیکھ کر روکنا نہ بچہ وہ سکی بات
ہونٹوں پہ دم تھا ہو فروہ اعدا کے جور سے
زنداں میں قید تھی وہ مجرم کے طور سے

۵۸ مطلع

جب چھوٹ کے قید شام سے عابد وطن میں آئے
روضے پہ مصطفیٰ کے گئے آپ سر جھکائے
اس فرق پہ ماتم کرے اور لب زباں پہ لائے
حیدر کا نونہال ہوا زیر خاک ہائے
دشت بلا میں اشکوں سے منہ دھو کے آئے ہیں
حضرت کے نور عین کو ہم کھو کے آئے ہیں

۵۹

امت نے آپ کی یہ مصیبت دکھائی ہے
اب اس چمن میں گل ہے نہ بوٹا دہائی ہے
صحبت میں آپ کے جو بچا وہ دہائی ہے
[illegible] بلا دنگا او بنا دہائی ہے
راحت کسی طرح کی میسر نہیں ہوئی
وہ کونسی جفا ہے جو ہم پر نہیں ہوئی

۶۰

زنداں میں ہر بلا سہی سال بھر اسیر
مشکل کشا کی آل تھی بے جرم و دستگیر
کھانا تھا پانی تین دن حال تھا فقیر
روتے تھے اہل بیت جو سب تھے اسیر
آخر سکینہ مرگئی یاد امام میں
مدفون وہ غریب ہوئی شہر شام میں

۶۱

کہوں کس طرح کہ سب تیغ ستم سہہ گئے
کس منہ سے دوں بیاں کہ لٹا جو بھرا گھر
ہے اب یہی کہ سرکٹے ہیں جو وارث وہ کام کا
بیکس سے ہمارے بابا ہی سلطان بیکسی
کس منہ سے میں کہوں کہ قدم چکمہ دار تھا
خنجر کو کھینچے سینہ پہ قاتل سوار تھا

۶۲

[illegible]
سر کا ان کا کاٹ کے وہ لے اٹھا جو خنجر
دولت کے گھوڑے سے ہم نے جو انفصال پر
جب جھکی سکینہ کی ہوئی جب پیار پر
[illegible]
جو جو ستم ہوئے وہ کہوں کس زبان سے
دُر لے لئے یتیم سکینہ کے کان سے

۶۳

[illegible]
بیکس کو بیا وہ ہو جو رحم پر یہ ہوتی
دیکھو دیکھ آپ بیابان میں ہر روز
ماتم سے تھا بھائی کا بھی اور [illegible]
[illegible]
ہے ہے ذرا نہ آل کا پاس ادب کیا
دربار میں یزید لعیں نے طلب کیا

٦٤

[illegible]
[illegible]
[illegible] آل نبی [illegible] دست جبر
[illegible] ستارہ [illegible]

جاتا تھا آسماں پہ غل شور و شین کا
طشت طلا میں سر تھا شہ مشرقین کا

٦٥

[illegible] مصطفیٰ
جنبش ہوئی [illegible] کی حد [illegible]
[illegible] کسی شخص سے کہا
[illegible] آل [illegible] صغرا [illegible]

کہتی ہے خیریت ہو شہ مشرقین کی
آئی ہے کیا خبر مرے بابا حسین کی

٦٦

[illegible]
[illegible]
[illegible] ناسور
[illegible]

مضطر ہوں میں خبر بہت اکبر کیواسطے
بیچین ہے دل تڑپتا ہے اصغر کیواسطے

٦٧

[illegible] بتاتا نہیں مجھے
[illegible] وہ نظر آتا نہیں مجھے
الغرض کہ کوئی پاس بلاتا نہیں مجھے
صورت کوئی عزیز دکھاتا نہیں مجھے

ہجر پدر میں تلخ مری تو حیات ہے
کہتا نہیں ہے کوئی یہ کیا واردات ہے

٦٨

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کس کا الم ہے جان حزیں گھٹتے ہیں کیوں
یہ کیا قیامت آگئی سب رو رہے ہیں کیوں

٦٩

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اکبر سے نوجواں لیے جو وہ سوگ آئے ہیں
سب شوق ناو کار کے ہم لوگ آئے ہیں

٧٠

[illegible]
[illegible]
[illegible] صغرا [illegible]
[illegible]

صدمہ ہے کہ بیکس و تنہا سے دور ہیں
افسوس مرتے وقت بھی صغرا سے دور ہیں

٧١

[illegible] صغرا کا غیر حال
[illegible] شاہ تو پنجتن [illegible]
[illegible] زمانے سے انتقال
[illegible]

اٹھا جو درد قلب میں تیورا کے گر پڑی
صدمہ ہوا جو سخت تو غش کھا کے گر پڑی

٧٢

[illegible] شہنشاہ تشنہ کام
[illegible] خلد میں مقام
[illegible] امام
[illegible]

تھا صدمہ و ملال امام انام کو
سمجھا کے لوگ لے گئے گھر پہ امام کو

بند ۷۳

[illegible] چین آتا نہ تھا [illegible] ایک دم

پڑھتا تھا [illegible] نہ ہوتا تھا حزن کم

[illegible] آتے [illegible] سر کو ہم

جا [illegible] بستر [illegible] صدمہ سے درد و الم

پانی سے کچھ غرض تھی نہ کھانے سے کام تھا

دن رات شہ کو اشک بہانے سے کام تھا

بند ۷۴

[illegible] امام فلک مقام

[illegible] تھے امام

[illegible] کام

[illegible]

فریاد قافلہ سے یہ بیمار چھٹ گیا

جنگل میں باغ حیدر و زہرا کا لٹ گیا

بند ۷۵

[illegible] من

[illegible] پیرہن

[illegible]

[illegible]

کس منہ سے ہو بیاں کہ جو تھا حال آپ کا

بیٹا نہ ساتھ دے سکا اس دم میں باپ کا

بند ۷۶

[illegible] سمجھا [illegible]

[illegible] اشک [illegible]

[illegible] تھے

[illegible]

زاری شہ روز و شب صفت ابر کیجئے

صابر ہیں آپ بہر خدا صبر کیجئے

بند ۷۷

[illegible] کلام

[illegible] امام

[illegible] خاص و عام

[illegible]

اصرار روز بڑھتا تھا ہر شیخ و شاب کا

رونا مگر نہ ہوتا تھا کم اس جناب کا

بند ۷۸

[illegible] کلام

[illegible] امام

[illegible] جام

[illegible] امام

[illegible]

ہادی ہو وہ نالۂ صغیر و کبیر تھا

[illegible] وقت کہ گریہ [illegible]

بند ۷۹

[illegible] لکھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رخسار گل کے بہنے پہ ہیں اب تو آپ کے

کیا اپنی جان دیجئے گا غم میں باپ کے

بند ۸۰

[illegible] بکا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چاہا ہو تو لیلوں مملکت شام و روم کو

لیکن میں قتل کر چکا ہوں نفس شوم کو

بند ۸۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دنیا میں پاس عزت حیدر کا کیا رہا

عز و وقار آل پیمبر کا کیا [illegible]

٨٤

[illegible]

٨٥

پیاسے رہے [illegible] تھا ادھر [illegible]
پانی [illegible] کی زبان [illegible] وقت کلام
[illegible] پانی [illegible] نہ ایک جام
[illegible] یاد رہ امام

٨٦

[illegible] و زاری تھا بتیغ
[illegible] ذلت و خواری تھا بتیغ
[illegible] جاری تھا بتیغ
[illegible] جاری تھا بتیغ

اب وہ اس عمر میں نہ تھا شیخ و شباب سے
محروم اس ساقی کوثر تھے آب سے

سبط نبی پہ صدمہ و رنج و محن رہا
دو روز شیر خوار بھی تشنہ دہن رہا

اک گھونٹ وقت تشنہ دہانی نہیں ملا
بابا کو تین دن بھی تو پانی نہیں ملا

٨٧

[illegible]

٨٨

[illegible] جعفر گزر گئے
[illegible] اور دلاور گزر گئے
[illegible] اکبر گزر گئے
[illegible] جعفر گزر گئے

٨٩

[illegible] جانثار [illegible]
[illegible] تھا ابن مروان [illegible]
[illegible] غم [illegible]
[illegible]

[illegible] بینائی چشم کی
[illegible] بینائی چشم کی

تیغوں کے خنجروں سے جسد چاک ہو گئے
اک دن میں کل عزیز تہ خاک ہو گئے

مومن بہت ہیں جمع بڑا کارخانہ ہے
سنتا ہوں نہیں اب دن سے موافق زمانہ ہے

٩٠

[illegible] تھا جگر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

٩١

[illegible]
[illegible] اہل [illegible]
[illegible] جلوہ گر
[illegible] کیا مر

٩٢

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کر دینا

[illegible] تیر کیوں نہ ہو
[illegible] نہ ہو

بچا نہیں ہے کچھ [illegible] ہوں
[illegible] کس طرح [illegible] ہوں

ذلت ہو ہر طرح کی تشنہ خاص و عام کو
پھر قید کر کے شام میں لاؤ امام کو

۹۱
سن کر رسن و چلم آلِ رسولؐ روانہ ہو کے جب
آئی در امام پہ وہ فوج کی بھیڑ
تنہا غریب شاہ جن و رنجبر فوج تھی کثیر
جا پہونچی کر لیا تھا مظلوم کو امیر

تازہ رسولؐ کو الم و رنج و غم ہوا
سجّادؑ ناتواں پہ دوبارہ ستم ہوا

۹۲
جب تیری عمر [illegible] نہیں
زنجیر و طوق آج تک [illegible] نہیں
جا پہونچ جو بعینہ [illegible] نہیں
[illegible]

منظور ہے کہ یاد عذابِ خدا رہے
ہر دم بشر کو خوفِ عقابِ خدا رہے

۹۳
اب یاد کرے [illegible] کون ہائے
[illegible] کون ہائے
[illegible] کون ہائے
دیکھا کہ [illegible]

کرتے ہیں کہ ولیٔ خدا کی تلاش
ہم پھر رہے ہیں زین العبا کی تلاش میں

۹۴
دیکھا در امام پہ [illegible] زیارت بخت دل رسولؐ
[illegible] جو ول
[illegible]

دیکھا کہ آپ بیٹھے ہیں تیغوں کی چھاؤں میں
دُہرا گلے میں طوق ہے زنجیر پاؤں میں

۹۵
زنجیر و طوق [illegible] دیکھا دیا حضرت معجزا
[illegible]
[illegible]

پر بیکسی سے دیکھتے تھے تخت و فوق کو
حضرت نے پھر پہن لیا زنجیر و طوق کو

۹۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بلوا لیا ہے کیا انھیں خالق نے عرش پر
زنجیر و طوق کے تھا سوا کچھ نہ فرش پر

۹۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ایمان کو بد شعار نہ کھوتے تو خوب تھا
حضرت پہ یہ ستم جو نہ ہوتے تو خوب تھا

۹۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میں خواستگار ہوں نہ حشم کا نہ جاہ کا
تابع ہوں جان و دل سے رضائے الٰہ کا

۹۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پایا نہ ڈھونڈھتے ہوئے [illegible]
حیرت یہ ہے کہ قید سے [illegible]

ص ۱۰۴

دنیا کا ... [illegible]

ص ۱۰۵

... پاس ... [illegible]

ص ۱۰۰

خلافت ... مشغول ... [illegible]

صبح و شام افاقہ نہیں مجھے
[illegible] کچھ کسی کی علاقہ نہیں مجھے

سرگرم ہیں عبادت رب ودود میں
رہتے ہیں روز و شب رکوع و سجود میں

ساری زمین کعبہ جلالت سے ہلتی ہے
کرتا ہے رخ جدھر وہ اُدھر راہ ملتی ہے

ص ۱۰۳

... بعد ... شاہ ... [illegible]

ص ۱۰۵

دیکھا ... خلیفہ ... [illegible]

ص ۱۰۸

... حال ... سوال ... [illegible]

سودا کبیدہ دل ہوں اب اس غلام سے
ملنے کا انکو میں بہت احترام سے

کچھ فرق ہے فقیر میں نہ بادشاہ میں
یکساں ہر ایک کا حال ہے اُس بارگاہ میں

ہے کون برگزیدہ یہ کس خاندان کا ہے
تجھ سے زیادہ عز و شرف اس جوان کا ہے

ص ۱۰۳

... قبول ... وصول ... [illegible]

ص ۱۰۶

... عبدالملک ... عز و جاہ ... [illegible]

ص ۱۰۹

... جواب ... [illegible]

... سر جھکا کر چلے گئے
... باہر بیٹھے ... گئے

عزت تھی گو سر پر کی اس خلاف میں
لیکن ... سکو طواف میں

خوش خلق و خوش بیاں ہیں اور خوش ادا ہیں
یعنی جناب جو یہ زین العباد ہیں

انقضا

۱۱۰

مقبول کبریا ہیں یہ اس وقت جب لپٹے علی کے ہیں
جن و ملک بھی تابع فرماں ان کے حال نبی کے ہیں
عالم تمام زیر نگیں انہی کے ہیں [illegible]

نور نگاہ فاطمۂ خستہ تن کے ہیں
بیٹے حسین کے ہیں بھتیجے حسن کے ہیں

۱۱۳

[illegible] قید میں ہیں
[illegible] سب ایسے ہیں
[illegible] نظر میں کا غم ہیں
[illegible] خانۂ زنداں میں ہیں

سوچا کہ بس بہت ظلم و ستم بے خطا کیا
شاگرد کو قید خانے سے فوراً رہا کیا

۱۳۲

کیا [illegible] بیٹا کون ہے
[illegible] بیٹا کون ہے
[illegible] بیٹا کون ہے
پانی [illegible] کون ہے

صدمے سے قلب ہل گیا تھم تھم کے
پانی کا ظرف رکھدیا آگے جناب کے

۱۱۱

ان کی غرض سے سب کا ہے عز و وقار بس
ان کے عدو ہوئے اہل حسد کو ہوئی شکست
اور دنیا کی طرح بادہ سرکشی سے نہیں ہے پست
تھا کچھ اس میں شک نہیں کہ ہیں حیدر پرست

۱۱۲

[illegible]
سوچا [illegible] دل میں [illegible]
صدمے سے [illegible] امام سے خالی ہو باغ [illegible]
[illegible] دیا شاہ دین [illegible]

۱۱۴

[illegible] جانور
دنیا [illegible] مرا ہوا ہے اس میں [illegible]
[illegible] روشنی اسے پارہ جگر
[illegible] خدام [illegible]

دن رات کام رہتا ہے صوم و صلوٰۃ سے
دین نبی کو زور ہوا انکی ذات سے

مومن جو تھے وہ بیخود و بیخواب ہو گئے
اہل مدینہ مضطر و بیتاب ہو گئے

پانی بھی آفتاب کا ہے انقلاب میں
اک موش ہے مرا ہوا اُس ظرف آب میں

۱۱۳

کھانا [illegible] فضیلت [illegible] حبیب
[illegible] عجب جلال
[illegible] غضب [illegible] دیا
[illegible]

۱۱۵

[illegible] باقر امام دیں
قائل [illegible] ہوا [illegible]
[illegible] مضطر و حزیں
[illegible] امام [illegible]

۱۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible] جو جیں [illegible]
فارغ [illegible] عبادت [illegible]

شاید کہ دیدیا ہے کچھ اسکو امام نے
گستاخ اسقدر ہوا یہ میرے سامنے

رنگت جو زرد تھی اثر سم سے آپ کی
بیتاب ہو کے تکتے تھے سب شکل باپ کی

اب رہ گئی ہے تھوڑی سی زمان حیات
یہ شب وہ ہے کہ جسمیں ہماری وفات ہے

۱۱۹

[illegible]

[illegible] بھی کبھی یارا نہیں اسے
ہمارا ہجر گوارا نہیں اسے

۱۲۰

فرزند کو یہ کہہ کے گلے سے لگا لیا
[illegible] بعد میرے ہو تم علم امامت کیا عطا
[illegible] تم ملک کے پیشوا
[illegible]

[illegible]ہوئے پدر کو جہاں سے گذر گئے
غل پڑ گیا کہ حضرت سجاد مر گئے

۱۲۱

ماتم کیا دردولت پہ ازدحام
داخل ہیں بارگاہ میں روتے خاص و عام
دل ہو گیا ہے [illegible] آج ہے امام
سر پیٹ پیٹ کے روتا تھا ہر غلام

[illegible]دی ہے شام ہم لوگ لٹ گئے
حضرت سے بارہویں کو محرم کی چھٹ گئے

۱۲۲

[illegible]

حالت بہت تباہ تھی چہرہ اداس تھے
گیارہ پسر جنازۂ سرور کے پاس تھے

۱۲۳

[illegible] حال ہو کے چاروں بیٹیاں
کہتی تھی [illegible] بابا کہ وہ فغاں
ابا ہمیں چھوڑ کے حضرت گئے کہاں
ہم بیکسوں کی کون خبر لیگا بابا جان

جینے سے آج جان حزیں سیر ہو گئی
دنیا ہماری آنکھوں میں اندھیر ہو گئی

۱۲۴

[illegible] سوا علیہ کا تھا عمر بھر وبال
لاشے پہ روتے روتے خدیجہ ہوئی نڈھال
کلثوم [illegible] جدائی کا تھا ملال
[illegible] بکھرا کے بال [illegible] کا تھا یہ حال

جینے کا لطف سب کی نگاہوں میں خاک تھا
کرتے کا فاطمہ کے گریبان چاک تھا

۱۲۵

روتے ہیں [illegible]
ہم بیکسوں کو چھوڑ کے صاحب [illegible]
کیا جلد [illegible] دار فنا سے کیا سفر
وارث [illegible] کون لے خبر

بابا کو آج ڈھونڈھ کے لاؤں کہاں سے میں
بہتر یہ ہے کہ ساتھ ہی اٹھوں جہاں سے میں

۱۲۶

طاعت گذار اٹھ گیا دنیا سے ہائے ہائے
[illegible] بندہ دار اٹھ گیا دنیا سے ہائے ہائے
[illegible] اٹھ گیا دنیا سے ہائے ہائے
[illegible] غمگسار اٹھ گیا دنیا سے ہائے ہائے

دل پر غموں کے چل رہے ہیں تیر کیا کروں
بنتی نہیں مجھے کوئی تدبیر کیا کروں

۱۲۷

راتوں کو اب عبادت خالق کریگا کون
صاحب سے کس طرح خوف خدا سے ڈریگا کون
قرآن [illegible] کے دن بسر کریگا کون
زنجیر [illegible] ادب سے دم بھریگا کون

کیا شوق سلطنت تھا نہ خاص و عام کو
جب دیکھا شب کو جاگتے پایا امام کو

۱۲۸

کیا کیا نہ ظلم سہہ گئے شاہ دیں ہائے ہائے
دشمن بھی ہو گئے [illegible] ہائے ہائے
عباس حسین [illegible] کیا کیا الم اٹھائے
دنیا میں [illegible] ستم کے [illegible]

اس کا بہت ملال تھا اس ازدحام میں
ماں بہنیں سربرہنہ ہیں بلوائے عام میں

۱۲۹

جور و جفا لشکر کیں سہتے رہے
قتل پدر کو [illegible] دیکھتے رہے
سر تاج نیزہ پر [illegible] دیکھتے رہے
بیمار آسمان و زمیں دیکھتے رہے

اٹھ سکتے تھے نہ آپ جو گرتے تھے خاک پر
دُرّے وہ کھائے آج تک ہیں نشاں پشت پاک پر

۱۳۰

[illegible] پہ طوق گراں
[illegible] گراں بار بیڑیاں
[illegible] ریسماں
[illegible] ظالم نشاں

تلوے ابھی تلک شہ دیں کے فگار ہیں
ہاتھوں میں ہتکڑی کے بھی نشاں آشکار ہیں

۱۳۱

[illegible] بیمار اٹھائیں مصیبتیں
اللہ رے صبر [illegible]
عالم میں یادگار ہیں حضرت کی طاقتیں
ایسی ہی ہوں گی [illegible] عبادتیں

اونٹوں پہ سربرہنہ تھا کنبہ امام کا
نیزے پہ سر تھا نصب شہ تشنہ کام کا

۱۳۲

دریا میں [illegible] بہت تھا شاق
[illegible] سر نفاق
[illegible] وہ با اشتیاق
[illegible] فراق

راحت نصیب کوچ میں تھی نہ مقام میں
[illegible] بیڑیاں پائے امام میں

۱۳۳

[illegible] سفر شام ہائے ہائے
[illegible] ہائے ہائے
[illegible] آرام ہائے ہائے
[illegible] انجام ہائے ہائے

گھر تک [illegible] نہیں تھی [illegible] ہو گئی
افسوس [illegible] تقدیر سو گئی

۱۳۴

[illegible] کون ہائے
[illegible] کون ہائے
[illegible] کون ہائے
[illegible] حال [illegible] کون ہائے

وہ کون سا ہے زخم جگر جو ہرا نہیں
چالیس سال روئے مگر جی بھرا نہیں

۱۳۵

دنیا سے اٹھ گیا [illegible] تشنہ دہن ہائے
دیکھا [illegible] حضرت [illegible] حسین ہائے
[illegible] کیوں [illegible] ہائے
[illegible] ہائے

کہتے ہیں چین اپنے گھرانے سے اٹھ گیا
کیونکر جئیں کہ باپ زمانے سے اٹھ گیا

۱۳۶

[illegible] دین کا آفتاب
[illegible] تاب
[illegible] تاب
[illegible] حجاب

تربت [illegible] متصل قبر جد علی
[illegible] حسن کے پہلو میں بھی لحد ملی

۱۲۷ھ

لاشے پہ کبھی بیٹے کے جاتا تھا شاہِ دیں
رکتی پھرا کے کبھی گر پڑا جو سر سے قریب
روتا تھا اور کرا اٹھا تھا بادلِ حزیں
سینے کو کبھی کوٹ کے تھاما تکا تھا جبیں

تھا وہ طپاں جو ماہی بے آب کی طرح
آنسو رواں تھے چشم سے سیلاب کی طرح

۱۳۰ھ

اٹھا نہ تھا اٹھائے سے کشتی گم وہ بار وفا
روتا تھا داڑھیں مار کے پیچھے وہ [illegible]
کرب و علف پہ بھی پائے رغبت دیتی ادا
مدفون ہوا کربلا میں وہ ابن الحسن قضا

اُس بے زبان کا غم بھی اٹھایا امام نے
مدفون کر دیا وہیں شاہ انام نے

۱۳۳ھ

جو جیسے خوش خوش کے دعوت سے پیار ہوا
روئے جی پیاس تھا آن شہنشاہ کربلا
بیا بہ [illegible] عوض ان کے جل کے بیٹھا ہوا
روضے [illegible] اپنے جلد سے یار کر دیا

روکے کوئی زبان فدائے عنبر سرشت میں
رہنا مجھے نصیب ہو جو تھے بہشت میں

۱۲۸ھ

پہنچی بھی جو وہیں تھا پا ذرا کوہ [illegible]
جب دیکھا [illegible] گر جو خون بھی نو جسد
بارگی نادیاں [illegible] خون در دو سر
زیاں [illegible] اپنے تھا اُدھر

اٹھ کر کبھی چلا کبھی رستے میں گر گیا
ارشاد شہ سے اپنی جگہ پر پھر گیا

۱۳۱ھ

پا وار گل اس جگہ پہ روداد نینوا
سر [illegible] حال شہنشاہ کربلا
سر [illegible] زخم بدن دراصیبتا
[illegible] درد ہی پہ جدا رہا

بے دفن چھوڑتے نہیں کافر کی لاش کو
غسل و کفن دیا نہ مسافر کی لاش کو

رباعی

[illegible] عزا کی شام بے غم کی ہے
تاریخ بھی بارھویں محرم کی ہے
عابد کو دیا [illegible] ملعون نے زہر
پیغمبر [illegible] سجاد [illegible] ماتم کی ہے

۱۲۹ھ

فرمائے امام نے رہا جو جو تھے گھر
پھر بعد تھوڑی دیر کے پہنچا وہ جانور
اپنی زبان میں [illegible] تھا جھکا ہوا تھا اور
[illegible] سر

ظاہر ہوا ملال شہنشاہ خوش خصال پر
فرمایا چھوڑ دو اسے اپنے حال پر

۱۳۲ھ

اس کا [illegible] دفن [illegible] باجلال [illegible]
پھر [illegible] جدا [illegible] جھکا [illegible] نبی کا اسم
[illegible] دفن [illegible] در دیکھی کی مدد
مدفون ہیں [illegible] شاہ کو [illegible]

پھر کس طرح امام زمن دفن ہو گیا
سر شام میں رہا تن دفن ہو گیا

رباعی

محرم کی سیہ پوش حسین [illegible] عمر کی آج
[illegible] اک عمر [illegible] ماتم کی آج
[illegible] افسوس
دنیا سے گئے [illegible] بارھویں تاریخ محرم کی آج

م ۱

اے کلک جوہر خواص حضرت میں ہو بہم
اے کلک ہوشمند معانی رقم ہو بہم
اے رائیت جنود فصاحت علم ہو بہم
اے تیغ شعلہ بار سخن تیز دم ہو بہم

لکھو صفت جو باقر عرش آستاں کی بھی
رہ جائے نوک اہل سخن میں زباں کی بھی

م ۲

نور نبی و آل نبی جلوہ گر ہے یہ
دل مومن و دلبر خیر البشر ہے یہ
دفتر نفاق و کفر کا زیر و زبر ہے یہ
رحمت کی خاص شعلۂ یک نظر ہے یہ

ہے آمد امام کا غل شرق و غرب میں
دیندار شادماں ہیں مخالف ہیں کرب میں

م ۳

اسلام کا عروج ہے اور دور دیں سر بسر ہے
کفر ا تباہ ہے ہر ستم آرا کا بند و بست
محکم بنائے دیں ہے تو اعدا کی ہے شکست
جھوٹوں نے منہ کی کھائی ہیں فرحت سے حق پرست

بتخانے منہدم ہیں جفا جو ملول ہیں
برہم منافقوں کے فروع و اصول ہیں

م ۴

جو ہیں درِ آل نبی میں ہیں سب زیادہ شاد
اپنی ہیں جا بجا ہیں بغل گیر خوش نہاد
مصروف ہیں عبادت معبود میں عباد
کہتے ہیں سب یہ اپنے ہے مقصود جنت معاد

شادی یہ ہے کہ دور الم آج ہو گئے
اسباب مغفرت کے بہم آج ہو گئے

م ۵

فرمانے لگے یہ جعفر صادق فلک مقام
ہوتی ہے حاملہ کوئی جب مادر امام
رہتی ہے اسیاں غش اسے ہوتی ہے لاکلام
سنتا ہے ایک شخص بشارات کا پیام

دونوں جہاں میں نیک جزا دیگا آپکو
فرزند ارجمند خدا دے گا آپ کو

م ۶

بیدار ہو کے دیکھتی ہے وہ اِدھر اُدھر
لیکن وہ آنے والا کوئی بھی آتا نہیں نظر
آتی ہے پھر کہیں سے یہ پیہم صدا مگر
ہوویگا بردبار یہ لڑکا نکو سیر

روئے نکو کریم کا رحمت کی سمت ہے
نیکو کی باز گشت سعادت کی سمت ہے

م ۷

ہوتا نہیں ثقیل ترا ان حمل مطلقا
نو ماہ تک اسے خبر نہیں ہوتی ہے اک ذرا
ہوتا ہے جبکہ وقت ولادت کا سامنا
آتی ہے ملائکہ کی آں کی صدا

کس طرح جانے حکمت رب علا کوئی
غیر از امام انکو نہیں دیکھتا کوئی

م ۸

اعلیٰ علیین باغ خلد میں انکے لئے مقام
ہوتا ہے قبلہ رو متولد جب اک امام
کرتے ہیں یہ بیان عطسے ہیں پیا ہے وہ نیک نام
[illegible] نکل کے یہ باہر نہیں ہے وہ [illegible]

عطسے پہ اس طرح سے یہی حسین کرتے ہیں
حمد و ثنائے خالق کونین کرتے ہیں

م ۹

مضمون صحیح ہے نہیں اک حرف بھی خلاف
راوی ہیں معتبر یہ نہیں اس میں اختلاف
ہے اب امام خون کا نفس پاک و صاف
پیدا ہوئے ہیں ختنہ کردہ بھی اور بریدہ ناف

ممکن نہیں جدائی کبھی حق کے ساتھ سے
ہوتا ہے نورِ زرد عیاں رخ ہاتھ سے

۱۰

[illegible]

نقشہ وہ ذوق کا دم تحریر کھینچ دے
مانی بھی ہاتھ چوم لے وہ تصویر کھینچ دے

۱۱

[illegible]

ہر شے دکھائی دیتی ہے نزدیک دور کی
محفل میں چل رہی ہیں ہوائیں سرور کی

۱۲

[illegible]

سب گلعذار بیٹھے ہیں باہم ملے ہوئے
ہر رنگ کے ہیں پھول چمن میں کھلے ہوئے

۱۳

[illegible]

سرسبز اسکے فیض سے عالم کی کشت ہے
گلزار دہر رشک ریاض بہشت ہے

۱۴

[illegible]

شادی سے نوجوان و مسن ہیں تنے ہوئے
سب مہ جبیں ہیں جشن میں دولہا بنے ہوئے

۱۵

[illegible]

ہے بیخودی یہ وجد ہے خالق کی شان پر
وصف نبی و آل نبی ہے زبان پر

۱۶

[illegible]

ہے روز عید کا سحر و شام نیک ہے
آغاز اس کا نیک ہے انجام نیک ہے

۱۷

[illegible]

ہے ان سے اجتناب جو باتیں رکیک ہیں
سارے ملائکہ بھی خوشی میں شریک ہیں

۱۸

[illegible]

لکھے ہیں شاہ دین نے ورق حمد و نعت کے
ازبر ہیں نوگلوں کو سبق حمد و نعت کے

۱۹

[illegible] ایک طرح [illegible] جہان [illegible]
[illegible] جہاں نہیں ممکن نہیں نہیں [illegible]
[illegible] در [illegible] خالق قدیر [illegible]
رحمت [illegible] جا بجا [illegible]

محشر کے روز بھی کوئی اندوہگیں نہ ہو
یارب غمیں کوئی غم دنیا و دیں نہ ہو

۲۰

[illegible] دن [illegible] ہے
[illegible] ہر ایک [illegible] جو [illegible] ہے

آمد بہت قریب جنہیں دیر شاق ہے
دیدار حضور کا اب اشتیاق ہے

۲۱

[illegible] غم [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باہم کدورتیں نہیں قلب صاف ہیں
سب کسرت شفا دریغ میں اہل خلاف ہیں

۲۲

اک سلسلہ کی چلتی ہے گلزار میں نسیم
آتی ہے [illegible] شام میں فردوس کی شمیم
ہم [illegible] فلک [illegible] ہیں در جنت [illegible] نعیم
صد شکر [illegible] دولت عظیم

غلماں کے بھی رخوں سے نمایاں سرور ہیں
آراستہ بہشت میں حور و قصور ہیں

۲۳

ساقی کا ہر [illegible] ساقی کوثر شراب
جس میں [illegible] وہ منتظر شراب
[illegible] آج [illegible] شراب
[illegible] شام [illegible] شراب

ہر رند کو [illegible] ترے خم کی خیر ہو
نشہ میں آج عالم بالا کی سیر ہو

۲۴

[illegible] شاد کام
[illegible] کلام
[illegible] مدام
[illegible]

مدح و ثنا کا ولولہ بھی بجا نشہ میں
احوال نقش نظر آئے نشہ میں

۲۵

[illegible] جلد [illegible] شراب
[illegible] نہیں [illegible] کباب
[illegible] نہیں [illegible] عذاب
[illegible]

ہر ایک پیا ساقیٔ گلفام نیک ہے
ہر رند بادہ خوار کا انجام نیک ہے

۲۶

[illegible] فردوس [illegible]
[illegible] ساقی کا [illegible] کلام
[illegible] نہیں [illegible]
[illegible] دشمنان علی [illegible]

اقرار ہے ہمیں کہ اسی شئے سے عشق ہے
جو شرع میں حلال ہے اس مے سے عشق ہے

۲۷

[illegible] فردوس [illegible]
[illegible] کیا نوجواں [illegible]
[illegible]
[illegible]

بنت العنب کے روئے منور کو چوم کر
مدح و ثنا شاہ پڑھو جھوم جھوم کر

۲۸

ہر روز ہو لطف ہو ترا آب ہے
ع وزن فلک سے شرف سے زباں کامیاب ہے
مصرع ہے لاجواب تو بیت انتخاب ہے
لفظوں میں لعل و دُر ہے تو دل آب آب ہے

جھنڈا سی ثنا سے زمانے میں گڑتے ہیں
گویا زباں سے وقت ثنا پھول جھڑتے ہیں

۲۹

اے شادماں کہ ہر باغ ہے عجب نور کی گھر
سمت مدینہ دیکھتے ہیں سب جھکائے سر
خوشبو سے ہیں بسے ہوئے گلزار و دشت و در
نزدیک ہے جو آمد سلطان بحر و بر

سب کی زباں پہ حمد خدائے مجید ہے
باہم معانقے ہیں کہ یہ روز عید ہے

۳۰

رونق نئی ہے باغ جہاں کو نئی فضا
گلدستے بن کے ہر جا پھولے ہیں جا بجا
شاخیں ہیں پھول [illegible] ہر اک باغ میں صبا
غنچے [illegible] ہیں خوشنوا

جوبن ہزار طرح کے ہیں پھول پھول پر
پیہم درود پڑھتے ہیں آل رسول پر

۳۱

ائی جا بجا ہے جوش لالہ چمنستان روزگار
جلوہ نہیں [illegible] ہیں بار بار
[illegible] کوئی چنار
نقطہ [illegible] ہر اک نخل بار دار

ٹیکے ہوئے ہے عصا جو چمن میں کھڑی ہوئی
نرگس کی آنکھ در کی طرف ہے لڑی ہوئی

۳۲

آئی ہے بوئے بلبل دریا باغ میں
[illegible] گلوں سے چراغ میں
[illegible] داغ میں
[illegible] صحن باغ میں

کھلتے ہیں دل ادھر کو غزال [illegible] چکور ہے
کوکو کا قمریوں کی ہر اک سمت شور ہے

۳۳

ہے شوق ہر [illegible] باغ و نجم و غنا
گلشن جہاں کی فضا الانف شاں
[illegible] غنچے گل کھلا
صحرا [illegible] بنا

جو یاد حق میں محو ہیں نہیں بے ہوش ہیں
نہریں بھری ابلتی ہیں الفت کے جوش میں

۳۴

ہاں [illegible] لائق تماشا ہے دیکھیں جناب
[illegible] ہیں آج سب بیاباں آب
[illegible] نکالے ہیں سر حباب
[illegible] اک عالم ہے پر آب

بانسوں بھنور بلند ہیں تعظیم کے لئے
موجوں کے ہاتھ اٹھے ہیں تسلیم کے لئے

۳۵

سرسبز و شاد [illegible] نقش لقا ہے آج
[illegible] سوا ہے آج
[illegible] لباس ہے آج
[illegible] بہار ہوا ہے آج

ہے جشن دو جہاں میں ورود امام کا
افلاک پر ہے شور درود و سلام کا

۳۶

خوشبو [illegible] نور سے جہاں
گلشن [illegible] شکوہ و شاں
[illegible] کا سماں
[illegible] نشاں

رونق زیادہ ہو گئی گلزار و دشت میں
مولد ہے آپ کا سن پنجاہ و ہشت میں

۳۷

دولت سرائے جہاں میں وہ مہ جبیں کیا مبارک ہے لا کلام
[illegible] آج [illegible] ہے پانچویں امام
[illegible] خلقت کا ازدحام
کوئی درود بھیج رہا ہے کوئی سلام

جان علی ہیں پھول نبی کے چمن کے ہیں
پوتے حسین کے ہیں نواسے حسن کے ہیں

۳۸

دنیا کو [illegible] پیدا امام ہے
ہمنام [illegible] عالی مقام ہے
[illegible] تک ان کے نام ہے
ہر شخص [illegible] احترام ہے

احباب دل سے شاہ امم پر نثار ہیں
ماں ان کی دختر حسن نامدار ہیں

۳۹

فرزند کو [illegible] دیکھتی [illegible] بار بار
[illegible] پڑی بہار
[illegible] اشکبار
[illegible] نثار

ہے شوق کامیاب ہوں قرب امام سے
ہو بہرہ ور زیارت شاہ انام سے

۴۰

کرتے ہیں تسلیم [illegible] جھکا کے سر خاک
بہر زیارت اترے ہیں افلاک سے ملک
[illegible] کہ جھپکتی نہیں پلک
نظروں میں [illegible] نور کی جھلک

پرتو سے ایک رنگ ہے نزدیک و دور کا
چہرہ حضور کا ہے کہ شعلہ ہے طور کا

۴۱

شان خدا [illegible] رخ ہے نمود
[illegible] ہیں [illegible] جسود
[illegible] فیض وجود
[illegible] درود

تابندگی ہے رخ میں فزوں آفتاب سے
ہے خیرگی نگاہ کو نور جناب سے

۴۲

[illegible] فلک پہ ہے آج
[illegible] تخت و تاج
[illegible] خلق کا رواج
[illegible] احتیاج

حق کی طرف سے خلق میں با اختیار ہیں
مختار کارخانہ پروردگار ہیں

۴۳

مقصود کبریا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر اس کا جھک گیا تھا جو اہل غرور تھا
شہرہ ورود شاہ کا نزدیک و دور تھا

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رخسار سے نمود جو قدرت خدا کی تھی
چاروں طرف [illegible] ہوئی صحف انبیا کی تھی

۴۵

[illegible] شاہ عالم [illegible] فیض عام
[illegible] اولاد کی [illegible]
[illegible] کا ازدحام
[illegible]

تاباں در چند نیر گیتی فروز تھا
پیدا ہوئے جو آپ دو شنبہ کا روز تھا

۴۶

نور جبین پاک سے پیدا تھا جہاں
زین العباد نور تجلی سے شادماں
جنکو تھا سرور و برادر سے شادماں
دیکھی ان میں فلک جاہ نے اذاں

سب روشنی تھی نور رسالت مآب کی
دیکھے ادھر یہ تاب تھی آفتاب کی

۴۷

بیٹا ان کو مصطفیٰ نے کہا خوب ہیں امام
کیا پر دو عدل پرور و نمودار و نیک نام
حمد و درود شکر جہاں زیبا ناصر عالم
جو مصطفیٰ کا جانشیں ہے مرجع انام

اقبال مصطفےٰ ہے ہشتہ لافتا کا اوج
اب آپ سے ہے دین رسول خدا کا اوج

۴۸

ہم نظر جہاں پہ اثر کا وصف ہے
دیکھی ہے جن کی ناصری ناصر کا وصف ہے
پاکیزہ و منزہ و طاہر کا وصف ہے
سجاد نام صابر و شاکر کا وصف ہے

مخلوق پر نہ کم ہوا لطف و کرم کبھی
بے مرضیٔ خدا نہ اٹھایا قدم کبھی

۴۹

سجاد نامدار کے نور نظر ہیں آپ
دریائے علم و صبر و رضا کے گہر ہیں آپ
ممتاز خشک و تر میں شجر و بحر ہیں آپ
فاتح ہیں علم و باغ نبی کے ثمر ہیں آپ

سرسبز فیض سے چمن روزگار ہے
ان کے قدم سے کون و مکاں کی بہار ہے

۵۰

لاریب ہیں یہ قبلۂ آسمان جاہ
کاظم ہے جن کا نام ان شرف میں ہوا شہنشاہ
زوجیت ہے جن کو زہرا کی کرتے نہ تیغ نگاہ
جھکتے ہیں جن کے آگے سر سنگ کجکلاہ

جس نے اٹھایا سر وہ ہوا پست آن میں
شاہی بھی زیب انھیں کو دو جہان میں

۵۱

فضل و کمال و علم کی جاہے سمت سوم
ابرار کا سردار و دولت بہ جا ہجوم
ہے فیض ذات پاک سے جاری علی العموم
مشہور ہیں جہاں میں شگفتہ علوم

خلق خدا کو دین کے رستے بتادئے
بحر جہاں میں علم کے دریا بہادئے

۵۲

بے مرضیٔ خدا نہ اٹھایا کبھی قدم
جور و جفا سہا کئے مارا نہ کم نہ دم
یہ ہیں وہ جن سے راز خدا وند ذو الکرم
فیض بہتر جن کے بیچ ہیں یہ اہل حرم

معصوم ہیں امام ہیں اور مقتدا ہیں یہ
کچھ شک نہیں کہ خلق کے حاجت روا ہیں یہ

۵۳

ملک خدا انھیں کا ہے اللہ ہو کہ بادشاہ
عالم نواز آپ ہیں اور ہیں جہاں پناہ
ہے بیشک یہ ہے بجا کس کو اشتباہ
اس گھر میں زیادہ زمانے سے عز و جاہ

ہو کس طرح نہ فوق صغیر و کبیر پر
بس ہے یہی طریق جناب امیر پر

۵۴

نسبت جناب کی ہے ابو جعفر جلیل
کاشف ہے نور حق سے اثر مثل جبریل
دین رسول پاک کی ہیں ان میں یہ دلیل
جاری ہے جن سے فیض کا کوثر میں سلسبیل

محشر میں تشنہ کام جو کوثر پہ جائیں گے
جتنے محب ہیں انکو یہ پانی پلائیں گے

۵۵

[illegible] کی یاد و ثنا کرنے لگے کلام
یاد خدا میں رہتے تھے مصروف صبح و شام
[illegible] خدا کو بھی کرتے [illegible] سے کلام
سب عمر کی کمائی تھی مقصود میں تمام

پایا نہ کوئی مونس و غمخوار آپ نے
پیدل بھی حج کئے ہیں کئی بار آپ نے

۵۶

ہے اس میں نقل حضرت جعفر صادقؑ سے یہ بیاں
حج کو چلے جو حضرت شہنشاہ انس و جاں
تھے ساتھ بھی اہل حرم کے ساتھ ہوا رواں
آیا تھا اس برس حج بن عبدالملک بھی واں

توقیر اُسکی ہوتی تھی اہل خلاف میں
مشغول لوگ سعی میں تھے اور طواف میں

۵۷

[illegible] کیا پکار کے حرم میں شور ہوا تھا وہ ازدحام
[illegible] اسوقت یہ کلام
[illegible] خداوند خاص و عام
[illegible] مصطفیٰ ہیں [illegible] نام

آل رسول پاک کہ جو نامی ہیں خلق میں
فخر زمانہ نامی گرامی ہیں خلق میں

۵۸

اب جبر سے [illegible] ان کا خلافت فقط ہیں ہم
[illegible] بندوں میں جنکے سب سے زیادہ ہیں عظیم
[illegible] خلیفۂ خلاق ذوالکرم
تھا اسکا [illegible] حق عطا ہوئے امام

جا اُسکی ہے بہشت میں جو ہم سے صاف ہے
دوزخ میں اس کا گھر ہے جو اہل خلاف ہے

۵۹

[illegible] تھا یہ پیشتر اسنے یہ واقعہ سنا
[illegible] غرض نہ تھا یہ جسد پر رہا
[illegible] دمشق میں جو وہ مردود سر
[illegible] یا علی مدینہ کو نامہ رقم کیا

مضطر جو پایا اُسنے مجھے شوق عشق میں
مجھکو یزید نے ساتھ ہی بھیجا دمشق میں

۶۰

مجھکو دمشق میں جو شہنشاہ وہ
دو دن تلک بلایا نہ [illegible] کہا
مجلس میں تیسرے دن پھر اس نے طلب کیا
بیٹھا ہوا تھا تخت پہ [illegible] صبح [illegible]

خار حسد تھا دل میں شقی کے گڑا ہوا
لشکر تھا دہنے بائیں مسلح کھڑا ہوا

۶۱

[illegible] فرما کے بنا تیغ قدر انداز کے
تیر لیکر اس نے یہ پیر امام سب لگا دئے
اک [illegible] شام [illegible] نامدار سے
[illegible] غرض [illegible] تیر اندازی کیجئے

فرمایا آپنے کہ میں زار و نحیف ہوں
مجھکو معاف کر کہ نہایت ضعیف ہوں

۶۲

اصرار [illegible] پیر کے چکا ہوں میں
[illegible] جو وہ [illegible]
[illegible] کمان [illegible]
[illegible] شہنشاہ فلک سریر

فورا کماں سے ہم گئی زور یہ کیا
پھرتی کے ساتھ تیر کو چلے میں زہ کیا

۶۳

پھینکا خدنگ جب تو نشانے پہ جا لگا
پھر دوسرا جو تیر کماں سے جدا ہوا
فورا وہ [illegible] کے سوفار میں گڑ گیا
[illegible] آل مصطفیٰ

ششدر زدہ کھڑے تھے سب لوگ سامنے
نو تیر اسی طرح سے لگائے امام نے

٦٤

دل میں کمال کے دیکھتے ہی جلد اٹھا تیر وہ روسیاہ
ظاہر میں ہر چند پشیمان تھا کینہ خواہ
کھینچا تھا وہ دشمن الٰہ
سہما کیا نکالے بے داد وہ داہ

ظاہر ہوا کمال صغیر و کبیر پر
ہے یہ عجب کہ تیر کا پیکاں ہے تیر پر

٦٥

بدنام تھا ملک کے اس نے جو کبھی
رہا ہر ہے مدعی
رہا ہے بہتی
بات بن پڑی

شرمندگی سوا ہوئی تیور بگڑ گئے
گویا دلِ ہشام پہ وہ تیر گڑ گئے

٦٦

نادر آکے رہا وہ تمام
لاحول پڑھ کے مولا نے خاص کر
بس رخ امام
لشکر کا ازدحام

حضار کچھ جدید بھی تھے کچھ قدیم بھی
حاضر تھے اپنی اپنی جگہ پر ندیم بھی

٦٧

مشغول انتقام صحبت آئے تھے جب حسین
دیکھا ہشام نے آسمان ایک طرف شاہ مومنین
اس وقت اپنے ہوئی زینت جبین
بن دل عدو دیں

کچھ سوچ کر امام کا پاس ادب کیا
بالائے تخت شاہ امم کو طلب کیا

٦٨

فرزند شاہ دین کو اٹھا وہ دشمن الٰہ
پہلے بھی ساتھ تھا نگاہ
سلطان بغل سیاہ
پناہ

شہ کے ہے دست راست کی جا بیٹھو رب بھی
بہتر ہے بیٹھیں داہنی طرف کو حضور بھی

٦٩

حضرت کی سمت سپہ پہ کیا بیاں
بال زبان کہاں
فن عیاں
ترجمان

بیجا نہیں ہے کچھ جو کریں آج سب یہ فخر
ہے سب عجم اور عرب پہ فخر

٧٠

پہنچے نکلے بر نظیر
ال بیت عرب عجم
طفلی جب شغل رہا تھا یہ

لیکن کمان و تیر تو استادہ ہو گیا
جب تو مصر ہوا تو میں آمادہ ہو گیا

٧١

دست ادب سے جوڑ کے عرض یہ کہی
حضرت ہشام کمال دیکھا تھا سنا
فرزند بھی ہاتھ کیا
جواب نہیں ہے

ہے حلم و خلق و لطف و کرم اپنی ذات میں
کامل ہیں اہل بیت نبی سب صفات میں

٧٢

نائب ہیں دار ہے
اولاد فاطمہ حیدر کی آل ہے
واقف ہیں ہر کمال ہے
خالی نہیں کمال ہے

ہم میں اگر نہ ایک ہے ماہر اسی طرح
تا اور لوگ سب ہیں قاصر اسی طرح

۷۳

کی عرض کی کہ جنگ میں ہے جانا نا بکار کا
کیا کیا ہمیں نہیں ہیں یہ حاصل ہیں مرتبہ
عرض ستاف کی نہیں ہم آل میں ہیں کیا
ہے سب علاوہ اس کے پدر بادشاہ دوسرا

ذیجاہ ہیں سخی ہیں بہادر ہیں نیک ہیں
اس وجہ سے ہم آپ کے رتبے میں ایک ہیں

۷۴

فرمایا آپ نے کہ یہ سب ٹھیک ہے مگر
اسرار کبریا ہمیں معلوم ہیں سب
پیغمبر کا بیٹا ہوں اور رسول کا اپنا ہم نسب
ذیجاہ حق میں بھی ہیں مشکل کشا ہیں سب

اللہ کے کلام میں منصوص ہیں ہمیں
سب جانتے ہیں علم میں مخصوص ہیں ہمیں

۷۵

بخشا نہیں حق نے دوسرے کو ہر مرتبہ
پس تیغ کہا کہ ایسا نہیں یا شہ ہدا
ہاتھ نے حضور ہی کو بھیجا ہے عطا
بیٹوں میں حق نے ہم ہی کو بخشا ہے انتخاب

چلتی ہے ہم کی تیغ مخالف کے حلق پر
مبعوث ہوئے رسول خدا ساری خلق پر

۷۶

سمجھا وہ دل میں کہ یہ شاہ ہے سلطان زماں
کہنے لگا یہ بات کہ یہ بولا وہ بدگماں
حضور کی بات ہو جو ہم پوچھیں شیخ بیاں
تم ہو ہمیں حضرت علی بنت بتلا دیں الزمن وہاں

اہل وطن تمام ہیں رنج و ملال میں
رخصت ہو جاؤ منیر اہل عیال میں

۷۷

کی عرض انتشار پیش بادشاہ خاص و عام
رافع منبر ان کی آنکھوں سے کشتہ امام
پس اٹھ کر آپ شہ شاہ فلک مقام
پہنچا بابا ہو ہیں یوں ہی لے کر احترام

ہر سمت مجمع سپہ شام و روم تھی
فوج عدو میں فتنہ کی سلامی کی دھوم تھی

۷۸

دیکھا کہ دارالامارہ سے جو نکل رہے ہیں اعلی امام
جانب خلافت کو سپاہ ازدحام
کہ اس سمت ناصر عام
پوچھا جو اس کے بانی دربار کا یہ کلام

وقت سے ٹل گیا ہے مسافت کو راہ کی
امت سے مسیح فلک بارگاہ کی

۷۹

رہتا ہے حسن بیان ہر کمال
عالم اسی طرح سے ہیں اسے دوران
بالائے کوہ آپ ہیں کوہ رواں
سردار ادا کو شیرین زباں

دیکھا کہ راہب اک خصال حمیدہ ہے
عالم ہے اپنے دین کا اور سن رسیدہ ہے

۸۰

جلیس کی آپ نے آل رسول
اس بار جو ہے یہ ماہ عمل کی عرض ایک بار
خضر کو اس نے دیکھ کے کی عرض ایک بار
حضور اپنے نہ تو یہ

کوئی بزرگ ملت معلومہ ہیں آپ
اولاد کو یقین ہے امت مرحومہ ہیں آپ

۸۱

حضرت نے جب دل نے کس کیا نشان
جب پاس جلوہ گر امام
ہیں کیا کروں تو بھی یہ کلام
رفتہ حال اس کے بیٹے شی علام

حالکیسکی کرشمہ نہ ہرگز نہاں کرو
جو واں ہو گفتگو وہ مفصل بیاں کرو

۸۴

[illegible] شاہ دیں اور [illegible]
[illegible] سوال
[illegible] کمال
فرمایا [illegible] جلال

کوئی معمائے نہیں ظاہر کسال کر
جو تیرے دل میں آئے وہ مجھ سے سوال کر

۸۵

[illegible] کہ [illegible]
[illegible] عقل [illegible]
[illegible] ادا
[illegible] غذا

فرمایا کہ عقل کے نزدیک کب ہے یہ
بھلا یہ ہر ایک عقل میں تا عجب ہے یہ

۸۶

[illegible]
[illegible] سر
[illegible] الصبر
[illegible] مرد [illegible]

فرمایا آپ نے نہیں حاجت سراغ کی
موجود اک نظیر ہے روشن چراغ کی

۸۷

[illegible]

تحقیق کیا دل شہ عالی نسب میں ہے
جس کا شمار دن میں تھا شب میں ہے

۸۸

[illegible]

اگر کوئی بھلا خدا کے سوا اختیار ہے
کرتا نہیں وہ بول و براز آشکار ہے

۸۹

[illegible]

سمجھا تو نام ذکر سے راہب ہٹا ہوا
منکر حجاب قلب منور سوا ہوا

۹۰

[illegible]

بیمار کو شفا ہے ادا فرض میں ہے
[illegible]

۹۱

[illegible]

سالم نہ شے جو ہر اک کار و کشت کے
کھانے سے [illegible] نہیں [illegible] بہشت کے

۹۲

[illegible]

اک عورت اپنے مرد سے جب ایک جا ہوئی
اک بار دو جنین سے وہ حاملہ ہوئی

٩١

معلوم ہے یہ حال تو تفصیل سے کہو
دو دن میں پیش کر ساتھ ہی پیدا ہوئے ہیں دو
پچپن برس کے ایک ہی ساعت شکم سے وو
پر کر عدم ہر ایک سے گئے وہ بھی سو

عالم رخوں میں ایک سا دونوں کی ضو کا تھا
اک تھا پچاس سال کا اک ڈیڑھ سو کا تھا

٩٢

دربار بادشاہ میں کہا اک شیخ پارسا
حیرت ہے مجھ کو یہ عجب سب ہے ماجرا
اک شخص عمر نام کا تھا اک کا عزیز تھا
پہلے ہوئے تھے ایک ہی ساعت وہ مر گیا

مرضی حق نہ تھی تو نہ پہنچے کمال تک
پہلے جئے وہ دونوں ہم تیس سال تک

٩٣

دونوں کی عمر کی [illegible] بھی وفات
تھا رہے ہوئی تو [illegible] حق کی ذات
[illegible] صحت حیات
پچیس سال [illegible]

حاصل کسی کو نہیں عجب خالق کی شان میں
پھر دونوں فوت ہو گئے ہوا ایک آن میں

٩٤

ہے گر تمہاری کلام میں اعجاز و عجائب بیاں
ہے شک نہ اس کا قوم سے اپنی رہے وہ ناتواں
[illegible] وہ عالم ہو وہ انا ہے جو جواں
[illegible] لائق امتحاں

ہرگز کلام میں نہ کرونگا کسی سے اب
حل مسئلوں کو سمجھئے تم سب ابھی سے اب

٩٥

اس طرح یہ دو [illegible] دوسرا دونوں جو ہے کہا
حاضر ہوا وہ رات کو پیش [illegible]
معجزات کر کے جو [illegible]
[illegible]

جب یہ سنا کر دیا قائل امام نے
غارت حضور کیلئے بھیجا ہشام نے

٩٦

عزت ہوئی امام کی عالم میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اچھے مصلحت سے دل میں حسد کو نہاں کیا
قیصر رضا وطن کو بعجلت رواں کیا

٩٧

[illegible] دعا ہر زادی کا بھی بیاں
[illegible] ہوئے ہر کمال
[illegible] کی صورت بنا کر وہ نشاں
[illegible] جو [illegible] رواں

ثابت نہ تھی کسی پہ جو توقیر آپ کی
ہر شخص اب ہی کرتا تھا توقیر آپ کی

٩٨

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا خوش شاہ دین سے بس اب غم نہ کھائیے
مانع نہیں ہے کوئی وطن آپ جائیے

٩٩

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آگے بڑھے تو تمام اصول و فروع [illegible]
[illegible] سمت [illegible] رجوع [illegible]

سنہ ۱۰۰ھ [illegible]	سنہ ۱۰۱ھ [illegible]	سنہ ۱۰۲ھ [illegible]
الفت کا دم نہ بھولے ہرگز بھر سکے کوئی ہاں اب معافی بھی ان سے کرے کوئی	آنکھیں سیاہ جلنے لگی ایک آن میں [illegible] ہل [illegible] گئے کان میں	مسکن تھا خالق اکبر کے ہاتھ سے جو مخلص خاص ہیں حق انکے ساتھ ہے
۱۰۱ھ [illegible]	سنہ ۱۰۴ھ (?) [illegible]	۱۰۸ھ (?) [illegible]
تیغ خمینی کمال آرام دیتے تھے سب احتراز کرتے تھے دشنام دیتے تھے	قہر خدا میں گھر گیا تھا ہر بشر نہیں اس عہد میں شعیب بھی تھے جلوہ گر نہیں	اب بے جس امام کی رحلت کا فکر ہے آنکھوں سے تجھ کو آنسو بہاؤ شہادت کا ذکر ہے
۱۰۳ھ [illegible] کلام [illegible]	۱۰۵ھ [illegible] امام [illegible]	۱۰۸ھ [illegible]
بیٹھے گی کوئی خیر ہی منہ سے بولیں گے ہرگز نہ آنے دینگے نہ در وا کھولیں گے	کرتے ہے وہ عذر امام انام سے ہوتے ہی صبح کوچ کیا اس مقام سے	دعویٰ تھا امام ہوا وہ اہل ہوش ہوں فرزند اکبر حسن سبز پوش ہوں

۱۰۹

دکھلا گئے شاہ نے کُشتی کا رن میں معجزہ

تھا جہاں میں صاف ہو گیا جان رسول ہے

کہتا تھا جو سُنا جو دیکھا سب وہ دیکھ لے

[illegible]

اب حشر تک کسی کے نہ کہنے پہ آؤں گا
واللہ چھوڑ کر یہ قدم اب نہ جاؤں گا

۱۱۰

دیکھا تھا نبض تھی نہ تھا صاف مطلقا

حق آپکی طرف ہے نفیس آج ہو گیا

دعویٰ کبھی کی رو نہ نکلا [illegible]

تسلیم کر کے اُس کو گیا گھر وہ بے حیا

مخفی رہا نہ رازِ نہاں پھر عیاں ہوا
چھپ کر وہ سوئے شام اُسی شب رواں ہوا

۱۱۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ثانی نہ منزلت میں نہ آن بان میں
بج جا تیرے نام کا ڈنکا جہان میں

۱۱۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صدمہ ہوا سوا اجل درد ناک میں
سمیّت اُسکی پھیل گئی جسمِ پاک میں

۱۱۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دم اُلفت ہشام کا بھرتا ہے او لعیں
جعفر کو کیوں یتیم تو کرتا ہے او لعیں

۱۱۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تیرا ہی سب فساد ہے پہچانتا ہوں میں
جس جس سبب سے ہے یہ بنا جانتا ہوں میں

۱۱۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صدمے سے غیر حال ہوا شیخ و شاب کا
ایذا سے رنگ زرد ہوا اُس جناب کا

۱۱۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رعشہ تھا تن بدن میں امام کے
ازواج نے لٹا دیا بستر پہ تھام کے

۱۱۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آثارِ مرگ چاند سے رُخ سے نمود تھے
رخسارہ و لب زرد مسوڑھے کبود تھے

۱۱۸

جب زہر دیا [illegible] جگر و دہن
کہتے تھے شکر خدا و ند ذوالمنن
ضعف اتنا بڑھ گیا کہ نہیں طاقت سخن
[illegible]

دنیا کی آفتوں سے بس اب امن پاؤنگا
خوش ہوں کہ بابا جان کی خدمت میں جاؤنگا

۱۱۹

[illegible] بہ اختیار
[illegible] بیٹا [illegible] بیقرار
[illegible] سیاہ و تار
[illegible] اشکبار

محزون آل رسول ہر اک بادشاہ ہوا
آل رسول پاک میں محشر بپا ہوا

۱۲۰

[illegible] بابا
دنیا [illegible] بیقرار
[illegible] دلفگار
[illegible]

جنبش میں سارا تخت تعالے لرز میں فوق تھا
بیہوش [illegible] گردن [illegible] تھا

۱۲۱

[illegible] بیٹے
[illegible] ادب
[illegible]
[illegible] جاں بلب

معصوم سہم سہم کے گودی میں بیٹے روتے تھے
اعدا ہمارے نشانۂ غم نیزے چبوتے تھے

۱۲۲

[illegible] حسام
[illegible] انکا کلام
[illegible] اہل حرم [illegible]
[illegible] سلام

زہرا بی بی کی نگاہ میں دنیا سیاہ تھی
آنکھوں سے اشک بہتے تھے حالت تباہ تھی

۱۲۳

[illegible] جناب
[illegible] طلب آب
[illegible] باب
[illegible] جواب

باقی امید زیست شاہ زمن کی تھی
ٹھنڈے تھے ہاتھ پاؤں یہ حالت بدن کی تھی

۱۲۴

اہل حرم [illegible] نالہ و فغاں
[illegible] شاہ انس و جاں
خوف خدا میں [illegible] رواں
دنیا [illegible] بیاں

آئے اجل مجھے کہیں قصہ تمام ہو
تم میرے بعد خلق خدا کے امام ہو

۱۲۵

لازم ہے اختیار کرو اپنے دل پہ جبر
صدمے پڑے [illegible] صبر
[illegible] مشکل [illegible]
[illegible] قبر

جاں کندنی کا کرب اٹھائیگا ایک دن
دنیا میں جو کہ آیا ہے جائیگا ایک دن

۱۲۶

راضی بقضا [illegible] صفات
[illegible] ثبات
[illegible] نہیں حیات
دنیا کسی کی [illegible]

بیزار ہو رہا ہے جو اہل تمیز ہے
دنیائے بیمدار بہت زشت چیز ہے

۱۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دنیائے ثبات کی توقیر کیا ہے آج
باقی نہ اوج موج ہے نہ وہ عصا ہے آج

۱۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اعلام و تیغ یاد نہ مجھ کو دلاؤ اب
اہل وطن کو سامنے میرے بلاؤ اب

۱۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھو بھولنا تمھیں صدمہ عظیم ہے
گہری لحد کہ جس کا عراجہ جسیم ہے

۱۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خواہاں نہیں ہیں پیکر کی ہم بود و باش کے
دلدادہ شکستہ جو ہیں گرد ہیں ساتھ لاش کے

۱۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر جامۂ کفن میں نہ اُس کا حساب ہو
پانی چھڑکنا قبر پہ تا کچھ ثواب ہو

۱۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بے نظر جنگ کو کیا بات آج تھی
اس امر کو آہ کی کیا احتیاج تھی

۱۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باعث یہی تھا اُمر کا اہتمام کا
تا جانے لہاں یہ وصی ہے امام کا

۱۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صحت پاؤ گا سبب فوت ہے یہی
کچھ اس میں شک نہیں مرض الموت ہے یہی

۱۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دربار مصطفیٰ میں رسائی ہوئی مری
خوش ہو کہ قید غم سے رہائی ہوئی مری

۱۳۶ھ

درگاہ میں پہنچے لعل و عورت کی چمکی جو شروع
پڑھنے لگے دعا میں گئی آئے رجوع
کی جنازہ میں تشریف لائے بعد خشوع
لگے جو اشارہ صحیح جو ادا ہوئی رکوع

وقت اخیر میں بھی امام الفت کے بھر گئے
یاد الٰہی میں کلمہ پڑھ کے مر گئے

۱۳۵ھ

دیکھا کہ سب ادا کر سوگ سے یوسف
غل تھا امام دیں سے جہاں نے کیا سفر
خنجر جو نصیب کرتا ہے روکتے جنت بھر
والی کربلا جب تک دل کا حال ہاں

دل اتنا نہیں جو ضبط بکا کروں
بچے مرے یتیم ہوئے آہ کیا کروں

۱۳۸ھ

دیکھا دفعتاً گل بیکس نے چمن کل دوانی
دیکھا یہ اک سر کو زمیں رو دیا میں ماجرا
پیاس سے ہوا مرض کی فضا
بیمار ... بیمار دیا

رخصت ہوا عشق تو جو شہ آرام لیتے ہیں
ملکر ملک بقیع میں جنس اکھو دیتے تھے

۱۳۰ھ

روتا ہوا بیکس جو بیکسوں کے دولہ بنا کر
دیکھا کہ غسل ادا ہوگیا با عجلت سے ...
میت کو گور میں رکھ کر روح امام
خلعت ازدواج ...

پھینکے ہیں سب نے سر سے عمامے اتار کے
جو دوست ہیں وہ روتے ہیں ڈاڑھیں مار کے

۱۴۰ھ

گھر کو بھی ہاتھ سے یہ بتا پر شور و شین
دنیا سے گھر کو چلے سلطان مشرقین
بچے بھی زر دیا کا املوک حسین
... جب امام کر رہے تھے

آنکھوں سے اشک بہتے تھے سینوں پہ ہاتھ تھے
سب معززین امام کی میت کے ساتھ تھے

۱۴۱ھ

تھا ابن عرش کی ... بالا رحم
شیعہ ... کی زمیں پر ... دم
... علی العموم
... شام شوم

مسجد بھی سیاہ تھا ہر شیخ و شاب کا
تابوت تھا تو ہاتھوں پہ شوہر جناب کا

۱۳۲ھ

میت پہ ہوا ... نماز جنازہ کی جب ادا
پڑھ کر ... قبلہ نما
انصار دوست رو رو کے ...
بازار سارا بند تھا ... فاتحہ

ہاتھوں سے سر کو پیٹتے آئے بقیع میں
میت امام پاک کی لائے بقیع میں

۱۳۴ھ

احباب کے نجیب ہیں نالہ و فغاں
مدفون ہو بقیع میں روح اللہ دو جہاں
... غم ...
... بیمار

بیٹے تھے ہم غریب سہارے سے آپ کے
زنہار لطف زیست نہیں بعد آپ کے

۱۴۲ھ

انگاہ بھی نہ تھا رحلت شاہ ابرار
سب سے زیادہ حضرت صادق کو تھا الم
... کلیجے ... تیغ دو دم
... سب ...

دار محن میں بیکس و بے یار رہ گیا
جعفر تو صبر پہ یہ دل افگار رہ گیا

١٤٥

اک [illegible] تھا [illegible] صفت [illegible] زبان پر
[illegible]

سب کے دلوں پہ رنج تھا اُس فرقِ ماہ کا
[illegible] مکاں میں شور تھا فریاد و آہ کا

١٤٦

[illegible] سلطان دو جہاں
افسوس [illegible] الاماں

خائف ہوا نہ کچھ غضبِ ذوالجلال سے
آخر کو کی دغا شہِ قدسی خصال سے

١٤٧

[illegible] جوش [illegible]
[illegible]

ڈھونڈو دلا ہو کہاں ہیں جا کے شہ دیں کدھر گئے
سن [illegible] چار دہ میں کر [illegible] گئے

١٤٨

[illegible] ظالم [illegible]
[illegible]

چلتی ہیں یہ ہوا جو دل اندوہناک پر
پہنچے امامِ دیں کے تڑپتے ہیں خاک پر

١٤٩

[illegible]
[illegible]

افسوس جس نے بلاد و نقب کیا
لونڈی کو ساتھ لے گئے کیا غضب کیا

١٥٠

[illegible]
[illegible]

حضرت کو کچھ کرنے سے آفت میں پڑی
[illegible]

١٥١

[illegible]
[illegible]

دفتر میں ظالموں کے شقی منسلک ہوا
مغموم ہم خوشی بن عبد الملک ہوا

١٥٢

[illegible]
[illegible]

اہلِ سخا کی دھوم تھی ہر ایک [illegible]
پنجاہ دو [illegible] آپ [illegible]

١٥٣

[illegible]
[illegible]

افسوس جا کے [illegible] زمین [illegible]
[illegible]

۱۵۴ھ

کھولا نہ لب شکوہ بچپن میں نور دیدۂ شاہ انس و جان
[illegible] ستم و جور سے زباں
صبر و رضا سے جان دی [illegible] عیاں

تا زیست کی عبادت حق امتیاز سے
بیزار تھے جہاں کے نشیب و فراز سے

۱۵۱ھ

آل نبی [illegible]
[illegible]
[illegible]

آل رسول حق سے بھلا کوئی کد نہیں
ہر چند [illegible] وہ بڑے ہیں جنکی حد نہیں

(رباعی)

[illegible]
[illegible]
[illegible]

۱۵۵ھ

[illegible] وہ جب
[illegible] لیکن چلا نہ بس
[illegible] الفضل

رو رو کے مجلس میں سب خوب ہے
[illegible] اس گریہ کو [illegible] خوب ہے

۱۵۶ھ

[illegible]
[illegible]
[illegible]

مشتاق ہو زیارت شاہ انام کا
[illegible] غلام کا

(رباعی)

[illegible]
[illegible]
[illegible]

۱۵۷ھ

[illegible] مصطفیٰ کی آل
[illegible] سال
[illegible]

ظلم و ستم سے باز آئینگے اہل جور
[illegible] آئینگے اہل جور

(رباعی)

[illegible]
[illegible]
[illegible]

(رباعی)

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]
شاہوں کو یہ توقیر میسر نہیں ہوتی جبتک وہ نہ چاہیں تو بہم سر نہیں ہوتی	آفاق میں وہ راہبر و قبلہ نما ہیں انکے چھ جگر بند امامان ہدا ہیں	واصف ہو اخلق میں جگ لے سے کسی کا ہے فخر کہ مداح ہوں میں آل نبی کا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
باقر کا جگر بند سعید ازلی ہے [illegible] کو ہے وہ رتبہ جو دلبند علی ہے	تاثیر عنایت سے جو اگر کام و دہن کو رغبت ہو مری نظم سے ارباب سخن کو	ممتاز نہیں ہیں نظر اہل جہاں میں توصیف کے پاؤنگا صلے باغ جناں میں
[illegible]	[illegible]	[illegible]
تائید ہو صادق بات امامان ہدا کی مداح ائمہ پہ عنایت ہے خدا کی	ناچیز یہ طالب مدد شاہ امم کا ہر وقت ہو جویا نظر لطف و کرم کا	کچھ کام نہیں فرقہ کفار سے مجھکو [illegible] سب [illegible] سے مجھکو

۱۰ سب کچھ دیا اس نے کہ ہے معبود کا احسان / نعمت الوان / [illegible]	۱۳ [illegible] اولاد کا زمانہ / [illegible]	۱۴ [illegible]
تھی نار جو دالبشر زنار نہیں ہوتا / تھا قہر اگر پیرو کفار نہیں ہوتا	ہے کون اس چاہ میں غرق نہیں ہے / ان بارہ اماموں میں کوئی فرق نہیں ہے	برکتیں مطالب دعا کرتے ہیں مومن / خوش ہو کے ہم شکر خدا کرتے ہیں مومن
۱۱ [illegible]	۱۳ [illegible] اقبال / [illegible] اجلال / [illegible]	۱۲ [illegible]
شامل ہے مدن بلکہ عنایت ہے خدا کی / توقیر بھی دی دولت ایمان بھی عطا کی	توثیق ہو خود رب دو سرا کی / تصدیق کی خود شہ لا امکان ہدا کی	چہرے کی تجلی سے خجل نور قمر تھا / پیدا جو ہوئے آپ تو ہنگام سحر تھا
۱۴ [illegible]	۱۵ [illegible]	۱۶ [illegible] باری / [illegible]
[illegible] خالق / [illegible] خالق	آبادی افلاک و زمیں [illegible] ہیگی / آفاق میں اب نبی دین [illegible] ہیگی	حق کہ ہے اک یہ بھی جگر بند نبی کا / کیونکر نہ بجے نوح و چشم ابن علی کا

۲۹

[illegible]

شائع ولادت ہے بپا کون مکاں میں
روز جمعہ تھا کہ جو آپ آئے جہاں میں

۳۰

[illegible]

ڈر نار سقر کا نہیں نہ خوف و خطر ہیں
والا نے گلشن فردوس کے در ہیں

۳۱

[illegible]

صد شکر کہ اک بڑھ گیا شمشاد ہمارا
پیدا ہوا آج اور مددگار ہمارا

۳۲

[illegible] آج
[illegible] غلامان علی آج

یہ بھی ہے جگر بند رسول دوسرا کا
اک پھول ہے یہ بھی چمن خیر ورا کا

۳۳

[illegible]

مختار جہاں بادشہ کون مکاں ہیں
مانند علی عقدہ کشائے دو جہاں ہیں

۳۴

[illegible]

جو ہو گئے اولاد شہ جن و بشر سے
ہرگز وہ نہ پائینگے مفر نار سقر سے

۳۵

[illegible]

پوتے شہ مردانکے نواسے ہیں نبی کے
ہیں تاجور حضور رسول عربی کے

۳۶

[illegible]

شامل ہیں اولاد رسول عربی میں
جز آل محمد نہیں شان کسی میں

۳۷

[illegible]

محبوب ہیں محمد کے ابن ہیں علی کے
[illegible] امام دوسرا کے

٢٨

پیدا ہوا جو شعبۂ ولادت کا یہ احوال
جب [illegible] سے ہیں وہ صاحب اقبال
[illegible] اسی کی تھا وہ [illegible]
[illegible] الفاظ اقوال

شکرانہ کوئی فضل عرب میں عجم میں
باتیں یہ کیا کرتے تھے مادر کے شکم میں

٢٩

[illegible] آج ہوئے
[illegible] آج ہوئے
[illegible] آج ہوئے
[illegible]

جنت کا پتا انکی محبت سے ملا ہے
اک پھول نیا گلشن زہرا میں کھلا ہے

٣٠

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وارد ہے مدینہ میں وہ شہنشاہ امم سے
ہم خفتہ شدہ ہوتے ہیں مادر کے شکم سے

٣١

[illegible] ہو ولادت
[illegible] ارباب سعادت
[illegible]
[illegible]

گہوارہ ہے ہیں رحمت رب دوسرا نے
خوش ہیں کہ یہ دن آج دکھایا ہے خدا نے

٣٢

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

منہ سرخ خوشی سے ہے ہر اک خلوتہ رب کا
ہر سمت مدینہ میں ہے سامان طرب کا

٣٣

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گردوں سے ملک آکے زیارت کو چلے ہیں
دروازۂ جنت ہے دیدار کھلے ہیں

٣٤

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

برتر ہے جو آقائے خوش انجام کا پایہ
بڑھتا گیا آفاق میں اسلام کا پایہ

٣٥

[illegible] افلاک منور
[illegible] ولادت کی خوشی [illegible]
[illegible]
[illegible]

زینت دہ ہیں ہیرا ہیں زر تار گلے ہیں
پھولوں کا بھی پہنے ہوئے ہیں ہار گلے ہیں

٣٦

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بشاش ہیں عالی ہیں سرگرم سخن ہیں
اقسام کے ملبوس نئے زیب بدن ہیں

۲۷

[illegible] فرزند پاک
[illegible] سید لولاک
[illegible] جب ادراک
[illegible] رونق افلاک

اعدا کے سوا دلمیں خوشی آج ہے سب کو
آئے ہیں ملک تہنیت شاہ عرب کو

۲۸

[illegible] فخر یزداں آج
[illegible] کی گل آج
[illegible] ولی آج
[illegible] جاں آج

یہ روز ضیا بخش ہے پر نور یہ شب ہے
ہر شہر میں یہ جشن ہے سامان طرب ہے

۲۹

[illegible] ولادت
[illegible] جنت
[illegible] درود
[illegible] امت

یہ خلق کے مختار دل اعدا ہیں نبی کے
حضرت بھی ہیں کیوں نہ ہوں شیدا ہیں علی کے

۳۰

[illegible] والا
[illegible] تمام
[illegible] علام
[illegible] سلام

ہمراہ ہیں ملک ہیں یہ ہیں ساتھ ہمارے
دامن انھیں جو ڈھکے ہیں اور ہاتھ ہمارے

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ حسن وجاہت بھی اور یہ تمکیں ہیں
یوسف سے زیادہ شہ ابرار حسیں ہیں

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آمد سے سر ارض فرشتوں کی ہوئی ہے
تیاری سوا آٹھوں بہشتوں کی ہوئی ہے

۳۳

[illegible] زیادہ
[illegible] کشادہ
[illegible] جادہ
[illegible] ارادہ

رضواں [illegible] خالق کی اماں میں
[illegible] ارم کون و مکاں میں

۳۴

[illegible] دلدار
[illegible] یار
[illegible]
[illegible]

احسان سے قطب عالی نہ پھیرے گا
سائل کوئی دروازے سے خالی نہ پھرے گا

۳۵

[illegible] اجلال
[illegible] اجلال
[illegible] آل
[illegible] اقبال

گر یاد بھی کرتے ہیں تو نفرت سے کسی کو
فرحت ہے بشاشت ہے غلامان علی کو

سنہ ۴۶

[illegible]

خوش ہیں کہ دل خالق تھا الٰہ و خلق نے
بنیا کیا فردوس بہار آئے تم نے

سنہ ۴۹

[illegible]

آئی جو عرش کا سماں ہے سمک تک
زلف کی آواز پہنچی ہے فلک تک

سنہ ۵۲

[illegible]

زینت کی ہوا باغ جہاں میں جو چلی ہے
ہستی لب جاں بخش پہ جو حق سے ملی ہے

سنہ ۴۷

[illegible]

دیکھیں گے جو ظاہری جاہل نظر ہیں
[illegible] ہیں گل ہیں پاکیزہ گہر ہیں

سنہ ۵۰

[illegible]

ہادی زمانہ ہیں شہ جن و بشر ہیں
ارفع ہیں کہ شہ مصحف ناطق کے پسر ہیں

سنہ ۵۳

[illegible]

[illegible]
[illegible] آج [illegible]

سنہ ۴۸

[illegible]

[illegible] پاکیزہ گہر ہیں
[illegible] آرام جگر ہیں

سنہ ۵۱

[illegible]

پیدا ہو [illegible] اٹھائے ہوئے سبزہ
بستر [illegible] لگائے ہوئے سبزہ

سنہ ۵۴

[illegible]

خوش [illegible] کے ہم شکر خدا کرنے [illegible]
مولا کی محبت [illegible] کا دم [illegible]

۵۵

ہر گوشے میں گل دل کے لگا لائے ہیں گھر باغ میں جا [illegible]

[illegible] پھولے نہ سمائے ہیں [illegible]

[illegible] آ آ کے [illegible]

[illegible] بھی [illegible] ہیں پر

یہ رنگ ہیں آئینۂ خاطر کی جلا کے
دم بھرتے ہیں مرغانِ چمن شہ کی ولا کے

۵۶

[illegible] ہیں ہر اک کی غنچۂ [illegible] کا سر

[illegible] خوشی یا ہے خوشی پاکیٔ و [illegible]

مصقول و جلا دار ہیں آئینۂ خاطر

[illegible] ہیں [illegible] جواہر

کس جا نہیں اس غیرتِ شمشاد کی ہو میں
قمری سب ہیں پہنے طوقِ غلامی ہیں گلو میں

۵۷

[illegible] ہیں بلبل [illegible] بھی [illegible]

[illegible] بیتاب [illegible] کھنچے [illegible]

[illegible] سب کی [illegible] صاحب [illegible]

[illegible]

خالق ہے تو ہی سب کا تو ہی فیض رساں ہے
تیرے یدِ قدرت میں بہار اور خزاں ہے

۵۸

ہر گل پہ چمن [illegible] بلبلوں کی نغمہ سرائی

اک نہر کی [illegible] اور [illegible] ہر اک لہر آئی

بادل [illegible] اللہ کی [illegible] صفائی

پھر [illegible] چمن میں [illegible] وہ لالی

پھیلا ہوا ہے رنگِ رخِ آل خوشی سے
ڈالی میں ہے ہر سیب کا منہ لال خوشی سے

۵۹

[illegible] شاہ ہیں [illegible]

[illegible] ہر ایک [illegible] ہوتا ہے [illegible]

[illegible] عالم ہے معطر

[illegible] محبوب [illegible]

ہیں رنگ میں قوت سے سنبھالے ہوئے رُماں
فرحت سے ہیں دانتوں کو نکالے ہوئے رُماں

۶۰

[illegible] اک [illegible] لب جو

[illegible] ہر اک خوش [illegible] و بو

[illegible] ہیں [illegible] ہر سو

[illegible] پھول [illegible]

آفاق میں گلشن کی فضائیں جو بڑھی ہیں
بلبلیں بھی تماشے کو درختوں پہ چڑھی ہیں

۶۱

[illegible] گلشن [illegible] چمنستاں

[illegible] فصل [illegible] گلشن ہے بیاباں

[illegible] بھی جاں

[illegible] کلیاں

سب وجد میں ہیں بلبلِ شیدا کے بیاں پر
ہے صلِ علیٰ صلِ علیٰ سب کی زباں پر

۶۲

[illegible] میں [illegible] پھول

[illegible] رو [illegible] ہر جھول

[illegible] رحمت [illegible] پھول

[illegible] نہ [illegible]

عالم ہے انداز کا رفتار [illegible]
اٹھلایا ہوا پھرتا ہے ہر شوخ روش پر

۶۳

[illegible] غضب [illegible] وہ ملبوس [illegible]

[illegible] وہ [illegible] گل [illegible]

[illegible] آئینہ تابی

[illegible] ناز [illegible]

عشاق نہائے ہی ہیں کرتے ہیں وضو بھی
بچتے ہیں بہا ہونکی کوثر کے لب جو بھی

۶۴

[illegible] بیٹھے ہیں ... حسین آج

[illegible] کی زمین آج

[illegible] نہیں آج

[illegible] ویران آج

دم بھرتے ہیں جو لا کی محبت کے جو دل سے
اس وقت کچھ ارمان نکل جاتے ہیں دل کے

۶۵

[illegible] چمن چمن آج

[illegible] دل ... پہن آج

[illegible] بحر موجزن آج

[illegible] انجمن آج

عالم شہود ہے ... زباں میں
[illegible] شور بپا ... میں

۶۶

[illegible] جنبش ... بول

[illegible] بول

[illegible] جس بول

[illegible] بول

ہر پاس میں جلیس ہے ... ناز و ادا ہے
دل کھینچے ہیں عاشق کے ... صدا ہے

۶۷

[illegible] عیاں ہیں

[illegible] وہ قبا ہیں

[illegible] وہ خط وہ ادا ہیں

[illegible] بلا ہیں

دم سبکے نکلتے ہیں ہر ابرو کی شکن پر
عشاق ہیں لیلیٰ ... عروسان چمن پر

۶۸

[illegible] ساقی ہوش

[illegible] قلب کی آتش

[illegible] بن اش

[illegible] وش

سو رنگ کا ہے بادہ پرستی میں مزا ہے
پینے کا بھی ہے نشہ کا بھی مستی میں مزا ہے

۶۹

[illegible] وہ بہم ہے

[illegible] کو لگے

[illegible] دیے

[illegible] جنتی ہے

اس نظم کا ہو جائے اثر حور و ملک پر
زہرہ بھی جو سن لے تو کرے رقص فلک پر

۷۰

[illegible] وہ دے جام

[illegible] دل کا صفا جس سے وہ دے جام

[illegible] جس سے وہ دے جام

[illegible] وہ دے جام

ذرہ نہ عقوبت ہو نہ پرسش نہ سزا ہو
منبر پہ پڑھوں جھوم کے بیٹھیں تو مزا ہو

۷۱

[illegible] عنایت

[illegible] عنایت

[illegible] ساغر ولدت

[illegible] بشارت

دنیا کا ملے لطف پئے باغ جناں کا
اک جام دکھا دے مجھے نقشہ دو جہاں کا

۷۲

[illegible] اعزہ عیسیٰ

[illegible] جبین

[illegible] شمع

[illegible] جو دو پہر آئی

ہو جائیگا دورا اسی ... کے ولی کا
رشتے میں جو پوتا ہے حسین ابن علی کا

٧٣

اک سمت تو ہے [illegible] صبا دن جوش
اک [illegible] ساقی [illegible]
[illegible] سب کام
[illegible] نام

اپنے کرم و لطف سے تو مجھکو چھکا دے
یہ خیر کا ہے کام خدا نیک صلہ دے

٧٤

وہ جام پلا جس سے ہوا دل کا ہو جوش
[illegible] ہم مدہوش
[illegible]
[illegible] بیہوش

ساقی طلب [illegible] ولی اول
مستی میں جو بہکوں بھی تو ہو نام علی اول

٧٥

اس جشن میں [illegible] مسرت
[illegible] ولادت
[illegible]
[illegible]

رندانِ خاکیش کی تقلید ہے مجکو
اغیار میں مغموم یہی عید ہے مجکو

٧٦

[illegible] جام
[illegible] کام
ہو نام ترا خلق میں [illegible]
[illegible] آرام

بڑھ جائے ترا اوج جو یہ مست دعا دے
تو ہاتھ سے اپنے مجھے اک جام پلا دے

٧٧

اس بزم میں حاضر ہیں امیر اور فقیر آج
جو چھا رہا ہے چھایا ہوا ہے ابر مطیر آج
آ دیکھ یہ نظر شان خداوند قدیر آج
زینب [illegible] عالم [illegible] آج

خمخانہ میں بیہوش ہو ہوش لب ہی ہے
اس جا ہی یہ غرق رہو جوش لب ہی ہے

٧٨

جعفر کی ولادت کا ہے جشن بپا ہے
اس نور [illegible] وہ بلا ہے
[illegible] کی ولا ہے
[illegible] جلا ہے

مولائے دو عالم کے قدم چوم رہے ہیں
اس جشن میں صوفی بھی ہم جھوم رہے ہیں

٧٩

[illegible] ساقی کوثر
[illegible] ساغر
[illegible]
[illegible]

ہے عیش و چمن باعث آرام ہیں بارہ
اک ایک بھی پی گر تو [illegible] جام ہیں بارہ

٨٠

[illegible] چمن
[illegible]
[illegible]
[illegible] ساقی

[illegible] فردوس [illegible]
[illegible] خلد کی [illegible] جام [illegible]

٨١

[illegible] ساقی [illegible] جام
[illegible] آرام
[illegible]
[illegible]

سرشار ہو مولا کے قدم چوم کے میں بھی
سب [illegible] جھوم [illegible]

۸۴م

ہے منقول کہ سلیمان بن خالد سے سنا ہے کہا
حضرت بن عمر و داود اور ابو عبد اللہ بھی
ہمراہ تھے چلتا ہوا نزدیک آ کے ایک آہو صحرا

علم اُس کا پہلا ہم کو ہو کس طرح جو ہانپیں
کچھ آپ سے آہو نے کہا اپنی زباں میں

۸۵م

جب یہ سنا کہ یہ [illegible] سے والا
تھا اس ہرن کو پہنچا او بچھڑا [illegible]
ارشاد یہ فرمایا مرے پاس آ کے کہا
سنکر اب ہو جو اوس خلاف نالے ہوگا

اُس نے کہا کہ مجھ کا نام راحت سے ہو مجکو
بیزاری کا شرم [illegible] ولایت سے ہو مجکو

۸۶م

کلام فرض تم سے سن کے لیے سید ابرار
دل جان سے ہوں فدا زباں میں کہا اس کی ہر بار
تھا کہ میرا [illegible]
پنہاں جو بچہ کے عقب [illegible] صفدر

الگا یہ توقف کیا اُس بحر کرم نے
دکھلایا نیا معجزہ سلطان امم نے

۸۷م

[illegible] بچہ ہے جو جدا [illegible]
کیا عرض کہ کیا علم [illegible]
حضرت نے [illegible]

فرمایا یہ کہ تھا مجھے رنج بڑا ہے
صیاد نے بادہ کو گرفتار کیا ہے

۸۸م

صیاد کو [illegible] بلایا
اُس بادہ آہو کو سفارش سے چھڑایا
بچہ [illegible] بادہ کو آیا
[illegible] تو اُس کو کیا [illegible]

وعدہ کو جو پورا کیا اُس اہل ولا نے
صیاد کے تفویض کیا شاہ ہدا نے

۸۹م

[illegible] مبارک [illegible]
[illegible]
دکھلائی [illegible]

مسرور تھا دل میں کہ ہوائے سحر آئی
مثل ایک جزیرے کے جگہ وہ نظر آئی

۹۰م

[illegible] سر دریا
[illegible]
ہے عرض [illegible]

سرسبز ہوئی غنچۂ امید جو کھل جائے
خضر کی سفارش سے رہائی بھی مل جائے

۹۱م

[illegible] حضرت کا وہ [illegible]
[illegible]

پانی اُسی چشمے کا ابھی چل کے پلا دو
ہے دید کا مشتاق زمیں مجکو دکھا دو

۹۲م

[illegible]
[illegible]

باقی ہے زمیں آتی ہی نظر میں جہاں پر
ان نہروں کا یا شاہ خزانہ ہے کہاں پر

٩٩١

لکھا ہے جاری ہیں چشمے واقع جہاں پر
دنیا ہے وہ جنت میں وہ بلا جبر و اکراہ
قرآں میں جو ہے ذکر ان کا ہی فرمایا ہے داور
یہاں بھی چشمے ہیں جو بتلایا [illegible]

چشمے ہیں دو نوں تری بڑی قسم سے موسوم
فی الجنت انہار کہیں اسم سے موسوم

٩٩٢

دو جام ہے ہی کسی کیا تخت پہ سردار [illegible]
پانی یہ چکھا جو گرا فرش پہ [illegible]
[illegible] اسی طرح دو بار
ہے بعد وہ پانی پیا باشوق و دل [illegible]

شاہاں کے حرم الطاف شہ بر دو سرا تھا
دنیا کو کوئی شربت بھی پینے نہ دیا تھا

٩٩٣

[illegible] بار الحزین ہیں سب
اے بیکسی کی نظر [illegible] پیر دھمب
دشمن اسد اللہ کا [illegible] جب
وہ داور [illegible] ہے [illegible]

تکلیف پس از مرگ سوا رہتی ہے دایم
زقوم و حمیم اسکی غذا رہتی ہے دایم

٩٩٤

ان کا ہوا جو گذر بر در جنت نجار
ہیں آپ کی ہی حق میں تو بہشت ہیں در صفت یار
دے [illegible] ہیں ہیں شمیم نہیں انجار
تھا [illegible] ام علیہ السلام [illegible]

کرتی تھی انظر کام نہ ایسا تھا یہ ساغر
تھے لقب جو اہر بہت اچھا تھا وہ ساغر

٩٩٥

[illegible] ہو شان آج [illegible]
[illegible] عرض [illegible]
[illegible] سمت
[illegible] تھا کوئی [illegible]

احسان خدا اوج پہ مخفی بھی عیاں بھی
اب دیکھا کہ حکم آپ کا جاری ہی یہاں بھی

٩٩٦

[illegible] شہادت کا بیاں ہے
عباسیوں کی جو رو شقاوت کا بیاں ہے
ہے جعفر صادق کی مصیبت کا بیاں ہے
منصور دوانقی کا [illegible] کا بیاں ہے

بلوا کے ستایا بہت اُس دشمن دیں نے
پھر بھیج دیا شہ کو مدینے میں لعیں نے

٩٩٧

[illegible] سید والا
[illegible] شاہ
نسبت [illegible] کیا احسان [illegible]
[illegible]

حاضر کیا خدمت میں ہنسکر لیا ساغر
فرما چکے جب نوش تو واپس کیا ساغر

٩٩٨

[illegible] شان
[illegible] آن [illegible]
شاہ ان کی [illegible] آیا ہے پیچان
[illegible] عالی [illegible]

تکلیف پہ تیرا عرض بھی باقی نہیں رو کس
رہتی ہیں یہاں علی کی بہنیں رو کس

٩٩٩

[illegible] جعفر [illegible]
ناصح [illegible] ربیع [illegible]
بلایا [illegible] وقت [illegible] بار
[illegible] ابرار

مثل آپ کے تھا کوئی عرب میں نہ عجم میں
تھا خلق رسول عربی شاہ دہ [illegible]

[illegible] [illegible]	[illegible] [illegible]	[illegible] [illegible]
ہوتی رہی جعفر کی صفت اہل خرد میں راحت ہے بارہ برس خدمت جد میں	[illegible] کے نکلتے تھے ہمیشہ [illegible] لفظ کہنے پہ چلتے تھے ہمیشہ	تھا شاق دل پنجتن پاک کے اوپر جب لوٹتے تھے شاہ امم خاک کے اوپر
[illegible] [illegible]	[illegible] [illegible]	[illegible] [illegible]
پھوپیہ و دادا سے گیا تھا صد افسوس منصور نے مولا کو دیا زہر صد افسوس	دشمن کو بھی آزار نہ حضرت نے دیئے تھے پیدل کئی حج راہ الٰہی میں کیے تھے	آزار رسانی میں زبس ظالم نے کمی کی رخصت ہے غلاموں سے امام ششمی کی
[illegible] [illegible]	[illegible] [illegible]	[illegible] [illegible]
آثار دیے سینکڑوں ہر ایک نبی نے پر قبر امامت نہ دکھایا شہ دیں نے	تا حشر رہا تذکرہ اس جود و کرم کا بیشک یہی تاریخ ہے شہنشاہ امم کا	نزدیکی میں شہرہ ہوا خیر و رضا کی ہے قبر بقیع میں شہ دو سرا کی

۱۰۹

[illegible] جو پہنچا ہے وفات ۱۲۶۱

[illegible] اپنے بلایا

[illegible] سنایا

صابر رہے لازم ہے یہی اہلِ خرد کو
نفرین کرنا کبھی تم اُمت جد کو

۱۱۰

[illegible] پڑھا کلمہ طیب بل زار

فردوس بریں [illegible] مولا کے خوش اطوار

[illegible] غسل ہوئی قبر بھی تیار

[illegible] دفن ہوئے مغموم ہیں دیندار

جو ظلم ہوا آپ پہ معلوم ہے سب کو
پہلو میں گرے بابکے دیندار ہوئے جب کو

۱۱۱

[illegible] دیندار

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہندو نے قدم آئے ہیں غم و رنج و الم سے
دیندار چلے جعفر صادق کے قدم سے

۱۱۲

[illegible] عرش بریں ہے

[illegible] سمت تلاطم

[illegible]

[illegible]

افسوس شہِ ہر دوسرا ہم میں نہیں ہیں
جو مومن دیندار ہیں مغموم و حزیں ہیں

۱۱۳

[illegible] روز مصیبت

افسوس ہوئی جعفر صادق کی شہادت

[illegible] عالم [illegible]

[illegible]

ہے دھوم ہر اک سمت کو فریاد و بکا کی
شنبہ کی سحر کو شہ بیکس نے قضا کی

۱۱۴

[illegible] عزادار

[illegible] سامان

[illegible]

[illegible]

شہ کو دم آخر بھی ہے ایذا ہوئی ہے
تھے بین حمیدہ کے میں بیوہ ہوئی ہے

۱۱۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غم آپکی فرقت کے یہ کھائینگے ہمیشہ
ان کو بھی ستمگار ستائینگے ہمیشہ

۱۱۶

[illegible] جعفر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

افسوس وہ ہمی ہیں لٹا راج ہمارا
دنیا سے اٹھا لطف حیات آج ہمارا

۱۱۷

[illegible]

[illegible]

دنیا سے سفر [illegible]

[illegible]

اک دھوم ہے مدینہ میں فریاد و بکا کی
ہر سمت ہے غل جعفر صادق نے قضا کی

۱۱۸ھ

چھپ چھپ کے پیہم ستم سے مظلوم کو مارا
افسوس کہ دغا فاش سے مسموم کو مارا
ہادی کی دغا سے معصوم کو مارا
تاریخ دیار عرب مرحوم کو مارا

راحت ملی جعفر فرخندہ سیر کو
مرقد میں بھی آثار ثنائے خیر بشر کو

رباعی

جن کی ہوا لائیں دو سبطین حاضر ہیں
قائل ہیں جن کے فضل کے وہ بھی جو منکر ہیں
ام فروہ کے لال شاد دل ہیں آج
سرور ہے بہت محمد باقر ہیں

رباعی

دنیا سے چلے دروں سے رفیع ہیں وہ فن کا ناظم
حضار بجا کر دیا امام ہے لازم
افسوس ہے کہ ہیم دو سرے کی بے وفا
[illegible]

۱۱۹ھ

صبح نہیں تاب بیاں اس کی
ناموس ہے جو ہر دو جہاں اس کی
وہ مجلس ماتم ہے امام پیرا جوال اس کی
عالیت سے بربریت شاد و فغاں اس کی

آنکھوں کو ہم اشکوں سے تر کرتا ہے کوئی
گریہ ہے کوئی ماتم و نفس پر تا ہے کوئی

رباعی

لکھا ہے کہ ہوا وہ حق کا عاشق پیدا
خالق کا ہوا چہیتا مصدق پیدا
ہے ہفدہم ماہ ربیع الاول
صد شکر ہوا جعفر صادق پیدا

رباعی

ہے آج کا دن ملول ہیں اہل عزا
ماتم کدہ ہے مدینے میں قیامت برپا
ہے آج وفات جعفر صادق کی
کس طرح نہ مومنین کریں آہ و بکا

رباعی

ہر دو جہاں میں ہے علم کا ہمت کا
صادق ہے لقب سبب ہے یہ صداقت کا
کنیت مشہور ہے ابو عبد اللہ
جعفر نام و لقب ہے حضرت کا

رباعی

دیدار ہوا آج ہم یہ ستم کا اثر
قاتل یہ خدا کا اور نازل ہو قہر
بے تیر ہوئی دین کی قضا جعفر نے
منصور دوانقی نے دلوایا زہر

رباعی

ممدوح ہے اللہ کا پیارا تیرا
عالم پہ ہے فیض آشکارا تیرا
دلبند نبی کی مہربانی کے سبب
ہر جبیں پہ چمک گیا ستارا تیرا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
کیا کیجئے مدح ہوئی ہفتم امام کی شہرت چہار سمت ہے حسن کلام کی	توصیف آل پاک کا کیا ادعا کریں بندوں کی کیا مجال جو مدح و ثنا کریں	صفت ہشت پنجم خیر فضا اس کی موج ہے لاریب اس ثنا سے دو عالم میں اوج ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
کیا ذکر ہو بیاں ہے خاصہ تیرہ کیلئے ہر بیت شرف چہاردہ معصوم کیلئے	چھوٹی نہ مدح جسم میں جب تک کہ جاں رہی ہر وقت لب پہ وصف امام زماں رہی	اس کار خیر ہی سے زباں آشنا رہے تا زیست مدح آل رسول خدا رہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
اصلا نہیں کو بیاں نہیں یارا عبور کا گرد طلب ہے چڑھا ہوا دریا سرور کا	برسوں لکھو لیا تو وصف امام زماں نہو ہر مو تن زباں ہو تو شمہ بیاں نہو	خدا قلب کو حصول ہے آرام جان کو ہے مدح و ثنا سے کام ہمیشہ زبان کو ہے

[illegible]

وکھلا رہا ہے ... بہار ...

[illegible]

نا آشنا ... بہار رنگ

[illegible]

نامجموعہ رابطہ گلگلک پسندہی
مدح و ثنا سے شان سخنور بلند ہی

[illegible]

فیض ... ہوا ... عجب

[illegible]

فضل خدا سے پا گیا مدحت کی راہ کو
شکوہ نہیں کسی کا ثناخوانِ شاہ کو

[illegible]

دل ... عطا ...

[illegible]

دامن گل مراد سے ہر بار بھر دیا
ہر بیت کے عوض مجھے جنت میں گھر دیا

[illegible]

عزّ و وقار کیوں نہ ہو جو کام نیک ہے
آغاز نیک کا نیک ہے انجام نیک ہے

[illegible]

بے سر گئے ہم کبھی اصف ہار ہیں
کیا کیا شرف ثنا کی بدولت ملے ہمیں

[illegible]

شکر ہو جیسے وہ پہنچے اپنا اکرام عام
سرسبز یہ جہاں ہو وجود امام سے

[illegible]

الطاف حق علی کا کرم مصطفیٰ کا ہے
گویا کیا مجھے یہ کرم احسان خدا کا ہے

[illegible]

عزت حصول ہو گئی ہر شیخ و شاب میں
مصروف ہم بھی ہیں اسی کار ثواب میں

[illegible]

دیندار ہی رہیں گے خدا کی امان میں
انکی ولا سے پار ہے بیڑا جہان میں

۲۳ [illegible]	۲۴ [illegible]	۲۵ [illegible]
دنیا ہو و دل پرست یہ اچنبا نہیں ہوگے مال و متاع کے کبھی طالب نہیں ہوئے	آفاق میں کسی پہ ستم ہے نہ جور ہے اب شش جہت میں ساتویں امام کا دور ہے	کیونکر نہ ہو وا اوج دوبالا حضور کا ہر ایک سمت کو ہے اجالا حضور کا
۲۰ [illegible]	۲۲ [illegible]	ایضاً [illegible]
تازہ ریاض فاطمہ میں پھول کھل گیا [illegible] آسمان [illegible] بہشت میں [illegible] اوج مل گیا	مظلوم پر ستم نہ کوئی کر سکے گا اب گمراہی میں قدم نہ کوئی دھر سکے گا اب	قرآن نصف ہو گیا نہیں بندوں کی شاید اصل علی کا شور ہے دونوں جہان میں
[illegible]	[illegible]	۲۴ [illegible]
شہرت و ورود شاہ کی ہے شہر شہر میں یکشنبہ کو ظہور ہو باغ دہر میں	ظاہر میں گو جدا ہیں باطن میں ایک ہیں فیاض ہیں سبھی ہیں بیادر ہیں نیک ہیں	رونق دوچند ہو گئی باغ جہان میں ہے تہنیت کا شور زمین آسمان میں

[illegible]	[illegible]	[illegible]
در نات بہرہ مند ہر اک نیکنام ہے فیض و کرم امام ہدیٰ علم کا عام ہے	ہر مجلس پہ توجہ آل رسول ہے سب باغ نو شگفتہ ہیں یہ حسن قبول ہے	سرسبز و فرحناک امام غیور ہیں [illegible] کو راستے ہیں فروکش حضور ہیں
[illegible]	[illegible]	[illegible]
اہل نظر کی چشم میں طرفہ بہار ہے شاداب بارور چمن روزگار ہے	کس طرح منزلت نہ بڑھے اس کلام کی تائید ہے امام علیہ السلام کی	اہل ولا ہیں صاحب عقل و تمیز ہیں ہم رند بادہ خوار خدا کو عزیز ہیں
[illegible]	[illegible]	[illegible]
چند ہو فقط اسلاف جہاں میں مقیم ہیں سالک میں [illegible] کو [illegible] ہیں	شاداں ہو بصیر ہیں آرام پا چکے [illegible] فراغ ہو چکا اب گھر کو آتے ہیں	گھر گھر [illegible] جسکو چڑھی ہے چڑھی [illegible] مجھ کو دلائے آل محمد [illegible]

٣٣ جشن کی خوشی لاؤ زمیں ہی سے چھلکا سا ساقیا شراب [illegible] خوشی میں ہر ایک تن بدن وجد سے خراب دیکھیں [illegible] دے جلا آفتاب [illegible]	٣٤ کیا بلبلیں ہیں [illegible] [illegible] ہوا [illegible] مرغان خوش نوا [illegible]	٣٥ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
رندان با صفا کے مدارج رفیع ہیں اللہ ہی کریم محمد شفیع ہیں	ہر دو رجہ شادماں ہیں یہ جو حق پسند ہیں صلّو علی النّبی کی صدائیں بلند ہیں	ہر نخل بھی نہال ہے فیضِ حضور سے خیمۂ امام پاک کا مملو ہے نور سے
٣٦ [illegible] گلنار ہے [illegible] [illegible] [illegible]	٣٧ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	٣٨ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
ہے وقت جام اور یہ ساعت طرب کی ہے منہ سے لگا دو جام کہ پنجم رجب کی ہے	خمخانۂ جہاں میں شاید عشرت نہ جو رہے صد شکر ساقیا میں ہی ہادی کا دور رہے	لیجیے خبر خوشی کی مشتاق ہو رہے آج میاں آثار وضع حمل کے پائی ہے جاں آج میاں
٣٩ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	٤٠ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	٤١ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
خورشید ہو [illegible] ہوی ان سب کا [illegible] ہوی	ہوئے جدھر یہ جام وہ دکھلا گیا مجھے دونوں جہاں کا لطف نظر آ گیا مجھے	خوشا قران شمس و قمر ایک ہوا ہیچو بہ فلک نظر آباد با ہوا

۴۶
[illegible]

۴۷
[illegible]

۴۸
[illegible]

جنگل میں باغ ادھر کیا فضل بہار نے
مجکو پسر عطا کیا پروردگار نے

آئی ہیں آج یہاں سو ملک دست بستہ سلام کو
مشتاق ہیں کہ دیکھ لیں نئے امام کو

رکھے سلسلہ ولا کا جناب امیر سے
یہ جو سلسلے میں غلام رسول کبیر سے

۴۹
[illegible]

۵۰
[illegible]

۵۱
[illegible]

مولود کی خوشی ہوئی ہر خاص و عام کو
دی تہنیت امام علیہ السلام کو

کرو بیان عرش کو جبریل کہاں ہیں
بشاش حیدر و حسن خوش خصال ہیں

ہے اعتقاد مجھے یہ ہر اک نیک نام کو
حاصل ہے سب طرح کی حکومت امام کو

۵۲
[illegible]

۵۳
[illegible]

۵۴
[illegible]

صحبت پہ جو خوشی وہ بوجہ حسن ہے
دو تہنیت دو وجہ اہل وطن کی ہے

اٹھو ادب سے شاہ کی تعظیم کے لئے
سر کو جھکاؤ آپ کی تسلیم کے لئے

پڑھتا ہوں مصحف رخ مہر منیر کو اب
[illegible] بزم میں [illegible] گا گو اب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہیں بہشت کا سبب بہت ہے حوض جو تھا
اک شخص راستہ میں نہایت ملول تھا

قسم ہے تم ہی آلانغ معاً عالمہ کھڑا ہوا
اس مرد مغربی کو تعجب شدا ہوا

موسیٰ کلیم نام پاک شہ غفر [illegible]
اس حد میں جان کر وہی ابا [illegible] ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خاطر ہوا ملال کہ مرے ہوش کھو گئے
جو کچھ رفیق دل تھے وہ سب مجھ سے ہو گئے

جھک کے کیا سلام بہت شاد واں ہوا
اسباب بار کر کے بعجلت رواں ہوا

کاغذ تھا یہ حکم ہے قبضہ میرا ارض پر
آگے رواں ہو ایک مسلماں پہ فرض ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اٹھ کر کہا اعتراض کیا کچھ حاصل نہیں
یہ گفتگو کی جا نہیں رد و بدل نہیں

پس کہا وہ مرکب جانباز کیسا ہے
ہنس کر دیا جواب کہ اچھا ہے زندہ ہے

باغ ارم کی قصریں اعلیٰ ترے لئے
نعمت بہشت کی ہے مہیا ترے لئے

۲۴

[illegible]

میر لطرف سے دل میں کچھ بدگمان کر
تو سرگزشت چین کی پیچ پیچ بیان کر

۲۷

[illegible]

لا انتہا حسین تھے فربہ تھی جانور
شکل فرس سے دونوں مشابہ تھی جانور

۳۰

[illegible]

فرمایا اس بزرگ فراست شعار نے
دی یہ خبر مجھے مرے پروردگار نے

۲۵

[illegible]

کشتی شکستہ ہوگئی اسباب بہ گیا
باقی جو تھی حیات میں تختہ پہ رہ گیا

۲۸

[illegible]

مقصود دیکھنا تھا تو اس سمت مڑ گیا
پہنچا جو میں قریب وہ سیمرغ اڑ گیا

۳۱

[illegible]

راحت ہوئی نصیب تو مسرور ہوگیا
اک آن میں وہ رنج سفر دور ہوگیا

۲۶

[illegible]

ممزوج تھا حصول نہیں شور غمین سے
عرصہ تلک میں رہا کیا خوب چین سے

۲۹

[illegible]

دیکھا کہ اک بزرگ فرشتہ خصال ہیں
خوش خلق خوش مقال ہیں اور خوش جمال ہیں

۳۲

[illegible]

حق سے رجوع کر تمہیں مقصود پا گئے
دو چار روز سے اُدھر مرے پاس آ گئے

۴۰۳

لیکر سلام امام کا اوس شخص نے کہا
کیا آج حکم ہے کہ بیجے جلد تر بنا
سمجھے وہ یہ جواب کہ سمجھا میں مطلقا
جب شعر میں ایک پارہ ابر ادو کیا

چہرے کا رنگ سرخ تھا فرط سرور سے
تسلیم جھک کے وہ بھی بجا لایا دور سے

۴۰۴

پوچھا اوس سے اپنے تو وہاں کیا کہا سن
عرض اوس نے کی کہ غم سے ہے نزدیک کا تھا
دیہان حکم ہے [illegible] اشتاہ لٹنے جان
فرمایا اپنے جا یہ امانت سری دیہان

یہ سنتے ہی زمین پہ معاً فرش ہو گیا
اس خاکسار کو وہ بہ از عرش ہو گیا

۴۰۵

[illegible] ٹہلا ایک جوان ہو تب میں نے یہ کہا
فرمایا ترنا [illegible] سب ایک کا [illegible]
ہیں [illegible] شخص [illegible] ایک [illegible] نگاہ
حضرت میں [illegible]

فرمایا بس کہ تب تجھے کیا کام نام سے
خالی نہیں زمانہ وجود امام سے

۴۰۶

ہوئی [illegible] امر جعفر صادق [illegible]
یہ [illegible] معتقد ہوا [illegible] زیادہ تر
چونکے یہ نغمہ [illegible] امام [illegible]
[illegible] شعبدہ چلا [illegible]

گذری نہ کچھ بھی دیر معاً طالقانیں تھا
اسوقت تک تو چین سے اپنے مکاں میں تھا

۴۰۷

[illegible] سرنگوں ہوا وہ بانی فساد
[illegible] معجزہ [illegible] جوش تھا
[illegible] سرنگوں [illegible] اعتقاد
[illegible] باطنی عناد

افسوس ہے نہ وقعت شہ زمن لی
مکار نے علی بن صالح کی جان لی

۴۰۸

[illegible] امام [illegible] حضرت کا معجزہ
[illegible] علی بن یقطین باصفا
[illegible] ہارون رشید [illegible]
دربار [illegible] موسیٰ کاظم [illegible]

تھا لاجواب تفرقہ سازیں ایک لعین
کامل تھا فن شعبدہ بازیں اک لعین

۴۰۹

[illegible] ہارون نے اوس کیا دربار میں طلب
اعدا [illegible] ایسا عمل [illegible] ادب
حالت ہو [illegible] کاظم [illegible] عجب
[illegible] طلعت [illegible] الغرض [illegible]

حضار دیکھ لیں گے قریب و بعید سے
اقرار اوس نے کر لیا ہارون رشید سے

۴۱۰

[illegible] العود ایک قصر میں خاص [illegible]
اعلیٰ [illegible] شیخ [illegible] امام [illegible]
صدر مکان میں [illegible] کاظم [illegible]
[illegible] شروع کیا [illegible]

مدعو جو تھے بیٹھے ہوئے ساتھ کھانے
گر پڑتا تھا امام جو لقمہ اوٹھاتے تھے

۴۱۱

[illegible] ہوا
[illegible] ہوا
[illegible] ہوا
[illegible]

تھیں نقش اونہ پہ شکلیں وحوش و طیر کی
منقوش اونہیں پہ ایک تھی تصویر شیر کی

٥٠٢

اور بکی طرف سے کہیو مولانے رضا
جانِ نبی کی بدن میں عدو نے خدا کو دو شرف شاب یا
وہ ہو گیا [illegible]
ساحر کو جو ہیجا ہی رہے اور یہ نشہ شل گیا

زہر سے بہونکے آپ ہوے ڈر سا گیا
فی الفور مارے خوف کے سبکو غش آگیا

٥٠٣

راوی شباب اس ابن منصور جیرہ
کتنا ہے اِس ملا نے بیہ ہارون بد
اک دن کہا یہ جلد خلیفہ نے بد نظر
وہ جانے للا امام دو عالم کو جلد تر

بہیجون ادہر مین بادشہ خاص و عام کو
منظور ہے کہ قتل کرون اُس امام کو

٥٠٤

چھوڑا کے ایسکو وہاں شیر خوار سے بی
لا دو جہاں گیا غصہ حالت اصلی پہ عود جب
بکر عصا کو وہاں سے چلے شاہ دین نصب
بیچمہ پر ہاں یہ پارسی تہا شکریہ رب

بیرونِ خانہ قبلۂ کون و مکان گئے
وہاں سے امام اپنی جگہ شاد مان گئے

٥٠٥

غش سے ہوا افاقہ تو ہارون نے کہا
دین میں کرو [illegible] ہونا وہ در بدر
ساحر کو زندہ [illegible] کہیو در بطلف
سلطان دو جہاں نے کہا جو [illegible] دو دل

دم الفت عدو کے نہ ہرگز ہرگا یہ
موسیٰ کے جو عصا نے کیا وہ کرے گا یہ

٥٠٦

[illegible] ہارون زبان سے جب
تب امام [illegible] غضب
[illegible] تنہا عصا [illegible] تب
[illegible]

ہارون کے گلے میں کیا حلقہ سانپ نے
تب آگئی نہر پہ لگا ڈر کے کانپنے

٥٠٧

[illegible] شقی بخت [illegible] و غم و ملال
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نفرین ذوالجلال اوس اہلِ ضلال پر
کرتا رہا ستم شہ قدسی خصال پر

٥٠٨

[illegible] پیادہ [illegible] تہا
[illegible] اصلی [illegible] انقلاب
[illegible]
[illegible]

خورون اپنے دلمین وہ عدا ہوگئے
مسرور و شاد مومنِ دیندار ہوگئے

٥٠٩

[illegible] ہارون سے کہا
[illegible] رضا
[illegible]
[illegible]

کردار بد کا زشت نتیجہ نظر پڑا
بس دفعتاً بنا یہ تماشا نظر پڑا

٥١٠

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مسرور و شادمان وہ خدا کا حبیب تہا
لکہا ہے اک درختِ مغیلان قریب تہا

۹۱
فرمایا شاہ دین نے کہ اے مرد نیک نام
کر رجوع حق سے کہ طلب کرتے ہیں امام
بھیجا ہے اپنے [illegible] لیے سود یہ کلام
[illegible] پہنچا کے بیعت کا دیا پیام

۹۲
ریحان باغ مصطفوی ہیں [illegible] نثار
دونوں جہاں کا شہ دین کو ہے اختیار
تابع میں انس و جن و ملک اے فلک وقار
صادق کی جان باقر ذیشان کے یادگار

۹۳
فیض قدم سے آئے [illegible]
حاصل ہوا تقرب مولا سے [illegible]
ثابت ہوا نصیب [illegible] دولت وصال
حاجی جا پہ جب کیا اپنے انتقال

فوراً موافقت شہ ہر دو سرا سے کی
آہستہ نخل نے حرکت اپنی جا سے کی

درگاہ کبریا میں تقرب حصول ہے
خوار و ذلیل فرقہ اہل جہول ہے

تعویق کی کہیں یہ نہ رستے میں تھم گیا
اپنی جگہ پہ آ کے وہ فی الفور جم گیا

۹۴
وہ آئے رو برو شہ دین [illegible]
کرو بیان حال [illegible] گلشن صفا
اے سرو باغ فیض گل گلشن صفا
گلزار فاطمہ رہے دائم ہرا بھرا

۹۵
اے نخل باغ فیض گل گلشن نبی
گلزار خلد کی [illegible] بو آ گئی
خوشبو [illegible] معطر [illegible]
ہے حکم باغ دہر میں [illegible]

۹۶
اے نخل [illegible] دل غنچہ [illegible]
[illegible] معنا [illegible]
دونوں جہان میں [illegible]
[illegible]

شاداب ہو سمان جوش آئین کی کشت ہے
فیض قدم شاہ سے دنیا بہشت ہے

کون و مکاں میں آپکے دم سے بہار ہے
شاداب بار ور چمن روزگار ہے

فضل خدا سے شکے محب کامیاب ہیں
ذکر امام پاک سے ہم مستجاب ہیں

۹۷
شاہ کا [illegible] نصیب
[illegible] حکم [illegible]
[illegible] عطا [illegible]
بعد از فنا [illegible]

۹۸
[illegible] ہے عجب
لیتا نہیں [illegible]
[illegible] علی [illegible]
[illegible]

۹۹
حال وفا [illegible] کی کاظم [illegible]
[illegible] غلامان [illegible]
[illegible] جور و جفا
[illegible]

جو دوست آپکا ہے وہی رستگار ہے
بیڑا محب کا بحر حوادث سے پار ہے

شکر خدا کہ گلشن امید کھل گیا
طوبیٰ کا آج اوج دو چشم مجھکو مل گیا

مہلت جفا و جور سے مولا کو کم ملی
ایذا بہ ایذا شام و سحر دم بدم ملی

بعضوں نے [illegible] تکلیفیں [illegible] گرفتاری رہے
[illegible] صدما الم رہے
لیکن [illegible] صبر [illegible] بیان [illegible]

فوج کی طرف [illegible] سلطان زمن [illegible]
[illegible] لطف سلطنت
[illegible] امام [illegible] صبر کی صفت
[illegible]

دنیا کے تو اسکا [illegible] شاہ کائنات
[illegible] امام ملک صفات
[illegible] رب پاک ذات
[illegible] معجزات

شایع کیا ہے دین نے خاص و عام نے
بیتیس سال کی ہے ہدایت امام نے

غرے بڑے ہے حکومت بیجا کے واسطے
خوش ہے خلاف ہی رہے دنیا کیواسطے

مرضے کے کردگار یہ شاکر تھے شاہدین
قبر رسول حق کے مجاور تھے شاہدین

عباس [illegible] مصطفا
[illegible] جفا
[illegible] سوا
[illegible] بندۂ خدا

[illegible] بیگانہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] امام
[illegible] کام
[illegible] مقام
[illegible]

حسرت دلونکی کچھ بھی نکلنے نہ پائیگی
جو بات ہم نکالیں گے چلنے نہ پائیگی

ظاہر ہیں حق دبا رہا باطل کے سامنے
انصاف ہوگا حشر میں عادل کے سامنے

معروف آپ رہتے تھے ذکر الہ میں
جو کچھ ملا وہ دے دیا خالق کی راہ میں

[illegible] صفا
[illegible] و طلا
[illegible] آل مصطفا
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] وفا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہم میں سے کوئی خلق میں پیارا نہ ہوئے گا
دل سے کوئی مطیع ہمارا نہ ہوئے گا

مشہور روزگار تھا بغض و نفاق میں
شہ کو دغا سے قید کیا تھا عراق میں

تھا برخلاف معتقد ہوفنائی تھا
یہ بھی امام دین کا چچازاد بھائی تھا

وفات

جانے کا عزم کر دیا بیمار نے وہان

[illegible] پیش شاہ دو جہان

وجہ سفر جو پوچھی تو اوس نے کیا بیان

بیتکلیف سے گذرتی ہے [illegible]

دامن گل مراد سے فی الفور بھر دیا

اوسکو امام دین نے بہت مال و زر دیا

فی الفور بخت عارضے مین مبتلا ہوا

[illegible]

دو تین روز بعد گیا وہ جہان سے

زر اوٹھ گیا خزانے زمین انکے مکان سے

[illegible]

روح رسول پاک کو بیزار کر لیا

فوراً امام دین کو گرفتار کر لیا

[illegible]

اقدام چاہیئے نہ امور زبون مین

بہتر ہے تو ترک نہ ہو میرے خون مین

[illegible]

پہونچا مدینہ نبوی مین وہ بد گہر

[illegible]

آل نبی سے بغض دلی آب و گل مین تھا

ظاہر ہوا وہ کفر جو ظالم کے دل مین تھا

[illegible]

مضطر تھے غم سے جانکو کھوتے تھے مومنین

مظلومیت پہ آپکی روتے تھے مومنین

[illegible]

حیرت مین ہون خیال کدہر گیا آپ

کاظم عراق مین ہین تو حاکم یہان ہین آپ

[illegible]

مضطر ہوا [illegible] بیدار و با وفا

[illegible]

مظلومیت پہ شاہ کی رو دیا وہ رات بھر

تشویش کے سبب سے نہ سویا وہ رات بھر

[illegible]

بصرہ مین برج تنگ ملا آفتاب کو

عیسی کے گھر مین قید کیا اوس جناب کو

۲۱۹
[illegible]
تھا تشکر لب پہ خالقِ لیل و نہار کا
شکوا کیا کبھی نہ کسی بد شعار کا

۲۲۰
[illegible]
اس وقت تک بھی خائف و ترساں ہوا کیا
[illegible] تھا یہ سخت پریشان ہوں کیا کروں

۲۲۱
[illegible]
خلقِ خدا کو زورِ حکومت دکھا دے
سو تازیانے فضل کو فوراً لگا دے

۲۲۲
[illegible]
قصدِ جفا و جور کیا بد شعار نے
جلادوں کو بلایا تھا اوس نابکار نے

۲۲۳
[illegible]
مجبور ہوا کے گہر میں شہ انس و جاں نہیں
تکلیف کچھ امام امم پر وہاں نہیں

۲۲۵
[illegible]
میری متابعت سے اوسے انحراف ہے
تحقیق ہو چکا وہ شقی برخلاف ہے

۲۲۶
[illegible]
امداد کی امام کی ربِّ قدیر نے
گہیرا تھا میرے قصر کو فوجِ کثیر نے

۲۲۷
[illegible]
ہے معتقد وہ شہ کا یہ [illegible]
[illegible]

۲۲۸
[illegible]
عصے خراب کر گیا دنیا بنا گیا
[illegible] جور و جفا گیا

[illegible]

رکہا طبق رطب کا جو مولا کے سامنے
تو دانے اوسکے جبر سے کہائے امام نے

[illegible]

حاصل ہوئی امان جہان کے عذاب سے
پراب گلا کرون گا رسالت مآب سے

[illegible]

ہان قدرت خدا کا تماشا ہی دیکہئے
یہ معجزہ اخیر ہمارا ہی دیکہئے

[illegible]

فرمایا اون سے شاہ بشیر و نذیر نے
مجھکو رطب مین زہر دیا اس شریر نے

[illegible]

پائی امان ہاتھہ سے اس بد صفات کے
بس تین روز اور ہین میری حیات کے

[illegible]

نزدیک جا نماز تہے خاص و عام نے
زنجیر اپنے ہاتھہ سے پہنی امام نے

[illegible]

اجداد سے ملونگا خوشی کا مقام ہے
دو دن جہان مین کام ہمارا تمام ہے

[illegible]

زندان سے قدم بہی بڑہانا محال ہے
اس قید سے امام کا جانا محال ہے

[illegible]

لاشہ نہ چہو سکیگا کوئی اجنبی مرا
غسل و کفن وہ دیگا کہ ہے جو ولی مرا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

او سوقت چالیس تھی ادو داسی جانیں تھا
تہا تہلکۂ عظیم زمین آسمان میں

عورت ... سے رنج و عش تھا
موسیٰ ابن جعفر آپ تھے مشہور خلق میں

نہ تخت سے غرض ہے نہ مطلب ہے تاج سے
اماں ہیں امام زمانہ ہوں آج سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قہر و عتاب حق سے نہ خائف ہوا ...
ظاہر میں تہا ملول مگر شاد تہا ...

پھر لاش شہ کو غسل بعوج و محسن دیا
کفنوایا تہا جو اپنے لئے وہ کفن دیا

غسل و کفن بھی جا کے دیا آج باپ کو
بیٹا سپرد خاک کیا آج باپ کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حاکم کا حکم ہے یہی مجھ خیر خواہ کو
گر ہوں اب میں دفن شہ دین پناہ کو

وہ ملک و مال ملک میں ہے نہ خدا ملا
مولا کی جان لیکے ستمگر کو کیا ملا

معروف بھی رہیں گے سدا شور و شین میں
غربت میں مر کے دفن ہوئے کاظمین میں

م

کوئی تشیں ... میں حضرت ... سکون تلاش

دل لگتی نہیں ... [illegible]

م

... حضرت ... مولائے خاص عام

[illegible]

م ۱۵۲

... [illegible]

سب ہے بجز خدا کوئی غمخوار اب نہیں
ہم بیکسوں کا کوئی پرستار اب نہیں

ہم سب پہ مہربان زیادہ تھے آپ ہی
اب بعد مرگ ہوگی ملاقات آپ سے

راحت ان کی ہو ... بند نہیں
کیسی ستمگروں کو جفائیں پسند نہیں

م

اب کوئی ... [illegible]

م

رخصت ہوئے جو آپ ... شاہ کلمات

[illegible]

م

[illegible]

بیوہ پہ آسمان مصیبت کا گر پڑا
بیوہ گری کا عیب بس اب میرے سر پڑا

شکوا کیا کبھی نہ کسی کا زبان سے
جمعہ کے روز آپ سدھارے جہان سے

تکلیفیں آپ نے سہیں صد ہا ہزار حیف
دیدار شہ کا ہم نہ دیکھا ہزار حیف

م

ایسے ... [illegible]

م

... بے نیاز

[illegible]

م

عرصہ سے ہوں اسیر غم ... [illegible]

بہر تلاش جائینگے کس کوہ و دشت میں
چھوڑا جہان کو یکصد و ہشتاد و ہشت میں

ادلی اسال شفیق ہے جہان کا ستم یہ ہے
تربت بھی آپکی نہیں اُس جا الم یہ ہے

ٹلتی نہ ہو یہ خاک کسی اور خاک میں
ہو دفن خانہ زاد وہی عرض پاک میں

رباعی

ای خلق عظیمیله رسول [illegible]
وی ذات شریفی سبب [illegible]
[illegible] ابوالحسنین

رباعی

[illegible] رسولی حضرتی [illegible] عالم
ثنا [illegible] ابوالحسن اوده حق کلام
کیون ثنا [illegible] آن حمیده قانون
[illegible] پیدا [illegible] اسلام

رباعی

[illegible] واصفین
[illegible] کافرین
ولای [illegible] امام الوری [illegible]
[illegible] واقفین

رباعی

[illegible] دایم
[illegible] دایم
[illegible] زمانه [illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible] قانون قیامت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible] حضرت رضا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] قانون

رباعی

آفاق منور [illegible] جمال ابن فخر الملک
زنده [illegible] اسلام ابن فخر الملک
[illegible] دعا
جنت [illegible] اقبال ابن فخر الملک

رباعی

سلطان [illegible] حبیب
[illegible] حبیب
اسلام [illegible] زیارت [illegible]
[illegible]

رباعی

یارب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مسدس

۴۴

یہ کاسہ بہار مدح علی سے زبان مری
ہے باغ باغ خاطر فیض عطا [illegible] مری
گلزار بن گیا ہے اب عنبر فشان مری
[illegible] زور مضمون سے [illegible] مری

۴۵

ساقی کدہر ہے ساغر [illegible] لا بھی
[illegible] سے مطلع بلا بھی
جاجا [illegible] آج [illegible] بلا بھی
ہو لطف اپنے [illegible] بھی

۴۶

ساقی جہان آئے [illegible] شراب
[illegible] معمور کا حجاب
[illegible] آج حجاب
[illegible] شراب

باعث یہی ہے خلق مین حسنِ قبول کا
بلبل ہون بوستان علی و رسول کا

دے دمبدم نہ شرب مین زنہار دیر ہو
خالی جو خم کے خم ہون تو دل میر سیر ہو

ظاہر ہے حال سکر مین نزدیک و دور کا
کانٹا لگا ہوا ہے شراب طہور کا

۴۷

کیا کیا بہار پر ہے مرا باغ نظم آج
[illegible] گل تر [illegible] آج
خوشبو سے [illegible] رنگ حسن [illegible] آج
[illegible] معطر [illegible] آج

۴۸

ہان ہان پلا [illegible] آج
چھایا ہوا ہے [illegible] حق کا سحاب آج
زاہد [illegible] آج
[illegible] پلا [illegible] شراب آج

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سرسبز ہو سکے فضل سے عقبیٰ کی کشت ہے
کاغذ کا تختہ تختۂ باغِ بہشت ہے

اہل حسد کو اب تو مزہ لوٹنے نہ دے
ہو لطفِ نظم نشہ اگر ٹوٹنے نہ دے

واللہ دو سرون کی ثنا ناگوار ہے
بیڑا ہمارا بحر حوادث سے پار ہے

۵۰

[illegible] کا مقام [illegible] زبان ملی
[illegible] آسمان ملی
[illegible] نظم [illegible] امان ملی
[illegible] کہان ملی

۵۱

ہان ساقیا پلا وہ شراب [illegible]
[illegible] شراب [illegible]
[illegible] آج [illegible]
[illegible] نظم [illegible]

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تائید پنجتن کرم کردگار ہے
جب تو سخنوروں مین ہمارا وقار ہے

بیزار دوستی ننانِ جنگل سے ہون
آلِ رسولِ حق پہ فدا [illegible] سے ہو

دوری ہمین مرا پاس و ادب ہے ہر ایک کو
اس ہند کے بعد سخن گا غفار نیک کو

م

ایک [illegible] ہوا ہون کا دنیا ہون یکن
دو رباعی لکھین بین [illegible] آج [illegible]
اون بین [illegible] ساتھی ملتا
[illegible] بین [illegible] ہوا

م

[illegible] پیسے والے بیسے [illegible]
عارف ہوں [illegible] بیکلاو بینی [illegible]
[illegible] پین لین بیکیا جاہ
[illegible] اقبال [illegible]

م

جب [illegible] ہوا ہون کہ الفت [illegible]
[illegible] معدلت و بخشش و عطا
[illegible] طاعت خدا
[illegible] فیض [illegible] سخی

دو ساتے کلان نجف و کربلا مین ہین
اور چار تن مدینہ و خیر الورا مین ہین

سب سے اسی شراب کا پایہ بلند ہے
مجھکو صدائے قلقل مینا پسند ہے

دل کے غنی ہین خواہش دولت نہین ہوئی
دنیا پہ آپکو کبھی رغبت نہین ہوئی

م

[illegible] صدر سے جو ہون
[illegible] شعور ہون
[illegible] جو ہون
[illegible] ہو رہون

م

[illegible] ابن [illegible]
[illegible] روز و شب ہے
[illegible] امی
[illegible]

م

[illegible] بنا جن و بشر [illegible] رہیمن
[illegible] الزمن
[illegible] نہین سخن
[illegible] من

عشق ولی اسے ہی مجھے جوش بہشت سے
میرے لیے نیا ہی ہے کھنچکر بہشت سے

شیشے کی طرح آج نہ غنچہ دہن رہون
پیکا مجھے یہی ہے کہ گرم سخن رہون

کیونکر نہ اعتقاد بڑھین شیخ و شاب کے
القاب مین رضی و وصی اوس جناب کے

م

[illegible] مین
[illegible] دل کو بیا مین
[illegible] سی مین
[illegible] مین

م

[illegible] روح مبارک
[illegible] وعدہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

م

[illegible] بیان نہو
[illegible] حال امام زمان نہو
[illegible] مکان نہو
[illegible] بیان نہو

حق ہی اسی کا بول ہے بالا جہان مین
اس سے کلمے ازل سے او جالا جہان مین

اعلی شراب خوار گا ہے بخت اوج پر
میرے لیے کباب لگا سیخ موج پر

فرط طرب سے کون رہے اپنے ہوش مین
کوثر بہی او بلا پڑتا ہے الفت کے جوش مین

[illegible] … ہوئے فاطمہ کے … [illegible]	[illegible] … جوش ولا علی ہے آج … خالق اکبر جلی ہے آج … [illegible]	[illegible] … کلام ہیں یہی … [illegible]
جلوہ ہوا ہے خلق میں خالق کے نور کا دیدار آج دیکھینگے ہم بھی حضور کا	بغض و نفاق و کفر کے سر آج پست ہیں ہم بادہ خوار مستِ شرابِ الست ہیں	مختار کائنات ہیں حق کے مطیع ہیں ہم سب گناہگاروں کے مولا شفیع ہیں
[illegible]	[illegible] … آج	[illegible]
حضرت کے دیکھنے پہ ہیں جانیں دیے ہوئے ہیں بہر نذر درج جواہر لئے ہوئے	صد شکر ہاتھ آگیا جادہ ثواب کا شاداب پھول ہے چمنِ بوتراب کا	پرتو فگن ہے نور خدائے عزیز کا نجمہ بھی اسم پاک ہے اون باتمیز کا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
سب سے سوا ہے چرخ کی حسرت بڑھی ہوئی آنکھوں پہ مہر و مہ کی ہے عینک چڑھی ہوئی	سمجھا کیے یہ دل ہیں رفیع المکان میں باقر کی روح جعفر صادق کی جان میں	موقوف نجمہ پہ ہے کچھ نہ شاہ پر تھا کہ حق پہ وہ ہے جو ہے انکی راہ پر

م ۳۱

گلشن بنا ہے باغِ جہان میں نئی بہار
گل کھلا کے سنبلستان میں ایسی ہے بہار
سیکھے ہیں بلبلین نے جہان سے ہے پیار
ہر غنچے کی کلی دانت نکالے ہے بار بار

فرطِ طرب سے سیب میں کچھہ فربہی ہی ہے
ہے وجد باہر آپ سے سرو سہی ہی ہے

م ۳۲

ہے بیان جمع انتظام میں گلِ بغداد
کس طرح سے بوستان میں پھولوں کے ہار
کرتے ہیں زمین میں آج کی خوشی بار بار
صحنِ علی کا کرتے ہیں بلبل نثار

ارمان جو تون کے جو تھے وہ نکلے ہین
تن میں لباس فاخرہ ہیں عطر ملتے ہیں

م ۳۳

نقش ہیں جمع جشن میں اہلِ کمال ہیں
بیراستہ ہیں شہر میں دو قصہ خوان ہیں
دی فیض دی وفا میں یار تر خیال ہیں
بیکس غم سے پاس ہیں تیری ارتحال ہیں

نقشِ قدم پہ آپکے دل سے فدا ہیں سب
مقبولِ بارگاہِ جنابِ رضا ہیں سب

م ۳۴

آنکھیں کھلی ہیں نرگسِ بیمار ہے بحال
سنبل کی الفت میں بچھوا ہے پیچ و خیال
اس خوشی میں ہر ایک طرف سرو میں نہال
شاخوں پہ غنچے ہیں مرغان خوش مقال

پتے ہیں بازمردی ہر اک درخت میں
باندھے ہوئے قطار چمن میں درخت میں

م ۳۵

مرغِ چمن کے موردِ انعام ہیں بنگلہ میں
دلبر جو ہے نام کو وہ رشک ہے زمین
گویا ہر غنچہ پہ ہے چشمِ حور کا سبب
ہے کوئی غنچہ جشن میں

ظاہر ہر اک کے چہرہ سے الفت کا جوش ہے
جس گلبدن کو دیکھیے وہ سرخوش ہے

م ۳۶

ابرِ بہار پہ ہے مولود ہے کامران
موتی جو کوئی دم میں درود مستزاد
جوش ابر ہے

باغِ جہان سے بادِ بہاری قریب ہے
نوابِ امامِ دین کی سواری قریب ہے

م ۳۷

ہے عید کے آمد جان مل آج
بیہد ہیں بلبلے بہار چمن میں آج
سوی ہی عید سے

صحنِ حرم میں دید کا خواہان جو کو ہے
کو کو کا شور ہے

م ۳۸

فیضِ امام سے ہے جنت

ح و شنا ہے عزت دو توقیر پا گئے
ساتوں بہشت آج سے حصے میں آ گئے

م ۳۹

جبریل

سر کو جھکا کے جوڑ کے دست ادب اٹھین
تعظیمِ شاہِ دین کے لئے اہل کے سب اٹھین

م ۳۷

اختری ولایت سے جلا کی دیو و دام
آئے زمین پہ جوق جوق ملائک پے سلام
تھا بارگاہ شاہ پہ خلقت کا ازدحام
دولت کو سرور تھا کہ تھا شاد و کام

رونق طرح طرح کی ہوئی تھی جہان پر
تھا تہنیت کا شور زمین آسمان پر

م ۳۸

مضمون یہ سیر کی کتابوں میں ہے لکھا
فرماتی ہیں یہ والدہ حضرت رضا
آیا ہے جب شکم میں جو یہ حجت خدا
سنتی تھا [illegible] و الحمد و ذو العلا

پر ظاہرا نہ کوئی نشانی تھی حمل کی
مطلق علامت اور نہ گرانی تھی حمل کی

م ۳۹

نوری تھی خلق بیٹے پہ وہ فضل صبح و شب
سر کھینچتے زمین پہ ہاتھ جھکا سر کیا بلند
فرزند خدا سے پاک سے ارزاں تھا بلند
صورت تھی یہ میرے لال کی [illegible]

صل علیٰ کا شور تھا ہر آسمان پر
تھی نہ میں کچھ ایسے سخن تھے زبان پر

م ۴۰

نہالے کہ جب تھا علی آل کا سعید
آغوش میں دیا کہ تیری پیری کی امید
لیکر کہاں شاد ہوئے سرور سعید
فرمایا میرے لئے ہے دور دور عید

کہیا گیا کہتی ہوں اتنے میں کس التفات
تالو او ٹھایا طفل کا آب فرات سے

م ۴۱

اوس دن کمال موسیٰ کاظم نے شاد تھا
کہتے تھے شکر آج میرا [illegible] مراد
فرزند میرا [illegible] کا تہنیت ہی جواد
بے شک یہ نونہال ہے [illegible]

پائیں گے فیض خورد و کلاں اس سے حشر تک
خوشبو رہیگا باغ جہاں اس سے حشر تک

م ۴۲

کہتے ہیں کان میں جمع ہی [illegible] زاران
فرمائی [illegible] جب میں ثامن امت بعز و شان
اک زینب کا شور تھا بالائے آسمان
[illegible]

سامان ہر طرف تھا عیان بزم زین کا
ختنہ بھی تھا کیا ہوا اوس نور عین کا

م ۴۳

کہتا ہے اس طرح سے کیا جو [illegible]
روز وقوع ظہور ہو سے جو شنبہ دوم
ذیقعدہ کی ہی گیارہ دن [illegible]
مضمون سے [illegible] ہے لکھا

بہ خوف و بیم کہدیا جو امر صاف ہے
میں کیا رقم کروں کہ بہت اختلاف ہے

م ۴۴

جو دیکھتا تھا روے ضیا بار و منظر
کہتا تھا واہ [illegible]
اللہ سے [illegible]
فضل خدا سے [illegible]

جو شخص ہاتھ اوٹھاتا ہے فریاد کیلئے
فوراً حضور آتے ہیں امداد کیلئے

م ۴۵

سب عیش کی واسطہ حضرت رضا
درگاہ حق میں ہاتھ اوٹھا کر [illegible]
سمجھے دیا ہے تو نے [illegible]
[illegible] النبی

اس سال تو نہ دوری حضرت نصیب ہو
اب روضہ رضا کی زیارت نصیب ہو

بند ۴
وارث ملک سکندری ہو باقبال سکندر اسم
منکشف زیادہ تر ہو حکومت صباح و شام
فرزند شاہ دوران زمین اسے عالی نام
جہاں میں جلیل تر سے ہوے مین جو انتظام

رباعی
ہے نام علی جن کا اپ ہے صلی علا
لیکن ہی کہ ابو الحسن ہے صبیب بڑا
ذیقعدہ کی گیارہوین کو پیدا ہوئے آپ
ہے شہ کا لقب ولی تاریخ ہو ہو رضا

رباعی
تقا کر بند ہر جدا بکا ہے
ممنون میرا کر شاہ دو کلا لکا ہے
مولا ہے بابی میں ہو سے بین پیدا
ہے نام بان لقب رضا لکھا ہے

ہوئے دوست شاد دشمن جان کل ہلاک ہوں
ظالم جو بر خلاف ہین ہو پیوند خاک ہون

بند ۴
اے کاش بن شاہ کو سرکو شاد دل غم
مانند مجھ جہان میں ابن کی بینا جانین
مشکل مجھی ہون اب سکی حاجت روا
مولا ولی بیات کو ہو ہون مین بچا

رباعی
ہے امام کو گوادیا امام ضامن
جو مشکل گاو یا امام ضامن
ہیں بی جا اسیرون میں ہو جا ضامن
ہیں ہے بلا دیا امام ضامن

رباعی
ہے دولت کہ دین مین جو مسلمانان
ہر روز کہ ہو ہون حضرت تحفہ شاہان
ذیقعدہ کی گیارہوین کو پیدا ہوئے
مسرور و عزیز شاد ہیں کل جہان

ہر مسلم سے کون بہلا نا امید ہو
اولاد مومنون کو سعید و رشید ہو

بند ۴
ہر سال وہی مجلس منعقد ہو کی اپنا نیک کر
شرع ہر نسل دین مین سر
نقطے جس سے عالی
سب ہون

رباعی
مولا کا فضل عام ہے ہر دو جہان
یا ضامن ہم دو کے امام
ہے بخش الہی ہو
سرور ہر

رباعی
اے زمرہ بزرگان ہر جان ہے جن
اے باقی سلطان زمین کہ ہے مین
شیر جوہر کہ پاہ امام ضامن
مرحوم عزیز ہو کے ہیں

رکھے نہ بہم رہین سب کے اوصاف ہون
سب گناہ بخشے ہوئے حق معاف ہون

مسدس

یارب مجھے بھی خلق میں ادنیٰ کا غلام کر
[illegible]
جسن زبان [illegible] کلام کر
[illegible]

مرغوب ہے مجھے بھی طریقہ انیس کا
شاگرد مدتوں سے ہے بندہ نفیس کا

[illegible]

مخلوق کے دکھانے کو پاس ادب کرون
پیہان سے کیکو ہیچکے شہکو طلب کرون

[illegible]

تھے حجت خدا جو زمانے کے واسطے
ناچار مستعد ہوئے جانے کے واسطے

[illegible]

مطلب بر آئیگا ترا کیون یہ ہراس ہے
مولا غنی کرینگے تجھے کیون اداس ہے

[illegible]

سمجھاؤن کیا بہت سی ہے وسعت کلام
جسطرح سے ہو ساتھ ہی لے آ امام کو

[illegible]

دامن کو آنسوؤن سے بہا کے بھگو دیے
حضرت بھی سوچ سوچ کے انجام رو دیے

[illegible]

دنیا کو دیکھتے نہیں رغبت سے آج تک
دن رات فیض ہے دیں و دولت سے آج تک

القصہ [illegible]
[illegible]

اسمین نہ کوئی زیست ہے نہ کچھ فتور ہے
حضرت کو ہم سبھون کی ہدایت ضرور ہے

[illegible]

دلبر مصیبت و الم و غم اٹھاؤن گا
اب جا کے اس سفر سے میں زندہ نہ آؤنگا

۱۰م [illegible]

۱۳م [illegible]

۱۶م [illegible]

غرض کہ کوال ایں میں امام زمان ہوے
مجبور آپ سوئے خراسان رواں ہوے

ظاہر عجیب صنعت پروردگار ہے
ہر پھول میں ہزار طرح کی بہار ہے

قبضے میں شاہ دین کے زمین زمانہ ہے
حضرت کا شش جہت میں عمل خسروانہ ہے

۱۱م [illegible]

۱۴م [illegible]

۱۷م [illegible]

رغبت ادھر جو خلق نے ہر صبح و شام کی
ہوں سانے ہی کہ بیعت شاہ انام کی

جوبن عجیب طرح کا گل یاسمن پہ ہے
بلبل ہزار جان سے فدا اس چمن پہ ہے

مشتاق جو ہوا ہے وہ پہونچا ہوا کی طرح
جھکتے ہیں بادشاہ بھی در پر گدا کی طرح

۱۲م [illegible]

۱۵م [illegible]

۱۸م [illegible]

جس حرف کی کشش ہو وہی لاجواب ہو
جو نقطہ ہو وہ رشک دہ آفتاب ہو

اگر وہ بھی کبھی نہ خوشی میں بسر ہوئی
ساری حیات تعزیہ کشی میں بسر ہوئی

پر نور قلب ہونگے ہر شیخ و شاب کے
لکھتا ہوں اب میں چند فضائل جناب کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس سے حصول کیا جو رہا فکر نام میں
بہتر ہے یہ زباں جو رہے اپنے کام میں

فرط غضب سے سرخ [illegible] ہو
آمادہ امتحان پہ امام زماں ہو

اوس نے کہا بجا و نگی میں وہاں کس طرح
حضرت کا امتحان ہی ہو پہلے اس طرح

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہا پھر یہ کہ دور جناب رضا تھا
عہد امامت خلف مرتضیٰ تھا

حاکم وہاں کا کچھ نہ جو غرض ور لیتا تھا
مجرم کو اوس مکان ہی میں بھیج دیتا تھا

بس وہاں سے شاد کام بعجلت رواں ہوے
داخل اوسی مکان میں امام زماں ہوے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خشک ہو گیا تو پھر نہ کسی نے ادب کیا
دربار میں خلیفہ نے اکدن طلب کیا

آئیگی جسم زار سے بو تو یہ جا ہے میں
بہتر یہ ہے کہ اسکا ہی ہو امتحان میں

مقبول کی خدا نے دعا صبح و شام کی
ہمکو ہوئی نصیب زیارت امام کی

۹۴ گولا لگا کے ... [illegible] ... سینہ میں / احسان ہمارے ... [illegible] / شاہ و ... [illegible] / ... [illegible]	۹۵ ... [illegible] ... کیا / ... [illegible] ... شہید / ... [illegible] ... کیا / بیٹی علی کی ... [illegible]	۹۶ ... [illegible] ... / ... [illegible] ... / ... [illegible] ... / ... [illegible] ...
ہم سب کے سب مطیع ہیں طاعت گذار ہیں پاس امام پاک پہ یہ سر نثار ہیں	بدگوہری سے گوہر جان اوسکا کھو گیا مشہور نام زینب گذابہ ہو گیا	اوس سمت سے پلٹ گئے وہ جب آئے سامنے اونہیں سے اک ہرن کو بلایا امام نے
۹۷ ... [illegible] ...	۹۸ ... [illegible] ...	۹۹ ... [illegible] ...
حیران اس امر سے سب چھوٹے بڑے ہوئے تعظیم شاہ کیلئے سب اوٹھ کھڑے ہوئے	دل ہو جو بیقرار تو آرام کیا ملے ناگاہ راستے میں جنابِ خضر ملے	تھا میں بہت قریب لیکن دیا اوسے خادم کو اپنے شہ نے حوالے کیا اوسے
... [illegible] ...	... [illegible] ...	... [illegible] ...
بدع جہاں میں تخم حسد کا ثمر دیا اک دم میں سب کام تمام اوسکا کر دیا	لیکن کمینہ دل نہ امام زمان ہوئے مجھکو یہیں سے کے جانب صحرا روان ہوئے	فرمایا مجھسے اب تیری خاطر نشان ہوئی تو قید و شرکت مری تجھ پر عیان ہوئی

[illegible]

مفخرہ

[illegible]

[illegible]

ہوا غلام خاص کے اب یہ کلام ہین
بیٹے امام پاک کے ہین آپ امام ہین

نام و نشان تہا کے کیا ہر زبان سے
آج انتقال ہو گیا اوسکا جہان سے

احوال غیر ہو کے جہان سے ہوا تباہ
بیلے شبہ زیر خاک ادسی دن ہوا تباہ

[illegible]

[illegible]

مفخرہ

[illegible]

[illegible] کہ جلد سکہ [illegible] کیجیے
[illegible] جو گوشت مرا نوش کیجیے

ذکر عقاید اپنا زبان پر وہ لا چکا
سب نام تم نابد ہوئے کا ختم سنا چکا

مذہب تہا دا قفی مرا اہل نظر نہ تہا
اون روز دین حق سے ذرا با خبر نہ تہا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہرگز نہیں کسیکو کچھ اسمین کلام ہے
انکے محب پہ آتش دوزخ حرام ہے

عز و وقار مذہب و قفی کا کیا رہا
محشر تلک عذاب مین وہ مبتلا رہا

تہین ختم جا مذہبیان دس اہل ہوش کی
الکس حس لیے عبائے منور تہی دوش پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بے قیمت اور دے کوئی بردہ یمن میں دنیا ہے ایک مرد محب کو کفن میں	امکان بھر کمی نہ ہے مہربانی میں اک بردہ ہے تو دیکھہ ذرا جامدانی میں	آگے ہے اختیار شہ خاص و عام کو قیمت کی احتیاج نہیں کچھہ غلام کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مشہور روزگار وہ عالی وقار ہیں جنکے سبب سے ارض و سما برقرار ہیں	حیرت ہے علم غیب امام زمان ہیں گے دیکھا تو ایک بردہ یمن جامدان میں ہے	جایز پرائی شے پہ تصرف نہیں ہیں ہاں اپنے دوستوں سے تکلف نہیں ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شاید ہو جامدانی میں خلعت کہیں کوئی سب کچھ چلی ہیں اب نہیں یہ دین کوئی	قیمت سے اوسکے تحفہ دلخواہ لائیو کچھہ مال میرے واسطے ہمراہ لائیو	اب یوں اور رد نا ہے اپنے فرزند میں اتنی ہے روز و شب وہ فریب اشتیاق میں

۵۵

[illegible] اعتقاد ہے مہر سپہر کیاں
اور امتحان میں [illegible] زمین پر اخیار
لیتے [illegible] کلام سے [illegible]
تصحیح وہ [illegible]

تسکین قلب کی ہو جگر کو قرار ہو
کچھ اور علم و فضلِ امام آشکار ہو

۵۶

اون [illegible] کو لیکے گیا صحن [illegible]
دیکھا کہ ہے بہشت [illegible] دولت [illegible]
صحن [illegible] صورت ہے ناصر [illegible] خاص و عام
[illegible] جو وہاں [illegible]

نخوت کی بو نہیں کسی مومن میں نام کو
سلطان بھی بارگاہ میں خم ہے سلام کو

۵۷

[illegible] ایوان میں [illegible]
[illegible] آ [illegible]
[illegible] سلطان [illegible]
[illegible]

واقف ہو [illegible] شہ عالیجناب میں
[illegible] سکون کے [illegible] جواب میں

۵۸

کاغذ وہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو امر حق ہو اوس میں بھلا کیا کلام ہو
ساکت وہی کرے جو امام انام ہو

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حاصل ہوئی جو دولتِ دین شادمان ہوا
گھر کی طرف وہاں سے بہ فرحت رواں ہوا

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آنسو رواں تھے چشم سے سیلاب کی طرح
بیتاب و بیقرار تھی سیماب کی طرح

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حضرت کے دم سے ارض و سما برقرار ہیں
اسرارِ غیب آپ پہ سب آشکار ہیں

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھا وہاں بھی جو کہا تھا امام نے
فوراً عصا سے سانپ کو مارا غلام نے

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آخوند نے لکھا ہے جلاء العیون میں
مامون مبتلا ہوا حضرت کے خون میں

۴۸

[illegible]

بیٹی سے اپنی عقد امام امم کیا

۴۹

[illegible]

تا ذکر رہے لب خلف بو تراب پر
بیدار تھے امام امم فرش خواب پر

۵۰

[illegible]

اس معجز کو سنتے ہی حیران ہو لعین
خفت ہوئی تو سر بگریبان ہو لعین

۵۱

[illegible]

دکھلانے کو شقی نے بہت مال و زر دیا
آخر نجس نے شہ کو نظر بند کر دیا

۵۲

[illegible]

سمجھا کہ گھر رسول کا برباد ہو گیا
دل میں کمال دشمن دین شاد ہو گیا

۵۳

[illegible]

ظاہر ہے یہ کہ در پئے ایذا جہول ہیں
کیا ہے کہ آج آپ نہایت ملول ہیں

۵۴

[illegible]

دروازے پر جو دیکھتا تھا ازدحام وہ
تدبیر قتل کرتا تھا ہر صبح و شام وہ

۵۵

[illegible]

بولا شقی سے کہ نہ دیر ایک آن کر
سب حال ان کا دیکھئے آ کر بیان کر

۵۶

[illegible]

قصہ تمام ہو گیا ہر صبح و شام کا
یہ جانیو کہ کوچ قریں ہے امام کا

۵۷ ہوتے ہی صبح خادموں نے آ کے یہ کہا
بلوایا ہے خلیفہ نے یا سرور ہدیٰ
پہنچے جو بارگاہ میں سلطان دوسرا
مسند پہ اپنے پاس شقی نے بٹھا لیا
شہزادہ یہ رہے نگوئی رسوم احترام کے
تعظیم کو اٹھا تھا جو تھے شیعہ خاص و عام کے

۴۴
[illegible] پیری یہ التماس
کہنے لگے مزاج [illegible] کیون اب [illegible]
آئے ہیں حضور [illegible] دن سے عریب پاس
ہم کو [illegible] فلک اداس

بہتر یہ ہے کہ اب نہ تساہل کریں حضور
ہیں سے چند دانے تناول کریں حضور

۴۵
[illegible]
[illegible] آپ ہی کی زبان
[illegible] نہ کہہ سکے بیان
[illegible] انسان

بسمل ہے قلب سینے میں بریان کلیجہ ہے
میں جاتا ہوں وہان کہ جہاں تو نے بھیجا ہے

۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عرصہ سے مبتلا ہیں مصیبت میں رنج و غم
دنیا سے آج جاتے ہیں باغ ارم میں ہم

۴۷
[illegible] بیٹھ عرش بریں پر
[illegible] ہوں یا نہ ہو [illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۹
[illegible] بیکس جان
[illegible]
[illegible] جان
[illegible]

مجبور ہے کے شاہ فلک احترام نے
کچھ دانے اوسکی جبر سے کہا ئے امام نے

دیکھی عجیب قدرت معبود اوسی جگہ
فرزند شاہ دین بھی ہے موجود اوسی جگہ

رو کر بلاک کسلئے کرتے ہو آپکو
اب گھر میں جا کے روئیو مظلوم باپکو

۵۰
[illegible]
[illegible] طاقت ہنسا
[illegible]
[illegible]

۵۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۵۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھی تشنگی کمال کلیجے میں درد تھا
روئے امام صورت خورشید زرد تھا

تیار حق کا عرش ہے ملنے کے واسطے
آیا ہوں بابا جان سے ملنے کیواسطے

دفتر جہان کا سب زبر و زیر ہو گیا
آندھی اوٹھی کہ خلق میں اندھیر ہو گیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سلو تہا شہر خلق خدا کے ہجوم سے
ماموں سے جنازہ کیو اٹھوایا دہوم سے

ہلنے کی بہی رہی تہی نہ قوت امام مین
رکتی تہی سانس سینہ شاہِ انام مین

سجاد ناتوان تہے سو وہ دستگیر تہے
سب اہل بیت سبطِ پیمبر اسیر تہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ایسا جو خاندانِ رسالت تباہ ہو
کسطرح مومنون مین نہ فریاد و آہ ہو

دارِ فنا سے سب کے محسن قتل ہو گئے
ہے ہے حسین تشنہ دہن قتل ہو گئے

امسال تو نہ دور ہے حضرت نصیب ہو
اب کے ضمۂ رضا کی زیارت نصیب ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لعنت خدا کی فرقۂ اہلِ ضلال پر
کوئی نہ رحم کہاتا تہا بیکس کے حال پر

صدما طرح کا آپ کے رنج و محن ملا
چالیس روز گور ملی نہ کفن ملا

ہمنام علی ہین بانی ہی صلی علیٰ
کنیت بہی ابو الحسن ہے ہم سب ہین فدا

ستر دین صفر کی ہے کرین کیون نہ بکا
ہے ہے ہوئے آپ ہم غلامون سے جدا

پنجاہ برس کی عمر تہی مولا کی
شنبہ کے روز کی زمانہ سے قضا

ذالقعدہ کی گیارہوین کو پیدا ہوا تہا
القاب رضی و وفی ہین مشہور رضا

[illegible]

مسدس

ہزار شکر خدا عید مومنین آئی
ملال دور دلوں سے خوشی کی فوج آئی
[illegible]
[illegible]

بلند اوج فلک سے امتیاز کرتی ہے
زمین مدینے کی گردوں پہ ناز کرتی ہے

[illegible] امام ذی عظمت
[illegible]
[illegible] فضیلت
[illegible] ذی زینت

خدا کے آل پیمبر میں پاک دامن ہیں
مراد آگئی گھر کے چراغ روشن ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دلوں میں جوش ہیں [illegible]
کہ آج خالق ذوالمجد بھی ہے شاد و [illegible]

حبیب کے جگر و جان احمد مرسل
امام غالب علی عبد رب عز و جل
سراج بزم جہاں کوہ طور کی مشعل
ہیں نائب نبی افضل و اعلیٰ [illegible]

رہا ہے جشن خداوند تو ظہور انکا
خدا نے سب سے کیا پہلے خلق نور انکا

[illegible] مولا کی ابی جعفر
رضا کے لعل یقیناً ہیں امام جن و بشر
جناب موسیٰ کاظم کے ہیں یہ نور نظر
ولادت [illegible] عالم کی ہے خوشی [illegible]

قلوب آج ہیں مسرور اہل عرفاں کے
پدر ہیں آپ علی نقی ذیشاں کے

[illegible] عالم تمام پر [illegible]
[illegible] اہل یقین
[illegible] خوشی کا ورود
رخ امام سے سارا جہان ہے [illegible]

مجلسوں میں ہیں آج ساز و سامان ہے
ہر ایک آل پیمبر کا دوست شاداں ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خدا کا شکر ہے ارمان دلی نکلتے ہیں
گلے میں ہار ہیں پھولوں کے عطر ملتے ہیں

[illegible]
[illegible]
ولادت [illegible]
جہاں میں [illegible]

دلوں پہ چھا گئی وہ پاک فضل باری سے
زمانہ بھر ہے فرحناک فضل باری سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نہ کیوں نظر میں ہے بہت شان و شوکت مولا
زمانے بھر میں ہے جشن ولادت مولا

م١٠

[illegible]

بیکھنا و والدہ شاہ جہان خاتون

[illegible]

م١١

[illegible]

م١٢

[illegible]

یہ کون کہتا ہے فرض اونکا احترام نہیں کسیکو فضل و شرافت میں کچھ کلام نہیں	اسی پری کے قدم چومنے لگیں باہم کلام تو جو سنیں جھومنے لگیں سامع	بیا بیا کہ ترا تنگ در کنار کشم بتنگ آمدہ ام چند انتظار کشم

م١٣

[illegible]

م١٤

[illegible]

م١٥

[illegible]

لبوں کے چہروں سے گل طرب ہویدا ہے مبارک اور سلامت کا شور ہر جا ہے	پسند دل سے خم مے کا طوف کرتا ہوں نہ محتسب کا نہ واعظ کا خوف کرتا ہوں	زمانے بھر کے مزے طبع لوٹنے کو ہے جماہی آنے لگی نشہ ٹوٹنے کو ہے

م١٦

[illegible]

م١٥

[illegible]

م١٦

[illegible]

ہجوم عام میں منبر پہ پی کے چڑھنا ہے نوین امام کی آمد کا حال پڑھنا ہے	ادھر ادھر نہ پھرا اب یکمہ سال دیر سے گیا پری کو شیشے سے باہر نکال دیر سے گیا	ازل سے دوست ہر اک بادہ خوار ہے میرا کہ آفتاب پرستی شعار ہے میرا

م ۱۹

چوری ہوئی ہے [illegible] جو [illegible]

اے [illegible] میں [illegible] ہی [illegible] پیرے

ای [illegible] میں [illegible] قلب میں جہاں [illegible]

کہ [illegible] سے [illegible] ایسے [illegible]

م ۲۰

ای [illegible] میں ہجا [illegible] کو بہی

نظر میں [illegible] رضا کو بہی

سلام [illegible] کروں [illegible] کو بہی

جہکا [illegible] آج [illegible] وفا کو بہی

م ۲۵

[illegible] بادہ [illegible] ساقی

ازل [illegible] ساقی

خودی [illegible] اے ساقی

[illegible] نظم [illegible] اے ساقی

نگاہ لطف کا ہر اک جوان بہی واقف ہے
وواد عشق سے پیر مغان بہی واقف ہے

عدوئے آل محمد سے کیوں نہ بیر کرین
ہم ایک جام میں دونوں جہاں کی سیر کرین

ہنر نے کہا گیا ہر یار نے انقلاب کا لطف
زبان پہ آگیا اس [illegible] میں [illegible] کا لطف

م ۲۰

[illegible] بہی [illegible] سر [illegible]

[illegible] نہیں [illegible] مرحوم

سلام [illegible] مروم

پہ [illegible] مرحوم

م ۲۸

[illegible] وفا [illegible]

[illegible] بار بار [illegible]

[illegible] کو

[illegible] جام [illegible]

م ۲۹

[illegible] نظر

[illegible] کی نظر

[illegible] ازل [illegible]

[illegible] دل [illegible]

علی امام من است و منم غلام علی
ہزار جان گرامی فدائے نام علی

اسی کی آس پہ رندوں کی عمر کٹتی ہے
وہ اور ہیں جنہیں [illegible] گھڑے کی چڑھی ہے

ملونگا آنکہیں قلم شہ کے چوم چوم کے آج
پڑہونگا مدح کا ہر بند جہوم جہوم کے آج

م ۲۲

[illegible] سخاوت کرم کا [illegible] شور [illegible] فلک

[illegible] ساری [illegible] جہلک

[illegible] سے پلک

[illegible] ملک

م ۲۳

[illegible] سرپانی

[illegible] سرپانی

[illegible] سرپانی

[illegible] سرپانی

م ۲۴

[illegible] پانی

[illegible] پانی

[illegible] پانی

[illegible] پانی

کبھی نہ حجت و تکرار کی کسی نے نہی
ولائے علی پی ہر اک نبی نے نہی

مٹا مٹا دیا دفتر سے جرم عصیان کا
کہ مدح خوان ہو نہیں آل نبی دیتا نکا

صدا نہ دینگے کہ اپنے برائے بیٹے مین
فقیر مست ہیں دہونی رما کے بیٹے مین

م۱۰ [illegible]	م۱۱ [illegible]	م۱۲ [illegible]
مجھے لقین ہے محشر میں رستگاری کا کہ مدح خواں ہوں میں آلِ رسولِ باری کا	ترقیاں ہوں سدا در روز محشر تک رہے جہاں میں ترا دور روز محشر تک	محل خوشی کا قرین ترے ، با حواس رہو میں جانتا ہوں کہ بہار جو کے تم بھی پیاہو
م۱۳ [illegible]	م۱۴ [illegible]	م۱۵ [illegible]
کبھی نہ بہول سکے رغبت ہوئی کسی شے سے بھرا ہوا ہے یہ کشکول خلدگی مے سے	پلادے آج تو با احترام رندوں کو دعائے خیر دے بھر کے جام رندوں کو	گذر ہوا کا نہ وان تھا فروغ افگن تھا چراغ ہوگیا گل یک بیک جو روشن تھا
م۱۶ [illegible]	م۱۷ [illegible]	م۱۸ [illegible]
نہ ساتھ آنگ ہوں نہ ہوش ہے گم پی ہوں نہ ہوش ہے بھرا جام خم کے خم پی ہوں	رقم وہ کرتا ہوں دیکھا ہے واقعہ جسطرح لکھا ہوا ہے جلاء العیون میں اسطرح	پسر کی سمت کو تاب نظر محال ہوئی یہ امر دیکھکے حیرت مجھے کمال ہوئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لٹا کے جہولے میں مجھ سے کہا اشارے سے
جدا نہ ہوتا ہوں اسکے گلے ہوا سے

جہاں میں آچکے تسلیم کے لئے اونہیں
محب جو بیٹھے ہیں تعظیم کے لئے اونہیں

تھے ساتھ ساتھ سوا اسکے ساز و سامان بھی
وہیں گہر سے تہے محمد تقی ذیشان بہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہے لاشریک تو ہی تو ہی رب سرمد ہے
رسول تیرا محمد ہے جو مرا جد ہے

دکھائی خلق کو منظور شان و شوکت بہی
بہت امیر اپنی خطا پر اوسے ندامت بہی

حسین نے دیکھا تہا ایسا جو عمر بہر اوسنے
امام پاک پہ حیرت سے کی نظر اوسنے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پدر کو اپنے جو مسرور و شاد پاتا تہا
بہ شوق طفل وہ سب حال سنتا جاتا تہا

شناخت کیسی کوئی بات تک ہوئی بہی نہ تہی
امام دین سے ملاقات تک ہوئی بہی نہ تہی

نہ دیکھا [illegible] جو نوجوان اوسنے
یہ پوچھا [illegible] ہوار کی عنان اوسنے

۴۸

[illegible]

نظر میں عزت و توقیر کبریا کی ہے
زمین کسی کا ہوں مجرم نہ کچھ خطا کی ہے

۴۹

[illegible]

جو باندھ رکھی تھی عالم میں اک ہوا اوسنے
تو اپنے بازو کو فوراً گیا کر ہا اوس نے

۵۰

[illegible]

ہے اچھے طور سے آگاہی اہل دنیا کو
اوسی نے خلق کیا ہے ہر ایک دریا کو

۴۰

[illegible]

خدا کی شان نمایاں تھی حق کا جلوہ تھا
جمال حسن خدا ایسا نظر سے گذرا تھا

۴۰

[illegible]

گیا نہ پھر تماشا وہ پھر کسی جانب
شتاب شہتی میں لیکر پھرا اسی جانب

۴۵۰

[illegible]

عیاں خدائی یہ ہم سب کا افتخار ہے سب
کہ خاندان رسالت پہ انکسار ہے سب

۴۰

[illegible]

نہ علم غیب کا تھا ظاہر ہوا سبب اوسکا
سنا یہ جب تو ہوا ہر طرف عجب اوسکا

۴۵۱

[illegible]

تمہیں ہے غیب کا بھی علم سر بلند ہو تم
عیاں کرو تو یہ سمجھوں کہ عقلمند ہو تم

۴۵۲

[illegible]

کمال آپکے مخفی نہیں رشیدوں پر
ہر ایک سر خفی ہے جلی سعیدوں پر

[illegible] حضور [illegible] [illegible] علی [illegible] مصطفیٰ [illegible]	وہاں سے [illegible] شاہ کو جب [illegible] [illegible] رخصت [illegible] [illegible]	کہیں کتابوں میں مرقوم ہے روایت میں جو خبر یہ بیان [illegible] [illegible]
حضور ہو کے جو رخصت مکان جانے لگے تمام اہل وطن سر پہ خاک اڑانے لگے	تو معتصم ہوا قائم مقام بھائی کا خوش آتا تھا نہ اوسے کوئی کام بھائی کا	جو امر حق ہے کب اسمیں خلاف ہوتا ہے روایتوں میں بھی یوں اختلاف ہوتا ہے
[illegible] امامت [illegible] [illegible]	کیا [illegible] معتصم نے [illegible] نقی کو [illegible] کوئی نہ ہوگا [illegible] [illegible]	تقی امام [illegible] کمال فضل سے [illegible] عالم [illegible] یہ اسطرح سے جلاء العیون میں تحریر ہوئے جناب [illegible]
حرم حضور کے اشکوں سے منہ کو دھونے لگے لپٹ کے قدموں سے اطفال شاہ رونے لگے	ظفر مری ہے جو یوں وہ جناب ہاتھ آئے مگر بھتیجی مری ام فضل ساتھ آئے	پدر کے بعد یہی شاہ خاص و عام ہوئے تھی کمسنی جو محمد تقی امام ہوئے
[illegible] بغداد [illegible] [illegible]	[illegible] عبدالملک [illegible] کیا امام [illegible] کہا کہ [illegible] امام نے [illegible]	لکھا ہے عہد وہ مامون رشید کا [illegible] [illegible] ابن رضا [illegible] سنے مدینے سے بغداد امام [illegible] تو اپنی بیٹی سے [illegible]
امام دین کا بہت احترام کرتا تھا پہ فکر قتل وہ ہر صبح و شام کرتا تھا	نہیں حکومت دنیا کا اشتیاق مجھے جدائی لحد مصطفیٰ ہے شاق مجھے	ہر ایک شہر میں شہرت ہوئی امامت کی تھی اہل علم میں اک دھوم علم و حکمت کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رضائے حق پہ سدا راضی رہا کرتے تھے
دعا ستم کے لیے بد دعا نہ کرتے تھے

نہ رہنا چاہتے تھے اس سرائے زشت میں آپ
دہم کو ماہِ رجب کے گئے بہشت میں آپ

وہاں سے آن کے لی راہ باغِ جنت کی
ہزار حیف کہ شنبے کے روز رحلت کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تمام روز تو روزوں ہی میں گذرتے تھے
شبوں کو آپ عبادت خدا کی کرتے تھے

امورِ دہر کی جانب کبھی نہ رغبت کی
امام پاک نے اٹھارہ سال امامت کی

ہر ایک قلب تھا محزون و فور تھا غم کا
جنازہ دھوم سے اٹھا امامِ عالم کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تمام خلق کی اللہ نظر ہدایت تھی
نہ دل میں کسی کا گلہ تھا نہ کچھ شکایت تھی

ملال روح کو تھا فرقِ دل کے چین میں تھا
یہ روزِ حشر کا سامان کاظمین میں تھا

۴۳

اک آیت دوست کے دل پہ تہا رنج حال تباہ
امام زین کا تہا حکم سب کو صبر جان کاہ
تمام شہر فاطمہ نے جا کے گھر سے ہمراہ
سبہی لبے فغان پہ فاطمہ کے مکان ہمراہ

۴۶

کہان کی تاب کہ اوس ناشاد و دیکھو روئے ہائے
کہ حسین بین ان اشتہ المنزہ کی ہائے
سنا جو اون سے ملی کے کر مین ہاتہ ہائے
ضعیف ماں نے جوان لال کا ملال کیا ہائے

۴۹

تر نہ تہی کسی کو وفا بالا و اخنباس
ہو خدا نے نصیب ہی سے ہجر حسین کا پیاس
عمر میں ہوے یہ ملال و اوداس
غم فراق مین جا کے ہائے حسین جون دواس

قلق تہا روتے تہے سب فرقت محمد مین
لحد بنی شہ بیکس کی پہلوئے جد مین

بسہوں کا جبر سہا بیٹے جی مکان چہوٹا
رہی ہین زندہ پسر میرا نوجوان چہوٹا

از فور رنج و غم و ہم سے تلملاتے ہین
سر و سینہ پیٹ کے نیم آج خاک اوڑاتے ہین

۴۷

بیعت ہ اوسی ان پہ بیٹے چلے بین نقی
جو ہنیاوت حضرت حسین کی ہو گئی تہی دوران ہی
عمر اکبر سب کا تہی تہی قریبی
سرو ہی ملول تہا روتا تہا زار زار ولی

۴۸

بو اشنا بات بالا یا انتقال کا سب نے تہا
تو بیٹوں ان ادشاد و دیکھو بیٹا
سرو ان مین کیا
ضعیف ماں

۵۰

ز زندہ ایکو تا ہوا اوطن مین نصیب
ضعیف و آہ نہ عجیب

کوئی تڑپتا تہا اور کوئی جان کہوتا تہا
جو دوست سنتا تہا منہ آنسوؤں سے دہوتا تہا

تمام عمر مین ناشاد کام روؤن گی
مفارقت مین تری صبح و شام روؤنگی

جہان سے جا نکلا کچہ قلب پسر ابن حنا
بوقت نزع کوئی غمگسار پاس نہ تہا

۵۰

الم ہے والدہ شہ کا عجب ہو گیا حال
مین اپنے کہ جہان سے گذر گیا مرا لال
نہ اپنے بچے کو دیکہا شروع تہا سال
ہے دل کا یہ مرے عمر بہر رنج و ملال

۵۲

فلک سے زوجہ حضرت کا عجب حال ہوا
مفارقت کا غضب صدمہ و ملال ہوا
پیٹ پیٹ کے جینا ہی اب محال ہوا
جہان سے مرے والی کا انتقال ہوا

۵۱

امام فاطمہ بابا جان آؤ
آسمان آؤ
جان آؤ
کہان آؤ

مین اپنی زیست مین یہ سن رہی ہون فقط افسوس
مرے پسر کو دیا معتصم نے زہر افسوس

ہے حق تو بات یہی موت بے محل آ گئی
نہ آئے آگے آپکے ہے مری اجل آ گئی

کمال صدمہ و رنج و غم و ملال ہے آج
حکیمہ دختر حضرت کا غیر حال ہے آج

م ۵۲

جو شہادت مولا کی منتشر ہوئی خبر
کہ حلہ میں ہے [illegible] پہنچی [illegible]
ہوئی غم والم و درد کی واویلہ [illegible]
ہر طرف مدینہ میں خاک اڑ رہی [illegible]

کوئی تڑپتا تھا اور کوئی جان کھوتا تھا
ہر ایک پیٹ کے منہ آنسوؤں سے دھوتا تھا

م ۵۳

صحن میں قبلہ عالم کی موت تمام افسوس
بیچارے تھے ہائے [illegible] ہائے افسوس
سب جہان سے جناب خدا کا نام افسوس
بلکتے اب زمین قبلہ امام افسوس

محب تلاش کریں آپکو کہاں ہے ہے
نہ پھر کے آئے وطن میں شہ زماں ہے ہے

م ۵۴

تھا ہائے گھر کے آگے [illegible] قضا
ہو گیا گھر کیا ہوئے ہے بیکسی کی غذا
کوئی کہتا جانا ہے اور کوئی روتا
دیکھو کسے ودیعے امام کو [illegible]

رہو خموش نہ اپنے امام کو رو دو
سروں کو پیٹ کے شاہِ امام کو رو دو

م ۵۵

معتمد ہی تھا ہمسر میں خونخوار تھا
سب ہی سب سر کے [illegible] اور بھا
امام کے ساتھ [illegible] شاہ پر دو بار
یہ قید میں اٹھارہ سال کا گذرا

غم والم کے سبب جی نہیں ہے اب جی میں
یہ واقعہ ہوا سنہ ۲۲۰ دو سو بیس ہجری میں

م ۵۶

عدو نے ہمسر میں سر کی سمت [illegible]
[illegible] سخت کر دیا تھا بگا
ستم کو بھی [illegible] تھا صدمہ
[illegible] مخزون [illegible] رنج و درد

یہ مجمع شرفا تھا جگہ نہ ملتی تھی
وفورِ رنج سے قبرِ رسول ہلتی تھی

م ۵۷

جو ہوا امام کا [illegible] پیا
ابھی سال پانچ مہینے بیتے نقی مولا
عدو نے ظلم سے [illegible] الم کیا
خدا نے [illegible] کوئی [illegible] والی

صغیر عمری میں صدمہ عظیم ہوئے
غضب ہوا کہ علی نقی یتیم ہوئے

م ۵۸

جلا ہوئے [illegible] والا [illegible] افسوس
کہ [illegible] ہمسر [illegible] افسوس
[illegible] افسوس
[illegible]

بلا کے زہر ستم خوش خصال کو مارا
غضب ہے آٹھویں ہادی کے لال کو مارا

م ۵۹

[illegible] عزا ہی کا [illegible] و رنج و الم
[illegible] زور [illegible] ہائے غم
[illegible] کے داد [illegible]
[illegible] امام

حقوق ہم پہ شہ آسمان مقام کے ہیں
ہزار حیف قدم سے جدا امام کے ہیں

م ۶۰

[illegible] سکینہ
[illegible] حال امام [illegible] صفدر
[illegible] دنیا [illegible]
[illegible]

لکھا ہوا ہے کتابوں میں لوگ باہر ہیں
گئے ہیں ظلم جو عباسیوں نے ظاہر ہیں

۴۹
دولہا بنا امی کے [illegible] میں بیاہ کی حسرت میں
[illegible] کا [illegible] کی [illegible] بیاہ کی حسرت میں
جوان بیٹا [illegible] تو مر گیا [illegible] ابھی ارمان ہیں
[illegible] نوجوان دل میں

رباعی
زینب نے [illegible] سب حضرت کا
[illegible] سب اوج حضرت کا
لازم ہے [illegible] تمنا کی [illegible] حضرت کا
ہمسر ہے [illegible] لقب حضرت کا

رباعی
لشکر [illegible] آئے [illegible] دولہا
[illegible] صدمہ والا [illegible] جائیگا
[illegible] کا [illegible] میں [illegible] دولہا
دولہا ہوئے [illegible]

غلام زندہ میں شہ مر گئے ہزار افسوس
جہان سے آپ سفر کر گئے ہزار افسوس

رباعی
اکبر کو کیا عزیز نہ اصغر کو
پہ سو گئے ہم آب خنک پیتے ہیں

امت پہ نثار کر دیا سب گھر کو
ہے ہے بھی پانی نہ ملا سرور کو

۵۰
مجلس ماتم میں [illegible] ہو گا
[illegible] جب [illegible] ہو گا
[illegible] شاہ [illegible] دل [illegible]
[illegible] مولا [illegible]

رباعی
[illegible] سب میں [illegible]
[illegible] کیوں [illegible]
[illegible] جوان [illegible]
ہیں [illegible] بیت [illegible]

رباعی
[illegible] میں کیوں [illegible]
[illegible] امام [illegible] جہان سے [illegible]
[illegible]
[illegible] کی [illegible]

جو یاد آئیگا یہ غم تو جان کھوئینگے
نوین امام کو جبتک جئیں گے روئینگے

رباعی
گو آج ہیں سب پاس پہ کچھ کوئی نہیں
کام آئے گی مجلس عزا کی شرکت

کیں اور ریاضتیں تو پھل کوئی نہیں
رونیکے سوا نیک عمل کوئی نہیں

رباعی
گلشن میں [illegible] بلبل [illegible] ہیں
[illegible] میں [illegible] ہیں
[illegible] نقی آئے ہیں
دنیا میں [illegible] ہیں

رباعی
[illegible] دو عالم [illegible] ہیں
[illegible] امام [illegible] ہیں
[illegible] نقی [illegible] ہیں
[illegible] علی [illegible]

رباعی
[illegible] ہیں
[illegible] فلک [illegible]
ایوان [illegible] ہیں
[illegible]

رباعی
یہ مجلس ماتم شہ والا ہے
اشکوں کی نقاب رخ پہ ڈالیں ہر دم

بچھا ہوا فرش سندس و دیبا ہے
اب بزم میں آمد آمد زہرا ہے

رباعی
ہر چند یہ آسمان کی بیداد نہ ہو
ہے جائے ملال دل اگر شاد نہ ہو
زندہ ہیں مزار شبیر پہ پھر
[illegible]

رباعی

جو اس سے ہو سکے جو چھپ کر میں زاریاں ہیں
نار دوزخ نہیں ہے سزا شایان ہیں
خالق سے ہو بہت تو بطلش تو وہ جبین
اونکا بھی ملک کرین عصیان ہیں

رباعی

میرا دل تیرے شبیر میں گھر ہو بیٹھا
جو زینت عیاب برین لبریز ہوا
جون وطن رواق سے ہو دالا
دنیا سے عدم کا جب سفر ہوا

رباعی

فرمانے لگے شہ سر افرازی نہ تھا
اب زینت بے بسی یہ غم جدائی نہ تھا
عباس کے مرنے سے کمر ٹوٹ گئی
اس ضعیف پہ خاک سے پیمانہ اٹھا

مجلس مین جو بار بار ہو جائینگے
اک اشک بہی نکلے غم سرور مین اگر

لاریب کہ تخم نیک بو جائین گے
بیشک سارے گناہ دہو جائینگے

کیونکر زاری کرین نہ حضرت کے لئے
اوس دہوپ مین وہ گرسنگی تشنہ لبی

رباعی

زاری کا جی لئے آہ و نالا ہے
عصیان کے سبب قلب تہ و بالا ہے
نار دوزخ سے خوف نہیں ہوتا ہے
حیدر سا بہت بخشنے والا ہے

رباعی

گر روز نہ ہو نیکی عبادت و نیکی
کرنے مین برس رنج روزانہ ثابت و نیکی
جب گناہ کا ہے جب سے مین
بخشے جائین اوسکے عجیب اوس نیکی

رباعی

فرمانے لگے شہ ابر بکا نہیں کرنے کا
ہر وقت ہی عشق کے دم بہر نے کا
مشکل نہیں اسکی جنبش ہی صبر
ہمیشہ غم مین اکبر جوان مرنے کا

سرور کے جو منظور نظر ہو جائین
شادی و فرح ہو آخر سال تلک

قطرے اشکونکے سب گہر ہو جائین
غم مین جو یہ دس روز بسر ہو جائین

افسوس غم شاہ دو عالم گذرا
جی بہر کے حسین کو نہ رونے پائے

رباعی

ہر شب ہے اس وقت قدرت دو بالا دیکھون
ہر جلوہ شان حق تعالے دیکھون
سامان ہو دین سے کربلا جانیکا
ہر جلد مزار شہ والا دیکھون

رباعی

بیت فلک نہیں اگر اوج لیاقت میں ہے
وہ لطف ہی مرے شاہ کے وقت ذرات میں ہے
جیسے اوہ ہوتی نہیں مزہ اوس نعمت
ماتم حسین مین جو ہے لذت

رباعی

خالقکا ہے یہ حبیب مصیبان شبیر
وو روز ہے شہ نے بیحد باران شبیر
ہر شے ہو کی ہے زبان شبیر
بنکی ہو دنی تنہی مرے

شہ نے غم فرزند و برادر نہ کیا
ہم اشک بہانے مین بہی کرتے ہین دریغ

قاتل کا گلہ بہی زیر خنجر نہ کیا
امت سے عزیز آپنے سر نہ کیا

دینداروں کو سیر خلد دکھلائے گا
فردوس مین باغیچہ انکو لیجائے گا
کچھ شک نہین بر جبین بقول مونس
رونا غم شبیر مین کام آئے گا

[illegible]

مسدس

۱

[illegible] نخلِ گلستانِ سخن
[illegible] سنبل و ریحانِ سخن
[illegible] جاری ہوا [illegible] سخن
[illegible] شانِ سخن

[illegible]

[illegible]

پہلتی ہے حسن کی تقریر زبان دانوں میں
کیوں نہو نظم کی توقیر زبان دانوں میں

انکے اوصاف سے سب خوش کے ولی راضی ہیں
اس سے خوشنود پیمبر ہیں علی راضی ہیں

جا بجا مرثیہ کا محب عشق کے دم بھرتے ہیں
مومنین جتنے ہیں توقیر مری کرتے ہیں

حسن
[illegible] زیبا ہے حسن
[illegible] لیلائے حسن
[illegible] عاشق [illegible] حسن

[illegible]

[illegible]

اسی گلشن کا دل و جان سے شیدائی ہے
صاحبِ نطق اسی نظم کا سودائی ہے

دشتِ اوصاف کی سیاحی میں یہ عمر کٹے
مرثیہ خوانی میں مداحی میں یہ عمر کٹے

قصرِ فردوس کے دیگا سر اغفار مجھے
ہے اسی در سے اسی گھر سے سروکار مجھے

فضول
[illegible] توصیف فضول
[illegible] دنیا کا حصول
[illegible] ذکرِ رسول
[illegible]

[illegible]

[illegible]

درگہ حق سے یہ ہدیہ نہیں رد ہوتا ہے
اس سے خوشنود خداوند احد ہوتا ہے

اسی سرکار سے رکھتا ہے توسل مسکیں
ذاتِ معبود پہ کرتا ہے توکل مسکیں

شوق سے اٹھ پہر عشق کے دم بھرتا ہوں
مدحتِ حیدرِ کرار کیا کرتا ہوں

م
انکا مداح ہون جو ہین جانشین ابن ابی
واسطے سے جنکے کرون کیا بیان رتبہ ہی نایاب
منتظر ہون کہ کہین مجھ سے یہ عمدہ جواب
بخشوا دینگے یہ مجھ کو یہ ہین کیا خوب عذاب

م
ناز ہے جسکا علی [illegible] کہ ہون حق کی طرح
شاد ہین چاہنے والے ہین خوش شاہِ نجف
[illegible] جشن ان بامدے ہے صف
[illegible] ہو رہا ہے عرفان

م
شکر ہے مومن غلامان شہنشاہ زمان
[illegible] مولا کی ولادت کا بیان
شاد و خرم ہین کمال آج [illegible] دیتان
[illegible] مین [illegible] زبان

یان بھی امداد ہے وان بھی حشر کام آئینگے
اپنے ہمراہ مجھے خلد مین لیجائینگے

جمع مین خامسہ ہے آج ہے پڑھنے کا مزا
پیرے مشتاق مین سب آج ہے پڑھنے کا مزا

حسنِ توفیق سے باندھی ہے یہ ہمت پہلے
جشن ہے عرض کرون حالِ ولادت پہلے

م
نظم ہے وہ کہ ہے محبوبِ جنابِ یزدان
نظم ہے وہ کہ صلہ جس کا ہے باغِ رضوان
نظم ہے وہ [illegible]
نظم ہے وہ [illegible]

م
[illegible] بیان [illegible]
[illegible] فلک [illegible]
[illegible] صفت [illegible]
[illegible]

م
نقی [illegible] بیان
[illegible] صفت [illegible]
[illegible] آل [illegible]
فیض پایا ہے اسی [illegible] مولا کی ولایت کا

ہے اسی نظم سے عزت دو جہان مین میری
ہے اسی نظم سے دولت دو جہان مین میری

لطفِ معبود سے پھر آج نیا لکھتا ہے
کچھ سمجھ مین نہین آتا کہ یہ کیا لکھتا ہے

خیر کی راہ مین دیندار قدم دھرتے ہین
الفتِ سیدِ ابرار کے دم بھرتے ہین

م
نظم ہے وہ کہ ہے [illegible] سلامتی
نظم ہے وہ کہ ہے [illegible]
نظم ہے وہ کہ [illegible]
نظم ہے وہ کہ [illegible]

م
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

م
[illegible] فاطمہ دختر خدا
[illegible] مولا
[illegible] نعمت کا
[illegible]

بعد مرنیکے جو فردوس مین جاونگا مین
یہ مسدس شہِ والا کو سناونگا مین

شاد ہون اہلِ ولا وہ مسرت کا بیان آج نہ ہو
دشمنِ ہادی کی دلداری کا بیان آج نہ ہو

شادمان آج مین احباب خوشی مین ہی ہون
اے خوشا حال کہ مداحِ نقی مین ہی ہون

۱۹

[illegible]

کہیں پھیلا نہیں دامن اسی مدحت کے سبب
نام میرا ہوا روشن اسی مدحت کے سبب

۲۰

[illegible]

دور ہو جائے مرا کلہ دو شفا حاصل ہو
اس ریاضت کا بہ تعجیل صلہ حاصل ہو

۲۱

[illegible]

خاک کیجیے ہمارا در نایاب ہے وہ
ہے یقین خدمت مولا میں شرفیاب ہے وہ

۲۲

[illegible]

آپ واقف ہیں نہیں اس میں کلام اے مولا
آپکے گھر کا ہے برجیس غلام اے مولا

۲۳

[illegible]

ہے تمنا نہ کبھی ذہن کی جودت کم ہو
مرتے مرتے نہ مری نظم کی قوت کم ہو

۲۴

[illegible]

تو نے فرمایا مجھے اہل زباں میں ممتاز
میں اسی کی ہوں بدولت دو جہاں میں ممتاز

۲۵

[illegible]

شوق سے شام و سحر مدح سرا آپکا ہوں
سب میں آگاہ برا ہوں کہ بھلا آپکا ہوں

۲۶

[illegible]

بندہ راحت کے میں اسباب شہا ہیں سب کے
آپ منہ سے فرمائیں دعا میرے لئے

۲۷

[illegible]

بے طلب نفس کی خواہش سے سوا پاؤنگا
حشر میں اسکے صلے میں بہا پاؤنگا

م

تقدّسِ افلاک پر قیمت ابر و حباب ہیں
علم میں بحر و برِ ارباب خرد آب ہیں
فتح ہے جس کا صدر سعود ہمیشہ اسباب ہیں
ضمیر ناطق عالم کے اسد ہیں آپ ہی ہیں

ہم و دہشت سے جفا کار و نکا چہرہ ہے فق
آپ کی حلم ہی جرأتِ شیرِ حق سے ہے

م

آپ کے گھر کی تھی عزت جہاں میں شہرہ
آپ کا جو سرکار و عمر ہے زمین پر ہیں سب اہلِ شعور
آپ کا فیض قدم ہے کہ زمانے ہیں پُر از نور
آپ ہی سے ہے اس کا جو عمل ہے جس کا ہے ظہور

آپکے جد کے جو زوار ہیں وہ حاجی ہیں
آپکے حکم پہ جو چلتے ہیں وہ ناجی ہیں

م

آج زینت ہے وطن وہ جہاں کہ ہے جس سے اہلِ جہاں
دوران وہ خیال ہیں ہے مشرق و مغرب میں سب اہلِ مکاں
وہ کیسے لطف و نشاں ہیں کہ انہی کے سے رضوان
ہے یہ جلد مدینے کی طرف زمین پر آسمان

فضلِ خالق سے بڑھی گلشنِ دین کی رونق
ہے سوارِ روضۂ رضوان سے زمین کی رونق

م

سلیمان اور سکندر کو آپ سے دنیا میں عزت
آپکا جو ہے عالم میں جو بھی ہے سو روشن
دل وجان سے ہیں خدا اور آپ کا سایہ ہے یقین
حاسد بغض سے ہیں شرمندہ اک افلاک و زمین

دمِ محبت کے وفادار ہیں اگر ہیں تو ہم
جرأت ایسی ہے کہ جو سو رہیں وہ ڈرتے ہیں

م

آپ ہیں جامی کونین شہ بے سر و سامان
آپکا نام ہے جو آپ کا ہے ہر سر پر لطف عطا
جو آپ ہی ہیں ہاں ہاں کہ سب کا ہے جدا
آپکا ہم میں ہیں جو جود و ادا فیض و سخا

روشنی چہرۂ پرنور کی ہے ہر گھر میں
نورِ سلطانِ دو عالم کا ہے جنت و دین میں

م

بلبلیں چہکتی ہیں گل ہیں کھلے ہیں زیبِ چمن
خوش ہوں ہے تو خوشبو ہے کہ ہیں گل و سمن
ثنا و مدح ہو سب کے آج ہیں بہار نو زمین
رونق جہاں ہیں اور ثنا و مدح …

باغِ فردوس کی فرحت جو ہوا آتی ہے
طور کی شمع بھی جل جل کے بجھی جاتی ہے

م

نکالو ہر دل سے جو کچھ ہیں سب گناہ سے سو سب جمع
خدا آپ ہیں جس کا رتبہ بلند ہے ہر زبان
اوپر سے کوئی سرکش ہے ہی زمین ہیں مشرق و غرب
من شہنشاہ ہیں جو محکوم ہیں سب …

فیض و احسان کی کھلی ہوتی ہیں آنکھیں مولا
منہ نہ پھیرے کبھی گر آپ نہ جائیں بولا

م

شہ افلاک کی ہے اک قدرت پایا کہ سلطان
تا فلک طوق ہے ہم پہ جو آپ نے بخشا
آپ کے جمن ہیں سب خالق میں ہے … اولیان
آپکا فیض ہے جس … مخلوق کے

خانۂ زندقہ و کفر اور جاڑ احق نے
اور اک دین کا نشان خلق میں گاڑا حق نے

م

قربان دل میں گویا کہ … چمن میں …
روح ملے آپ کے سے اس عالم کا کرم
تا دل حال ہوا خالق عالم سے قدم
آج مدینہ میں …

جسقدر سجدۂ شکرانہ کریں ہم کم ہیں
سرفرشتوں کے بھی تعظیم کی خاطر خم ہیں

آج ہوتی ہے عیاں ... [illegible] آج ہر شخص ... [illegible] آج دنیا ... [illegible] آج ... [illegible]	جشن میلاد ... [illegible] دل ... [illegible] رنگ بدلا ہوا افلاک ... [illegible] [illegible]	آج ... [illegible] صبح ... [illegible] دل ... [illegible] [illegible]
آج نزدیک غم و رنج تو آتا ہی نہین آج جامے مین کوئی پہول سماتا ہی نہین	لب پہ ہر شخص کے شکر کرم یزدان ہے فرش سے عرش تلک آج نیا سامان ہے	روشنی آج سمان نور کا دکہلاتی ہے خط او ٹہا آتی ہے جس سمت نظر جاتی ہے
صبح سے آمد حضرت کی ... [illegible] آج ہوئے زمین ... [illegible] دونو ... [illegible] [illegible]	[illegible] آج صد ... لطف و عطا ہر ... [illegible] [illegible]	[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
اپنی سج مجمع احباب کو دکہلاتے ہین سیکڑون جشن کے مشتاق چلے آتے ہین	بے طلب دیتا ہے اس جود و سخا کے قربان اوسکی رحمت کے تصدق تو عطا کے قربان	شور ہے چار طرف قمریون کی کو کو کا نعرہ حق حق کا کسی سمت کہین یاہو کا
جب ہوا ... روز ولادت ... [illegible] [illegible] مومنون ... [illegible] شب ... [illegible]	[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
چشم مردم کی نئے رنگ کا خط پاتی ہے قدرت خالق الاصباح نظر آتی ہے	سطح ارض پہ رونق جو سوا پاتے ہین غول کے غول ملائک کے چلے آتے ہین	لطف نغمہ ہے کلی دل کی کہلی جاتی ہے دہر مین آٹھون بہشتون کی ہوا آتی ہے

۴۶ طلوع ہوتے ہی آپ کی [illegible] فاطمین کیا / پہلے تو اللہ کو سجدہ [illegible] / [illegible] ان لب اعجاز سے / [illegible]	۴۹ ملک میں آگیا مخلوقِ خدا کا ہادی / خانۂ فاطمہ زہرا میں ہوئی آبادی / [illegible] گیا بادی / [illegible] بیکسوں کا ہادی	۵۲ مومنین جانتے ہیں جنکو امام ہادی علی / ہے لقب انکا ہادی اور نجیب اور نقی / [illegible] صمدی / [illegible] عالم میں [illegible]
ساتھ آداب کے تسلیم کی خاطر اٹھو / آپ پیدا ہوئے سب تعظیم کی خاطر اٹھو	چلتی ہے بادِ سحر غنچۂ دل کھلتا ہے / ایک سے ایک خوشی ہو کے گلے ملتا ہے	ہے بھری آپکی الفت دلِ ہر حق جو میں / ہوئے پیدا یہ میں دو صد و بست و دو میں ۲۲۲
۴۷ [illegible] مولود / [illegible] عالم میں نمود / [illegible] مسعود / [illegible] عالم میں [illegible] درود	۵۰ شاد و مسرور [illegible] ایام / [illegible] سلطانِ انام / [illegible] نام / [illegible]	۵۳ [illegible] جواب / معجزات [illegible] / [illegible] زینب / [illegible]
رنگِ نو قدرتِ معبود نے دکھلائے ہیں / فرشِ رحمت نور سے مملو ہے کہ آپ آئے ہیں	مرگ کے بعد بھی راحت ہے ہمارے ہی لئے / تنگ ہیں گلشنِ جنت یہ ہمارے ہی لئے	سارے عالم میں یہ [illegible] کیوں نہ دہائی غم کی / ہے ہر اک امر میں محتاج خدائی اُسکی
۴۸ [illegible] یکبیک [illegible] / [illegible] زہرا / [illegible] / [illegible]	۵۱ [illegible] گلستان / [illegible] / [illegible] / [illegible]	۵۴ جمعہ کے روز ولادت [illegible] / [illegible] / [illegible] کوئی / [illegible] آپکی عالی نسبی
ذکرِ حضرت کا زبانوں پہ جو چلتا ہے / وجد میں صلِ علیٰ منہ سے نکلتا ہے	سجدۂ شکر میں ہیں بہر ظفر حق نے دیا / دلِ شگفتہ ہو نہ کیوں لختِ جگر حق نے دیا	تقی پاک فلک قدر پدر آپ کے ہیں / حسن عسکری پاک پسر آپ کے ہیں

[illegible]	[illegible]	[illegible]
قلب کو کرتی ہے مسرور محبت شہ کی پنجم ماہِ رجب کو ہے ولادت شہ کی	ہوئی حسب اک نسب حق کے ولی کے پوتے آپ احمد کے نواسے ہیں علی کے پوتے	کھلکے ہنستا ہوں کہ دل غرق اسی عالم میں ہے عیب پوشی کی صفت ہی مرے اللہ میں ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہیں نقی مثل نقی تابع فرمان خدا ہوئی مولا کی ولادت ہیں احسانِ خدا	عجز رحمت میں نہیں ذہن رسا کرتا ہے انہیں بندوں کی خدا مدح و ثنا کرتا ہے	دور بیٹھے ہوئے ہیں پاس بلا دو ان کو مدح منظور ہے محبوب بہار ان کو
[illegible]	[illegible]	[illegible]
آج پوری ہوئی امید ہماری صد شکر باغِ زہرا میں چلی بادِ بہاری صد شکر	رخ زہرا ایک حسین کے ہنے خوشی چھائی ہوئی آج گیا بادِ سحر چلتی ہے اترائی ہوئی	کون وہ ہے کہ جو اس فکر سے بے بہرہ ہیں صوفیوں کو بھی جو حال آئے تو کچھ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سر فرو آج ہوں میں رحمت باری سے بھر گئے دست جاہ لبالب مے گلناری سے	مدح گوئی کیلئے آٹھ پہر حاضر ہوں محو ہوں بادہ پرستی میں مگر ذاکر ہوں	رند مہوش کی جانب نظر غور رہے خیر خم کی ہو زمانہ میں ترا دور رہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بدنمائی کا کوئی رنگ نہ حاشا دیکھوں ایک ساغر میں دو عالم کا تماشا دیکھوں	بارش نور ہے گلزار کی دیواروں پر رحمت اللہ کی نازل ہوئی میخواروں پر	حسن حق نے جو بنایا ہے مثل ہر اک شیدا ہے خلق میں زیر فلک آج ترا شہرا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شہر میں جس کی نزہت ہے وہ کعبہ ہے یہی ہم نے سعت شہنشاہ عرب دیکھی ہے	مقتدا خلق کے ہیں فضل خدا سے یہ بھی پوتے حیدر کے نبی کے ہیں نواسے یہ بھی	امتحان کر جو بد و نیک میں تحقیق نہ ہو مے پلا جلد کہیں بات میں تعویق نہ ہو

م [illegible] [illegible] سینے سے لگاتے ہیں [illegible] عمل [illegible] [illegible]	م [illegible] عشق ہے تو لائے بلا ساقی [illegible] دل کی [illegible] ساقی [illegible] سن [illegible] سے صدا دیتا ہوں ساقی ساقی	م [illegible] [illegible] مولا [illegible] عالم [illegible] احوال [illegible]
شوقِ مے میں جگر و دل کو جلائے ہوئے ہوں ایک مدت سے ہیں وہ ہوئی ارمانِ ہوئے ہوں	نظم کا جوش ہے دے خلد کا ساغر مجھکو ہاں پلا خوب ہے ساقی کوثر مجھکو	ہیں محبِ شاد تو جھک جھک کے گلے ملتے ہیں بزمِ عشرت کی جو ہے غنچۂ دل کھلتے ہیں
م [illegible] [illegible]	م [illegible] [illegible] نظم [illegible]	م [illegible] [illegible]
روزِ میلادِ سخی ابنِ سخی ہے ساقی درِ میخانہ پہ اک بھیڑ لگی ہے ساقی	سب مسدس ہوئے ہیں شہرۂ آفاق مرے کل یہاں اہلِ سخن بیٹھے ہیں مشتاق مرے	فخر سے راہِ محبت میں قدم دھرتے ہیں الفتِ ساقیِ تسنیم کے دم بھرتے ہیں
م [illegible] [illegible]	م [illegible] [illegible]	م [illegible] [illegible]
نام تیرا ہو زمانے میں مرا کام چلے جشن کا روز ہے یاں شام تلک جام چلے	نو عروسانِ مضامین کے جو منہ چومتے ہیں سامعین وجد کے عالم میں ہیں سب جھومتے ہیں	شاہ کے صدقے میں مخلوقِ خدا پلتی ہے دم بدم جود و سخاوت کی ہوا چلتی ہے

٤٢

رحم کر حیدر کرار کا صدقہ یارب
اب نہ بیمار رہیں کیسی تمنا میں پڑے یارب
روضۂ پاک پہ سب کو نہ بلایا یارب
وہ نور کا جلوا نہ آنے ... ہے

٤٣

قادر دادار میں جو ہیں محبان علی
ہیں جو صحیح و جنت بھی ثنا خوان علی
ہیں نقش تاج پہ لکھے ہیں نام سے دادان علی
باغ فردوس میں پہنچیں وہ محبان علی

٤٤

جو ہے سرکار میں خلق میں مشہور تمام
سب فرزند و پدر اور نسب کا ہے بیاں
عمر و دولت میں ترقی ہو نہیں کم ہرگز
یا رب ہیں جو بیمار وہ ہیں ... ارام

وان پہنچ جاؤں تو دل سے الم و غم نکلے
دیکھوں پھر روضۂ انور تو مرا دم نکلے

آرزو من جو دل کی ہیں وہ مستم نکلیں
دیکھکر روئے علی خادموں کے غم نکلیں

منزلت ہوئے سوا پیش حضور پر نور
رہیں ذیشان سدا پیش حضور پر نور

٤٥

واسطے کیجیو عطا کا دو بیمار ہوں اب
باغ بخش بیکار ہیں کل سب مطلب
صحت پائیں سب بیمار ہیں شفا یاب ہوں جب
میں نہیں شہنشاہ علی کا ہوں ...

٤٦

دوست سب جو صفدر کے ہیں خوش و شاد
اولاد و عیال ہیں شادی ہوں ان سب کو عطا
مشکل کشا تاج رکھ زندہ رہیں آباد سدا
ہو کسی کا ... بیکار رہے ... سدا

٤٧

اے مولا آل و صحیح رب ہے بیکار
ان کا مقصد ... اقبال و حشم اور سوا
خانہ آباد کرے ... بہت رب
فرزند ہیں ... وہ کی فلک سوا

حاجتیں شہ کے غلاموں کی روا ہوں جلدی
مومنین جتنے ہیں محبوس رہا ہوں جلدی

جتنے مقروض ہیں دین ادا کے ادا ہو جائیں
مومنین تمام مصیبت سے رہا ہو جائیں

دوست جتنے ہیں وہ سب خلق میں خوشحال رہیں
جتنے سرکار کے دشمن ہیں وہ پامال رہیں

٤٨

میں ہوں تمہارا غلام مجھے ملے بس تمہیں عالم
باغ الجنان میں ہیں سب کو ملیں یہ اکرام
بعد مرنے کے ہوں خادموں کے لیے انعام
یہی ہو قسمت ... میں ... ہے نام

٤٩

باغ میں ... تم ہو تمہاری
سب کو وہ ملیں یہ وہ ہیں بیکار حال
والی ملک ہوں ... ہیں سب ... حال
مرتبہ ... ہے ... حال

٥٠

یا جاں
... وہ ... ہیں کے سالان
دل میں ... ہے ... جوان
وہ بیکار ... رہے ... مقیم
سینہ ... ہیں علی نقی و زیشان
... معصوم ... ہیں

نہیں نادار نہ کچھ رنج والم ہو ہمکو
جز غم دل شاہ کوئی نہ غم ہو ہمکو

جلد تر روئے تمنا وہ ہمیں دکھلا یارب
جو کچھ ارمان دلی ہیں وہ ہمیں ملا یارب

بشارت آج رجب کی دو سری ہیں خوشحال
فرزند ہوا حق سے بڑا خوش اقبال
مسرور نہایت ہیں ہمارے خاتون
ہیں آج محمد تقی شاد کمال

کنیت ابو الحسن علی اسم شریف ۔ مولانا کا لقب امام ہادی ہے

مسدس ۴۲ کر عطا طبع سخن ساز کو وہ قوت یارب ہو جو مقبول جہاں دے وہ بلاغت یارب [illegible] نظم [illegible] یارب اور پیدا ہو مرے [illegible] [illegible]	۴۳ [illegible] زمیں پر [illegible] [illegible] اشعار [illegible]	۴۴ [illegible] [illegible]
دور و نزدیک ہر اک پیر و جوان وجد کرے وہ فصاحت ہو کہ ہر اہل زبان وجد کرے	اڑ گئی جان تو وہ مائل پرواز ہوا ظاہر اور بھی نظم میں اک اور یہ اعجاز ہوا	باریابی سے مشرف جو ہوا تب بیٹھا جھک کے تسلیم بجا لا کے ادب سے بیٹھا
۴۵ [illegible] صفات شہنشاہ [illegible] [illegible] کلام [illegible] غلام [illegible]	۴۶ [illegible] [illegible]	۴۷ [illegible] [illegible]
تذکرہ ہوتا ہے سرچا یہ زبان دانوں میں کہ ہے برجیس بھی مولا کے ثنا خوانوں میں	دوست جاتے ہیں ازادہ سر غربت سے شک نہیں اسمیں کہ ہم اون سے ہیں وہ ہم سے ہیں	متفکر ہوں سوا سر بگریباں ہوں نہیں اس جگہ دیکھ کے حضر تکو پریشان ہوں نہیں
۴۸ [illegible] [illegible]	۴۹ [illegible] [illegible]	۵۰ [illegible] [illegible]
حق نے ہر امر کا مختار کیا حضرت کو شاد ہو ہو کے وہ دیتا ہے دعا حضرت کو	شفقت کی نشہ والانے نہایت مجھ پر متوقع ہوں تو ہے چشم عنایت مجھ پر	عرض بیجا ہے تکلف کا مکان عمدہ ہے پر فزا ہے وہ مقام ایسا کہ کیا کہنا ہے

م

[illegible]

نظر آتی ہے عجب قدرت معبود وہاں
نہریں جاری ہیں ہر اک چیز ہے موجود وہاں

م

[illegible]

ظاہرا گو تھا بہت لطف و کرم حضرت پر
باطنا کرتا تھا بیداد و ستم حضرت پر

م

[illegible]

حق کی جانب سے جو تھی عزت و حرمت شہ کی
پسر ہرثمہ کرتا رہا خدمت شہ کی

م

[illegible]

یہی کیا منزلتیں غیر کو دکھلائیں ہم
اوسکے افضال کا کیا شکر بجا لائیں ہم

م

[illegible]

[illegible] دشوار جو ہر ایک بلا میں ہوا
ظلم وہ کون سا ہے جو نہ شہ دیں پہ ہوا

م

[illegible]

زور دنیا کی حکومت کا دکھاتا تھا لعین
ظلم کرنے سے کبھی باز نہ آتا تھا لعین

م

[illegible]

الغرض آسائش و آرام نہ دیکھی شہ نے
پر شکایت کسی ظالم کی نہیں کی شہ نے

م

[illegible]

ستم و جور سے انکار نہ باز آتے تھے
بدگماں و [illegible] نہیں [illegible] تھے

م

[illegible]

دل میں جو جو کے گذرتا تھا وہ پہچانتے تھے
شہ دیں جو تھا اوسے شاہ امم جانتے تھے

۱۹م

معتقد ہو گئی مخلوق جو حضرت کی
قدر کرنے لگے سارے علما حضرت کی
سب میں مشہور ہوئی جود و سخا حضرت کی
شہر پنجاب میں [illegible] حضرت کی

ملتان سے آپ نے تفسیر لکھی قرآن کی
دھوم عالم میں ہوئی علمِ شہ ذیشاں کی

۲۰م

حالت [illegible] خلیفہ کا شہ [illegible]
روز و شب [illegible] پیر میں [illegible]
نہ عمل [illegible] حکومت میں [illegible]
جاہتا تھا [illegible]

نشے کے حال میں جو چاہتا تھا بکتا تھا
آنکھ سے جلوۂ حق دیکھ نہیں سکتا تھا

۲۱م

اور جب [illegible] کے [illegible] جور و ستم [illegible]
وہیں [illegible] تھا وہ موجب [illegible] و فساد
جلکہ [illegible] حکومت میں نہ [illegible]
خاندانِ نبوی [illegible]

اسلئے دشمن جان آپکا وہ بے دین تھا
بے سبب سیدِ ابرار سے بغض و کین تھا

۲۲م

[illegible] نظر فضل [illegible]
ظلم سلطان [illegible]
قید [illegible]
[illegible]

ظلم کرتا رہا ہم وہ [illegible]
گھر میں کی دربان [illegible] قید شہ دین [illegible]

۲۳م

تھا نہ یہ بات [illegible] ناصر سعید [illegible]
[illegible] اور [illegible]
وہ بھی دنیا رہا حضرت کو [illegible]
طاعتِ حق میں [illegible]

تھا نہ دنیا کی حکومت کا مزا حضرت کو
طاعتِ حق سے سدا کام رہا حضرت کو

۲۴م

[illegible] شاہ زمن
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا کسی کا نہ گلہ قید کے دکھ سہتے تھے
روز و شب طاعتِ معبود ہی میں رہتے تھے

۲۵م

[illegible] ملاقات کی خاطر [illegible]
دیکھا [illegible]
اور [illegible] سلطان [illegible]
[illegible]

جز خدا اور کسی سے بھی نہیں ڈرتا ہوں
طاعتِ خالقِ کونین میں کرتا ہوں

۲۶م

[illegible]
[illegible]
[illegible]
فضل خالق [illegible]

نہیں کچھ مجھکو کسی کے حشم و جاہ سے کام
دائماً ہے مجھے خوشنودیِ اللہ سے کام

۲۷م

مستحق [illegible] تاریخ میں [illegible]
جبکہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

آپکو عالمِ غربت کا بھی وسواس نہ تھا
وقتِ رحلت کے مولا کے کوئی پاس نہ تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رنگ کھلا دیا بے جرم و خطا کے خوں نے
زہر حضرت کو دیا معتمدِ ملعون نے

شہ کے فرزند نے با جانِ حزیں دفن کیا
اب جہاں روضۂ انور ہے وہیں دفن کیا

آپکے رنج میں ارکانِ ریاست روتے
ساتھہ تابوت کے اعیانِ ریاست روتے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قید جس حجرے میں تھے دم بھی وہیں جا نکلا
صبح کے وقت شہ دین کا جنازہ نکلا

پاس گو تھا اک صاحبِ حرمت شہ کا
رہا تیئیس برس عہدِ امامت شہ کا

حیف ہے شان عجب عالم غربت کی تھی
واں ہوئے دفن جگہہ جو کہ عبادت کی تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہاے دنیا سے کوئی یاس کے ہمراہ گئے آپ
سب کو عالم کی مصیبت سے ہوئے جنت گئے آپ

لذتِ زیست ہر اک دوست کی ہمدم اوٹھی
دھوم سے میتِ سرورِ دو عالم اوٹھی

یہ گرفتارِ محن حد سے سوا مضطر ہے
چار فرزند ہیں مولا کے اور اک دختر ہے

[illegible]

نعش کے پاس سے وہ بیمار نہیں اٹھتے ہے
شہ کی غربت پہ محبوں کے جگر پھٹتے ہے

[illegible]

دستگیری خداوند صمد پر رہتی
واں جو ہوتی تو یہ بیوہ بھی لحد پر رہتی

[illegible]

رنج یہ ہے شہ کونین نہیں ہیں ہم ہیں
روتے ہیں گیارہویں معصوم پہ سب غمگیں

[illegible]

کس طرح خاک عزا سر پہ نہ ڈالوں ہے ہے
پانچ بچوں کو میں کس طرح سنبھالوں ہے ہے

[illegible]

جان ہو ہو نہ یہ دم گریہ و زاری سے آئی
پھر نہ مولا کی مدینے میں سواری آئی

[illegible]

باغ زہرا کو جو عباسیوں نے لوٹا ہے
سر پہ ہم سب کے مصیبت کا فلک ٹوٹا ہے

[illegible]

ہم سا دنیا میں کوئی بیکس و مظلوم نہیں
دفن واں کس نے کیا آپ کو معلوم نہیں

[illegible]

ہو گیا دہر سے افسوس سفر حضرت کا
زہر نے چھان دیا ہو گا جگر حضرت کا

[illegible]

ایسے بچھڑے نہ ملے ہائے غضب حضرت سے
حشر تک ہو گی ملاقات نہ اب حضرت سے

۳۶

[illegible]

۳۷

[illegible]

رباعی

[illegible]

بے جہت تارکِ دنیا کو ستایا ہے ہے
ہائے کن ظالموں نے ظلم یہ ڈھایا ہے ہے

کب ستم ایسا جہاں میں کسی غمگیں پہ ہوا
کونسا ظلم ہے وہ جو نہ شہ دیں پہ ہوا

فرقت کا الم دے کے گئے سبکو مولا
سہکر گئے ہر رنج و تعب کو مولا
افسوس ہے معتمد نے دلوایا زہر
بیجان ہوئے یوم رجب کو مولا

۳۸

[illegible]

۳۹

[illegible]

[illegible]

اتباعِ پدرِ نیک سیر کرتے تھے
اپنی گوشہ نشینی میں بسر کرتے تھے

تم کسی طور نہ اعدا نے جفا کی ہے ہے
قید میں بالی سکینہ نے قضا کی ہے ہے

۴۰

[illegible]

۴۱

[illegible]

رباعی

[illegible]

جو جاتا ہے وہ پھر کبھی نہیں آتا ہے

دار فانی سے کوئی پا کے نہ راحت گئے آپ
شومِ اعدا سے عمر کو سوئے جنت گئے آپ

خاص جو دل کے مطالب ہیں وہ پائیں جلدی
بانیِ جشن کے مقصود بر آئیں جلدی

جب بلبلِ جان باغِ تن سے اڑ جاتا ہے
[illegible]

مسدس

م

[illegible]

م

[illegible]

م

[illegible]

خوشنودی ثنائے آل سے کام و دہن رہے
میرا کلام زیب دہ انجمن رہے

گو کوئی تو بات چاہیے بے وجہ کب ہے
مداحی آلِ پاک ہوں سارا سبب یہ ہے

دنیائے دوں نہیں گو کہ بظاہر حقیر ہوں
مداحِ آلِ پاک رسول کبیر ہوں

م

[illegible]

م

[illegible]

م

[illegible]

محظوظ حسنِ نظم سے ہر خاص و عام ہو
مضبوط بندشیں ہوں مسلسل کلام ہو

خدمت گذارِ آلِ رسولِ خدا رہے
سب اپنے اپنے عہد میں حرفِ ثنا رہے

رفعت میں منزلت میں رسائی میں [illegible] نہیں
الحق کہ پنجتن کی بزرگی میں شک نہیں

م

[illegible]

م

[illegible]

م

[illegible]

مادہِ سخن میں حق نے نہ عیب کلف دیا
اس ذرہ حقیر کو کیا کیا شرف دیا

جس طرح پہونچے خلق کے سرتاج عرش تک
اپنے سخن کو روزنہ ہے معراج عرش تک

بلبل و بہار دل میں وفورِ ولا رہے
لازم یہ ہے انہیں سے توسل سدا رہے

ع

صد شکر میں بھی ہوں گل باغ [illegible]
دل باغ باغ ہوں [illegible] نصیب
مدت کے بعد [illegible] نصیب
اب [illegible] امام دین کی [illegible]

ع

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ع

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خورشید برج دین کی ضیا دور دور ہے
دیکھو نظر اوٹھا کے جدھر طرفہ نور ہے

ڈھونڈھے سے پا سکے نہ مقام اس کی عمر کو
اولٹا گئے بفخر کلام نفیس کو

نا فہمی زمانہ کا سب رنج سہتے ہیں
حاسد جو ہیں برا وہی اچھوں کو کہتے ہیں

ع

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ع

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ع

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تصنیف کا سلیقہ مجھے آجتک نہیں
استادی کا فیض ہے کچھ اسمیں شک نہیں

ضبط کریں تو غیر معین فساد میں
قسمت کو اپنی روئیں اگر نامراد ہیں

ہاں تجھکو سلسلہ ہے امام انام سے
کیوں مضمحل ہے کام تو رکھ اپنے کام سے

ع

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ع

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ع

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اپنے شرف پہ مجھکو مباہات کیوں نہو
سطح زمیں پہ سیر سماوات کیوں نہو

ہو مختصر بیان پہ مطالب دقیق ہوں
خاتم پہ جس طرح سے نگین عقیق ہوں

ہے آگ گو دل عدو کے بھڑکتے ہیں شکر ہے
منصف کلام نو پہ پھڑکتے ہیں شکر ہے

م ۱۹
ادنیٰ ترین خلق ہوں ان علی میں عجیب
جب سبب سبھی والے ہیں اس کا ہی ہے عجیب
دعوی کسی کا دوں ایسے سے ہمیں تو ہی ہیں نصیب
درگاہ پر جو ہم ہیں ہیں ہمارا ہے اب ادب

م ۲۲
کیا کیا عطا کیا ہے مشکل کشا نے غرض
اونہیں کہیں سمجھی کہ کہ ہیں جو شمر نہیں عطا
کیا کیا جہل ہا ہے شاہ النصیب کا
تیرے مدح کی ہے شرف ہیں میں جا

م ۲۵
وصف آل آل پاک میں تو ان بسر
داماں حب ہوں جو سب سب ہوا ہے پھر
عصیاں سے کی کی کہ یہ مال کی بسر
سار بیاں یا مفقود یا نفخ لیتے پھر

جو رہنما ہے خم ہل اوسی درگاہ پر تو ہو
جو سید ہمارا آتا ہے اوسی راہ پر تو ہو

پیرو ہوں مدتوں سے کلامِ انیس کا
شاگرد ہے حقیر جنابِ نفیس کا

میدانِ منقبت میں بعجلت قدم اوٹھا
کاغذ کا تختہ ہاتھ میں لیکر قلم اوٹھا

م ۲۰
دنیا میں چند روز تک اور ہے قیام
وارفتہ ہے کرو تم شعر ہے صبح و شام
اور مدح ہے کہ مگر نہیں کی ہے مہلت کلام
تو یہ ابھی سے کا نہیں بھی ہے کلام

م ۲۳
ادنیٰ کیا فیض مدح اسے اعلیٰ کیا ہے
دم میں ترے قطرہ سے دریا کیا ہے
سر سے ہوں ماتم سوا کیا ہے
لے رسول پاک نے آسمان کیا ہے

م ۲۶
ختم ہے آل پاک صبح و شام
حال میں ہی کیسے ہی زبان کو کلام
دنیا میں اب ہو ہے جی کی میں نام
پاس ہے مبین میری عمر اجل نہیں تمام

کچھ تنگ نہیں یہ مدح وہاں بھی قبول ہے
صدقے میں آلِ پاک کے مطلب حصول ہے

مداح جان و دل سے ہوں پہچانتے ہیں سب
تیرا کرم ہے یہ کہ مجھے مانتے ہیں سب

ہو ہو نہ جان ہو زیست کا جب طور کچھ نہ ہو
لب پر علی علی کے سوا اور کچھ نہ ہو

م ۲۱
دل ان کا ماتم سے دور ان میں شریک
ملا ہے عروس نظر کیا کیا میں شریک
یا ضعف شوق نے کر کے مضمون میں باریک
تابع ہے سیدھی نیچ کا طرح مضمون ہے

م ۲۴
کیا کیا ہے شمار کا مضمون صاف صبح
مضمون ہی حسن نظام
یہ نور ہے خلق ہی ہے معطر تمام
تجلی صبح ہو مہر میں

م ۲۷
ذکر ہی میں نہ کلمہ ہے پیش میں
مضمون صاف ہی لب ہے میں زیب نہ
یہاں یہ ملک سے شمع میں آتا ہے نہ
ہے ہی لفظ لفظ ہو یا نہ

بنیاد ہے گر تو حسنِ نہاں اور عیاں کی ہے
بندش درست و چست ہے لطفِ بیاں بھی ہے

مدحت طرازِ سحر و شام خلق میں
وہ کام کر کے جا کہ رہے نام خلق میں

بیشی الندریں خود دیدہ نگاہ حشر میں
محمود ہی نام ہو سے صلا ہو گا حشر میں

م ۲۱

ظاہر ہوا جہاں سے مہتی کا بچپن ہی میں عالم
سیکھا ہے کس طرح چلنے کا ہر ایک علم [illegible]
اہندا فناب چلنے کا [illegible]
لاکے کی شکل و صورت [illegible]

م ۲۲

ماں کی [illegible] ابن حسن
[illegible]
[illegible]

م ۲۳

علی کا بیٹا نقی ہیں علی نقی ہیں
حضرت نے فیض [illegible]
فرزند کی طرف [illegible]
[illegible]

تھی سبک گرم سے اور کلی دل کھلاتی ہے
پڑھتا ہوں عجب تو خوب مجھے داد ملتی ہے

اس گہر کا اک طریق ہے دستور ایک ہے
چودہ جدا جدا ہیں مگر نور ایک ہے

شغل علی حضور کا بھی فیض عام ہے
حضرت کی ماں کا سوسن خاتون نام ہے

م ۲۶

[illegible]

م ۲۴

[illegible] لاکلام
[illegible] فاضل علام
انصاف و عدل [illegible]
فضل [illegible]

م ۲۵

[illegible] لاکلام
[illegible]
[illegible]
شام و سحر [illegible]

چمکے گا اور دین رسالتمآب کا
آنکھوں سے گر گیا ہے غرور آفتاب کا

خالق کی بندگی کا سوا ذوق شوق ہے
الحق حضور کو بنی ہاشم پہ فوق ہے

ہر وقت محو طاعت پروردگار ہیں
شب زندہ دار و عابدہ و روزہ دار ہیں

م ۲۷

[illegible] عسکری
[illegible]
[illegible]

م ۲۸

[illegible] عسکری
[illegible]
[illegible]

م ۲۹

مولا ہے علی نقی [illegible]
[illegible]
[illegible]

دنیا سے عزیز تھی جان جو آپ کی
کی ہے دین نے ہدایت [illegible]

ہے رنگ گندمی کہ نبی کی شبیہ ہیں
حضرت کشادہ چشم و جمیل و وجیہ ہیں

بس اب طلوع مہر گیتی فروز ہے
وقت سحر ہے اور وہ شنبہ کا روز ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
دنیا کی فکر تھی نہ حکومت سے کام تھا شام و سحر خدا کی عبادت سے کام تھا	کچھہ حد نہیں عنایت رب غفور کی حالت ہے ایک خلق کے نزدیک دور کی	ہے مستحق بہشت کا جو خیر خواہ ہے جو بر خلاف ہو وہ عدوے الٰہ ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
اسلام کے معین و ممد ہر زماں رہے حکم خدا سے خلق کے روزی رساں رہے	معجز نمائیاں ہیں عیاں بات بات میں اوس روز سے زمام زمانہ ہے ہاتھہ میں	ہیں جانشین نبی کے موید اللہ کے مختار ہیں جہان کے سفید و سیاہ کے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
وہ پانی باغ کے کسی میوہ میں بھرتا ہے اوس میوے کو امام زماں نوش کرتا ہے	ہے اپنے دم سے عزو شرف کائنات کا ہمسے بتا ہوا ہے سفینہ نجات کا	ہم سب کے دستگیر ہیں جان جہان ہیں آپ ماں باپ سے ہمارے سوا مہربان ہیں آپ

ہاں ساقیا پلا دے شرابِ طہور آج
سرور کی [illegible] ہے گلشن نوجوان آج
میں [illegible] کا [illegible] امتحان آج
[illegible]

ابن علی شاہ [illegible] کی ولادت کا روز ہے
[illegible] مسرت کا روز ہے
رندو بہکی شادمانی [illegible] کا روز ہے
مغان کی عزت و حرمت کا روز ہے

[illegible] سانی [illegible]
[illegible] ہوں
فلاں ہے [illegible] ہوں
[illegible] ہوں

بیزار دوستی بتانِ چگل سے ہوں
آلِ رسولِ حق پہ فدا جان و دل سے ہوں

رندانِ باخبر اسی نشہ میں چور ہیں
روزِ ازل سے مستِ شرابِ طہور ہیں

عشق ولی اسے ہی ہے مجھ خوش قسمت
یہ [illegible] آئی ہے گنج گرہ بشت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ظاہر ہے حال نشہ میں نزدیک و دور کا
کانٹا لگا ہوا ہے شرابِ طہور کا

دوری میں کیوں نہ پاسِ ادب ہو ہر ایک کو
اس بد کے بعد بخشتے گا غفار نیک کو

الحق اسی کا نور ہے بالا جہاں میں
اس مے کا ہے ازل سے اجالا جہاں میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

واللہ دوسروں کی ثنا ناگوار ہے
بیڑا ہمارا بحرِ حوادث سے پار ہے

دو مقتدا مرے نجف و کربلا میں ہیں
اور چار تن مدینہ خیر الورا میں ہیں

سب سے اسی شراب کا پایہ بلند ہے
مجھکو صدائے قلقلِ مینا پسند ہے

م

[illegible]

م

[illegible]

م

[illegible]

شیشہ کی طرح آج نہ بینہ دہن ہوں
چھلکا مجھے یہی ہے کہ گرم سخن رہوں

کہتا ہوں میں پکار کے یہ کام نیک ہے
اس مے کے پینے والے کا انجام نیک ہے

بنت العنب کے روئے منور کو چوم کر
اب آ بدا مام پڑھوں جھوم جھوم کر

م

[illegible]

م

[illegible]

م

[illegible]

اعلے اثر انجور کا ہے بخت اوج پر
میرے لیے کباب لگا سیخ موج پر

رتبے بلند ہو گئے اس خاکسار کے
اس مے نے جرم دھو دیے مجھ بادہ خوار کے

عالم کی خاک چھانی تو در نجف ملا
کیا سیر میں راہ کی زمین کو شرف ملا

م

[illegible]

م

[illegible]

م

[illegible]

کچھ نشہ کی نہ فکر نہ خوف معاد ہے
مسرور رشاد صوفی صاف اعتقاد ہے

باغ ارم سے وصل کے پیغام آگئے
دن پھر گئے کہ شاہ خوش انجام آگئے

سامان جشن و عیش کا پیش حضور ہے
روشن ہیں مشرقین وہ چہرے کا نور ہے

قطعہ ۴۳

[illegible]

قطعہ ۴۴

[illegible]

رباعی

[illegible]

تازہ نہالِ مصطفوی کے یہ پھول ہیں
صدرِ قرین آس نبی سے مطالب حصول ہیں

افضالِ ذوالجلال سے حق کی طرف ہوئے ہیں
مداحِ آلِ پاک کا ہوں وہی تشریف ہو گئیں

قطعہ ۴۵

[illegible]

قطعہ ۴۶

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

آنکھوں سے گر گیا ہے عروج آفتاب کا
بڑھ بڑھ کے دیکھ لیتے ہیں چہرہ جناب کا

آباد حشر تک رہے سرکارِ فخر ملک
یارب بہار پر ہے دربارِ فخر ملک

قطعہ ۴۷

[illegible]

قطعہ ۴۸

[illegible]

رباعی

[illegible]

سب علم جناب کی تسلیم کو آئے ہیں
حضارِ جشن آپ کی تعظیم کو آئے ہیں

تیرے کرم سے کون بھلا نا امید ہو
اولاد مومنوں کی سعید و رشید ہو

مسدس

ع

دائم آلِ پاک رسول انام ہوں
منبر پہ ہوں شفیع وہ عالی مقام ہوں
مقصود ہے نہ ہو وہ جو باب امام ہوں
سارا یہ فخر ہے کہ جس کا غلام ہوں

ع

روز ازل سے حق کا لطف ہیں پانی ہیں
عالم پناہ و اہلِ شرف ہیں امام ہیں
حامی شرع نبی سلطنت میں امام دین
ہیں سب حیدری ذی نسب

ع

چمن میں حق کا سہرا کے کیسوں ہیں باکمال
آگاہ ہیں حق کا اسرار سے رب ذوالجلال
پایا ہے جو درس سے ایک کمال میں سہرے سوال
ارفع ترین جلوں میں کیوں ہیں فوق تعال

بگڑے ہوئے امور بنائے گا یہ سخن
سیر ریاضِ خلد دکھائے گا یہ سخن

یاں ابتدا سے خلق و کرم انتہا کے ہیں
پوتے جناب حضرت مشکل کشا کے ہیں

ذاتِ خدا کے بعد ہر اک سے قدم ہیں
ایک ہی معجزاتِ رسول کریم ہیں

ع

کیا ہوں فضائل حسن عسکری بیاں
ہے مرتبہ میں بعد نبی و علی زباں
ایسا کوئی جواد نہیں زیر آسماں
ہیں اغنیا سے بڑھ کے یہ فقر میں کہاں

ع

طاقت جو کفر کی تھی کیا اسکو زیر
نیزہ سے حق کے ہوئے تھے اعدا کے دل اسیر
عارف خدا کے اور شہنشاہ دین امیر
بہتر عبادتوں سے تھے جوان کو فقیر

ع

ہیں یادگار حسن و عبث ان سے گرد راہ
ہمسا ہیں بنائے کی سیر وہیں کی بارگاہ
ہم راز انسیں کی سیر دو کا بھی جاہ
ارفع ہیں سب سے دونوں جہان کی پناہ

کون و مکاں میں یہ برکت انکے دم کی ہے
عادت امامِ پاک میں خلق و کرم کی ہے

سارے جہاں کے سید و سردار ہیں آپ ہی
مصباحِ دیں ہیں زینتِ منبر ہیں آپ ہی

گلزار بوتراب کے سرو سہی ہیں آپ
محکوم حق ہیں حاکم شرع نبی ہیں آپ

ع

سارا کوئی حرب ہوئے کہیں نہ کسی کے طعام
ہے صبا میں انبیا سے نسبت کا صبح و شام
یاد خدا میں نہیں سنت خدا کا اہتمام
کا عکس مرتبہ

ع

ارشاد ہی سے عالم ہے آگہی غنی
سائل بھی جواب سے وہ ہوئے مشتری
سر ان کے عدو سے جدا اس کے دل غنی
سینہ بھی صحن نہایت تری

ع

تھے زمانہ کار فانی فائق ہیں آپ ہی
آفاق میں امام ہیں شارع ہیں آپ ہی
ہاں ان کے واقف رموز و فائق ہیں آپ ہی
حق کی طرف سے خلق کے رازق ہیں آپ ہی

اسلام مختون سے قوی آپ لے گیا
منبر و دین مصطفوی آپ نے قیا

شہرت ہے ہر مقام قریب و بعید میں
مولا کا ہی ہے ذکر کلام مجید میں

دونوں جہان میں رتبہ مولا عظیم ہیں
دیکھا ہے جز ہی میں سخی ہیں کریم ہیں

۱۰
[illegible] کمال است اسم کی ذات
باختیار [illegible] شرح صفات
[illegible] کردن ارادت کردن [illegible]
[illegible] تمام [illegible] مسلمات

۱۳
مطلوب حق [illegible] طاعت معبود بے بہانہ
ورنہ نماز [illegible]
نماز تمام [illegible] شہنشاہ [illegible]
حضرت [illegible]

۱۴
استادہ راہ میں [illegible] شہنشاہ زمن جان
نماز [illegible] نشان
ماراومن [illegible]
[illegible]

شیر خدا کے سارے خصال آپ میں ہی تھے
جو کچھ نبی میں تھے وہ کمال آپ میں ہی تھے

خم تھے پئے رکوع کبھی گہہ سجود میں
مولا قیام میں تھے کبھی گہہ قعود میں

خادم کے دل سے رنج و الم دور ہو گیا
اس معجزے کو دیکھکے مسرور ہو گیا

۱۱
[illegible] نامدار لکھیے
[illegible] لکھیے
[illegible] افتخار لکھیے
[illegible] عالی وقار لکھیے

۱۲
[illegible] سلطان [illegible]
وہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

۱۲
وہ سب بلا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس فکر میں نہ کچھ سر و پا کی خبر رہے
لازم یہ ہے ثواب ابد پر نظر رہے

نامہ تمام ہو گیا لطف الہ سے
اور اعتقاد بڑھ گیا اوس دین پناہ سے

عشرت کا حال کہئے نہ رنجور رکھئے مجھے
آیندہ ایسے کام سے معذور رکھئے مجھے

۱۴
[illegible] زمان
[illegible]
[illegible] سلطان [illegible]
[illegible]

۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بے مثل و بے نظیر و خوش اسلوب تھا وہ خط
آفاق کے خطوں سے بہت خوب تھا وہ خط

عشرت یہ میری خود ستائی سے ہوے الم
حق کی عنایتوں کے معترف ہوے امام

سب یکزبان کہیں یہ سخن بے مثال ہے
ہر جنس مورد کرم ذوالجلال ہے

م ۱۹

فضل الٰہی سے ... [illegible] ... جواب نظم

[illegible]

اپنا سخن ہر ایک کو مطلوب ہوگیا
یہ معجزہ ہی نظم بہت خوب ہوگیا

م ۲۱

[illegible] ... میں سوال ... [illegible]

[illegible]

امداد کیجیے کہ تپ رنج دور ہو
صحت خدا جو دے تو زیادہ سرور ہو

م ۲۵

[illegible] ... صورت میں دادو دیا ... [illegible]

[illegible] ... مطلقا ... [illegible]

مختار ہیں اور سی اشہ ذو بجوز کی طرح
جاری کریں گے حکم وہ داؤد کی طرح

م ۲۰

[illegible] ... ایک مرد با خدا ... [illegible]

[illegible]

دیرینہ خادموں کو نہ دل سے بھلائیں گے
ابن تقی ضرور ہر ایک کام آئیں گے

م ۲۲

[illegible] ... پہلا سوال ... [illegible]

[illegible]

پہلے ہی مسئلہ میں یہ کچھ جوش ہوگیا
بس دوسرا سوال فراموش ہوگیا

م ۲۴

[illegible] ... سوال ... [illegible]

[illegible]

حاجت سب ہی میں ذات اوسکی قدیم ہے
تجھکو عطا کریگا شفا وہ کریم ہے

م ۲۶

[illegible] ... سوال ... [illegible]

[illegible]

آجائیں گے جواب جو طالع رفیق ہیں
تحقیق ہوں کہ امر یہ دونوں دقیق ہیں

م ۲۸

[illegible] ... جواب ... [illegible]

[illegible]

پابندیٔ مشیت باری کریں گے وہ
احکام اپنے علم سے جاری کریں گے وہ

م ۲۷

[illegible]

[illegible]

سب قدرتیں کلام میں دی ہیں کریم نے
گو ہیں مریض تم پہ شفا دی حکیم نے

۴۳

[illegible]

بخشش کا اپنی کر دے ہر انجام فخر
رحمتِ طیار ذرہ سحر و شام فخر سے

۴۳

[illegible]

پیشِ نگاہ حالت نزدیک و دور ہے
اوسکی عنایتوں پہ توکل ضرور ہے

۴۳

[illegible]

شہ کے کرم سے دل کی مراد و فرنگو پا گیا
اک پارہ لقمہ کا بھی مرے ہاتھ آ گیا

۴۶

[illegible]

ہوتا تھا جد بعد تیغ عالم کی شان پر
مدح و ثنا سے رب علا ہی زبان پر

۴۵

[illegible]

قبل از وقوع راہ میں دیکھا نہ تھا اسے
خوش ہوکے آئین میں ہی رکھا اوسے

۴۵

[illegible]

بہتر یہی ہے کہ غیر کو ماہر نہ کیجیو
اس راز کردگار کو ظاہر نہ کیجیو

۴۷

[illegible]

قدرت سے منہ دکھا یا ت بخت نیا
بجد ستار کہا ہے مرا اک قمر فتح ولہ نے

۴۸

[illegible]

پھر سے تہ گرپڑے تو اذیت اوٹھا ئینگے
مجھے ضائع گئے تو کہاں سے یہ لائینگے

۴۹

[illegible]

خر سند اپنی جا پہ بہت خانہ زاد تھا
خواہش ہے کچھ وہ مائل کم نہ زیادہ تھا

اس طبع حسن نظم کا جلوہ دکہایئے
اک معجزہ تو اور بہی اپنا سنایئے
اسرار دل سے زنگ کدورت مٹایئے
تصویر بادشاہ دو عالم دکہایئے

مضمون ہے جو حفظ کا تیرا کمال
ہے یادگار دو لیلہ تہا اور مال
فی الفور اوسنے بیٹہ کے مجلس میں یہ کہا
یا ابن مرتضیٰ یہ عجب ہے مرا ملال

تحقیق تونے چہلکو دیکہا ہے اب عیان
کیونکر ادا ہو شکر سے اوس کا زبان
جو بات چہلکا تو ولے کی وہ سب بیان
گہبرا نہ اسقدر کہ وہ ہوگی ادا کہان

سب دیکھیں ذوق شوق سے جلوے امام کے
مشتاق اہل بزم ہیں تیرے کلام کے

افسوس ہے کمی ہوئی صرف عیال مین
دینار بہی پچاس تہے اوس دست مال مین

رنجیدہ بے سبب ہے عبث تو ملول ہے
ملجائے گا وہ مال تفحص فضول ہے

فرزند پیمبر آئے تہے علم و دین بیان
بیٹہے تہے مسجد میں شہ اطہر جہان
اک دن کسی نے آکے یہ عرض آستان
نور عین سے روشن تہا وہ مکان

عرض امام دین سے کیا مطلب اپنے کا
نقصان کا ملال ہے بس قلب حزین ہے
صدمہ ہے جو دست مال کا گم ہو گیا
سمجہا تہا جو دست مال نہ رد ہوا

جب تو نے آکے قصد کیا بار زیارت کا
بہاری تہا مال ساتہ جو میں رو مال ادہر کیا
بیت الحرام میں جو پہنچ کے ہی ہوا
او دیکہی تہی نگاہ تو ہو اوسکا وہ دینار

کچہہ دیر تک گل چمن دین ہنسا کیا
پند و نصائح شہ عالم سنا کیا

سامان جو پاس تہا اوسے دیکہا نکال کے
دہونڈہا بغل کی جیب میں بہی ہاتہ ڈال کے

اب ہے وہ دست مال امانت اوسی کے پاس
گہبرا نہ تو کہ ہے بہ حفاظت اوسی کے پاس

اک شخص آیا حاجت لیکر وہ در پہ سوار
ناچار پیش آیا سامنے میں وہ دینار
بیٹہا تہا ایک شخص میں ہمراہ افتخار
دل دیکہ کے یہ ہاتہ تہا مجبور و زار

ہاتہ جیب میں تو نے کیا نہ جستجو کہیں
وہ دست مال اور تہ میں ملا نہیں
اس کی بہت تلاش کی وہ گم ہوا نہیں
میں نے یار و دیکہا کہ ملا وہ کہیں

حضرت نے مولا امام سے ارشاد کیا
دل سے ہوا مراد جو شاہ دین کا غلام
نہچا جو گہر کے فاطمہ نے پہنچ گیا
دنیا سے بہی جو اوسکا ہے تہا وہ غلام

مولا کے بحر پند میں غرقاب تہا غلام
خدمت میں شاہ دین کی شرفیاب تہا غلام

وہ مال کے نہ ملنے سے حیران ہوگیا
صدمہ ہوا کمال پریشان ہوگیا

دل کی مراد پاتے ہی مسرور ہوگیا
تشویش دفع ہوگئی غم دور ہوگیا

۴۶

[illegible]

مخفی نہیں کہ تارک دنیا جناب ہیں
حضرت کی ذات پاک سے سب فیضیاب ہیں

۴۷

[illegible]

کچھ روز قید رہ کے میں مظلوم باپ کو
کھانے میں معتمد نے دیا زہر آپ کو

۴۸

[illegible]

سمجھا نہ اصل امر تو حیرت ہوئی مجھے
پھر پوچھوں اسکو کچھ یہ نہ جرأت ہوئی مجھے

۴۹

[illegible]

کیا کچھ نہ ظلم و جور سہے خاص و عام کے
در پے مگر کبھی نہ ہوئے انتقام کے

۵۰

[illegible]

پرسا عزیز و دوست مرے لیتے ہونگے
احباب مجھکو غسل و کفن دیتے ہونگے

۵۱

[illegible]

جعفر پسر اک ہے نذر امامت کی لیتے ہیں
سب لوگ گو نہیں گو انکا پرسا بھی دیتے ہیں

۵۲

[illegible]

بعضوں کو آپ دانہ سے مایوس ہی کیا
اکثر امام وقت کو محبوس ہی رکھا

۵۳

[illegible]

سنا اختلاف لشکر عرب میں وہ ہے
نیت کیا جو نماز پڑھے جانشیں وہ ہے

۵۴

[illegible]

سب مومنوں کے قلب جو صدمے بڑے ہوئے
جعفر نماز پڑھنے کی خاطر کھڑے ہوئے

۴۵۵

میت کو لاکے مومنوں نے صحن میں رکھا
حضرت نے قصد پڑھنے کا جب تکبیر کا کیا
اک طفل نے [illegible] کھینچ [illegible]
بولا عبا [illegible] پیچھے ہٹو چچا

ہو انکشاف خلق میں خالق کے راز کا
فرزند مستحق ہے پدر کی نماز کا

[illegible]

اس وقت میں نہ جعفر [illegible] سے کچھ بن پڑا
سمجھا تھا میں امام نہیں کوئی دوسرا
سب [illegible] طفل کون تھا
بولے وہ اس طرح میں نہیں آگاہ [illegible]

کس کا یہ نور عین ہے کچھ جانتا نہیں
اس طفل خوبرو کو میں پہچانتا نہیں

[illegible]

[illegible] امام
[illegible] غلام
[illegible] امام
[illegible] خطوط لائے ہوا وان [illegible]

خلق خدا مطیع بن عسکری کی ہے
ہمیانی بھی وہ دو جو ہزار اشرفی کی ہے

۴۵۶

جعفر سے [illegible] وہ [illegible] ادا
[illegible] کیا لا [illegible]
[illegible]
[illegible]

تحفے تمہارے پاس جو کچھ ہیں بتا دو
لاؤ مرے پدر کے خطوں کے جواب دو

۴۵۹

[illegible] دو جہان
[illegible] بیان
[illegible] جان
[illegible]

ہے کون غم میں شاہ کے جو مبتلا نہیں
بولے وہ جانشین بھی کوئی ہے یا نہیں

۴۶۲

[illegible]
[illegible] علم میں [illegible] صف
[illegible]
[illegible]

سمجھے کہ عسکری کے یہ قائم مقام ہیں
معجز نما ہیں آپ یہ ہمارے امام ہیں

۴۶۰

[illegible] افتخار
[illegible] تقریر
[illegible]
[illegible]

گریاں تمام لوگ تھے نزدیک و دور کے
گھر سے نکل کے پہنچا میں در پر حضور کے

۴۶۰

[illegible] اشارہ [illegible]
[illegible] بولے وہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

دریافت غیب کی خبریں لوگ کرتے ہیں
ہوں مبتلائے رنج نہیں حق سے ڈرتے ہیں

۴۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ لوگ [illegible] جیب چھپکے راہ میں
[illegible] فرزند شاہ دین

اور اس طرح تو بے عسکری کی وارث منبر
مسموع معتمد نے دیا عسکری کو زہر
اوس دن سے [illegible] مرض بڑھا امام کا [illegible]
تکلیف [illegible] راحت ہی آئی [illegible]

حالت تغیر ہو گئی آرزوئے امام کی
طاقت نہ تھی بدن میں قعود و قیام کی

تھا ملک میں اسطرح سے تعمیل [illegible] چین
سامرے میں تھا بلبل ہے سلطان مشرقین
[illegible] خط [illegible] اوسی [illegible] اشوب و شین
گریان تھا [illegible] حضرت کا نور عین

صیقل کنیز اوٹھاتی تھی مولا کو تھام کے
نزدیک تھا عقیدہ امام امام کے

[illegible] عقیدہ [illegible] کلام
روتا تھا [illegible] روئے [illegible] کلام
صیقل کنیز [illegible] تھی [illegible] امام
[illegible] بادشاہ وفا [illegible]

یاں سے ریاض خلد میں مولا چلے گئے
ہمکو نہ ساتھ لے لیا تنہا چلے گئے

[illegible] سر کھا
[illegible] گلا [illegible]
زہرا کی [illegible] نہیں [illegible]
[illegible] سے لال [illegible] صبر [illegible]
حال میں [illegible] جدا

خالق نگاہبان ہے میں قربان آپکے
حالت نہ غیر کیجیو ماتم میں باپ کے

تو ہلے وضو کیو اسطے پانی کی طلب
بعد از نماز صبح زیادہ ہوا تعب
پانی پی مصطفی کی [illegible] دو [illegible] لب
[illegible] سے ادا کیا حضرت [illegible]

دنیا سے وقت صبح قضا کر گئے حسن
کون و مکان میں شور ہوا مر گئے حسن

عابد کی [illegible] جان [illegible] نقی کا لال
گھر [illegible] مصطفی ہوا برباد آج پائمال
[illegible] رنج و غم و ملال
حاجت روا [illegible] مولا [illegible]

حضرت کو دین حق کی ہدایت سے کام تھا
شام و سحر خدا کی عبادت سے کام تھا

[illegible] پکارا [illegible] گئی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرمایا ہمیہ لطف میں رب کریم کے
خالی ہمیں زمانہ قدم سے امام کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو وقت ہائے گشت نقی پائمال کی
یہ ہے ابھی تھی عمر کل اٹھائیس سال کی

[illegible]
[illegible] سلطان دو سرا
[illegible] حسن عسکری جدا
[illegible] زمانہ [illegible] قضا

بس رو شاد خلق کے بیداد گر ہوئے
فرزند امام زمان بے پدر ہوئے

ایسا امام آج چھپا ہائے ہائے ہائے
پیغمبر پہ بھی جفا پہ جفا ہائے ہائے ہائے
[illegible] دنیا ہائے ہائے ہائے
[illegible] جہان سے قضا ہائے ہائے ہائے

گلزارِ خلد میں گہر اشکِ رواں کے
روئیں ہوا لیانِ حسن سر کو کہول کے

وقتِ اخیر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حال [illegible]

ملنے کی بھی رہی تھی نہ قوت امام میں
رکتی تھی سانس سینۂ شاہِ انام میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سجاد ناتوان ہے تو وہ دستگیر ہے
سب اہلِ بیتِ سبطِ پیمبر اسیر ہے

صد حیف کوچ کر گیا احمد کا جانشین
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کی راہِ خلد دو صد و پنجاہ وچیاں میں
نزدیک اپنے باپ کے شہ ہیں مزار میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دارِ فنا میں سب کے محسن قتل ہو گئے
ہے ہے حسین تشنہ دہن قتل ہو گئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سن لے مری دعا کو پیمبر کا واسطہ
دیتا ہوں تجھکو حیدرِ صفدر کا واسطہ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لعنت خدا کی فرقۂ اہلِ ضلال پر
کوئی نہ رحم کہاتا تہا سید کے حال پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] آپکو رنج و محن ملا
چالیس روز گور ملی نہ کفن ملا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

افسوس ہوا جہان کا سرتاج نہیں
[illegible] ہوا [illegible] معراج نہیں
جو درد ہوا [illegible] مفید و مطیع نہیں
ہمدرد [illegible] ہوا [illegible] نہیں

رباعی

سر کر لیا میں نے جو اعدا کے
فردوس میں ہے [illegible] دل [illegible]
سنتے ہیں [illegible] عسکری و دنیا کے
[illegible]

رباعی

باشندہ ہوا [illegible] دل شاد رہے
دامن [illegible] آزاد رہے
فانوس [illegible] صبح [illegible]
تاریخ [illegible] آباد رہے

بگڑے ہوئے سب کام بنا دیجے پھر سامان سفر نہیں مہیا ہو لا	برجیس کو ہند سے بلا لیجے پھر روضہ اپنا مجھے دکھا دیجے پھر

رباعی

دولت کا ہمیں غرور اصلا نہیں
[illegible]
اردو نہ کیا [illegible]
جیسے [illegible] دریا [illegible]
قطرہ [illegible]

رباعی

نذرانے [illegible]
[illegible]
فانوس عطا کی [illegible]
جیسے [illegible]
شوقیہ [illegible]

رباعی

[illegible] کا سرتاج [illegible]
اسکان میں [illegible]
یا فضل [illegible]
وصیف [illegible]

دنیا میں لطف و کرم رب سے ہوا کیا کیا دو جہاں کی دولتیں ہاتھ آئیں	صد شکر حقیر سرخرو رب سے ہوا ذاکر بداح شاہ دین جب سے ہوا

رباعی

دن رات [illegible] طبع رواں [illegible]
عالم [illegible] کلام [illegible] زبان خدا
نسبت [illegible] قدم [illegible]
بندہ فضل اللہ [illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible] احسان [illegible]
[illegible] لطف [illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
انسان [illegible]
لازم [illegible]
[illegible] اسد [illegible]

سرِ اہلِ عزا کی دل سے مہمانی ہے توسیع ہو عمر و عزت و دولت میں	علم و جود و سخا میں لاثانی ہے شاد ان [illegible] اس بزم کا جو بانی ہے

مسدس

۴۱

[illegible]

۴۲

[illegible]

۴۳

[illegible]

عل تہنیت کا آج زمین آسمان پہ ہے
وصفِ امامِ کون و مکاں ہر زبان پہ ہے

اللہ ذکر کو بن پڑتے ہیں ہر طرف کے [illegible]
سجود میں سب زیارتِ مولا کے شوق میں

سب مشرکوں کا اوج و حشم پست ہو گیا
اپنا وسیلہ اور زبردست ہو گیا

۴۴

[illegible]

۴۵

[illegible]

۴۶

[illegible]

سینے تمام صاف ہیں اور پاک قلب ہیں
سب مومنوں کے آج فرحناک قلب ہیں

فائز رہا کرینگے ثوابِ عظیم پر
ہیں تابعانِ شاہ رہِ مستقیم پر

باللہ کی ہے جسم میں قوت دل غنی ہیں
کس شوق سے ٹہلتے ہیں سب صحنِ باغ میں

۴۷

[illegible]

۴۸

[illegible]

۴۹

[illegible]

سب کو خیال نیک ہی ہے ہو نہیں شک کے
اعلیٰ لباس زیبِ بدن ہے ہر ایک کے

ناقوس توڑ توڑ کے باطل اداس ہیں
قد قامت الصلوٰۃ کے نعرے زبان پہ ہیں

ہر گل نبی کی آل پہ دل سے نثار ہے
پھر آج باغِ دہر میں طرفہ بہار ہے

م ۱۰
[illegible]

ہے محوِ صنعتِ صمدی جو جہان نہ ہے
عمل ہے علی کا غور زمین آسمان پہ ہے

م ۱۲
[illegible]

سو جان سے نثار شہ انس جان ہیں
سب طائرانِ قدس کے نغمہ زبان پہ ہیں

م ۱۲
[illegible]

نرگس کی آنکھ ہے ادمی جانب علی ہو
پیکے ہوے غضب ہے ادب سے کھڑی ہوئی

م ۱۳
[illegible]

کچھ کم نہیں ہے منزلت و شانِ اہلبیت
رغبت یہ ہے کہ ہیں غلامانِ اہلبیت

م ۱۴
[illegible]

سب جانتے ہیں قدرِ امام انام کو
شاخیں بھی ہاتھ میں قبلہ دین کے سلام کو

م ۱۴
[illegible]

باغِ جہاں نہیں اور بڑھے شانِ مرتضیٰ
پھولا پھلا رہے یہ چمنستانِ مرتضیٰ

م ۱۶
[illegible]

خود محو آج سامرہ ذی شرف کو ہے
کوکو کا شور قمریوں میں ہر طرف کو ہے

م ۱۵
[illegible]

ہاں دفعِ اختلاج کی اچھی دوا نہ ہے
پڑتی ہے آنکھ سب کی ادہر پر ہوا یہ ہے

م ۱۶
[illegible]

شمشاد کہہ رہے ہیں دعا بار انگان ہو
مولا علی کے باغ میں دخلِ خزان نہو

وله

آراستہ ہیں [illegible]

[illegible]

وله

[illegible]

دنیا میں [illegible]

جنت [illegible]

وله

[illegible]

شاداں تمام خاصۂ ربّ العباد ہیں
میکال خوش ہیں حضرتِ جبریل شاد ہیں

سب عاصیوں کو نارِ سقر سے بچائینگے
فردوس میں حضور ہمیں لے کے جائینگے

ظاہر ہے زندگی کی نشانی زمین پر
آلما ہے حکم شاہ سے پانی زمین پر

وله

گلزار و لالہ زار [illegible]

رضوان [illegible]

وله

[illegible]

وله

[illegible]

آئے ہیں اشتیاق میں سب دور دور سے
شاداں ہیں قلب شرح و تنگ حضور سے

حور و ملک کو وانکے پہنچنے کا شوق ہے
اوس سرزمین کو عرش معلیٰ پہ فوق ہے

بے اذن شہ ہوائے گلستاں سنک تو جا
بے حکم کیا مجال ہے غنچہ چٹک تو جائے

وله

شاداب [illegible]

غلمان [illegible]

وله

[illegible]

وله

[illegible]

سرسبز اوسکے فضل سے دنیا کی کشت ہے
باغِ جہاں نمونۂ باغِ بہشت ہے

جاری ہے ذاتِ پاک سے چشمہ حیات کا
قائم ہے فیضِ شہ سے کائنات کا

رونق ہمیں ہے سنبلِ لطفِ پناہ کا
[illegible] کیا رسم و راہ کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس نور کی شبیہ کو اک بار کھینچ دون
تصویرِ آندشۂ ابرار کھینچ دون

اک عجب جلوہ دکھائے گا دہر مین
خالق کی شان ہوگی عیان شہر شہر مین

حق دیگا منزلت یہ اوسی پاک اصول کو
مین جھکو سمجھا ہون اوسی کے حصول کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آیا مرے مکان پہ فرستادہ شاہ کا
گشتون سے سلسلہ نہ بچے رسم و راہ کا

نیرنگیٔ زمانہ دکھا مین کی گلستان
ربر سے وان اسیر ہونگی اہلِ گلستان

اک مشتری جو آئیگا لینے کے واسطے مین
وہ جاریہ کہے گی عرب کی زبان مین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خود محوِ آج سامرہ غمناک ہوگئے
کوکِ کا شور قریۂ پاک ہوگئے

کھلجائیگا جو اس حرم کے نہ مین بھید ہے
تو ہوگا کامیاب یہ حق سے امید ہے

تیرا ملال ہی نہین مجھکو پسند ہے
تشویش مین کمالِ دلِ درد مند ہے

م
[illegible]

م
[illegible]

م
[illegible]

مطلوب جو مرا ہے وہ خریدار آئے گا
گھبرا نہ تو ابھی وہ خریدار آئے گا

بردہ فروش تنگ یہ خرسند ہو گیا
قیمت جو دی تھی اُدھر [illegible] رضامند ہو گیا

پیرِ خلوصِ دل سے تھے دینِ مسیح کے
وہ ذی شرف وصی تھے جنابِ مسیح کے

م
[illegible]

م
[illegible]

م
[illegible]

کوئی مضائقہ نہیں پڑھ لے یہ خط مرا
کچھ عذر اگر نہ ہو اسے دیدے یہ خط مرا

ہاں جنسِ دینِ حق کی خریدار آئی ہوں
میں اپنے مشتری کی طلبگار آئی ہوں

ہوتے سے ہی جدا کبھی اک پل نہ کرتے تھے
ماں باپ مجھکو آنکھ سے اوجھل نہ کرتے تھے

م
[illegible]

م
[illegible]

م
[illegible]

خوشنودیِ کنیز ہی پر انحصار ہے
پھر اسکو بیچ کر کہ نہ کر اختیار ہے

اس شان پر نہ عجب ہے کچھ نہ غرور ہے
عادل ہے وہ جری ہے سخی ہے غیور ہے

کہتی تھیں ہاں کہ ذکر ہے کیا رسم و راہ کا
اکرمن ہے یہ ابھی نہیں کچھ لطف بیاہ کا

[illegible]

ہر سال ملک و ملک کی آمد خطیر تھی
باقاعدہ رکاب میں فوجِ کثیر تھی

[illegible]

تزئین اوس سے کرنیکو ارشاد ہو گیا
جسنے یہ ذکر خیر سنا شاد ہو گیا

[illegible]

ہر اک مکان دولہن کیطرح تھا سجا ہوا
دیباے چین کا فرش تھا اعلیٰ بچھا ہوا

[illegible]

نہ ظلم و جور تھا نہ رعایا پہ طیش تھا
ہر روز جشنِ علم تھا سامانِ عیش تھا

[illegible]

چہرہ خوشی سے سرخ تھا اپنے پرایکا
صدرِ مکان میں تخت تھا چالیس پایکا

[illegible]

تھا بے محل کسیکو تکلف نہ شرم تھی
صحبت طعام خاص کی ہر سمت گرم تھی

[illegible]

جب تین ہوئی جوان تو شکر خدا کیا
زر بے شمار کل فقرا کو عطا کیا

[illegible]

کہنچوا کے دور دور سے اکثر منگائی تھیں
تصویریں بادشاہوں کی صدہا لگائی تھیں

[illegible]

سب دوست شاد شاد تھے اپنے مقام پر
کثرت سے روشنی تھی ہر اک قصر و بام پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جلسہ جو نور کا تہا تماشائی دنگ تہے
مسرور اپنی جا علمائے فرنگ تہے

سمجہا ہر ایک شخص کہ اب یہ مکان گرا
کوئی یہاں گرا کوئی جا کر وہاں گرا

سامان یہ کیا ہے پہر جو خدا کا غضب نہیں
دین مسیح ہی جو ہو زائل عجب نہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دل ہوں شگفتہ سب کے یہی بند و بست تہا
جو تہا وہاں زبادۂ عشرت سے مست تہا

طاقوں سے ٹوٹ ٹوٹ کے بت جا بجا گرے
پائے تمام تخت سے ہو کر جدا گرے

سب کے دلوں سے رنج و الم دور ہو گیا
اوس وقت بادشاہ بہی مسرور ہو گیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بہولے ہوئے تہے رنج خوشی سے دفور میں
عُبّاد اپنی اپنی جگہ تہے سرور میں

کچہ بدحواس ہو گئے کچہ منہ کے بل گرے
نزدیک تہا جگہ سے ادہر گر کر

لیکن دلوں سے دور کرو اب ملال کو
ٹہلاؤ لا کے تخت پہ اوس نیک فال کو

م

[illegible] عین کا [illegible]

[illegible] خدا [illegible]

م

[illegible] محل میں [illegible] بی بی نہیں [illegible]

[illegible]

م

[illegible] خواب میں [illegible] ماجرا

[illegible] مضمون باصفا

[illegible] سلطان انبیا

ہر مجہ لب خوشی کے سبب خندہ رو ہوا محفل میں پہر طرب کا سامان چارسو ہوا	اس امر سے ہر ایک کو صدمہ حصول تہا او سوقت بادشاہ نہایت ملول تہا	اپنی ملیکہ کو جسے تم دو خوشی کہیں تہا منسوب اسے کروں حسن عسکری کے سات

م

[illegible]

م

[illegible]

م

[illegible]

دہشت سے رنگ اوڑ گیا پہر بادشاہ کا محفل میں ایک خروش ہوا آہ آہ کا	حالت بہت تغیر ہے برنا و پیر کی کیا اسمیں مصلحت ہے خدائے قدیر کی	بس ٹہیر ہو دامرا حسن عسکری سے عقد سب ہو گئے گواہ ہوا اوس جری سے عقد

م

[illegible]

م

[illegible]

م

[illegible]

پہر دل کو تہام تہام کے سب اوٹہ کر چلے ہر ایک کہتے جان کے لالے پڑے ہوئے	راحت نہ قلب و دل نے پائی کسیطرح شب بہر مجہے بہی نیند نہ آئی کسیطرح	ہاں وہ واقعی تہا انکہو نکا سارا وہ ماجرا رو رہے یاد آتا تہا سارا وہ ماجرا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اوس روز سے ہجوم غم و درد ہو گیا
کچھہ دیکھین رنگ سرخ مرا زرد ہو گیا

حکم جدید جاد نے مرے بر ملا کیا
مسلم جو قید تھے اونہین خوار کیا

اس شہر کے مین نہ شکل کبھی وہ دکھائینگے
تو راہ حق پہ ہو گی تو بیشک وہ آئینگے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بنضونکو میری دیکھتے تہے روز آن کے
لالے پڑے رہے کئی دن میری جان کے

عہدہ خدا ملا کرے تخفیف کچھہ نہو
مسلم جو قید ہین اونہین تکلیف کچھہ نہو

اقرار کر یہ ایک خدا کے ولی کا ہی
دم بہرتی رہ مدام نبی و علی کا ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ممکن ہو جسطرح سے مدد کیجیو اوسے
مطلوب جو تجہے ہو مہیا کرون اوسے

شوہر کی تیرے نادر ذی القدر مین یہی
پر نور جس سے مہر ہے وہ بدر ہین یہی

بس مین یہ خواب دیکھکے بیدار ہو گئی
صدمہ یہ تہا کہ جاگ کے تقدیر سو گئی

م [illegible]	م [illegible]	م [illegible]
پہلے زبان سے شکر الہی ادا کیا رو رو کے پہر نہ آنے کا میں نے گلا کیا	ارشاد جو ہوا تہا وہی آیا سامنے میں نے کیا وہی جو کہا تہا امام نے	ہر علم کی کتاب بخوبی پڑہائی تہی اونے مجہے عرب کی زبان بہی سکہائی تہی
م [illegible]	م [illegible]	م [illegible]
اوس دن سے رات بہر کوئی نانغہ نہیں کیا آتے رہے امام امم میں کہیں ہوئی	تہی بس میں ظالموں کے نہ کچہہ اختیار تہا تمنے بہی دیکہا وہ کہ جو انجام کار تہا	ہاں کہدے صاف صاف جو تجہکو پسند ہے دونوں جہاں میں تو بخدا بہرہ مند ہے
م [illegible]	م [illegible]	م [illegible]
رہنا صلح کا نہ صفائی کا قصد ہے بہم ظلموں سے لڑائی کا قصد ہے	اس مصلحت سے کچہہ بہی نہ میں نے بتا دیا پوچہا جو اونے نام تو فرضی بتا دیا	کی عرض ہم نے کب سے کہوگا وہ دل نہ آپکا کب ہوگا نخل شوق برومند آپکا

۹۰

فرمایا جب جوان ہے ہوا اے ترا اصلاح
دونون جہان مین ہے [illegible] تری فلاح
رہ بندگی حق مین ہمیشہ [illegible] صلاح
[illegible] کی ہر صباح

آئے ہین یان کرم کی طاعت کے واسطے
ہم سب ہوئے ہین خلق عبادت کے واسطے

۹۱

[illegible] کہا کہ بہن کو بلا کے لا
[illegible] ارشاد یہ کیا
آئین حکیمہ [illegible]
[illegible]

کی عرض نور حق کی مجسم شبیہ ہے
فضل الٰہ سے یہ حسین ہے وجیہ ہے

۹۲

[illegible] تعلیم [illegible]
[illegible]
[illegible] مصطفوی [illegible]

دین خدا مین عزت اسے برتری کی ہے
زوجہ یہی مرے حسن عسکری کی ہے

۹۳

فرزند ایک بطن سے ہوگا وہ نیک نام
وہ صاحب الزمان ہے جو عالم کا امام
[illegible]
حکم خدا جو ہوگا تو [illegible]

انجام فضل حق سے بہت نیک ہووے گا
اور سرگزشت جہان مین ایک ہووے گا

۹۴

[illegible] اشتیاق
[illegible]
[illegible]

معلوم ہوا [illegible] غلامون کے قہر سے
دیکھین قدم حضور کے دل مین لہر ہے

۹۵

[illegible] خوش بیان
[illegible]
[illegible]

اخبار معتبر ہی بے کم و کاست ہے
یہ واقعہ دروغ نہین یہ راست راست ہے

۹۶

[illegible] قانون [illegible]
[illegible]
[illegible]

اس مہ لقا کو برج شرف مین بھیجدون
مد نظر اگر ہے تو خدمت مین بھیجدون

۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]

مین نے کہا کہ خواہش تقدیر لائی تھی
مین خود اسی کو پوچھنے اس وقت آئی تھی

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]

بعد از پدر وصی حسن عسکری ہوئے
اور مقتدا خلق کے سب مقتدی ہوئے

۹۹

[illegible]

بی بی یہ کام تم سے تو ہرگز نہ ہوئیگی میں
نعلین اپنی ہاتھ سے چھونے نہ دونگی میں

۱۰۰

[illegible]

جب وانکے کاروبار سے فرصت ملیگی
چاہا خدا نے گر تو کسی دن پھر آؤنگی

۱۰۱

[illegible]

پھر ایسا پایگا نہ در بحر و بر میں آپ
تشریف رکھیے آج یہیں [illegible] آپ

۱۰۲

[illegible]

قربان ہوں نوازش رب انام کے
فرزند ہوگا بطن سے کس نیک نام کے

۱۰۳

[illegible]

قدرت میں کبریا کی تامل نہیں ہوا
ارشاد جو ہوا تھا اوسی کا یقین ہوا

۱۰۴

[illegible]

کچھ ہے مقام فکر کا نہ جائے غور ہے
پیدا شمیں حمل ہوئی عمر انکا طور ہے

۱۰۵

[illegible]

ہے کیا کلام خالق عالم کی شان میں
اوٹھ بیٹھی ہیں نماز تہجد کے دہیان میں

۱۰۶

[illegible]

اوسوقت تک بھی حمل کا مطلق اثر نہ تھا
کاذب بھی صبح وقت نماز سحر نہ تھا

۱۰۷

[illegible]

منزل یہ آفتاب کا آنا قریب ہے
کرنا نہ شک یہ ہوئی وہ زمانا قریب ہے

م ۱۰۸

[illegible] دو دو ہو گیا سب دل کا دہواں
انکو بہائے منتظر اب رنج مین لیا
سب سے کہا کہ حضرت زہرا کی صدا
[illegible] کہ جلد ہوی ہو دیدار کا

حق کی عطا و لطف کے دم بہر رہی تہی
تعلیم حکم شاہِ امم کر رہی تہی مین

م ۱۰۹

جس [illegible] جو پوچہا تو بولی وہ باحیا
اماجان [illegible] اسوقت برملا
[illegible] کیا حسین ہ دیدار کا
[illegible]

کسکو بہلا کلام ہے خالق کی شان مین
پڑہنے کی صاف آتی تہی آواز کان مین

م ۱۱۰

[illegible] بعد تلاوت کیا سلام
[illegible] بولے شہنشاہ خاص و عام
[illegible] عجب و کلام
قدرت [illegible] ہوگا یہی بہتر ان امام
حکم خدا سے [illegible]

اسکے سوا جہان مین امام اور اب نہین
مان کے شکم مین اسکا تکلم عجب نہین

م ۱۱۱

حق نے عطا کی ہمین ہمین نعمت عظیم
کاوش اگرچہ [illegible]
قدرت [illegible] کرتا ہے وہ کریم
وحدت کا یہ [illegible] جا کو دیا قدیم

ہان تہوڑی دیر اور ہے مسرور ہو ہو
ساعت ہے نیک گود مین پوتے کو لو ہو

م ۱۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غم اسکا ہے کہ بن کے مقدر بگڑ گیا
کیون مہر در میان مین پردا سا پڑ گیا

م ۱۱۳

[illegible] اور کہا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اخر ہمین یہان سے بہر کے جواب جائیگا آپ
خبر کو خیریت سے وہین پائیگا آپ

م ۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عرفان حق تمام ادس آرام جان پہ تہا
سجدہ مین بہی کلمہ طیب زبان پہ تہا

م ۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چمکا ہے اس سے دین رسالتمآب کا
کون و مکان مین نور ہے اس آفتاب کا

م ۱۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پہر سال بہر فقیر کی بہیری ہو ئیگی
دو چار جام سے مری سیری نہ ہوئیگی

۱۲۱۹ھ

ہو وے لے میر جلد کلاہ دو حشم
دشمن و ہمسایہ بین فضل و شوق کرم
ہے کہ زندہ ہو بیکلی میں
کلمہ خدا کے اکرم الا اکرمی کا طالم
مین تاریخ

ہوش و حواس آج نہین الجھو مین
انصاف عدل ہے مرے ثانی کے دور مین

۱۲۲۰ھ

نعت شاہانہ دو تیر عدل ہے
کیا ہے اشغل سی نیک کام
نظر آئے شان شہ خاص و عام
کہیں ہے ج و ولیت ہر امام

دریا بہے ہین فیض خدائے جلیل سے
موج شراب بڑھ کے ملی سلسبیل سے

۱۲۲۳ھ

دیا کی ہے عدل ریشہ میں منبع صدق عجب
ہوا یہ ہوئے ایرد ابرار ہر کرم
انہیں جاب پاک کر یا خوب عجب
یہ تیغ کا عمل زمانہ منقلب

رخ سے عیان ہے نور رسالتماب کا
پندرہ ۱۵ وین شب طلوع ہے اس آفتاب کا

۱۲۱۱ھ

امید دار بادہ عشق و سرور ہون
عالم آج کا گرچہ طلبگار حور ہون
بیکسی کو ہے سلسلہ سے عشق سے ہی بیاد ہون
ہے جوہ ہو اپنے میں نشہ مین جور ہون

تاریخ سعد ہے سحر و شام نیک ہے
ذرات پینے والے کا انجام نیک ہے

۱۲۲۱ھ

کیا ہے مین مقام ہو ہے صلاح
کامل ہون حضور ہین ایام صباح
یہ کہو ہون نصب اس کی در و لی فلاح
خوش نعت مین ہے ہی طبع ہی ہین باب

اس شب مین شباب کی مجھکو خوشی ہے
جبتک ہے روح جسم مین بادہ کشی رہے

۱۲۲۴ھ

کیا ہو یار ہر چہرہ عالم پناہ ہے
وہ شہر ہے کہ ماہ نیز پر ستمنرہ ماہ ہے
یارا ہے دید جمال بادگاہ ہے
تع اسی کے لیے مہر ایمان گواہ ہے

تصویر ہو بہو ہے رسالتماب کی
جو جسم پاک صاف مین ہے بوتراب کی

۱۲۱۰ھ

ہون کمان و ہلال یہ دیکھ نعت کی
سیتی ہت مال عالم سے ہے جلی
ہین سو طالع ہون منتظر علی
دو ہم عنبری زمانہ سے

بنت العنب کے عشق کا مجھکو مرض نہین
ان زاہدون پیر مغان سے غرض نہین

۱۲۲۲ھ

یاران جمع ہے شعبان مین کا لال
فرماتے ہین مین جن خوش جمال
ایام وہ بیدی ہو لیتے ہین ضلال
وقت حجر بدل ہوا ہے

متر ک پیروی ہے امور رکیک کی
دل سے پرستش ہین بس اب لاشریک کی

۱۲۲۵ھ

عاری زمانہ سے ترک کیا نام ادا
یاران جمعہ مکو فصل بہی صفا
صنم ہی نیا کیا ہوا اپنے ہی ذرا

وان لیگئی تو اک ہی بادہ نور ہو گئے
تابندہ رخ کو دیکھکے مسرور ہو گئے

م ۲۱

دیکھا جو باپ کو تو پسر نے کیا سلام
ہاتھ اوٹھا کے [illegible] احترام
بانو دو سر کو [illegible] میں بھی ہوں امام
[illegible] سر کو [illegible]

پھر زیارت شہ دین اور کے آتے تھے
پرواز کرکے اپنی جگہ پر وہ جاتے تھے

م ۱۹

کیا پوچھتے ہو آج سواری ہے کس کی
ناصبان [illegible] آئی ہے کس کی
اٹھو [illegible] حق ہے [illegible]
تعظیم [illegible] خدا [illegible]

خم کرکے سر جناب کی تسلیم کو اوٹھو
اوٹھو امام عصر کی تعظیم کو اوٹھو

م ۲۰

[illegible] سوار ہیں عرش جناب
[illegible] میں شان [illegible]
ابا دو [illegible]
[illegible] انتظار [illegible]

ذرے ضرور جاتے ہیں ساتھ آفتاب کے
ہم سب غلام بھی ہوں عقب میں جناب کے

م ۲۲

کیا پسر کو دیکھ کے خوش ہو بابا التفات
ہم دیتا ہاتھ سر پہ ترے حق ہے بات
نیکی کیا تم نے سنو حکم آیہ نجات
افصح کلام [illegible]

تھے شاد کام دیکھ کے خالق کی شان کو
جھک جھک کے منہ پہ بیٹے کے پھیرا زبان کو

م ۲۰

[illegible] شہ نامدار کی
[illegible] تاجدار کی
[illegible] کس کی
[illegible] ابن ابو تراب کی

جائیں نہ بچ کے نکلیں گی گروہ شریر کی
کھنچیں گے ذوالفقار جناب امیر کی

م ۲۳

اعدا [illegible] کی ہمکو نہیں شکست
[illegible] مکان [illegible]
[illegible] ہیں [illegible]
[illegible] صف

لیجئے کمان جو دوش پہ ہے تیر لیجئے
مولا شتاب عدل کی شمشیر لیجئے

م ۲۴

[illegible] کیا نہیں ہے
[illegible] روشن [illegible]
[illegible] ہے
محفوظ [illegible]

دشمن ہلاک ہوں دوست ہر اک شادمان رہے
قائم جہاں میں نام امام زمان رہے

م ۲۱

[illegible] آئے عرش
[illegible] ہوا ہے دو
[illegible] نہیں
[illegible] غلام ہو

دشمن ہر اک جناب کا جل جل کے خاک ہو
سارا جہان رجس و کثافت سے پاک ہو

م ۲۵

[illegible] مولا کے
[illegible] کالا ہے
[illegible] مولا [illegible]
[illegible] ہو

قدرت میں اختیار انہیں کے وسیع ہیں
مضطر غیبت ہے تو ترے چودہ شفیع ہیں

[illegible]	[illegible]	[illegible]
یا دوست شاد دشمن جان کل ہلاک ہوں عالم جو بر خلاف ہیں پیوند خاک ہوں	اہل و عیال انکے سدا شاد ماں رہیں کونین میں مدام یہ با عز و شان رہیں	قوت بدن کی سلب ہے خوشدل نہیں ہیں پیری کا عہد ہے کسی قابل نہیں ہیں
[illegible]	[illegible]	[illegible]
آباد حشر تک رہے سرکار فخر ملک یارب بھرا بھرا رہے دربار فخر ملک	ممکن نہیں کہ تجھ سے کوئی نا امید ہو اولاد جس کی ہے وہ سعید و رشید ہو	نزد حضور مرتبے انکے جلیل ہوں جتنے ہیں بر خلاف وہ خوار و ذلیل ہوں
[illegible]	[illegible]	[illegible]
پروردگار اپنی جلالت کا واسطہ کر رحم پنجتن کی شرافت کا واسطہ	مرنے کے قبل ہم سب پاک و صاف ہوں جتنے گناہ ہم سے ہوئے ہیں معاف ہوں	[illegible]

[illegible]

ناظرِ ہم سبکے حسب و ستور ہیں آپ
تاریکیِ کفر دم میں زایل ہوگی

نزدیک غلاموں کے ہیں گو دور ہیں آپ
روشن ہے یہ ہر جس سے وہ نور ہیں آپ

مہدی کا مرادِ دل ہماری آئی
مہدی کا مرے صاحب کا لقب مشہور

[illegible]

وقت آنے ہی سے دنیا سے گذر جاتے ہیں
قسمت میں لکھا ہے جو وہی ہوتا ہے

صدہا ایک اک لحد میں بھر جاتے ہیں
اکثر غربت میں لوگ مر جاتے ہیں

محتاج علی ہوں کسکی پروا ہے مجھے
بر جبیں سوال کی نہیں ہے عادت

[illegible]

ہے او بیچ یہ اعتبار کو وہ مولا
ہر اہل معرفت ہی جانتا ہے

کیونکر نہ بڑھے وقار کو وہ مولا
دیکھا کریں ہم بہار کو وہ مولا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیان عاشق سلطان زمن آئے ہین
کرتے مین جو مجلسین جناب آقا

دل غمین ہین مشتاق سخن آئے ہین
ل ہوکے متغرز دکن آئے ہین

عشر یسے دلونپہ رنج و غم چہائے مین
اللہ جزائے خیر دے اُن سب کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شیدائے شہنشاہ عرب آئے ہین
کوہ مولا علی سے اخلاص کے ساتہہ

دعوت جشن جو کی وہ سب آئے ہین
مخلص جو ہین وہ خیر طلب آئے ہین

ذکر مظلوم کربلا کرتا ہون
گذرے ترپن برس نکو خوار و نہین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر جا ہے غم شاہ ہدا مین مجلس
ہوا نے مین وجد کو کے سب کہتے ہین

کم ایسی ہے پر خلق خدا مین مجلس
کیا نور کی ہے ارم نما مین مجلس

نامی و گرامی مین بنی آدم ہین
پرحسین دعا مانگ کہ سرکار مرے
باحشمت و اقبال رہین عالم ہین

[illegible]

۴۲ مسدس

اندوہ کے سبب کا درجہ ہے امومنین
صدمہ کی ہیں موتیں جان و دل امومنین
نادیدہ تیغ دیدہ عمر میں نکہ غم امومنین
فاتی نگراہ سے اولی وطن آگاہ امومنین

۴۳

[illegible]
اعدائے دین [illegible]
عیش [illegible]

۴۰

ہاتھ سے جفا ہوا شاہ لافتا
[illegible] مصطفیٰ
[illegible]

سرِ حرم ہو در پہ غیر کے یہ عار ہے مجھے عقبا میں بھی نہیں ہے ستمگر کار ہے مجھے	محبوب ذوالجلال کو رنج و الم ہوئے ہے ہے نبی پہ دہر میں کیا کیا ستم ہوئے	ترویج دینِ حق کے رہے اہتمام میں راہی سوئے جناں ہوئے ماہِ صیام میں

۴۴

[illegible]
اندادہ [illegible]

۴۵

[illegible]
اعدائے [illegible]

۴۶

[illegible]
اعدائے [illegible]

جس جس طرف سے سرور کونین جاتے تھے ملعون انکی راہ میں کانٹے بچھاتے تھے	ظلم اس طرح کے عالم امکاں میں کم ہوئے اولاد پر بھی انکی کیا کیا ستم ہوئے	افسوس ہے کہیں نہ کسی سے مدد ملی تربت کی جا نہ آپکو پائیں جد ملی

۴۷

[illegible]

۴۸

[illegible]

۴۹

[illegible]

بنیادِ کائنات کا مولا سبب ہوئے بے انتہا کہ آپ ہی محبوب رب ہوئے	نکلے جگر نہ رہے آلِ عبا تیرِ غم رونے نبائی باپ کو بھی وہ اسیرِ غم	آخر کو خاتمہ ہوا ساری سپاہ کا سر کٹ گیا بدن سے شہ دین پناہ کا

مہ۱۰
کہا دنیا ہوا ان الحسن کو یا [illegible] نکیر
اصول میں کلینی کی حدیث [illegible] نبی یا ہے
وہ یار میں [illegible] ہوئے وہ وفا [illegible]
[illegible] شاہ [illegible]

صورت نہ نکلی کوئی سکینہ کے چین کی
تربت ہے شہر شام میں بنت حسین کی

مہ۱۳
[illegible] زمین [illegible] کا
[illegible] کیا [illegible] اور
[illegible]

سمجھے جو منزلت کو رسالت مآب کی
پہلو میں باپ کے ہے لحد اوس جناب کی

مہ۱۶
[illegible] علی رضا کو [illegible]
[illegible] وقت [illegible]
[illegible] میں [illegible]

پیش خدا ہے قدر شہ خاص و عام کی
تربت بھی ہے طوس میں شاہ امام کی

مہ۱۱
[illegible] میں [illegible]
[illegible] میں [illegible]
[illegible] کیا [illegible] میں [illegible]

کیا ضبط ہو مقام یہ ہے اشک و آہ کا
ہے ہے وہیں مزار ہے ہمشیر شاہ کا

مہ۱۴
[illegible] جعفر [illegible]
[illegible]
[illegible]

کرتے تھے خصال نہ کچھ احترام بھی
مدفون ہیں بقیع میں شاہ امام بھی

مہ۱۷
[illegible] بعض [illegible]
[illegible] سلطان [illegible]
[illegible]

خو بو رسول کی تھی جنھیں [illegible] میں
مولا کی بھی بنی ہے لحد کاظمین میں

مہ۱۲
[illegible] میں [illegible]
[illegible]
[illegible]

توقیر کچھ نہ کی بشہ عالی مقام کی
تربت بھی بقیع میں اوس نیک نام کی

مہ۱۵
[illegible] کاظم [illegible]
[illegible] بغداد [illegible]
[illegible]

گذری نہ ایک آن بھی راحت میں [illegible]
تربت امام دین کی بھی ہے کاظمین میں

مہ۱۸
[illegible] علی نقی [illegible]
[illegible]
[illegible]

شہرت کہاں نہیں ہے امام انام کی
تربت ہے سامرہ میں شہ خاص و عام کی

م ۱۹

ظاہر ابھی جو ہوا حسنِ عمل یکی کمال
ہے لشکری قتال ہو لائے جو نصال
دیکھیں گے سب کرشمۂ معجزہ شاہ با کمال
آئینہ یعنی ہوگا ہر آئینہ ہی انفعال

ہے تاب کیا لکھوں جو میں حالات آپ کے
ہیں وہ فن بامرہ ہی میں نزدیک آپ کے

م ۲۰

ہوگی کمی سی جو مہدی ہادی ہی جو امام
چلتا ہے شرعِ مصطفوی کا انھیں کا کام
ملک نیا قعون زرِ سکہ پا جو صبح و شام
عالم بیچ علم جدا شاہ خاص و عام

سرسبز ادی کے حکم سے ہر برگ و نخل ہے
اسرارِ کبریا میں بھلا کسکو دخل ہے

م ۲۱

ہیبت کی ایک وجہ کتب ہے علم
زائل کا قدم ہوا جو طلعت و بیان
تیغ ہے اور زمین اور آسمان
ہاتھ میں کا سلسلہ ہی جو تیغ زبان

باقی نشان نہ ہوتے جہد و آفتاب کے
سرسبزی جہان ہے قدم سے جناب کے

م ۲۲

منظور ہے جو عیسیٰ کہ دے خلق بر خو قیام
زندہ میں مثل خضر قیامت تک امام
مخلوق انکی پاتی ہی دیکھا جائے دو دوام
اس وردہ ہی ہے کر لیا جائے انتقام

جو کچھ جہاں میں ہونگے عقبا میں پائنگے
اللہ کے غضب سے کہاں بچکے جائنگے

م ۲۳

آکر دنیا ہر ایک کا ہیگا با یقین
فنا ہے ایک نئے بلائے گا با یقین
کچھ کیا ہے ایک پشت وہ آئیگا با یقین
[illegible] جو ہم سی بائیگا با یقین

اعمال اسند میں سبھو کے لکھے ہوئے
اعمال نیک و بد میں سبھو کے لکھے ہوئے

م ۲۴

یارب جہاں میں [illegible] ہو امام دین
دیکھا ہماری [illegible] ہو امام دین
نبیرا ہوں [illegible] امام دین
حاضر ہوں [illegible] امام دین

ہو دور دور مذہب خیر الانام کا
سکہ پڑے جہاں میں محمد کے نام کا

م ۲۵

[illegible] جہاں میں [illegible]
[illegible]
[illegible] عالم [illegible]
[illegible]

رائج ہوں پھر جہاں میں احکام مصطفیٰ
مولائے دہر آپ ہیں ہمنام مصطفیٰ

م ۲۶

یا صاحب الزمان [illegible] امداد کا مقام
موجود [illegible] افلاک بالا امام
اعدائے دین [illegible] تیغوں کا انعام
مولا کے [illegible]

ایمان جو نہ لائیں وہ زیرِ حسام ہوں
ہمراہِ شاہِ ہر دو جہاں ہم غلام ہوں

م ۲۷

[illegible] امام دین
[illegible] زمین
[illegible] یقین
[illegible] دین

دل سے غلام سب شہ عالی مقام کے
پروانہ وار گرد پھریں گے امام کے

۴م [illegible]

[illegible]

۴م [illegible]

[illegible]

۴م [illegible]

[illegible]

مومن یہاں آتشِ دوزخ سے بچ جائینگے
پیرو رسولِ پاک کے جنت میں جائینگے

کاذب ہو نکو شانِ خدائی دکھائیگا
اک باغ نقلِ باغِ جنان ساتھ لائیگا

قائل ہو دل سے دینِ نبی ٹھیک ٹھیک ہے
کہدے شہدائے عز و جل لاشریک ہے

۴م [illegible]

[illegible]

۴م [illegible]

[illegible]

۴م [illegible]

[illegible]

تلواریں کھینچ یا حشم و جاہ ہونگے سب
پیرو جو شاہِ دین کے ہیں ہمراہ ہونگے سب

سامان جو دیکھ پائینگے لطف اور قہر
اور سبکے شریک ہونگے ستمگار دہر کے

اعمال بدکی اور یہ پاداش پائیگا
مردود ساتھیوں ساتھ جہنم میں جائیگا

۴م [illegible]

[illegible]

۴م [illegible]

[illegible]

۴م [illegible]

[illegible]

سجدہ بزرگیاں میں جو شاہِ حجاز میں
پیچھے رہینگے آپکے وہ بھی نماز میں

جاہل کہینگے خالقِ ارض و سماں ہیں آپ
ہم سب گواہی دیتے ہیں بیشک خدا ہیں آپ

از راہِ جلال و غیظ میں اوٹھہ اوٹھہ کے ریزہ ریزہ
حملے کرینگے مثلِ اسد اوس لعین پر

۳۰ م

دو دو سے ایک ایک ہاتھ میں ہونگے چار چار
ہوگا خون سے میدان کارزار
[illegible]

۳۱ م

[illegible]

۳۲ م

[illegible]

مقبول رب لم یزلی ایسے ہوتے ہین
دیندار و پیروان علی ایسے ہوتے ہین

مقبول حق ہے جو وہی آمین ہوئیگا
اوس روز سے جہا نہین آگے دین ہوئیگا

افعال بد سے اپنے پشیمان ہونگے سب
ایسی جگہ پہ مضطر و حیران ہونگے سب

۳۳ م

[illegible]

۳۴ م

[illegible]

۳۵ م

[illegible]

ہوگی صدا بلند درود و سلام کی
بیدین پکارینگے کہ دوہائی امام کی

کلمہ پڑھینگے دین رسالت پناہ کا
سکہ پڑیگا اشہد ان لا الہ کا

اڑتے پھرینگے کوہ گران بہت اسطرح
گالے اڑین دہنی ہوئی روئی کے جسطرح

۳۶ م

[illegible]

۳۷ م

[illegible]

۳۸ م

[illegible]

ہین آپ حق کی سمت یہ ایمان لا چکے
کردار بد کی اپنے سزا خوب پا چکے

بار دوم جو آئے گی آواز صور سے
نکلینگے کفن پہنے ہوئے مردے گور سے

گھبرا جائیگی جو خلق عذاب عظیم مین
ہوگا ہر ایک شخص عجب خوف و بیم مین

۴۰۶ روح الامین کو ہوگا یہ فرمان کردگار [illegible]	۴۰۷ [illegible]	۴۰۸ [illegible]
سب پر شرف عیاں ہو رسولِ انام کا دیجائے گی سزا کہ ہے دن انتقام کا	شانِ اتحاد نفس کی سب کو دکھائینگے ختم رسل علی کو بھی ہمراہ لائینگے	طاری ہوں گے قلب پہ خوفِ عظیم ہے مالک جہان کا تو ہے غفور الرحیم ہے
۴۰۹ [illegible]	۴۱۰ [illegible]	۴۱۱ [illegible]
نزدیک وقتِ راحت و آرام آگیا چلئے کہ داد دینے کا ہنگام آگیا	مستوجب سزا ستم ایجاد ہوئینگے جو دوست ہیں نبی کے وہ سب شاد ہوئینگے	مخلوق پا سکا نہ کوئی تیری شان کو تیرے سبب سے خلق کیا دو جہان کو
۴۱۲ روح الامین کو [illegible]	۴۱۳ [illegible]	۴۱۴ [illegible]
سب پر عیاں ہے منزلت و جاہِ مصطفےٰ تسلیم کرتے ہونگے وہ ہمراہِ مصطفےٰ	خلقِ خدا یہ دونوں کے فرض احترام ہیں ہے فرق کچھ تو یہ وہ نبی یہ امام ہیں	وقت ہے خوشی کا یہ حامی بشر کی درگاہِ کبریا میں طلب ہے حضور کی

[illegible]

اب ہے تو آپ ہی کی گزارش کا وقت ہے
مخدومہ جہان یہ سفارش کا وقت ہے

[illegible]

بیٹی خدا یہ اوج ہوا جس جری کی خصال کے
رسی بندھی ہو بازو دین اوس کی آل کے

[illegible]

اون آفتوں کے تیر میں دلمیں گڑے ہوے
ناسور ہیں جگر میں ابھی تک پڑے ہوے

[illegible]

ستر ہزار ہونگے فرشتے رکاب میں
ہوگا یہ فخر ہم بھی ہیں حاضر جناب میں

[illegible]

روتی تھی خلق دیکھکے ان واقعات کو
آرام تھا نصیب نہ دن کو نہ رات کو

[illegible]

[illegible] کی منہ کو تکتی [illegible] ہونگی فاطمہ
یہ حال دیکھ دیکھ کے رو دینگی فاطمہ

[illegible]

تشریف عز و شان سے لائی ہیں فاطمہ
سب آنکھیں بند کر لیں کہ آئی ہیں فاطمہ

[illegible]

اکر کامیاب مجھکو کرم کی نگاہ سے
خالی کوئی پھرا نہیں اس بارگاہ سے

[illegible]

حالت تغیر ہونگی اور رشک ماہ کی
اصغر کی لاش ہوئینگی گود میں شاہ کی

درگاہ حسین عرض جو کی جبرئیل نے [illegible]

[illegible] اوس راہ میں خدا کی [illegible]

سرکار کا حال الاخیر میں عشق نبی بیان [illegible]

اصغر کا [illegible]

پیتا تہا دودہ ماں کا جو بچہ ہا ہوا شہید

گردن پہ تیر کہا کے وہ بچا ہوا شہید

[illegible] فتنہ [illegible] قتل

اول و عیال [illegible]

روضے [illegible] زینب [illegible]

[illegible] آل مصطفے

تا ملک شام لے گئے لٹوائے عام میں

تہے اہل بیت بال کہلے ازدحام میں

[illegible] کلام

[illegible] عام

[illegible] انجام

یہ سانحہ وہ ہے کہ سر لک کو رولائیگا

زہرا کو اس بیان سے غش پہ غش آئیگا

[illegible] الغضب [illegible]

کل [illegible] کا حکمہ زبان [illegible]

[illegible]

ہر وقت مجرموں پہ شدائد سوار ہیں

اب تا ابد عذاب میں یہ مبتلا ہیں

[illegible] مصطفے

[illegible]

اعدا کو کہینچے نار جہنم کی اس طرح

ہوگا عقاب جیسا ہے دانو کو حکم [illegible]

[illegible]

شہرہ ہے پنجتن کی اذیت حال کا

نیرا یہ مرثیہ ہے قیامت کے حال کا

رباعی

[illegible] دولت میں [illegible]

[illegible] فاصل [illegible]

عثمان علی شاہ کا اقبال ابد

رباعی

اس طرح [illegible]

[illegible]

عالم میں [illegible] دولت [illegible]

رباعی

اگر رحمت خلاق زمن بین منم

باده ایچدم و یا سکده ایم عشقده ایمن

بیهوده الدوده کاوراق اقبالی ابد

بیلمز بن ابن اعزاز عالمده ایمن

قطعه

[illegible]

اعزازی ... طالع فرخنده کاین بخت ...

قطعه

عمر و دولت بی زوال و افزون

چون دولت و عمری اکدی یوق پایان

بنی شاه لوای جاه ... باقی

قالدی ... بختی و اقبال

قطعه

بایدی داور ... سوا ... بیرون و عین

فانی خانمان ... جهان

قدرتی ... جلال الدین ...

رباعی

فتح ... دیده سرادر اینده

دیمن چون دیده ... ابراهیمن

سر ... باغ ... آدمین

نواب ... جهان ... اندرین

رباعی

صاحب ... الیاس ... اعلا تعالی ادیم

افزون ... آدم ... بالادرین

قطعه

نواب ... جلیل ... تعداد و بوان

سعد ... اقبال و بخت ... دولت

عمر ... کاه من ... عالم ...

رباعی

یاد ... باده ... دنیادرین

دور ... اقبال ... عالمین

نواب ... باهتمام ... دنیاده

قطعه

عمرِ ... سلطان ... زمانده ...

عمر الا ... سوا الاقی ...

دنیا ... بن بنده ... جهان ...

... داواران الیه

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

تاریخات طبع ریاض برجیس

تاریخ طبع از جناب مولوی سید زوار حسین صاحب وکیل المتخلص به وارفته شاگرد رشید جناب جلال لکھنوی مرحوم

مسدس ہیں برجیس صاحب کے یکتا	رقم حال اولاد شاہ امم ہے
مصائب فضائل ہیں اعجاز ہی ہیں	روایات احادیث سب کچھ رقم ہے
زبان پاک و شستہ سخن صاف و شیرین	حلاوت ہے موزون زیادہ نہ کم ہے
کسی نے کہا سال طبع اس سے پوچھو	کہ سنتے ہیں وارفتہ صاحب قلم ہے

٭ ۱۴	ندا آئی رضوان کی خلد برین سے یہہ کہدو ـ پہلا پہولا باغ ارم ہے	۱۳ ھ

قطعہ تاریخ از جناب مولوی شیخ صاحب علی صاحب رشید مرحوم شاگرد رشید جناب میر نفیس صاحب اعلی اللہ مقامہ

حق رکھے حفظ و حمایت مین مدام	دوست ہین میرے مکرم محترم
میر بہائی بہی مرے برجیس ہین	ان کے کیا اوصاف ہون مجھ سے رقم

یہ بڑے خوشگو ہیں اور صاحب زبان
اُنپہ ہے اللہ کا لطف و کرم

واقعاتِ چاردہ معصوم میں
لکھے ہیں چودہ مسدس بیش و کم

عمر کی سب مدح گوئی میں بسر
ہوگیا آسان یہہ امرِ اہم

۳۲	سال تاریخ اسکی طبع کا مجھکو رشید فضل حق سے ہاتھ آیا - برق غم	۱۳ھ

قطعہ تاریخ از جناب مولوی ہادی علی صاحب المتخلص ہادی کنتوری

نظم ہر جس جو سنتا ہے وہ کرتا ہے ثنا
چودہ معصوموں کا ہے حال بہ تفصیل رقم

معجزے بھی ہیں شہادت بھی ولادت کا بھی حال
جو روایت ہیں ہے کچھ اسمیں نہیں بیش و کم

۳۲	سال تاریخ کی ہادی جو ہوئی فکر مجھے مادہ ہاتھ لگا - فیض رسانِ عالم	۱۳ھ

قطعہ تاریخ از جناب مولوی سید واجد حسین صاحب وکیل المتخلص بہ طبع شاگرد رشید جناب مولوی سید علی صاحب کامل لکھنوی

نظم ہر جس بھی ہے قابل دید
اس چمن کی ہے شہر شہر میں دھوم

ہر مسدس ہے اپنا آپ جواب	دیکھکر حال ہو گیا معلوم

٤٢	قلب روشن ہین کل احبا کے مادہ ہے بلیغ۔ نور عموم	١٣ھ

قطعہ تاریخ از جناب میر شبیر حسین صاحب ادیبؔ شاگرد جناب میر سلیس صاحب مرحوم و مغفور

مدح مین ہے مری زبان قلم	واقعی ہے یہ نظم بھی کیا خوب
چودہ معصومون کا ہے حال رقم	شاد ہون کیون نہ مومنون کے قلوب
ہے ولادت مین حصہ اول	بیچ مین معجزات کا اسلوب
ہے زبان بہرہ ور فصاحت سے	ساقی نامے بھی سبکو ہین مرغوب
آخری حصہ مین ہے حال وفات	نظم ایسی نہین ہے جسمین عیوب

٤٢	بس ادیب اب زیادہ فکر نہ کر سال ہے طبع کا۔ چراغ قلوب	١٣ھ

قطعہ تاریخ از جناب حافظ محمد منور صاحب المتخلص بہ حشمؔ تلمیذ جناب شیفتہ گنتوری ؒ

ناظم کہنہ مشق ہین برجیس	مانتا ہے یہ شاعرون کا گروہ

کیا مسدس کہے ہین لاثانی | بندشون سے عیان ہے شانِ شکوہ

۴۲	فکر تاریخ کی اگر ہے حشم لکھدے بس صیقلِ غم واندوہ	۱۳۰ھ

قطعہ تاریخ از جناب سید علی حسن صاحب المتخلص بہ اثر نبیرۂ جناب میر مونس صاحب مغفور

حق تو یہ ہے ہر ایک مسدس ہے لاجواب
ہر جس کے کلام کی کیا ہو سکے صفت

ہونگے شفیع چاردہ معصوم حشر مین
فضلِ خدا سے ہوگیا سامانِ مغفرت

پھر اسکے بعد حالِ ولادت کا نظم ہے
انکے شریکِ حال ہے خالق کی رحمت

پر کیف ساقی نامہ مین دلچسپ ہے بہار
ہر ایک بند سے ہے عیان شانِ منزلت

جو معجزے ہین وجد کے قابل ہین لاکلام
سچی روایتون کی ہر اک سے متابعت

حالِ وفات کو بھی صراحت سے ہے لکھا
یہ نظم ہے قبولِ خداوندِ شش جہت

۴۲	روشن رہیگا نام مصنف کا اے اثر کیونکر اسے نہ مین کہون مصباحِ آخرت	۱۳۰ھ

آغا سید حیدر موسوی